



مستحق ہے۔ اور حقیقت یہی ہے۔ کہ اس وقت تک اس نام سے جتنی کتابیں شائع
ہوئی ہیں اُن میں سے کوئی بھی اس سے لگا نہیں کھاتی۔ اور ہم مؤلف کی محنت
کی داد دیئے بغیر نہیں رہ سکتے" ۔

[illegible] حیدر آباد (دکن) ۔ ترتیب کتاب سے واضح ہوتا ہے
گورنمنٹ آف انڈیا شملہ۔ ہندوستانیوں [illegible] اور
انگریزی سکھانے کے لیئے میرے خیال میں آپ کی کتاب بہت مفید ثابت ہوگی۔

مولوی احمد دین صاحب بی۔اے۔ پرنسپل گورنمنٹ ہائی
اینڈ نارمل سکول گورداسپور۔ ۔ ۔ ۔ ۔ استادوں کے لئے طالبعلموں سے
بھی زیادہ مفید ثابت ہوگی ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

پروفیسر سری رام صاحب شرما۔ ایم۔اے۔ آر۔اے
ایس" (لنڈن) ڈی۔اے۔وی کالج لاہور۔ میرے خیال میں یہ کتاب اُن اردو دانوں
کے لئے جو انگریزی سیکھنا چاہتے ہوں۔ بہت مفید ثابت ہوگی قواعد گرامر صاف
صاف سمجھ میں آجاتے ہیں۔

مسٹر محمد ابراہیم ایم۔اے۔ علیگ۔ اسلامیہ کالج اورنگ آباد
دکن۔ مصنف نے گرامر کی اُن بہت سی گتھیوں کے سلجھانے میں جو طالب علم کے دماغ
کو پریشان کیا کرتی ہیں پوری کوشش صرف کردی ہے۔ یہ کتاب اوسط درجے کے
طالبعلم اور خاص کر اُن طالب علموں کے لئے جو انگریزی جلدی سیکھ لینا چاہتے
ہوں مفید ہوگی۔

مسٹر بی۔ایم۔ایل۔ٹکو۔ پروفیسر انگریزی ہندو سبھا کالج امرتسر
یہ کتاب صحیح طریق پر لکھی گئی ہے۔ گرامر کا مضمون سکولوں میں عام طور پر اچھی
طرح نہیں پڑھایا جاتا۔ لیکن اگر اس طریقہ سے پڑھایا جائے جو اس کتاب میں
اختیار کیا گیا ہے۔ تو کوئی وجہ نہیں کہ کامیابی نہ ہو۔

مسٹر محمد عمر بی۔اے۔ بی۔ٹی۔ ہیڈماسٹر مسلم ہائی سکول امرتسر۔ گرامر
کے مضمون کو جو خشک اور روکھا پھیکا سمجھا جاتا ہے۔ بہت آسان اور دلچسپ بنا دیا
گیا ہے۔ گرامر میں کمزور طالبعلموں کے لئے یہ کتاب بہت مفید ثابت ہوگی۔ اگر ہائی سکول

... [illegible] ڈسٹرکٹ [illegible] بورڈ

... [illegible] بغیر استاد کے انگریزی سکھلانے کے لئے

آج تک بہت سی کتابیں چھپ چکی ہیں۔ درجنوں کا تو میں خود مطالعہ کر چکا ہوں لیکن میری رائے میں جدید انگلش ٹیچر ان سب سے آسان اور بہتر طریق پر طیار کی گئی ہے۔ واقعی مصنف نے نہایت قابلیت کے ساتھ قواعد گرامر سب سے نرالے ڈھنگ میں تحریر کئے ہیں۔ میری زبردست رائے ہے۔ کہ دس کتابیں خریدنے کی بجائے یہ صرف ایک ہی کافی ہے +

ایم۔ محمد عبد اللہ صاحب ہیڈ کلرک ریفارمیٹری فارمز بورسٹیل ایں نے ایک دوست کو پڑھانے کے لئے جس کو پولیس کا ایک محکمانہ امتحان پاس کرنے کا فکر رہتا تھا جدید انگلش ٹیچر منگوایا تھا۔ جو اس کیلئے مفید ثابت ہؤا۔ اور وہ پاس ہو گیا۔

ماسٹر سالگرام صاحب سابق ہیڈ ماسٹر ڈے۔ اے۔ وی مڈل سکول جاڈلہ ہوشیارپور استاد کی مدد کے بغیر انگریزی سیکھنے والوں کے واسطے ایک بینظیر کتاب ہے۔ امتحان میٹریکولیشن کی طیاری کرنے والوں کے واسطے بھی بڑی مفید ثابت ہوگی

ماسٹر ملیح الدین صاحب بلہوری۔ سکول پوروہ۔ ہیرامن کا پور۔ آج تک میری نظر میں دو کتابیں ...... لڑکوں کی شمع ہدایت کے لئے درجہ اولی رکھتی تھیں۔ لیکن جدید انگلش ٹیچر کو دیکھ کر خدا کا کلام فضلنا بعضکم علی بعض یاد آ گیا۔ درحقیقت یہ کتاب بھی اپنی نظیر آپ ہی ہے۔ ایک کتاب اور حسب ذیل پتہ پر جلد ارسال فرمائیے۔

اخبار گورو گھنٹال لاہور۔ قواعد گرامر کو ایسی خاص ترتیب اور ایسے ڈھنگ کے ساتھ بیان کیا گیا ہے کہ طالب علم ہر قاعدہ کو نہایت آسانی کے ساتھ سمجھ سکتا ہے۔ ہماری رائے میں جہاں یہ کتاب مبتدیوں کے لئے مفید مطلب ہے وہاں انٹرنس کے طالب علم بھی اس سے خاصہ فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

اخبار زمیندار لاہور۔ صحیح معنوں میں یہی کتاب انگلش ٹیچر کہلانے کی

مستحق ہے۔ اور حقیقت یہی ہے۔ کہ اس وقت تک اس نام سے جتنی کتابیں شائع ہوئی ہیں اُن میں سے کوئی بھی اس سے لگا نہیں کھاتی۔ اور ہم مولّف کی محنت کی داد دیئے بغیر نہیں رہ سکتے۔

رسالہ اردو حیدر آباد (دکن) - ترتیب کتاب سے واضح ہوتا ہے کہ قابل مصنف انگریزی قواعد کو اصول فطرت کے مطابق سکھانا چاہتے ہیں۔ اور اس میں شک نہیں کہ اس مقصد میں انہیں بڑی حد تک کامیابی ہوئی ہے

مسٹر بہادر رائے ہیڈ ماسٹر لوئر مڈل سکول چھتّہ۔ ضلع جھنگ۔ میں انگلش زبان کا مبتدی تھا۔ جہاں تک جدید انگلش ٹیچر کا مطالعہ کیا۔ اسے ایک مکمل رہنما پایا۔ شائقین انگریزی جسقدر جلد ممکن ہو اس گوہر بے بہا سے مستفید ہوں۔

سید اکرام الدین صاحب ترمذی میکینکل انجینئر وائرلیس ٹیلیگراف آفس جینڈولہ۔ بیشتر اس کے جس قدر نسخے انگلش ٹیچر کے نظر سے گذرے میرے خیال میں ان کو انگلش ٹیچر کہنا ہی غلطی ہے۔ جدید انگلش ٹیچر ہی صحیح معنوں میں انگلش ٹیچر کہلانے کا مستحق ہے

محمودہ اختر صاحبہ بنت خواجہ محمد عباد اللہ صاحب بی اے تحصیلدار پاک پٹن۔ قابلِ قدر تالیف ہے۔ پردہ دار گھروں میں اردو دان لڑکیاں اگر انگریزی سیکھنا چاہیں۔ تو اس سے بہتر استاد نہ ملیگا۔

مس کے۔ محمد یونس خاں صاحبہ - چھنوا پور روڈ لکھنؤ۔ جدید انگلش ٹیچر میں یہ خوبی ہے کہ بغیر اردو کی گرامر جانے ہوئے بھی انگریزی گرامر آسانی سے سمجھ میں آجاتی ہے

مسٹر عبد الرحمٰن صابر ہیڈ وڈ فسٹمین بروٹ۔ میں نے یہ کتاب اپنے بچے کی تعلیم کے لئے منگوائی تھی۔ مگر میں دیکھتا ہوں کہ اس سے میری اپنی تعلیم میں اضافہ ہو رہا ہے

مسٹر بی۔ سی۔ دیوان فوٹو گرافر پشاور۔ اس سے پہلے میں نے بہت سے انگلش ٹیچر دیکھے مگر کچھ فائدہ نہ ہوا۔ آپ کی کتاب ایسی عمدہ سکھاتی ہے جیسے زندہ ٹیچر سے کئی گنا بڑھ کر۔ میں نے جس قدر فائدہ ان دو ماہ میں اُٹھایا

ہے سابقہ چند سال میں نہ اُٹھایا تھا۔ اب میں اپنے مطلب کے لئے باقاعدہ (انگریزی) بول لیتا ہوں۔

سردار امریک سنگھ صاحب بھیرہ - آپ کی کتاب کا میں نے اچھی طرح مطالعہ کیا ہے۔ نایاب چیز ہے۔ میری لیاقت میں اس کے پڑھنے سے کافی اضافہ ہوا ہے۔ ان تمام خوبیوں کے باوجود قیمت بہت تھوڑی ہے۔

مولوی غلام محمد صاحب سابق آفیسرز منشی و آرمی سکول ماسٹر حال گورنمنٹ ہائی سکول میانوالی۔ اگرامر کی جتنی کتابیں سکولوں میں یا ٹیکسٹ بک کمیٹی کی منظور شدہ فہرستوں میں مندرج ہوتی ہیں وہ بغیر استاد کی باقاعدہ تعلیم کے کامیابی کے زینہ پر نہیں چڑھا سکتیں (مگر) میری ناقص رائے میں جدید انگلش ٹیچر اس کامیابی کو پورا کرنے کے لئے کافی ثابت ہوگی۔

ایس۔ گوپال سنگھ صاحب سلطانونڈ (امرتسر) میں دنے) اس سال انٹرنس کا امتحان دیا تھا اور فیل ہو گیا تھا مگر اب میں امید کرتا ہوں۔ کہ ضرور پاس ہو جاؤنگا۔ کیونکہ میں انگریزی میں بہت ہی کمزور تھا۔ اور اس کتاب کی طفیل بہت اچھی (طرح) انگریزی گرامر سیکھ گیا ہوں۔ مصنف کا ہزار درجہ شکریہ ادا کرتا ہوں۔

ایم۔ غلام احمد طالبعلم حیدر آباد دکن۔ ایک لائق استاد کا کام دینے والی کتاب ہے۔

جمعدار محمد دلبر خاں لمبردار بابی ضلع پشاور۔ میں نے جدید انگلش ٹیچر کا سرتا پا مطالعہ کر لیا ہے۔ اس سے قبل میں مختلف تاجرانِ کتب سے انگلش ٹیچر کے کئی نسخے خرید چکا ہوں۔ میرے خیال میں اُن تمام نسخوں سے جو میرے مطالعہ سے گذرے ہیں جدید انگلش ٹیچر آسان اور زیادہ زود فہم ہے۔ خوبیوں کے مقابلہ میں قیمت ارزاں ہے۔

پرکاش چند طالبعلم ففتھ ہائی کلاس گورنمنٹ ہائی سکول شملہ آپ کے جدید انگلش ٹیچر میں direct indirect کا سبق پڑھا جس سے مجھے ہر بات صاف سمجھ میں آگئی۔ اس سے پہلے میں نے کئی کتابیں پڑھی تھیں۔ لیکن مجھے اتنی اچھی (طرح) کوئی بات حاصل نہیں ہوئی۔

ساتھ اس کا کیا تعلق ہے case کہتے ہیں اور case کی قسمیں یہ ہیں۔
nominative - possessive اور objective مگر یہ طریقہ نہ تو آسان
ہے اور نہ دلچسپ۔ اس لئے ہم نے یہ طریقہ اختیار کیا ہے۔ کہ کسی
part of speech یا کسی قاعدہ سے طالبعلم کو آشنا کرنے سے پہلے
اس کا اصلی مفہوم مثالوں کے ذریعے سیدھے سادے لفظوں میں خوب وضاحت
کے ساتھ سمجھایا جائے۔ مثلاً case کی تعریف اور اس کی قسمیں سمجھانے کے
لئے پہلے یہ تین فقرے لکھ دئیے گئے ہیں:۔

۱۔ اشرف نے افضل کو مار ڈالا۔ 1. Ashraf killed Afzal.
۲۔ افضل نے اشرف کو مار ڈالا۔ 2. Afzal killed Ashraf.
۳۔ اشرف کا گھوڑا مارا گیا۔ 3. Ashraf's horse was killed.

جب ان مثالوں سے طالبعلم کو معلوم ہو گیا کہ ایک ہی noun کو تین مختلف
حالتوں میں یعنی subject (فاعل) object (مفعول) اور possessor
(مضاف الیہ) کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے تو اس کے بعد اسے بتایا گیا ہے کہ noun
کی اُس حالت کو case کہتے ہیں۔ جس سے معلوم ہو کر وہ subject ہے۔
object یا possessor - subject کا "case" nominative
ہوتا ہے object کا objective اور possessor کا
possessive ہوتا ہے۔ یہی طریقہ ہم نے مختلف parts of speech
اور ان کے متعلقہ قاعدوں سے متعلق اختیار کیا ہے۔

غرضکہ اس کتاب میں قواعد گرامر کو ایسی خاص ترتیب اور ایسے ڈھنگ کے ساتھ بیان کیا
گیا ہے۔ کہ طالبعلم ہر قاعدہ کو نہایت آسانی کے ساتھ سمجھ لے۔ اور پہلے ہی سبق سے ترجمہ اور گفتگو
کا طریقہ سیکھنے لگ جائے۔ اور ہر سبق اظہار خیالات میں اس کی استعداد کو بڑھانے کا موجب ہوتا ہے۔
جو الفاظ اور فقرے مثالوں اور مشقوں میں استعمال کئے گئے ہیں وہ موقعہ کے
مطابق اور بالعموم کثیر الاستعمال ہیں۔ اور قواعد گرامر کے بیان کرنے میں بھی ہم نے بہت ہی
آسان الفاظ استعمال کئے ہیں۔ تاکہ طالب علم آسانی سے ان کو سمجھ سکے۔
shall اور will کا فرق۔ مختلف tenses کے استعمال کا طریقہ۔

اور direct indirect analysis اور voice کے قاعدے
نہایت ہی سہل طریق میں سمجھائے گئے ہیں۔ اس لئے امید ہے کہ نہ صرف
مبتدی بلکہ امتحان میٹریکولیشن کے امیدوار بھی اس کتاب کو کافی مفید پائیں گے۔
دعا ہے کہ میری سعی مشکور ہو +

صدیق الحسن خاں

شکریہ

منعم حقیقی کا شکر بجا لانے کے لئے میرے پاس کافی الفاظ نہیں ہیں۔ یہ اسی
کے فضل و کرم کا نتیجہ ہے کہ جدید انگلش ٹیچر کا سیکنڈ ایڈیشن ایک ہی سال کے اندر
پبلک کی خدمت میں پیش کرنے کی عزت اور مسرت اس عاجز کو نصیب ہوئی +
کہیں کہیں تھوڑا تھوڑا اضافہ کر کے اور سوالات کے ذریعہ اسباق کو بیش از پیش مفید
بنانے کی کوشش کی گئی ہے۔ جو امید ہے کہ کتاب کی مقبولیت میں اضافہ کا باعث ہوگی۔
میں ان تمام کرمفرماؤں کا صدقِ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے میری مساعی
کے متعلق اپنے بیش قیمت خیالات کا اظہار کر کے میری حوصلہ افزائی فرمائی۔ اگر ان سب
قدر دانوں کے ریویو اور سرٹیفکیٹ وغیرہ شائع کئے جائیں تو ایک الگ کتاب درکار ہوگی۔
اس لئے صرف چند ایک کا خلاصہ اس کتاب میں درج کیا گیا ہے۔ ان سے ناظرین کرام کو اتنا
تو ضرور معلوم ہو جائیگا کہ ہر طبقہ کے انگریزی خواں اصحاب نے جدید انگلش ٹیچر کو ایک نہایت ہی مفید
مطلب کتاب پا کر ان بیش قیمت خیالات کی لفظ بہ لفظ تصدیق کر دی ہے جو ارباب تعلیم
اور دیگر انگریزی داں احباب نے اس کتاب کے متعلق ظاہر فرمائے ہیں۔ وما توفیقی
الا باللہ +

(مصنّف)

حرفوں اور لفظوں کے متعلق

چند ضروری باتیں

کسی زبان کے حرف اس کے حروفِ تہجّی کہلاتے ہیں۔ جس کو انگریزی میں alphabet (الفبیٹ) کہتے ہیں۔ حرف کو انگریزی زبان میں letter (لیٹر) اور لفظ کو word (ورڈ) کہتے ہیں۔ انگریزی alphabet میں ۲۶ حروف ہوتے ہیں جو دو قسم کے ہیں۔ capital letters کیپٹل لیٹرز (بڑے حروف) مثلاً B بی (ب) اور small letters سمال لیٹرز (چھوٹے حروف) b بی (ب) ان کی فہرست آگے جا کر دی گئی ہے۔

انگریزی حرف بائیں سے دائیں طرف کو لکھے جاتے ہیں۔ مثلاً لفظ man مین (آدمی) English انگلش (انگریزی)۔ اس لئے لفظ اور عبارت بھی بائیں طرف سے دائیں طرف کو لکھی جاتی ہے۔ مثلاً
His dog ran. ہز ڈوگ ریَن

لفظ کا جتنا حصّہ ایک ہی دفعہ اکٹھا بولا جاتا ہے۔ اس کو syllable (سلیبل) کہتے ہیں۔ مثلاً teacher (ٹیچر) استاد۔ اس کا ایک سلیبل "tea" (ٹی) اور دوسرا "cher" (چر) ہے۔ کیونکہ یہ دونوں الگ الگ بولے جاتے ہیں۔ ایک syllable والے لفظ کو monosyllable مونوسلیبل کہتے ہیں۔ دو والے کو dissyllable ڈِس سلیبل۔ تین والے کو trysyllable ٹرائی سلیبل اور چار سلیبل والے کو pol ysyllable پولی سلیبل کہتے ہیں ٭

جو حرف کسی دوسرے حرف کی مدد کے بغیر بولا جاتا ہے اسکو vowel واول (حرفِ علّت) کہتے ہیں۔ اور ایسے حرف پانچ ہیں a (اے)

e (اِی)- i (آئی)- o (او) اور u (یُو)

جو حرف کسی vowel کی مدد کے بغیر نہیں بولا جا سکتا- اُس کو consonant کونسوننٹ (حروف صحیح) کہتے ہیں- چنانچہ جو پانچ حرف اوپر بیان کئے گئے ہیں- ان کے سوا باقی سب حرف consonant ہیں- مگر دو حرف y اور w جب کسی سلیبل کے شروع میں آتے ہیں تو ان کو consonant کہتے ہیں- مثلاً work ورک (کام) کا "w" اور yard یارڈ (گز) کا "y"- جب یہ لفظ syllable کے شروع میں نہیں آتے تو ان کو vowel کہتے ہیں- مثلاً row رو (قطار) کا w اور day ڈے (دِن) کا "y"

انگریزی لفظوں کا pronunciation پرونَنسی ایشن (تلفظ) ضروری نہیں کہ ہجّوں کے مطابق ہو- کیونکہ ایک ہی حرف کی کئی آوازیں ہوتی ہیں- اور ایک ہی آواز کئی حرفوں سے ادا ہوتی ہے- مثلاً لفظ man (مَین) آدمی میں حرف a کی آواز (ـَے) کی ہے far فار (دُور) میں اس کی آواز "الف" کی ہے- لفظ cat کَیٹ (بلّی) میں "c" کی آواز حرف "ک" کی ہے- اور لفظ "race" ریس (دوڑ) میں اس کی آواز حرف "س" کی ہے اسی طرح لفظ cake (کیک) میں حرف "ک" کی آواز کے لئے ایک جگہ "c" اور دوسری جگہ "k" استعمال کیا گیا ہے- اسی طرح لفظ of کا صحیح تلفظ اصل میں "آو" ہے- یعنی f کی آواز "و" کی ہے-

بعض حرف بولنے میں بالکل نہیں آتے انکو silent letter سائیلینٹ لَیٹر کہتے ہیں- مثلاً sign (سائین) کی "g" اور know (نو) کا "k"

اس مشکل کو رفع کرنے کے لئے ہم نے ہر ایک لفظ کا تلفظ اردو میں لکھ دیا ہے- مگر اس سے بھی یہ مشکل پوری طرح رفع نہیں ہو سکتی- کیونکہ بعض انگریزی حرفوں کی آوازیں اردو کے حرفوں سے بالکل صحیح طور پر ادا نہیں ہو سکتیں- مثلاً لفظ men جو man (مَین) آدمی کی جمع ہے- اس کے vowel "e" کی آواز کے لئے اگر زبر (ـَ) استعمال کی جائے تو لفظ

سبق نمبر ۱

الفاظ

لفظ	تلفظ	معنی	لفظ	تلفظ	معنی
I	آئی	میں	Spoke	سپوک	بولا۔ بولے / بولی۔ بولیں
We	وِی	ہم			
Thou	ذاؤ	تو	Ran	رَین	دوڑا۔ دوڑے / دوڑی۔ دوڑیں
You	یُو	تم۔ آپ			
He	ہی	وہ (ایک مرد کیلئے)	Am	ایم	ہوں
She	شی	وہ (ایک عورت کیلئے)	Is	اِز	ہے
It	اِٹ	وہ (ایک چیز کیلئے)	Are	آر	ہیں۔ ہو
			Art	آرٹ	ہے (صرف تو کیلئے)
They	دے	وہ ایک سے زیادہ مردوں عورتوں اور چیزوں کے لئے	Came	کیم	آیا۔ آئے۔ آئی۔ آئیں
			Went	وَینٹ	گیا۔ گئے۔ گئی۔ گئیں

لفظ I (میں) ہمیشہ بڑے حرف سے لکھا جاتا ہے۔ اس کے واسطے چھوٹا حرف (i) کبھی استعمال نہ کرنا چاہیئے۔

گرامر

سَینٹِنس Sentence یعنی جملہ یا فقرہ

۱۔ خدا بخش۔ ہربنس۔ لڑکا۔ گائے۔ درخت۔ تم۔ ہم۔ چور۔

۲۔ آیا۔ جائیگا۔ بھاگا۔ دوڑی۔ گرا۔ ہو۔ ہیں۔ مارا گیا۔

اگر پہلے آٹھ لفظوں میں سے دو دو یا زیادہ کو ملا کر پڑھیں۔ مثلاً "خدا بخش ہربنس" یا "لڑکا درخت گائے" تو کوئی بات نہیں بنتی۔ اور کچھ مطلب نہیں نکلتا۔ اسی طرح پچھلے آٹھ لفظوں کو ملا کر پڑھیں مثلاً "آیا بھاگا"۔ "جائیگا دوڑی گرا" تو پھر بھی کوئی بات نہیں بنتی۔ لیکن اگر پہلے لفظوں کو پچھلوں کے ساتھ ملا کر پڑھا جائے۔ تو مطلب پورا نکل آتا ہے۔ مثلاً خدا بخش آیا ہربنس جائیگا۔ گائے دوڑی۔ درخت گرا۔ تم ہو۔ ہم ہیں۔ چور مارا گیا۔

جاتا ہے۔ جملہ یا فقرہ کو انگریزی میں sentence سینٹینس کہتے ہیں۔

subject فاعل اور verb فعل کا بیان

sentence کی جو مثالیں اوپر بیان کی گئی ہیں۔ ان سے معلوم ہوتا ہے کہ ہر ایک sentence یعنی جملہ یا فقرہ میں دو قسم کے لفظ ضرور ہوتے ہیں۔ ایک لفظ تو اس آدمی یا جانور وغیرہ کا نام ہوتا ہے جس کی بابت کوئی بات بیان کیجاتی ہے۔ ایسے لفظ کو Subject سبجیکٹ (فاعل) کہتے ہیں۔ مثلاً خدا بخش۔ گائے وغیرہ۔ اور دوسرا لفظ ایسا ہوتا ہے کہ اس کے بغیر ہم subject (فاعل) کی بابت کوئی بیان نہیں کر سکتے۔ اور اسی لفظ سے کسی بات کا کرنا یا ہونا وغیرہ بھی پایا جاتا ہے۔ اس کو Verb وُرب (فعل) کہتے ہیں۔

پس معلوم ہوا۔ کہ sentence (جملہ) بنانے کے لئے دو چیزوں کا ہونا ضروری ہے۔ ایک subject (فاعل) اور دوسرے verb (فعل)۔ subject عام طور پر فقرہ کے شروع میں آتا ہے۔ اور verb اس کے بعد۔ اور جب ایک sentence ختم ہو جاتا ہے۔ تو اس کے بعد ایک نقطہ لگایا جاتا ہے۔ جسے fullstop "فل سٹوپ" کہتے ہیں۔ مثلاً

۱۔ میں آیا I came. ۲۔ میں گیا I went.

فقرہ کے پہلے لفظ کا پہلا حرف capital یعنی بڑا ہوتا ہے۔ مثلاً

۱۔ تم آئے You came. ۲۔ وہ آئے They came.

آدمیوں اور شہروں کے ناموں کے پہلے حرف ہمیشہ capital لکھے جاتے ہیں۔

مثلاً موہن Mohan شملہ Simla

نوٹ۔ "وہ ہے"۔ اس فقرہ میں لفظ "وہ" اگر کسی مرد کے لئے استعمال ہوا ہے۔ تو اس کے لئے لفظ He (ہی)۔ اگر کسی عورت کے لئے استعمال ہوا ہے تو She (شی) اور اگر کسی جانور یا چیز کے لئے استعمال ہوا ہے تو It (اِٹ) استعمال کرنا چاہیئے۔

جب لفظ "وہ" ایک سے زیادہ مردوں۔ عورتوں یا چیزوں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ تو اس کے لئے لفظ they (دے) استعمال ہوتا ہے۔

دوسرے کی دو یا دو سے لفظوں کے ایسے مجموعہ کو کہتے ہیں۔ sentence

جس سے مطلب پورا نکلتا ہو۔
subject اس شخص یا چیز وغیرہ کو کہتے ہیں۔ جس کی بابت کوئی بات بیان کی جاتی ہے۔
verb اس کو کہتے ہیں جو subject کی بابت کچھ بتاتا ہے۔ اور جس سے کسی فعل کا ہونا کرنا یا سہنا پایا جاتا ہے۔

مثالیں

I am.	آئی ایم	مَیں ہوں	He is.	ہی اِز	وہ (مرد) ہے
We are.	وی آر	ہم ہیں	She is.	شی اِز	وہ (عورت) ہے
Thou art.	داؤ آرٹ	تُو ہے	It is	اِٹ اِز	وہ (چیز) ہے
You are.	یُو آر	تم ہو	They are	دے آر	وُہ ہیں
Ahmad spoke	احمد سپوک	احمد بولا	Mohan came	موہن کیم	موہن آیا
I went	آئی وینٹ	میں گیا	He ran	ہی رَین	وہ دوڑا

سوال۔ اِن مثالوں میں subject. اور verb بتاؤ۔

سبق نمبر ۲

الفاظ

لفظ	تلفظ	معنی	لفظ	تلفظ	معنی
God	گوڈ	خدا	Rich	رچ	امیر
Father	فادر	باپ	Happy	ہیپی	خوش
Mother	مَدر	ماں	Fat	فیٹ	موٹا
Friend	فرینڈ	دوست	Fresh	فریش	تازہ
Name	نیم	نام	Wise	وائز	عقلمند
Milk	ملک	دودھ	Lazy	لیزی	سُست
My	مائی	میرا۔ میرے۔ میری	Was	واز	تھا۔ تھی
Your	یور	آپکا۔ آپکے۔ آپکی تمہارا۔ تمہارے۔ تمہاری	Were	ویر	تھے۔ تھیں
Shop			Fell	فیل	گرا۔ گرے۔ گری گریں
Door			Merciful	مرسیفل	رحیم۔ رحمدل
			Ill	اِل	

His	ہز	اُس (مرد) کا۔کے۔کی	Sat	سَیٹ	بیٹھا۔بیٹھے۔بیٹھی۔بیٹھیں
Our	آوَر	ہمارا۔ہمارے۔ہماری	Not	نوٹ	نہیں

گرامر

Sentence (جملہ یا فقرہ) بنانے کا طریقہ

جیسا کہ پچھلے سبق میں بیان ہو چکا ہے۔ اردو کی طرح انگریزی میں بھی subject (فاعل) عام طور پر فقرہ کے شروع میں آتا ہے۔ اور verb (فعل) اس کے بعد مثلاً I am. (میں ہوں)۔ اگر subject (فاعل) اور verb (فعل) کے علاوہ فقرہ میں دوسرے لفظ بھی ہوں۔ تو اردو میں جو لفظ subject کے متعلق اس سے پہلے آتے ہیں۔ وہ انگریزی میں بھی اس سے پہلے آتے ہیں۔ اور باقی لفظ عام طور پر verb کے بعد آتے ہیں۔ مثلاً

My father came. — میرا باپ آیا

I am ill. — میں بیمار ہوں

Your friend is wise. — آپ کا دوست عقلمند ہے

لفظ not نوٹ (نہیں) کو فعل is-am are اور was وغیرہ کے بعد رکھا جاتا ہے۔ مثلاً

I am not ill. — میں بیمار نہیں ہوں

نوٹ:۔ خدا اور دیوتاؤں کے ناموں کا پہلا حرف ہمیشہ capital استعمال ہوتا ہے مثلاً God (خدا)

مثالیں

1. God is merciful. — ۱۔ خدا رحیم ہے۔
2. I am happy. — ۲۔ میں خوش ہوں۔
3. His name is Hasan. — ۳۔ اس کا نام حسن ہے۔
4. You are my friend. — ۴۔ تم میرے دوست ہو۔
5. Her father was not rich. — ...باپ امیر نہ تھا۔
6. Your milk is not fresh. — ...ہوتا ہے۔ تو اس سے...

... sentence ...

7. They fell. — ۷- وہ گرے - گریں -

8. Ahmad sat. — ۸- احمد بیٹھا

رِان فقروں کا انگریزی میں ترجمہ کرو -

میں سُست نہیں ہوں - اس کا نام دیو دت ہے - ہم خوش تھے - میری ماں بیمار نہیں تھی - وہ میرا دوست نہیں ہے - تم عقلمند نہیں ہو - وہ دوڑیں - وہ بیٹھے - آپ گئے تمہارا باپ آیا - میرا دودھ تازہ تھا -

رِان فقروں کا اردو میں ترجمہ کرو -

His name is Mohan. We are not lazy. Your friend is not wise. My father was ill. She is happy. You fell. Our milk was not fresh. They spoke. They are not rich. He is not ill.

سوال - ان لفظوں کو ملا کر تین فقرے بناؤ :-

1. friend—ill—is—my
2. was—father—your—rich.
3. wise—your—happy—mother.

لفظ	تلفظ	معنی	لفظ	تلفظ	معنی
Watch	واچ	گھڑی	School	سکُول	مدرسہ
Book	بُک	کتاب	Office	اوفِس	دفتر
Age	ایج	عمر	What	وَٹ	کیا
House	ہاؤس	مکان - گھر	Quickly	کوِکلی	جلدی
Servant	سَروینٹ	نوکر	To-day	ٹوڈے	آج
Who	ہُو	کون - کس نے	This	دِس	یہ - اِس
Where	ویَہ	کہاں	This watch	دِس واچ	یہ گھڑی
Whose	ہُوز	کِسکا - کِسکے - کِسکی	That book	دیٹ بُک	وہ - اُس
How	ہاؤ	کیسا - کیسی - کیسے	Man	مَین	آدمی - مرد
[illegible]	گُڈ	اچھا	Woman	وُمَن	[illegible]

لفظ	تلفظ	معنی	لفظ	تلفظ	معنی
Shop	شوپ	خراب - بُرا	Yesterday	[illegible]	روپیہ
Door	ڈور	[illegible]	[illegible]	ورک	کام

Their	دیَر	اُن کا۔اُنکے۔اُنکی	Well.	وَیل	اچھا۔اچھی طرح۔کنواں
Thank you	تھینک یُو	آپکا مشکور ہوں	Open	اوپن	کھلا
Thy	دائی	تیرا۔تیرے۔تیری	Closed	کلوزڈ	بند
Its	اِٹز	اُس (چیز) کا۔کے۔کی	Quite	کوائیٹ	بالکل

نوٹ:۔اگر لفظ what اور where کا صحیح تلفظ کیا جائے تو حرف w کے ساتھ حرف h کی نہایت ہلکی سی آواز بھی شامل ہوتی ہے۔لیکن عام بول چال میں اس کی چنداں تمیز نہیں ہوتی۔اس لئے ہم نے ان لفظوں کے تلفظ میں حرف 'h' کو چھوڑ دیا ہے۔

نوٹ:۔جب لفظ "وہ" کسی ایک آدمی یا چیز کی طرف اشارہ کرتا ہے۔تو اس کے لئے لفظ he - she - they یا it استعمال نہیں ہوتا۔بلکہ لفظ that استعمال ہوتا ہے۔
مثلاً that boy وہ لڑکا - that book وہ کتاب

گرامر

سوالیہ فقرہ بنانے کا قاعدہ

جس فقرہ میں کوئی بات پوچھی جاتی ہے۔اُسکو سوالیہ فقرہ کہتے ہیں۔مثلاً تم کون ہو؟ یہ کیا ہے؟ انگریزی میں سوالیہ فقرہ میں لفظ کون۔کیا۔اور کہاں وغیرہ فقرہ کے شروع میں آتے ہیں۔اس کے بعد فعل is اور was وغیرہ۔ان کے بعد subject (فاعل) اور آخر میں باقی لفظ۔فقرہ کے اخیر میں نشان ؟ لگایا جاتا ہے۔جو سوال کا نشان ہوتا ہے۔ پس "وہ کہاں ہے"۔اس کا ترجمہ یوں ہوگا۔کہاں ہے وہ؟ "Where is he? "یہ کیا ہے"۔اس کا ترجمہ یوں ہوگا۔کیا ہے۔یہ؟ What is this?

اردو میں بعض وقت سوالیہ فقرہ کے شروع میں لفظ "کیا" آتا ہے۔مثلاً کیا وہ بیمار ہے؟ انگریزی میں اس "کیا" کے لئے کوئی لفظ استعمال نہیں ہوتا۔اور فعل is اور was وغیرہ subject سے پہلے آتے ہیں۔"کیا وہ بیمار ہے۔" اس کا ترجمہ یوں ہوگا۔"ہے وہ بیمار"؟ Is he ill? اور کیا وہ بیمار تھی۔ اس کا ترجمہ یوں ہوگا تھی وہ بیمار Was she ill?

۴۔ تم میرے دو[illegible] not (نہیں) کو subject کے عین بعد رکھا جاتا [illegible] امیر نہ تھا [illegible]تا ہے۔تو اس

6. Y[illegible] I از ہی نوٹ اِل؟ کیا وہ بیمار نہیں ہے

مثالیں

1. What is your name?	۱۔ آپ کا نام کیا ہے۔
2. How are you?	۲۔ تم کیسے ہو (آپ کا مزاج کیسا ہے)؟
3. I am quite well.	۳۔ میں بالکل اچھا ہوں۔
4. Who are you?	۴۔ تم کون ہو۔
5. Is he your servant?	۵۔ کیا وہ تمہارا نوکر ہے؟
6. Where were you yesterday?	۶۔ تم کل کہاں تھے؟
7. That man is ill.	۷۔ وہ آدمی بیمار ہے۔
8. Whose book is this?	۸۔ یہ کس کی کتاب ہے؟
9. Is this milk not good?	۹۔ کیا یہ دودھ اچھا نہیں ہے؟

انگریزی میں ترجمہ کرو۔

تمہاری عمر کیا ہے۔ وہ آدمی کون تھا۔ وہ کیسا ہے۔ (اس کا مزاج کیسا ہے) وہ کل کہاں تھا۔ اُن کا نوکر خراب نہیں ہے۔ کیا میری ماں بیمار ہے؟ یہ کس کا مکان ہے۔ کیا ہمارا اسکول کل بند نہیں تھا۔ وہ جلدی بولی۔ کل کون آیا؟ کون بولا۔ وہ کس کا نوکر تھا۔

اردو میں ترجمہ کرو۔

They were rich. Where is their house? Whose watch is this? Your milk is not fresh. Who is he? What is her age? Where was she yesterday? My mother is not ill. They came quickly. How is your mother? Is your office not open to-day? Who was that woman? Who ran? What is that? Were they not ill?

سوال:۔ اس مشق میں جن فقروں کے نیچے خط کھنچے ہیں۔ انکے سوالیہ فقرے بناؤ۔

سبق نمبر ۴

لفظ	تلفظ	معنی	لفظ	تلفظ	معنی
Shop	شوپ	دوکان	Money	منی	روپیہ
Door	ڈور	دروازہ	Work	ورک	کام

لفظ	تلفظ	معنی	لفظ	تلفظ	معنی
Window	وِنڈو	کھڑکی	Table	ٹیبل	میز
Letter	لیٹر	چٹھی	Read	رِیڈ	پڑھو
Some	سَم	کچھ	Write	رائٹ	لکھو
Come	کَم	آؤ	And	اَینڈ	اَور
Go	گو	جاؤ	Here	ہیر	یہاں۔اِدھر
Finish	فِنش	ختم کرو	In	اِن	اندر۔میں
Take	ٹیک	لو	Slowly	سلولی	آہستہ سے
Open	اوپَن	کھولو	From	فروم	سے
Shut	شَٹ	بند کرو	Speak	سپیک	بولو
Bring	برِنگ	لاؤ	There	دیَر	وہاں۔اُدھر
Run	رَن	دوڑو	Out	آؤٹ	باہر
Do	ڈو	کرو	On	اَون	پر
Walk	واک	چلو	To	ٹو	کو

گرامر

اندر آؤ۔ باہر جاؤ۔ میری کتاب لاؤ۔ اِن فقروں میں کسی کام کے کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ تاکید یا درخواست وغیرہ کی گئی ہے۔ اس قسم کے فقروں میں subject آپ۔ تم یا تُو ہوتا ہے۔ جو اردو کی طرح انگریزی میں بھی فقرہ میں چھوڑ دیا جاتا ہے۔ اس لئے ایسے فقروں میں سب سے پہلے verb آتا ہے۔ اور باقی لفظ اس کے بعد رکھے جاتے ہیں۔

مثلاً Come in. کم اِن (اندر آؤ)۔ Go out. گو آؤٹ (باہر جاؤ)

نوٹ۔ مت آؤ۔ نہ جاؤ۔ ایسے فقروں میں "مت" اور "نہ" کا ترجمہ Do not (ڈو نوٹ) کہا جاتا ہے۔ جو فقرہ کے شروع میں آتا ہے۔

مثلاً - ۱ - مت آؤ - 1, Do not come.

۲- نہ جاؤ - 2. Do not go.

نوٹ :- "do not" دو لفظ ہیں۔ لیکن بول چال میں عام طور پر ان کی جگہ ایک ہی لفظ بولا جاتا ہے۔ "don t" (ڈونٹ) حرف n کے بعد اوپر کی طرف حرف "و" کا سا جو نشان لگایا گیا ہے۔ اس کو apostrophe "اپوسٹرونی" کہتے ہیں۔ جو عام طور پر کسی چھوڑے ہوئے حرف کی نشانی ہوتی ہے۔ جیسے لفظ don't میں اس کو حرف "o" کی جگہ استعمال کیا گیا ہے۔

(۲) لفظ میں۔ سے۔ پر۔ کو۔ تک وغیرہ اردو میں جن لفظوں کے بعد آتے ہیں۔ انگریزی میں اُن سے پہلے آتے ہیں۔ مثلاً

in Calcutta (اِن کیلکٹہ) کلکتہ میں۔ on that table آون دیٹ ٹیبل (اُس میز پر)

from Amritsar to Delhi امرتسر سے دہلی کو۔ ان لفظوں کو preposition (حروف جر) کہتے ہیں۔ جس لفظ سے پہلے کوئی preposition آتا ہے۔ اگر اس سے پہلے کوئی اور لفظ مثلاً میرا۔ تمہارا۔ اچھا۔ بُرا وغیرہ ہو تو preposition اِن سب لفظوں سے پہلے استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً

(۱) in my house میرے گھر میں۔ (۲) on that table اُس میز پر

مثالیں

1. Where is your shop? ۱- تمہاری دوکان کہاں ہے

2. Come here. ۲- ادھر آؤ۔

3. Take this money. ۳- یہ روپیہ لو۔

4. Do not shut that door. ۴- وہ دروازہ بند مت کرو۔

5. Bring my book from my father. ۵- میری کتاب میرے باپ سے لاؤ۔

6. Finish this work. ۶- یہ کام ختم کرو۔

۷- آہستہ چلو۔ ں طرح صرف امرتسر کو شہر نہیں کہتے

۸- امرتسر ہندوستان میں ہے۔ رہتے ہیں۔

۹- آپکی گھڑی اُس میز پر تھی۔ .e میں ہیں۔ جن کا ذکر بعد میں کیا جائیگا۔

انگریزی میں ترجمہ کرو۔

آہستہ دوڑو۔ وہاں مت جاؤ۔ میرا کام ختم کرو۔ کیا وہ دروازہ بند تھا؟ آپ کا دوست میرے دفتر میں ہے۔ موہن اور احمد بیمار ہیں۔ کیا یہ کھڑکی کھلی نہیں تھی۔ مت بولو۔ یہ چٹھی پڑھو۔ میری میز پر کیا ہے۔ وہ دوکان کس کی ہے۔ کچھ دودھ اس دوکان سے لاؤ۔ تم کل کہاں تھے۔ شملہ سے لاہور کو کون گیا۔

اردو میں ترجمہ کرو۔

Do this work. Open this window. Read this book. Bring some money from that man. Whose letter is this? My shop is in Amritsar. Where is your watch? Do not speak quickly. Don't read my letter.

سبق نمبر ۵

لفظ	تلفظ	معنی	لفظ	تلفظ	معنی
Room	رُوم	کمرہ	Absent	اَیبسَینٹ	غیر حاضر
Apple	اَیپل	سیب	Sweet	سویٹ	میٹھا
Health	ہَیلتھ	صحت۔ تندرستی	Pure	پیور	خالص
Wealth	وَیلتھ	دولت۔ نعمت	Hot	ہوٹ	گرم
Butter	بَٹر	مکھن	Cold	کولڈ	ٹھنڈا
Water	واٹر	پانی	Cheap	چیپ	سستا
Monitor	مونیٹر	مونیٹر	Eat	ایٹ	کھاؤ
Ball	بال	گیند	Brought	بَروٹ	لایا۔ لائے۔ لائی
Teacher	ٹیچر	اُستاد	Alone	اَیلون	اکیلا
Boy	بوئے	لڑکا	Still	سٹِل	ابھی تک
Student	سٹیوڈنٹ	طالب علم	Ve[illegible]		[illegible]
Intelligent	اِنٹیلیجینٹ	ذہین			
Clean	کلین	[illegible]			

نوٹ۔ مت آؤ۔ نہ جاؤ۔ ایسے فقروں میں "مت" [illegible] (ڈونٹ) کہا جاتا ہے۔ جو فقرہ کے شروع میں [illegible]

مثلاً Come in. کم اِن (اندر [illegible]

Fruit		پھل	Tired	ٹائرڈ	تھکا ہوُا
Tea		چائے	Why	وائی	کیوں
		تحفہ	Ripe	رائپ	پکا ہوُا
Present		حاضر	Common	کوَمَن	عام
		موجود	Proper	پرَوپرَ	خاص مناسب

گرامر

NOUN ناؤن (اسم)

(۱) احمد - نانک - ہندوستان - امرتسر - الف لیلہ - ستلج

(۲) آدمی - لڑکا - ملک - شہر - کتاب - دریا -

یہ سب لفظ نام ہیں۔ کچھ جانداروں کے نام ہیں۔ اور کچھ بے جان چیزوں کے - ایسے لفظوں کو noun ناؤن (اسم) کہتے ہیں -

پہلی قسم کے اور دوسری قسم کے لفظوں میں فرق یہ ہے - کہ پہلی قسم کے لفظ کسی خاص آدمی - جگہ یا کتاب وغیرہ کے نام ہیں - اور ہر ایک آدمی جگہ یا کتاب وغیرہ کے لئے استعمال نہیں ہو سکتے - مثلاً احمد اُسی آدمی کو کہیں گے جس کا نام احمد ہوگا - اسی طرح امرتسر ایک خاص شہر کا نام ہے - ہر ایک شہر کو امرتسر نہیں کہہ سکتے - اس قسم کے noun (اسم) کو proper noun پرَوپرَ ناؤن (اسم معرفہ) کہتے ہیں -

دوسری قسم کے لفظ کسی خاص جاندار یا بے جان چیز یا جگہ وغیرہ کے نام نہیں ہیں - بلکہ جو لفظ جس جاندار یا بے جان چیز وغیرہ کے لئے استعمال ہوُا ہے - وہ اس قسم کے ہر ایک جاندار یا بے جان چیز کے لئے استعمال ہو سکتا ہے - اس قسم کے noun (اسم کو) common noun کوَمَن ناؤن (اسم نکرہ) کہتے ہیں -

مثلاً - لفظ آدمی کسی خاص آدمی کے لئے استعمال نہیں ہوتا - بلکہ احمد - نانک - ارشاد - سب کو آدمی کہتے ہیں - اسی طرح لفظ کتّا کسی خاص کتّے کو نہیں کہتے - بلکہ ہر ایک کتّے کو کتّا کہتے ہیں - اسی طرح صرف امرتسر کو شہر نہیں کہتے بلکہ لاہور - دہلی - لندن سب کو شہر کہتے ہیں -

noun (اسم) کی اور بھی قسمیں ہیں - جن کا ذکر بعد میں کیا جائیگا -

نوٹ :- poper noun کا پہلا حرف capital (بڑا) لکھا جاتا ہے - مثلاً
Ahmad (احمد) Bombay (بمبئی) Monday (منڈے، سوموار) January
جنوری Gulistan گلستان Ramayan رامائن

Singular سِنگُوَلر (واحد) اور Plural پلُورل (جمع)

(۱) کتاب - میز - دروازہ - کمرہ - عورت - گھوڑا

(۲) کتابیں - میزیں - دروازے - کمرے - عورتیں - گھوڑے -

یہ کُل بارہ noun (اسم) ہیں - پہلے چھ اُس وقت استعمال ہوتے ہیں جبکہ تعداد (گنتی) ایک ہوتی ہے - دوسرے چھ اُس وقت جبکہ تعداد ایک سے زیادہ ہو - تعداد کو انگریزی میں number نمبر کہتے ہیں - جب کوئی noun ایک چیز کے لئے استعمال ہوتا ہے - تو ہم کہتے ہیں کہ اس کا "singular number" (واحد) ہے - اور جب ایک سے زیادہ چیزوں کے لئے استعمال ہوتا ہے - تو اس کا "plural number" (جمع) ہوتا ہے -

پس پہلے چھ لفظوں کا number تو singular ہے - اور دوسرے چھ کا plural -

PLURAL (جمع) بنانے کا عام قاعدہ

plural (جمع) بنانے کا عام قاعدہ یہ ہے کہ singular (واحد) کے اخیر میں حرف s لگاتے ہیں - اس s کی آواز ہمیشہ حرف "س" کی نہیں ہوتی - بلکہ بہت سے لفظوں میں اس کی آواز z (ز) کی ہوتی ہے مثلاً book بُک (کتاب) سے books بُکز (کتابیں) table ٹیبل (میز) سے tables ٹیبلز (میزیں)

plural (جمع بنانے کے دوسرے قاعدے بعد میں بیان کئے جائیں گے -

نوٹ - اردو میں بڑوں اور بزرگوں کے لئے لفظ "ہے" کی جگہ لفظ "ہیں" یعنی singular verb (فعل واحد) کی جگہ plural verb (فعل جمع) استعمال کرتے ہیں مثلاً ہمارے ہیڈ ماسٹر صاحب کہاں ہیں - میرے والد یہاں نہیں تھے - لیکن انگریزی میں ایک آدمی کے لئے خواہ وہ چھوٹا ہو یا بڑا ہمیشہ is (ہے) اور was (تھا تھی) یعنی singular verb استعمال کرتے ہیں - اور

"ہیں" یا "تھے" "تھیں"۔ صرف ایک سے زیادہ آدمیوں وغیرہ کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔ مثلاً

1. Where is our Headmaster? ۱۔ ہمارے ہیڈ ماسٹر صاحب کہاں ہیں؟
2. My father was not ill. ۲۔ میرے والد بیمار نہیں تھے۔
3. Your horses are ill. ۳۔ تمہارے گھوڑے بیمار ہیں۔

یاد رہے کہ:۔

۱۔ کسی آدمی۔ چیز یا جگہ وغیرہ کے نام کو noun کہتے ہیں۔
۲۔ کسی خاص آدمی۔ جگہ یا چیز کے نام کو proper noun کہتے ہیں۔
۳۔ جو لفظ کسی خاص آدمی جگہ یا چیز کا نام نہیں ہوتا۔ بلکہ اس قسم کی سب چیزوں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ اس کو common noun. کہتے ہیں۔

مثالیں

1. Where are my apples? ۱۔ میرے سیب کہاں ہیں۔
2. I am tired. ۲۔ میں تھکا ہوا ہوں۔
3. Bring some hot tea and fresh fruit. ۳۔ کچھ گرم چائے اور تازہ پھل لاؤ۔
4. Health is wealth. ۴۔ تندرستی ہزار نعمت ہے۔
5. Why were you absent? ۵۔ تم غیر حاضر کیوں تھے۔
6. They are alone. ۶۔ وہ اکیلے ہیں۔
7. Clean my tables. ۷۔ میری میزیں صاف کرو۔
8. This fruit is very ripe. ۸۔ یہ پھل بہت پکا ہوا ہے۔
9. Send some cold water. ۹۔ کچھ ٹھنڈا پانی بھیجو۔
10. Put my watch on that table. ۱۰۔ میری گھڑی اس میز پر رکھو۔

انگریزی میں ترجمہ کرو۔

یہ پھل مت کھاؤ۔ کیا وہ سیب بہت میٹھا تھا؟ ہماری میزیں صاف نہیں ہیں۔ ہم اس مکان میں اکیلے تھے۔ یہ لڑکا کون ہے؟ وہ غیر حاضر کیوں تھیں۔ کچھ تازہ مکھن بھیجو۔

ہمارے ہیڈ ماسٹر صاحب اس کمرے میں ہیں۔ وہ کتابیں سستی نہیں ہیں۔ ہمارے کمرے صاف کرو۔ وہ تھکی ہوئی تھی۔ یہ گیند کس کی ہے؟ ہمارے اُستاد کہاں ہیں؟ یہ چٹھی اس میز پر رکھو۔ وہ یہاں کیوں نہیں ہے۔

اُردو میں ترجمہ کرو۔

Who is your monitor? My house is in Ajnala. Why were they absent yesterday? My servants are present. Bring some fresh butter. Is your father still here? Your milk was not pure. Don't put my book there. What was his age? Read this letter slowly. Is Narinjan very lazy?

سوال۔ ان فقروں میں کون کون سے noun ہیں۔ اور ہر ایک noun کی قسم اور number بھی بتاؤ۔

سبق نمبر ۶

لفظ	تلفظ	معنی	لفظ	تلفظ	معنی
Post office	پوسٹ اُفس	ڈاک خانہ	Black	بلیک	سیاہ۔ کالا
Ass	اَیس	گدھا	Umbrella	اَمبریلا	چھاتا
Ox	اُوکس	بَیل	Hard	ہارڈ	سخت۔ مشکل
Tailor	ٹیلَر	درزی	Chair	چیئر	کرسی
Key	کی	کُنجی	Mine	مائین	میرا
Box	بُوکس	صندوق	Ours	اَوُرز	ہمارا
Officer	آوفسر	اَفسر	Thine	دائین	تیرا
Ink	اِنک	سیاہی	Yours	یُورز	تمہارا
Engine	اینجن	اِنجن	Laugh	لاف	ہنسو
Brother	برَیدر	بھائی	Only	اونلی	صرف
Sister	سِسٹر	بہن	Sit	سِٹ	بیٹھو
Orange	اُورینج	نارنگی	Sit down	سِٹ ڈاؤن	بیٹھ جاؤ

Merchant	مرچنٹ	سوداگر	These	دیز	یہ - ان
Horse	ہورس	گھوڑا	Those*	دوز	وہ - اُن
Post	پوسٹ	ڈاک	One	وَن	ایک
Hers	ہرز	اس (عورت) کا	Owl	آؤل	اُلّو
Bird	برڈ	پرندہ	Call	کال	(کو) بلاؤ
			Two	ٹو	دو
Theirs	دیرز	اُن کا	Those	دوز	وہ - اُن

نوٹ - (۱) جب لفظ "یہ" ایک آدمی یا چیز کی طرف اشارہ کرتا ہے - تو اس کا ترجمہ this ہوتا ہے - اور جب دو یا زیادہ کی طرف اشارہ کرتا ہے تو these ہوتا ہے -
مثلاً this book یہ کتاب these books یہ کتابیں -

نوٹ (۲) میرا گھوڑا لاؤ - وہ میرا گھوڑا ہے - پہلے فقرہ میں لفظ "میرا" کا ترجمہ my ہوگا - لیکن دوسرے میں mine ہوگا - اس کی وجہ یہ ہے کہ جب لفظ "میرا" اس noun سے عین پہلے آتا ہے - جس کے لئے وہ استعمال ہوا ہو - تو اس کا ترجمہ my ہوتا ہے - اور جب اس noun کے بعد یا اس کے بغیر استعمال ہوا ہو تو اس کا ترجمہ mine ہوتا ہے - مثلاً

1. This is my book. ۱ - یہ میری کتاب ہے -
2. This book is mine. ۲ - یہ کتاب میری ہے
3. Where is yours? ۳ - تمہاری کہاں ہے -

اسی طرح your کی جگہ our-yours کی جگہ thy-ours کی جگہ her-thine کی جگہ their-hers کی جگہ theirs استعمال ہوتا ہے - مثلاً

1. These books are yours. ۱ - یہ کتابیں تمہاری ہیں -
2. That table is ours. ۲ - وہ میز ہماری ہے -
3. These rooms are hers. ۳ - یہ کمرے اس کے ہیں -
4. This horse is theirs. ۴ - یہ گھوڑا ان کا ہے -

گرامر

آرٹیکل Article

ایک مہمان آتا ہے - مالک نوکر سے کہتا ہے - کرسی لاؤ - گھر میں کئی

کرسیاں ہیں۔ نوکر نے کرسی لا کر رکھدی۔ مالک مہمان سے کہتا ہے۔
کرسی پر بیٹھ جاؤ۔ مہمان کرسی پر بیٹھ جاتا ہے۔ جب مالک نے کرسی مانگی
تھی۔ تو اُس کا اشارہ کسی خاص کرسی کی طرف نہ تھا۔ انگریزی میں ایسے
موقع پر کرسی کا ترجمہ لفظ chair سے کرتے وقت لفظ chair
سے پہلے "a" (اے) لگاتے ہیں۔ اب دوسرا فقرہ لیجئے "نوکر نے کرسی
لا کر رکھدی"۔ اس میں بھی کوئی خاص کرسی مراد نہ تھی۔ یہاں بھی لفظ chair
سے پہلے "a" (اے) استعمال کرتے ہیں۔ لیکن جب مالک نے کہا۔ کرسی پر
بیٹھ جاؤ۔ تو اس کا اشارہ اُس خاص کرسی کی طرف تھا۔ جو نوکر لایا تھا۔ یہاں
لفظ chair سے پہلے "the" (دی) استعمال ہوتا ہے۔ اِسی طرح
چوتھے فقرہ "مہمان کرسی پر بیٹھ جاتا ہے" میں وہی خاص کرسی مراد ہے
جو نوکر نے لا کر رکھدی تھی۔ یہاں بھی لفظ chair سے پہلے the
استعمال ہوتا ہے۔ ان فالتو لفظوں یعنی "a" اور "the" کو انگریزی
میں "article" (آرٹیکل) کہتے ہیں۔

ان فالتو لفظوں کے استعمال کرنے کے متعلق یہ قاعدہ ہے۔ کہ کسی
common noun (اسم نکرہ) کو جب اکیلا استعمال کرتے ہیں۔
یعنی اس سے پہلے کوئی لفظ my (میرا)۔ your (تمہارا)
one وَن (ایک) two ٹو (دو) this (یہ) some سَم (کچھ)
that (وہ) وغیرہ استعمال نہیں کرتے۔ تو اس سے پہلے آرٹیکل "a" یا
"the" لگاتے ہیں۔ اگر کسی خاص آدمی یا چیز وغیرہ کی طرف اشارہ ہو۔
تو "the" استعمال کرتے ہیں۔ مثلاً باپ نے کہا۔ یہاں "باپ" کا ترجمہ
the father ہوگا۔ "لڑکے بیمار ہیں"۔ یہاں "لڑکے" کا ترجمہ the boys
ہوگا۔ اور اگر کسی خاص چیز کی طرف اشارہ نہیں ہے۔ تو singular noun
(اسم واحد) سے پہلے "a" لگاتے ہیں۔ اور plural noun (اسم جمع)
سے پہلے کچھ نہیں لگاتے۔ مثلاً "وہ ایک گھوڑا ہے"۔ یہاں اس فقرہ میں لفظ
"گھوڑا" کا ترجمہ "a horse" ہوگا۔ گھوڑے پرندے نہیں ہیں۔ یہاں گھوڑے کا

ترجمہ "horses" اور پرندے کا ترجمہ Birds ہوگا۔

آرٹیکل "a" ایک اور موقع پر بھی استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً گاؤں والوں نے ڈاکوؤں کا پیچھا کیا۔ ایک ڈاکو پکڑا گیا۔ باقی سب بھاگ گئے۔ کیا ہم دوسرے فقرہ میں لفظ "ایک" کی بجائے لفظ "کوئی" استعمال کر سکتے ہیں؟ ہرگز نہیں۔ کیونکہ یہاں لفظ "ایک" تعداد ظاہر کرنے کے لئے استعمال کیا گیا ہے۔ یعنی یہ ظاہر کرتا ہے۔ کہ دو نہیں پکڑے گئے۔ تین یا چار نہیں۔ بلکہ صرف ایک ڈاکو پکڑا گیا۔

اب ایک اور مثال لیجئے۔ اگر ایک ڈاکو یہاں آجائے۔ تو تم کیا کرو گے؟ اس فقرہ میں ہم لفظ "ایک" کی جگہ "کوئی" استعمال کر سکتے ہیں۔ کیونکہ یہاں لفظ "ایک" تعداد ظاہر کرنے کے لئے استعمال نہیں کیا گیا۔ بلکہ اس کا مطلب ہے "کوئی"۔ بس یاد رہے۔ کہ جس فقرہ میں ہم "ایک" کی جگہ "کوئی" یا "کسی" استعمال کر سکتے ہیں۔ وہاں اس کا ترجمہ انگریزی میں "one" نہیں ہوتا۔ بلکہ a ہوتا ہے۔ اور جب لفظ "ایک" کو "کوئی" یا "کسی" کے معنوں میں استعمال نہیں کرتے یعنی جب لفظ "ایک" تعداد ظاہر کرتا ہے۔ تو one استعمال ہوتا ہے چنانچہ ایک ڈاکو پکڑا گیا۔ اس فقرہ میں "ایک" کا ترجمہ one ہوگا۔ لیکن "اگر ایک ڈاکو یہاں آجائے" اس فقرہ میں "ایک" کا ترجمہ a ہوگا۔

نوٹ۔ ۱۔ "a" کو صرف اس وقت استعمال کرتے ہیں۔ جبکہ noun کا پہلا حرف کوئی consonant ہو۔ مثلاً "a boy" اگر noun کا پہلا حرف کوئی vowel ہو تو a کی جگہ "an" (این) استعمال کرتے ہیں۔ مثلاً an ass an ox۔ a اور "an" دونوں کو "indefinite article" انڈیفینٹ آرٹیکل اور "the" کو "definite article" ڈیفینٹ آرٹیکل کہتے ہیں۔

نوٹ۔ ۲۔ آرٹیکل کے استعمال کے متعلق دوسرے قاعدوں کا ذکر ہم آئندہ سبقوں میں کریں گے۔

PRONOUN (پروناؤن) کا بیان

احمد حسن گر پڑا۔ جبکہ احمد حسن احمد حسن کے گھر کو جا رہا تھا۔ ایک ہی فقرہ

میں ایک ہی noun (اسم) کو بار بار استعمال کرنا بُرا معلوم ہوتا ہے۔ اس کی بجائے یہ کہتے ہیں "احمد حسن گر پڑا" جبکہ وہ اپنے گھر کو جا رہا تھا۔ احمد حسن کی بجائے ایک جگہ لفظ "وہ" اور دوسری جگہ "اپنا" استعمال کیا گیا ہے۔ ایسے لفظوں کو جو noun کی جگہ استعمال ہوتے ہیں pronoun کہتے ہیں۔ مثلاً I (میں) you (تم) وغیرہ pronoun کی کئی قسمیں ہیں۔ جو آئندہ بیان کی جائیں گی۔

مثالیں

1. Where is the post office? ۱۔ ڈاک خانہ کہاں ہے؟
2. Are you a chaprasi? ۲۔ کیا تم چپراسی ہو؟
3. Shut the doors. ۳۔ دروازے بند کرو۔
4. The Headmaster is in the office. ۴۔ ہیڈ ماسٹر صاحب دفتر میں ہیں۔
5. One sister is here. ۵۔ ایک بہن یہاں ہے۔
6. The books are on the table. ۶۔ کتابیں میز پر ہیں۔
7. Take the key and open the box. ۷۔ کنجی لو اور صندوق کھولو۔
8. These chairs are theirs. ۸۔ یہ کرسیاں ان کی ہیں
9. One boy was absent yesterday. ۹۔ ایک لڑکا کل غیر حاضر تھا۔
10. This is an office. ۱۰۔ یہ ایک دفتر ہے۔
11. That house is ours. ۱۱۔ وہ مکان ہمارا ہے۔
12. These books are yours. ۱۲۔ یہ کتابیں تمہاری ہیں۔
13. He is a servant. ۱۳۔ وہ ایک نوکر ہے۔

انگریزی میں ترجمہ کرو۔

بہن بیمار تھی۔ میرا بھائی سوداگر ہے۔ کیا ان کی گھڑی میز پر ہے؟ وہ ایک افسر تھا۔ سیاہی کالی ہے۔ کنجیاں ہماری ہیں۔ میں درزی نہیں ہوں۔ صندوق اُن کا ہے۔ یہ چھاتا ہے۔ وہ ایک استاد ہے۔ وہ گھڑی اس کی ہے۔ میرے بھائی کو بلاؤ مت ہنسو۔ ہم نے ایک انجن دیکھا۔ صرف ایک نارنگی لاؤ۔ ایک مکان میرا ہے۔ یہ کرسیاں ہیں۔ گھوڑے بیمار تھے۔

اردو میں ترجمہ کرو۔

I am in an office. The doors are open. Your umbrella is in the room. They are not merchants. Where is the mother? The windows were not closed. The father was ill yesterday. One table is hers. Two are mine. These shops are not his. Don't sit here. It was an owl.

سوال۔۱۔ان فقروں میں pronouns بتاؤ۔

سوال۔۲۔نیچے لکھے ہوئے فقروں میں مناسب آرٹیکل استعمال کرو:۔

1. Clean —table.
2. Milk is not fresh.
3. Call—Chaprasi.
4. He is—teacher.
5. Niaz is in—house.
6. Amritsar is—city.
7. —Rooms are not large.
8. Mohan was—merchant.
9. —apples were not sweet.
10. This is—umbrella
11. This is not—apple.

سبق نمبر (۷)

لفظ	تلفظ	معنی	لفظ	تلفظ	معنی
Person	پرسن	شخص	On Monday	آن منڈے	پیر کو
Child	چائیلڈ	بچّہ	Tuesday	ٹیوزڈے	منگل
Mare	میر	گھوڑی	Under	انڈر	کے نیچے
Paper	پیپر	کاغذ	Beautiful	بیوٹیفل	خوبصورت
Girl	گرل	لڑکی	Thin	تھن	پتلا
City	سٹی	شہر	Thick	تھک	موٹا (صرف چیزوں کیلئے)
Lion	لائن	شیر ببر			
Reply	ریپلائی	جواب	White	وائیٹ	سفید
Dog	ڈوگ	کتّا	Dear	ڈیئر	پیارا۔مہنگا

Bitch	بِچ	کُتیا	Goat	گوٹ	بکرا۔بکری
Sunday	سَنڈے	اتوار	Beat	بیٹ	مارو
On Sunday	اون سنڈے	اتوار کو	Wind	وائینڈ	کُوکو
Monday	مَنڈے	پیر۔سوموار	Far	فار	دُور
Loudly	لاؤڈلی	اونچے۔زور سے	With	وِد	کے۔ساتھ سے
Full	فُل	بھرا ہُوا	How far	ہاؤ فار	کتنی دُور
Play	پلے	کھیلو	Big	بِگ	بڑا
Three	تھری	تین	Large	لارج	بڑا(چیزوں کیلئے)
Shake	شیک	ہلاؤ			

گرامر

جینڈر GENDER

ا۔ مرد۔ لڑکا۔ گھوڑا۔ کُتا۔ یہ سب لفظ noun (اسم) ہیں۔ اور نر آدمی یا نر جانور کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔

عورت۔ لڑکی۔ گھوڑی۔ کُتیا۔ یہ سب مادہ کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔

قلم۔ کاغذ۔ دوات۔ درخت۔ مکان یہ سب بے جان چیزوں کے نام ہیں۔

noun کی وہ صورت جس سے یہ معلوم ہو۔ کہ نر یا مادہ کے لئے استعمال ہُوا ہے۔ یا کسی بے جان چیز کے لئے اس کو gender جینڈر کہتے ہیں۔

gender کی چار قسمیں ہیں۔ جو لفظ کسی نر کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ اس کا جینڈر masculine gender میسکُلن جینڈر (مذکر) ہوتا ہے۔ مثلاً boy (لڑکا) horse (گھوڑا)۔ جو کسی مادہ کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ اس کا feminine gender فیمینن (مؤنث) ہوتا ہے۔ مثلاً girl (لڑکی) اور mare (گھوڑی) اور جو لفظ کسی بے جان کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ اس کا gender (نیوٹر*) ہوتا ہے۔ مثلاً book (کتاب) school (سکول)

جو لفظ نر اور مادہ دونوں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ اس کا gender "common" کہلاتا ہے۔ مثلاً child (بچہ) friend (دوست) servant (نوکر)

masculine (نر) سے feminine (مادہ) بنانے کا کوئی قاعدہ مقرر نہیں ہے۔ بعض masculine کے لئے الگ لفظ استعمال ہوتے ہیں۔ اور feminine کیلئے الگ۔ مثلاً brother بھائی اور sister بہن۔ بعض masculines کے آخر میں ess یا کوئی اور حرف لگائے جاتے ہیں۔ مثلاً lion (شیر ببر نر) سے lioness (شیر ببر مادہ) Sultan (سلطان) سے Sultana (سلطانہ) اور بعض لفظوں کے پہلے یا پیچھے کوئی دوسرا زائد لفظ لگا دیتے ہیں۔ مثلاً

foster father "فوسٹر فادر" (سوتیلا باپ) سے
foster mother "فوسٹر مدر" (سوتیلی ماں) he goat "ہی گوٹ" (بکرا) سے she goat "شی گوٹ" (بکری)

۳۔ اردو میں قاعدہ یہ ہے۔ کہ اگر "masculine" subject ہو۔ تو verb کو بھی masculine صورت میں استعمال کرتے ہیں۔ مثلاً رام بیمار تھا۔ اور اگر "feminine" subject (مادہ) ہو تو Verb کو بھی feminine صورت میں استعمال کرتے ہیں مثلاً سیتا بیمار تھی۔ لیکن انگریزی میں ہر ایک subject کے لئے نر ہو یا مادہ فعل ایک ہی طرح استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً

(۱) Ram was ill. رام بیمار تھا۔ (۲) Sita was ill. سیتا بیمار تھی۔

اسی طرح جو لفظ کسی noun کی کوئی بھلی یا بری صفت ظاہر کرتے ہیں۔ وہ اردو میں masculine noun کے لئے الگ استعمال ہوتے ہیں۔ مثلاً اچھا برا۔ بڑا۔ چھوٹا۔ گورا۔ کالا۔ اور feminine کے لئے الگ استعمال ہوتے ہیں۔ مثلاً اچھی۔ بری۔ بڑی وغیرہ۔ لیکن انگریزی میں نر اور مادہ سب کے لئے ایک ہی لفظ استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً

a good boy اچھا لڑکا a good girl اچھی لڑکی۔

غرضیکہ انگریزی میں noun اور تھوڑے سے pronouns کے سوا باقی سب لفظ masculine (نر) اور feminine (مادہ) دونوں کے لئے ایک ہی طرح استعمال ہوتے ہیں۔

سوال۔ نیچے لکھی ہوئی مثالوں میں جن nouns کے نیچے خط کھنچا ہؤا ہے۔ان کی قسم number اور gender بتاؤ:۔

مثالیں

1. How far is your *school* from here.	۱۔ تمہارا سکول یہاں سے کتنی دور ہے؟
2. Don't beat the *child*.	۲۔ بچّے کو مت مارو۔
3. Come on *Sunday*.	۳۔ اتوار کو آنا (آؤ)
4. The box is under the *table*.	۴۔ صندوق میز کے نیچے ہے۔
5. Wind the watch.	۵۔ گھڑی کو کوک دو۔
6. That paper is very dear.	۶۔ وہ کاغذ بہت مہنگا ہے۔
7. This is a big *dog*.	۷۔ یہ بڑا کتا ہے۔
8. My *father* is not here.	۸۔ میرے والد یہاں نہیں ہیں۔
9. Was your *mother* ill?	۹۔ کیا تمہاری والدہ بیمار تھیں۔
10. My rooms are very large.	۱۰۔ میرے کمرے بہت بڑے ہیں۔

انگریزی میں ترجمہ کرو۔

میز نہ ہلاؤ۔ اس کا مکان سکول سے بہت دور ہے۔ اس کا جواب کیا ہے۔ یہ ایک سستی کتاب ہے۔ تمہاری کتابیں کرسی کے نیچے تھیں۔ زور سے مت بولو۔ کیا تمہاری ماں بیمار ہے۔ گدھے کو مت مارو۔ وہ بڑی گھوڑیاں ان کی ہیں۔ کتابیں صندوق میں ہیں وہ ایک سفید گھوڑی ہے۔ ایک کتا میرا ہے۔ دو گھوڑے تمہارے ہیں۔ وہ میز بہت بڑی نہیں ہے۔

اردو میں ترجمہ کرو۔

How far is the post offiice from your house? Don't play with Mohan and Hamid. The oranges were on the table. He was alone. Don't take my watch. Bring some thick and white paper. Two persons are absent. Is this big bitch yours? His house is very large.

سبق نمبر ۵

لفظ	تلفظ	معنی	لفظ	تلفظ	معنی
Gardener	گارڈنر	مالی	Roof	رُوف	چھت
Continent	کونٹیننٹ	برّاعظم	Weak	ویک	کمزور
Knife	نائیف	چھری	Long	لونگ	لمبا
River	رِوَر	دریا	Parents	پیرینٹس	ماں-باپ
Pen-knife	پین-نائیف	چاقو	Strong	سٹرونگ	مضبوط
Poney	پونی	ٹٹو	Clever	کلیوَر	ہوشیار
People	پیپل	لوگ	To wait	ٹو ویٹ	(کا) انتظار کرنا
Matter	میٹر	معاملہ-بات	To sell	ٹو سیل	بیچنا
Lock	لوک	تالا	To quarrel	ٹو کوورل	جھگڑنا
To lock	ٹو لوک	(کو) تالا لگانا	High	ہائی	اونچا
			Low	لو	نیچا
Bedding	بیڈنگ	بستر	Old	اولڈ	بوڑھا-پرانا
Plate	پلیٹ	رکابی	To take away	ٹو ٹیک اوے	لے جانا
Road	روڈ	سڑک	To buy	ٹو بائی	خریدنا
Both	بوتھ	دونوں	To give	ٹو گو	دینا
Ugly	اگلی	بھدّا-بدصورت	Gulf	گلف	خلیج
Inkpot	پوٹ	دوات	Sea	سی	سمندر
Bank	بینک	بنک	Pen	پین	قلم
Once	ونس	ایک دفعہ	Cup	کپ	پیالہ
Province	پرووِنس	صوبہ	Noise	نوئز	شور
Silent	سائلینٹ	خاموش	To make noise	ٹو میک نوئز	شور کرنا
Keep	کیپ	رکھو-رہو			

گرامر

INFINITIVE. انفنیٹیو (مصدر)

کرنا-کیا-کرتا ہے-کروں گا-

ان مثالوں میں verb (فعل) تو ایک ہی ہے۔ لیکن مطلب میں تھوڑا تھوڑا فرق ہے۔
"کیا" سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ فعل اُس زمانہ میں ہوا۔ جو گذر چکا ہے۔ "کرتا ہے" سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ فعل اس زمانہ میں ہوتا ہے۔ جو گذر رہا ہے۔ "کرونگا" سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ فعل اس زمانہ میں ہوگا۔ جو آنے والا ہے۔ لیکن "کرنا" سے کوئی زمانہ ظاہر نہیں ہوتا۔

verb کی وہ حالت جس سے کوئی زمانہ پایا نہ جاتا ہو۔ اسکو infinitive (انفنٹو) (مصدر) کہتے ہیں۔ مثلاً to do (ٹو ڈو) کرنا to go (ٹو گو) جانا وغیرہ اس میں دو لفظ ہوتے ہیں۔ جن میں سے پہلا ہمیشہ to ہوتا ہے۔ جو infinitive (مصدر) کی علامت ہوتا ہے۔ اور دوسرا لفظ اصل فعل ہوتا ہے۔

IMPERATIVE امپیریٹو (فعل امر)

جیسا کہ سبق نمبر ۴ میں بتایا گیا ہے۔ "ڈو" (کرو) come (کم) آؤ۔ speak (بولو) وغیرہ فعلوں میں کسی کام کے کرنے کا حکم یا صلاح دی جاتی ہے۔ یا درخواست۔ تاکید و تنبیہ کی جاتی ہے۔ فعل کی اس حالت کو imperative امپیریٹو (فعل امر) کہتے ہیں۔ اس کے بنانے کا قاعدہ یہ ہے۔ کہ infinitive کا "to" اُڑا دیا جاتا ہے۔ یا یوں کہئے کہ verb کی اصلی صورت جوں کی توں استعمال ہوتی ہے۔ مثلاً to speak (بولنا) سے speak بولو۔ to do (کرنا) سے do کرو۔

آرٹیکل۔ عام طور پر proper nouns سے پہلے کوئی آرٹیکل استعمال نہیں ہوتی۔ لیکن نیچے لکھے ہوئے proper nouns سے پہلے the استعمال ہوتی ہے

(الف) دریاؤں۔ سمندروں۔ خلیجوں اور آبناؤں کے نام۔ مثلاً

(۱) The Ganges "دی گینجز" دریائے گنگا۔

(۲) The Arabian Sea. "دی اریبین سی" بحیرہ عرب۔

(۳) (ا) دی پرشین گلف (خلیج فارس) The Persian Gulf

(ب) جو proper noun کہ بہت سے جزیروں یا پہاڑوں کے سلسلوں کا ایک ہی اکٹھا نام ہو۔ مثلاً The Himalyas (دی ہیملایاز) کوہ ہمالیہ

The British Isles (دی برٹش آئلز) جزائر برطانیہ

نوٹ۔ اگر کوئی لفظ ایک ہی جزیرہ یا پہاڑ کا نام ہو۔ تو اس سے پہلے Article استعمال نہیں ہوتی مثلاً CEYLON سیلون (لنکا)

Mount Abu ماؤنٹ آبو (کوہِ آبو)

(ج) اگرچہ براعظموں۔ ملکوں۔ صوبوں اور شہروں وغیرہ کے ناموں سے پہلے Article استعمال نہیں ہوتا مثلاً Asia (ایشیا) Bombay بمبئی لیکن اگر کسی ملک یا صوبہ وغیرہ کے نام سے کوئی مطلب بھی نکلتا ہو تو اس سے پہلے The استعمال ہوتی ہے۔ مثلاً The Sahara صحرا۔ صحرا کے لفظی معنی ہیں ریگستانی علاقہ The Punjab پنجاب یعنی پانچ دریاؤں کا علاقہ

بعض اور proper nouns سے پہلے بھی آرٹکل the استعمال ہوتا ہے۔ ان کا ذکر آئندہ کیا جائے گا۔

مثالیں

۱۔ یہاں ٹھہرو۔	1. Wait here.
۲۔ وہ یہاں ایک دفعہ آیا۔	2. He came here once.
۳۔ یہ پلیٹیں اور پیالے صاف کرو۔	3. Clean these plates and cups.
۴۔ کیا بات ہے۔	4. What is the matter?
۵۔ وہ کون لوگ ہیں۔	5. Who are those people?
۶۔ راوی ایک دریا ہے۔	6 The Ravi is a river.
۷۔ تالا کہاں ہے۔	7. Where is the lock?
۸۔ دروازے کو تالا مت لگاؤ۔	8. Don't lock the door.
۹۔ یورپ ایک براعظم ہے۔	9. Europe is a continent.
۱۰۔ دودھ لے جاؤ۔	10. Take away the milk.

11. Do not make noise. ‏ ۱۱- شور مت کرو

12. Keep silent. ‏ ۱۲- چپ رہو-

انگریزی میں ترجمہ کرو-

یہ چٹھی بنک کو لے جاؤ- اور جواب لاؤ- یہ رکابیاں اور چھریاں صاف نہیں ہیں- کیا آگرہ خوبصورت شہر ہے- اُن کی گھوڑیاں مضبوط تھیں- کیا سڑکیں خراب نہیں ہیں کالکا شملہ سے کتنی دور ہے- کُتّے بہت کمزور تھے- مدراس ایک صوبہ ہے- دونو کمرے بہت لمبے ہیں- کیا وہ لڑکے کمزور اور بدصورت نہیں ہیں- ہمارے گھر بہت اونچے ہیں- دریائے جمنا کہاں ہے- میرا باپ ایکدفعہ افریقہ میں تھا- تمہارا مالی اچھا آدمی نہیں تھا- میری کرسیاں کمرے میں ہیں- صندوق میں کیا ہے؟ کیا بات تھی؟ یہ دوات ہے- گھوڑی اور گھوڑا مت بیچو- دریائے راوی پنجاب میں ہے-

اردو میں ترجمہ کرو؟

Your gardener is a bad man. Don't write on this paper. Her parents came here once. My old servant is very clever. Whose bedding is this? Is the plate yours? Both boys were ugly. These rooms are not clean. Bring the pony and the dog. This roof is very low. Asia is a continent. Do not beat this boy.

سوال- ان فقروں میں imperative verb بتاؤ-

سبق نمبر ۹

لفظ	تلفظ	معنی	لفظ	تلفظ	معنی
Soldier	سولجر	سپاہی	To rest	ٹو ریسٹ	آرام کرنا
Army	آرمی	فوج			
Flock	فلوک	گلّہ	Arithmetic	ارتھمیٹک	حساب (کا مضمون)
Crowd	کراوڈ	بھیڑ	Sketch	سکیچ	خاکہ
Fleet	فلیٹ	جہازوں کا بیڑا	Anger	اینگر	غصّہ

Gold	گولڈ	سونا	Clock	کلوک	گھنٹہ
Silver	سِلوَر	چاندی	Thing	تِھنگ	چیز۔ بات
Wood	وُڈ	لکڑی	Dry	ڈرائی	خشک
Metal	مَیٹل	دھات	Wet	وَیٹ	گیلا
Sand	سَینڈ	ریت	Precious	پِریشس	قیمتی
Grief	گریف	رنج	Near	نیئر	(کے) نزدیک
Trouble	ٹربل	تکلیف	To talk	ٹوٹاک	باتیں کرنا
Brought	بروٹ	لایا۔ لائے	Stone	سٹون	پتھر
To keep	ٹوکیپ	رکھنا۔ رہنا	Brave	بریو	بہادر
To cut	ٹوکٹ	کاٹنا	Much	مچ	بہت
To like	ٹولائیک	پسند کرنا	Now	ناو	اب
		پسند کرتا ہوں	For	فور	(کے) واسطے
Like	لائیک	(ہیں۔ ہو)	Wednesday	وَینڈ نیسڈے	بدھ
Brass	براس	پیتل	Rice	رائیس	چاول
Useful	یُوسفُل	مفید	Quality	کوالٹی	صفت۔ قسم
Justice	جَسٹِس	انصاف	Bravery	بریوری	بہادری

NOUN (اسم) کی قسمیں

(اسم) کی کل پانچ قسمیں ہیں۔ جن میں سے دو قسموں یعنی proper noun (اسم معرفہ) اور common noun (اسم نکرہ) کا ذکر سبق نمبر ۵ میں ہو چکا ہے۔ باقی تین قسمیں نیچے بیان کی جاتی ہیں۔

(۱) سپاہی اور فوج۔ ان دو لفظوں میں کیا فرق ہے؟ فرق یہ ہے۔ کہ بہت سے سپاہیوں کے ملنے سے فوج بنتی ہے۔ لیکن سپاہی بہت سی فوجوں کے ملنے سے نہیں بنتا۔ اسی طرح بہت سے جانوروں کے ملنے سے گلہ بنتا ہے۔ لیکن بہت سے گلوں کے ملنے سے جانور نہیں بنتا۔ پس جو لفظ بہت سے آدمیوں

یا جانوروں یا چیزوں کے مجموعے کا نام ہو۔ یعنی ان سب کا ایک ہی اکٹھا نام ہو
اس کو collective noun کولیکٹیو ناؤن کہتے ہیں۔
مثلاً army آرمی (فوج)۔ flock فلوک (گلّہ) fleet فلیٹ (بیڑا)
نوٹ۔ collective noun سے پہلے بھی آرٹکل a an اور the
اُسی طرح استعمال ہوتا ہے۔ جس طرح common noun سے پہلے مثلاً
This is an army. یہ ایک فوج ہے۔ ?Where is the fleet بیڑا
کہاں ہے۔
نوٹ۔ تمام collective nouns کو neuter gender سمجھا
جاتا ہے۔ خواہ وہ جانداروں کے لئے استعمال ہوا ہو۔ مثلاً flock-army
(۲) سونا۔ چاندی۔ لکڑی۔ ریت۔ یہ سب لفظ ایسی چیزوں کے نام ہیں۔ جن سے
دوسری چیزیں بنتی ہیں۔ اس قسم کے noun کو material noun میٹیریل
ناؤن کہتے ہیں۔ material noun سے پہلے لفظ "بہت" کا ترجمہ لفظ
very سے نہیں کرنا چاہیئے۔ بلکہ much سے کرنا چاہیئے۔ مثلاً
much milk بہت (سا) دودھ much trouble بہت تکلیف
very milk یا very tronble غلط ہے۔
(۳) سچ۔ تکلیف۔ غصہ۔ حساب۔ نیند۔ یہ سب لفظ کسی بھلی یا بری صفت اور
حالت یا کسی علم و ہنر کے نام ہیں۔ ان میں سے کوئی بھی ایسی چیز نہیں ہے جس کا کوئی
وجود ہو۔ اس قسم کے noun (اسم) کو abstract noun ایبسٹریکٹ
ناؤن کہتے ہیں۔

یاد رہے۔ کہ

۱- collective noun اس ناؤن کو کہتے ہیں جو بہت سے آدمیوں
جانوروں یا چیزوں کے مجموعے کا نام ہو۔
۲- material noun اس ناؤن کو کہتے ہیں جو ایسی چیزوں کا نام
ہو۔ جن سے دوسری چیزیں بنائی جاتی ہیں۔
۳- abstract noun اس noun کو کہتے ہیں۔ جو کسی بھلی یا بُری

صفت اور حالت یا علم و ہنر کا نام ہو۔

مثالیں

1. Take some rest.	۱۔ کچھ آرام کرو۔
2. He is not a brave soldier.	۲۔ وہ ایک بہادر سپاہی نہیں ہے۔
3. Iron is a useful metal.	۳۔ لوہا ایک کارآمد دھات ہے۔
4. Our house was near the school.	۴۔ ہمارا مکان مدرسہ کے نزدیک تھا
5. Where is the army?	۵۔ فوج کہاں ہے۔
6. Whose fleet is this?	۶۔ یہ کس کا بیڑا ہے
7. Don't talk.	۷۔ باتیں مت کرو۔
8. Sita brought much milk for the child.	۸۔ سیتا بچے کے واسطے بہت دودھ لائی

انگریزی میں ترجمہ کرو۔

کیا یہ تمہاری چابی ہے۔ چاندی ایک قیمتی دھات ہے۔ وہ سپاہی بہادر ہیں۔ وہ پلیٹ کس کے تھے۔ بیڑا کہاں تھا۔ کچھ خشک لکڑی کاٹو۔ وہ گیلی ریت لایا تمہارا بھائی بڑی مصیبت میں تھا۔ تم خاموش کیوں ہو۔ باپ کے واسطے بہت دسا، پھل لاؤ۔ دفتر میرے مکان کے بہت نزدیک ہے۔ ہیڈ ماسٹر صاحب کا انتظار کرو۔ بہادری ایک عمدہ صفت ہے۔ وہ ہمارے دوست کے واسطے دو دوائیں لائے۔

اردو میں ترجمہ کرو۔

I like his *friendship*. Latif was in the *city* on Wednesday. That *fleet* was very strong. Don't take *rice*. Cut this wood for this old man. This metal is not very precious. Tell me one thing What is on the table? She was in much *trouble*. They brought some *apples*. The *crowd* was near the school. *Justice* is a good quality.

سوال۔ جن لفظوں کے نیچے خط کھنچا ہے۔ ان کی قسم، نمبر اور جینڈر بتاؤ۔

سبق نمبر ۱

لفظ	تلفظ	معنی	لفظ	تلفظ	معنی
Bell	بَیل	گھنٹی۔ گھنٹہ	Thief	تھیف	چور
Promise	پَرومس	وعدہ	Ring	رِنگ	انگوٹھی
To promise	ٹو پَرومس	وعدہ کرنا	To pack	ٹو پَیک	باندھنا
Village	وِلیج	گاؤں	To forget	ٹو فورگیٹ	بھولنا
Cloth	کلَوتھ	کپڑا	To run	ٹو رَن	دوڑنا
Bread	برَیڈ	روٹی	To repair	ٹو رِپیر	مرمت کرنا
Cold	کولڈ	ٹھنڈا۔ سردی	To buy	ٹو بائی	خریدنا
Hot	ہَوٹ	گرم	Bundle	بَنڈل	گٹھڑی
Sharp	شارپ	تیز			سکتا ہے۔ سکتا ہوں
Fly	فلائی	مکھی	Can	کَین	سکتے ہو۔
Way	وے	راستہ۔ طریقہ			سکتے ہیں
Knee	نی	گھٹنہ			آسکتا ہوں
Tax	ٹیکس	محصول			آسکتے ہیں
Coach	کوچ	گاڑی	Can come	کَین کم	آسکتا ہے
					آسکتے ہو
Volcano	وال کینو	آتش فشاں پہاڑ جوالا مکھی			آسکا یا آسکے۔
Potato	پوٹیٹو	آلو	Could come	کُڈ کم	آسکتا تھا۔ تھے
Address	اَیڈریس	پتہ			تھی۔ تھیں۔
English	اِنگلش	انگریزی			کے بعد
Buffalo	بفیلو	بھینس	After	آفٹر	کے پیچھے
Calf	کاف	بچھڑا	Pony	پونی	ٹٹو
Sky	سکائی	آسمان	To remember	ٹو رِممبر	یاد کرنا۔ یاد رکھنا

		غور سے	Fast	فاسٹ	تیز۔ آگے
Carefully	کیئرفلی	احتیاط سے	Hero	ہیرو	بہادر
		خبرداری سے	Leaf	لیف	پتّا
Toy	ٹوئے	کھلونا	Cruel	کرُوَل	بیرحم

نوٹ۔ا۔سکتا تھا (تھے۔تھی۔تھیں) کے لئے Could استعمال ہوتا ہے۔

نوٹ:۔ اردو میں "سکتا ہے" یا "سکتا تھا" وغیرہ اصل فعل کے بعد لگاتے جاتے ہیں۔ مثلاً جاسکتا ہے۔لیکن انگریزی میں can یا could اصل فعل سے پہلے آتا ہے۔ مثلاً. I can come. میں آسکتا ہوں. You could go. تم جا سکتے تھے۔

سوالیہ فقرہ میں can یا could کو subject سے پہلے رکھا جاتا ہے۔ مثلاً

(۱) کیا تم آسکتے ہو۔ Can you come?

(۲) کیا وہ تیز دوڑ سکتی تھی۔ Could she run fast?

---

(۱) جیسا کہ سبق نمبر ۵ میں بتایا گیا ہے noun کا plural (جمع) بنانے کا عام قاعدہ یہ ہے کہ singular (واحد) کے آخر میں حرف s لگایا جاتا ہے۔ مثلاً boy (لڑکا) سے boys (لڑکے)

اس کے علاوہ دوسرے قاعدے یہ ہیں:۔

(۲) اگر noun کے آخر میں حرف s (س) sh (ش) ch (چ) x (کس) یا z (ذ) ہو تو حرف s کی بجائے حرف es لگاتے ہیں۔

(۳) مثالیں

ass	ایس	گدھا	asses	ایسیز	گدھے
topaz	ٹوپیز	پکھراج	topazes	ٹوپیزز	پکھراج
bush	بُش	جھاڑی	bushes	بُشیز	جھاڑیاں
watch	واچ	گھڑی	watches	واچز	گھڑیاں
box	بوکس	صندوق	boxes	بوکسز	صندوق (جمع)

(۴) جن nouns (اسموں) کے آخر میں حرف o ہوتا ہے۔ ان میں سے

بہت اسموں کا plural (جمع) بھی es لگانے سے بنتا ہے مثلاً mango مینگو (آم) سے mangoes مینگوز۔

(۵) اگر noun کے آخر میں حرف f یا fe ہو۔ تو f یا fe کو اُڑا کر ves. لگا دیتے ہیں۔

مثلاً knife (نائیف) چھری سے knives (نائیوز) چھریاں

wolf (وُلف) بھیڑیا سے wolves (وُلوز) بھیڑیے۔

مگر بہت سے لفظ ایسے بھی ہیں۔ جن کا plural f کے بعد حرف s لگانے سے بنتا ہے۔ مثلاً chief چیف (رئیس۔ سردار) سے chiets - dwarf ڈوارف (بونا) سے dwarfs ڈوارفز (بونے) proof پرُوف (ثبوت) سے proofs پرُوفز roof روف (چھت) سے roofs روفز (چھتیں) hoof ہُوف (سم) سے hoofs ہُوفز (سم)۔

(۶) اگر noun کے آخر میں حرف y ہو۔ اور y سے پہلا حرف کوئی consonant ہو۔ تو y کو اُڑا کر ies لگاتے ہیں۔ مثلاً

city (سِٹی) سے cities (سِٹیز)

لیکن اگر y سے پہلا حرف کوئی vowel ہو۔ تو y کے بعد حرف s لگایا جاتا ہے۔ مثلاً key (کی) کُنجی سے keys (کیز) کُنجیاں اور ray (رے) کرن سے rays (ریز) کرنیں۔

نوٹ noun کے plural (جمع) کے متعلق دوسری باتوں کا ذکر ہم آئندہ کریں گے۔

اپنا گھوڑا لاؤ۔ میں اپنے نوکر کو بھیج سکتا ہوں۔ وہ اپنی گھڑی لایا۔ اس قسم کے فقروں میں لفظ "اپنا"۔ "اپنے"۔ "اپنی" کو "تمہارا"۔ "میرا" اور "اس کا" کی جگہ استعمال کیا گیا ہے۔ لیکن انگریزی میں تمہارا۔ میرا اور اس کا وغیرہ ہی استعمال ہوتا ہے۔

1. Bring your horse. ۱۔ اپنا گھوڑا لاؤ۔

2. I can send my servant.	۲- میں اپنا نوکر بھیج سکتا ہوں
3. He brought his dog.	۳- وہ اپنا کتا لایا-

نوٹ- جب لفظ "اپنا" "اپنے" اور "اپنی" کو "میرا"- "اس کا" اور "آپ کا" وغیرہ کے بعد استعمال کیا جاتا ہے- تو اس کا ترجمہ لفظ own سے کیا جاتا ہے- مثلاً

1. This is my own house.	۱- یہ میرا اپنا مکان ہے-
2. These are their own horses.	۱- یہ ان کے اپنے گھوڑے ہیں-

مثالیں

1. What is your own address?	۱- تمہارا اپنا پتہ کیا ہے؟
2. Ring the bell.	۲- گھنٹہ بجاؤ-
3. Can you lock the doors?	۳- کیا تم دروازوں کو تالا لگا سکتے ہو!
4. Pack these things carefully	۴- یہ چیزیں اچھی طرح سے باندھو
5. Remember your promise.	۵- اپنا وعدہ یاد رکھو-
6. I cannot forget my promise	۶- میں اپنا وعدہ بھول نہیں سکتا
7. The policeman could not run after the thief.	۷- پولیس مین چور کے پیچھے دوڑ نہیں سکتا تھا
8. He cannot speak English.	۸- وہ انگریزی نہیں بول سکتا-
9. Is this cloth dear?	۹- کیا یہ کپڑا مہنگا ہے-

انگریزی میں ترجمہ کرو-

میں دو دن کے بعد اپنا کام ختم کر سکتا ہوں- وہ اب جا سکتی ہے- وہ اپنی گھڑیوں کی مرمت کر سکتے تھے- وہ رستم ہیں- وہ بھینسیں ہماری اپنی ہیں- کھڑکیاں کھلی کیوں ہیں- میرا گھر ڈاک خانہ سے بہت دور تھا- آلو تازہ نہیں تھے- آپ کی والدہ (کی طبیعت) کیسی ہے- اپنا وعدہ یاد کرو- یہ پتے بالکل خشک ہیں- یہ چور بہت بیرحم ہیں- کیا وہ تیز نہیں دوڑ سکتی؟ تمہارا اپنا مکان کہاں ہے؟ کیا تم کھلونے نہیں لا سکتے- یہ فوجیں بڑی زبردست ہیں- گیند کہاں ہیں- وہ دو ٹٹو لایا- کیا تم یہ بنڈل اچھی طرح نہیں باندھ سکتے؟

سوال۔ نیچے لکھے ہوئے nouns کا plural بناؤ:۔

clock—dish—soldier—fly—way—knee—day

tax —sky—stone—coach— volcano

اردو میں ترجمہ کرو۔

We could buy that horse. How far is the city from your village? The schools are open to-day. We cannot wait. Bring your own knives. They could take this bread. The girls were in the school yesterday. Why were these boys absent? Can you send very good potatoes for my brother. Give a very sharp knife to this man. They are in the rooms.

سبق نمبر ۱۱

لفظ	تلفظ	معنی	لفظ	تلفظ	معنی
Husband	ہسبینڈ	خاوند	Date	ڈیٹ	تاریخ
Wife	وائف	بیوی	Minute	منٹ	منٹ
Son	سَن	بیٹا	Watchmaker	واچ میکر	گھڑی ساز
Daughter	ڈاٹر	بیٹی	Washerman	واشرمین	دھوبی
Grand father	گرانڈ فادر	دادا	Washerwoman	واشروُمن	دھوبن
		نانا	Wicked	وِکڈ	شریر
		دادی	Slow	سلو	آہستہ
Grand mother	گرانڈ مدر	نانی	At one o'clock	ایٹ وَن اوکلاک	ایک بجے
Tiger	ٹائیگر	شیر			
hand	ہینڈ	ہاتھ	In time	ان ٹائم	وقت پر
Rate	ریٹ	نرخ	To break	ٹو بریک	توڑنا
Cheque	چیک	چیک	Broke	بروک	توڑا

Between	بِٹوین	کے درمیان	Killed	کِلڈ	مار ڈالا
Again	اگین	دوبارہ	Four	فور	چار
Never	نیور	کبھی نہیں	Five	فائیو	پانچ
Saw	سا	دیکھا - آرہ	Six	سِکس	چھ
Before	بِفور	سے پہلے / کے سامنے	Seven	سیون	سات
			Eight	ایٹ	آٹھ
Did	ڈِڈ	کیا	Nine	نائن	نو
Always	آلویز	ہمیشہ	Ten	ٹین	دس
Who	ہُو	کس نے / کنہوں نے	Day	ڈے	دن
			Attacked	اٹیکڈ	حملہ کیا
To fulfil	ٹو فُلفِل	پورا کرنا	To attack	ٹو اٹیک	حملہ کرنا
Bunch	بَنچ	گُچھا	Peach	پِیچ	آڑو
Valley	وَیلی	وادی	Copy	کوپی	نقل
Sent	سَینٹ	بھیجا	Negro	نِیگرو	حبشی

VERB (فعل) کی قسمیں

۱- کتا دوڑا - بچہ روتا ہے - میں جاؤنگا -
۲- تم نے خریدا - ہم نے بیچا - وہ اُٹھائے گا -

یہ چھ فقرے ہیں - ہر ایک میں subject (فاعل) بھی ہے - اور verb (فعل) بھی - ہم سبق نمبر ا میں بتا چکے ہیں - کہ subject اور verb کے ملنے سے فقرہ پورا ہو جاتا ہے - لیکن اوپر لکھے ہوئے چھ فقروں میں سے صرف پہلے تین فقروں میں بات پوری ہو جاتی ہے - اور پچھلے تینوں میں نہیں - اس کی وجہ یہ ہے - کہ دوڑنا - رونا - جانا یہ ایسے فعل ہیں - کہ ان کے ہونے کے لئے صرف subject کی ضرورت ہے - اس کے سوا اور کسی کی ضرورت نہیں - لیکن خریدنا - بیچنا - اُٹھانا - ایسے فعل ہیں - کہ ان کے

ہونے کے لئے نہ صرف subject یعنی خریدنے۔ بیچنے یا اٹھانے والے
کی ضرورت ہے۔ بلکہ ان چیزوں کی بھی ضرورت ہے۔ جو خریدنی۔ بیچنی یا اٹھانی ہوں۔
چنانچہ جب فقرے میں ایسی چیزوں کو بڑھا دیتے ہیں۔ تو فقرہ پورا ہو جاتا ہے۔
مثلاً تم نے گھوڑا خریدا۔ ہم نے اونٹ بیچا۔ وہ صندوق اٹھائے گا۔
پس verb کی دو قسمیں ثابت ہوئیں۔ ایک تو وہ verb جن کے ساتھ
صرف subject (فاعل) استعمال کرنے سے بات پوری ہو جائے۔ اُن کو
intransitive verb (اِنٹرانزِٹو ورب) فعل لازم کہتے ہیں۔
مثلاً to come آنا to weep ٹُو وِیپ (رونا)

دوسرے وہ فعل جن کے ساتھ صرف subject استعمال کرنے سے
بات پوری نہ ہوتی ہو۔ بلکہ کسی ایسے شخص۔ یا جانور یا چیز کی بھی ضرورت ہو
جس کو subject کچھ کرتا ہے۔ یعنی جس کو subject (فاعل) مارتا ہے
دیکھتا ہے۔ کھاتا ہے۔ اٹھاتا ہے۔ وغیرہ ان کو transitive verb
ٹرانزِٹو وَرب (فعل متعدی) کہتے ہیں۔ مثلاً to break توڑنا to buy
خریدنا۔

transitive verb (فعل متعدی) کی ایک پہچان یہ بھی ہے۔ کہ
اگر فعل کو کسی اردو فقرہ میں اس طرح استعمال کیا جا سکتا ہو۔ کہ اس
فقرہ میں subject (فاعل) کے بعد حرف "نے" آ جائے تو وہ transitive
ہوتا ہے۔ مثلاً میں نے موہن کو دیکھا۔ عمر نے کام ختم کیا۔
پس to see (دیکھنا) اور to do (کرنا) transitive ہیں
نوٹ۔ انگریزی میں حرف "نے" کے لئے کوئی لفظ استعمال نہیں ہوتا۔
مثلاً I did. میں نے کیا۔

جس شخص یا چیز وغیرہ کو subject کچھ کرتا ہے۔ یعنی دیکھتا ہے
اٹھاتا ہے۔ مارتا ہے۔ وغیرہ اس کو object آبجیکٹ (مفعول) کہتے
ہیں۔ مثلاً Rama killed a tiger. راما نے ایک شیر مارا۔ اس میں
tiger ٹائیگر object (مفعول) ہے۔

فقرے میں object (مفعول) کو عام طور پر verb کے عین بعد رکھا جاتا ہے۔ جیسے tiger اوپر کے فقرے میں۔

نوٹ۔ اردو میں object کے بعد بعض وقت کوئی preposition مثلاً "کو"۔ "سے"۔ "پر" وغیرہ استعمال کیا جاتا ہے۔ لیکن انگریزی میں عام طور پر کوئی preposition استعمال نہیں ہوتا۔ مثلاً

1. Sultan Singh killed Bikram Singh. — ۱۔ سلطان سنگھ نے بکرم سنگھ کو مار ڈالا۔
2. Mohan attacked Sohan. — ۲۔ موہن نے سوہن پر حملہ کیا۔

ایک بجے آؤ۔ میں دو بجے آؤنگا۔ اس قسم کے فقروں میں ایک بجے۔ دو بجے کا ترجمہ یوں کرنا چاہیئے۔ at one o'clock ایک بجے۔ at two o'clock دو بجے۔

ایک بجا ہے۔ دو بجے ہیں۔ تین بجے تھے۔ ایسے فقروں کا ترجمہ کرتے وقت انگریزی میں فعل "ہے" اور "ہیں" دونو کے لئے is ہی استعمال ہوتا ہے۔ اور "تھا"۔ "تھے" کے لئے was یعنی ہمیشہ singular verb ہی استعمال ہوتا ہے۔ فقرہ کے شروع میں لفظ It لگا دیتے ہیں۔ جس کا اردو میں کوئی ترجمہ نہیں کیا جاتا۔ مثلاً ایک بجا ہے۔ It is one o'clock.

یاد رہے کہ

(۱) intransitive verb اُس ورب کو کہتے ہیں جس کے ساتھ صرف subject استعمال کرنے سے بات پوری ہو جائے۔

(۲) transitive verb اُس ورب (فعل) کو کہتے ہیں جس کے ہونے کے لئے subject کے علاوہ object کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔

مثالیں

1. Who broke my inkpot? — ۱۔ میری دوات کس نے توڑی؟
2. Don't beat this boy. — ۲۔ اس لڑکے کو مت مارو۔
3. My watch is one minute slow. — ۳۔ میری گھڑی ایک منٹ پیچھے ہے۔

4. What o'clock is it ?	۴- کیا بجا ہے؟
5. Was it one o'clock ?	۵- کیا ایک بجا تھا؟
6. It was two o'clock.	۶- دو بجے تھے۔
7. Come at five o'clock.	۷- پانچ بجے آؤ۔
8. What date is to-day ?	۸- آج کیا تاریخ ہے؟
9. He came between four and five o'clock.	۹- وہ چار اور پانچ بجے کے درمیان آیا۔
10. Always fulfil your promise.	۱۰- اپنا وعدہ ہمیشہ پورا کرو
11. He killed the thief at the door.	۱۱- اُس نے چور کو دروازے پر مار ڈالا۔
12. Can you read and write ?	۱۲- کیا تم لکھ پڑھ سکتے ہو؟
13. What is in your hand ?	۱۳- تمہارے ہاتھ میں کیا ہے۔

انگریزی میں ترجمہ کرو۔

اس کا خاوند سات بجے بہت بیمار تھا۔ ہم چور کے پیچھے دوڑے۔ میرے ہاتھ میں کیا ہے۔ بازار سے ایک تیز چاقو لاؤ۔ تمہارے چاک میز پر ہیں۔ سکول کو دس بجے سے پہلے جانا۔ وہ چھ اور سات بجے کے درمیان سکول سے غیر حاضر کیوں تھے۔ میری گھڑی کس نے توڑی۔ میں انتظار نہیں کر سکتا۔ میں نے تمہارے بیٹے کو پانچ بجے دیکھا۔ تم کو کس نے دیکھا۔ ہماری میزیں صاف کرو۔ کیا تمہارا باپ لکھ پڑھ سکتا ہے۔ تین بجے ہیں۔ تمہارا سکول ہمارے گھر سے کتنی دور ہے۔ ہم نے پانچ گھوڑے بیچے۔

اردو میں ترجمہ کرو۔

What was in her hand? Clean this room at once. Who is your teacher? Bring my watch from the watchmaker. Is this black bitch yours? That boy was very wicked. Who killed that tiger? Wh... yesterday?

She could not finish her work in time. I can come between two and three o'clock.

سوال۔ان فقروں میں ہر ایک verb کی قسم اور جو object ہوں۔ وہ بھی بتاؤ۔

سبق نمبر ۱۲

لفظ	تلفظ	معنی	لفظ	تلفظ	معنی
Pay	پے	تنخواہ	To throw	ٹُو تھرو	پھینکنا
Doctor	ڈوکٹر	ڈاکٹر	Away	اوے	پرے۔دور
Fault	فالٹ	قصور	Cobler	کوبلر	موچی
Drawing	ڈرائنگ	نقشہ نویسی	Sign	سائن	علامت نشانی
Candidate	کینڈیڈیٹ	اُمیدوار	Now a days	ناؤ اے ڈیز	آجکل
Heavy	ہیوی	بھاری	Possession	پوزیشن	قبضہ
Opinion	اوپینین	رائے	Enemy	اینمی	دشمن
Rupee	رُوپی	روپیہ	To ask	ٹُو اسک	پوچھنا
Custom	کسٹم	دستور۔رواج	Asked	آسکڈ	پوچھا
To tell	ٹُو ٹیل	کہنا۔بتانا	To lift	ٹُو لفٹ	اُٹھانا
Gave	گیو	دیا	Just	جسٹ	منصف مزاج ذرا
Colour	کلر	رنگ	Beat	بیٹ	مارا۔پیٹا
Chest	چیسٹ	چھاتی	To take off	ٹُو ٹیک آف	اُتارنا
Melon	میلن	خربوزہ			
Inch	اِنچ	اِنچ	To object	ٹُو اوبجیکٹ	اعتراض کرنا
Carpenter	کارپینٹر	بڑھئی	To name	ٹُو نیم	نام بتانا
Impossible	اِمپوسیبل	ناممکن	Rotten	رُوٹن	سڑا ہوا
Possible	پوسیبل	ممکن	Across	اکروس	کے پار
Tool	ٹُول	اوزار	Picture	پکچر	تصویر

To teach	ٹو ٹیچ	سکھانا	Recruit	رِکرُوٹ	رنگروٹ
To show	ٹوشو	دکھانا	Angry	اَینگری	ناراض
To lend	ٹو لَینڈ	قرض دینا	Lent	لَینٹ	قرض دیا
Showed	شوڈ	دکھایا	Told	ٹولڈ	کہا۔بتایا

گرامر

SIGN OF POSSESSION. (علامت اضافت)

افضل کا مکان۔سوہن کے گھوڑے۔رام سنگھ کی دوکان

اِن مثالوں میں افضل۔سوہن اور رام سنگھ مالک (مضاف الیہ) ہیں۔ اور مکان۔گھوڑے دکان ان کی ملکیّت (مضاف) ہیں۔اور ملکیت کی نشانی (علامت اضافت) کے لئے اِن سے پہلے لفظ "کا"۔"کے"۔"کی" استعمال کیا گیا ہے۔انگریزی میں ملکیت کی نشانی کے لئے مالک کے بعد s' لگاتے ہیں۔ یعنی حرف s لکھ کر اس سے پہلے اوپر کی طرف apostrophe لگا دیتے ہیں۔

مثالیں

Sohan's horses	سوہنز ہورسز	سوہن کے گھوڑے
Afzal's house	افضلز ہاؤس	افضل کا مکان
Bashir's name	بشیرز نیم	بشیر کا نام
Ram Singh's shop	رام سنگھز شوپ	رام سنگھ کی دوکان
Mohan's age	موہنز ایج	موہن کی عمر

ان مثالوں میں لفظ "عمر" اور "نام" ایسی چیزیں نہیں ہیں جن کی بابت صحیح طور پر ہم یہ کہہ سکتے ہیں۔کہ یہ کسی کی ملکیّت ہیں۔لیکن گرامر کے مطلب کے لئے ہم ان کو ملکیت ہی کہیں گے۔اسی طرح صندوق کا تالا۔تالے کی کنجی۔ کپڑوں کے رنگ۔یہاں بھی صحیح طور پر نہ (صندوق) کو مالک کہہ سکتے ہیں۔اور (نہ تالے) کو۔اور نہ "کپڑوں" کو لیکن گرامر کے مطلب کے لئے یہ لفظ مالک سمجھے جاتے ہیں۔اور تالا۔کنجی اور رنگ کو اُن کی ملکیت سمجھتے ہیں۔مالک کو

گرامر میں possessor پوزیسر۔ اور ملکیت کے نشان کو Sign of possession
"سائین آو پوزیشن" کہتے ہیں۔ اگر کسی plural noun (اسم جمع) کا آخری
حرف s ہو۔ تو مالک کی نشانی صرف apostrophe استعمال ہوتی ہے۔
مثلاً boys' pens بوئز پینز لڑکوں کے قلم) servants' names
سروینٹس نیمز (نوکروں کے نام)

Me	می	مجھ۔ مجھے	Her	ہر	اُس۔ اُسے (ایک عورت کیلئے)
Us	اَس	ہم۔ ہمیں			
Thee	دی	تجھ۔ تجھے	It	اِٹ	اُس۔ اُسے ایک چیز کیلئے
You	یُو	تم۔ تمہیں			
Him	ہِم	اُس۔ اُسے (ایک مرد کے لئے)	Them	ڈیم	وُہ۔ اُن اِن۔ انہیں

ہم اب تک لفظ "ہم" کا ترجمہ We کرتے آئے ہیں۔ لیکن جو آٹھ
pronouns ہم نے اوپر لکھے ہیں۔ ان میں "ہم" کا ترجمہ us دیا
گیا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے۔ کہ we صرف subject کے طور پر
استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً we went ہم گئے۔ لیکن جب لفظ "ہم"
کسی verb کا object ہوتا ہے۔ یا اس سے پہلے کوئی
preposition آتا ہے۔ تو اس کا ترجمہ we نہیں ہوتا۔ بلکہ
us ہوتا ہے۔ مثلاً

۱۔ اس نے ہم کو دیکھا۔ He saw us.

۲۔ ہمارے ساتھ آؤ۔ Come with us.

اسی طرح یہ آٹھوں pronouns جو اوپر دئے گئے ہیں۔ صرف
اس وقت استعمال ہوتے ہیں۔ جبکہ ان سے پہلے کوئی preposition
موجود ہو۔ مثلاً (۱) from me مجھ سے - to him اس کو

وغیرہ وغیرہ۔ یا جبکہ (۲) یہ کسی verb کے object ہوتے ہیں مگر تب عام طور پر ان سے پہلے کوئی preposition استعمال نہیں ہوتا۔ اگرچہ اردو میں ہوتا ہے۔ مثلاً

1 Ahmed beat me. ۱۔ احمد نے مجھ کو مارا

2. Mohan asked us. ۲۔ موہن نے ہم سے پوچھا

3. Zaid attacked them. ۳۔ زید نے ان پر حملہ کیا۔

دیکھئے انگریزی فقروں میں "کو" "سے"۔ اور "پر" کا ترجمہ نہیں کیا گیا۔

بعض transitive verb ٹرانزِٹِو وَرب (فعل متعدی) کے دو object (مفعول) ہوتے ہیں۔ مثلاً

1. Give me a chair. ۱۔ مجھے ایک کرسی دو۔

اس فقرہ میں فعل give کے دو object ہیں۔ ایک me اور دوسرا chair اس قسم کے فعلوں کا ذکر ہم آئندہ کریں گے۔ اس جگہ ہم اتنا بتا دینا چاہتے ہیں۔ کہ جو object کوئی pronoun ہوتا ہے۔ وہ عام طور پر پہلے آتا ہے۔ جیسے اوپر لکھی ہوئی مثال میں me کو chair سے پہلے رکھا گیا ہے۔

فعل send-tell-teach-show اور lend بھی اسی قسم کے فعل ہیں۔

جب لفظ اِن یا اُن کو verb کے object (مفعول) کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ یا ان کے بعد کوئی preposition آتا ہے تو ان کا ترجمہ لفظ "them" سے کیا جاتا ہے۔ مثلاً

tell them ان کو بولو۔ speak to them اُن سے کہو

اور جب کوئی noun اُن کے عین بعد آتا ہے۔ تو لفظ اِن کا ترجمہ "these" اور لفظ اُن کا ترجمہ "those" سے کیا جاتا ہے۔

مثلاً to these men اِن آدمیوں کو on those tables اُن میزوں پر۔

اسی طرح جب لفظ "اِس" یا "اُس" کسی noun کے عین پہلے آتا ہے۔ تو "اِس" کا ترجمہ "this" اور "اُس" کا ترجمہ "that" ہوتا ہے۔ مثلاً

۱۔ to this man اِس آدمی کو ۲۔ on that book اُس کتاب پر

اور جب اِس یا اُس کسی preposition کے object کے طور پر یا کسی کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے۔ تو ان کا ترجمہ مرد کے لئے "him" عورت کیلئے "her" اور کسی چیز یا جانور کے لئے "it" کرنا چاہیئے۔ مثلاً tell him اِس سے کہو speak to her اِس کو بولو۔ Cut it with a knife اسے چاقو سے کاٹو۔

مثالیں

1. Give him your knife.	۱۔ اس کو اپنی چھری دو۔
2. I showed them the Headmaster's office.	۲۔ میں نے ان کو ہیڈ ماسٹر صاحب کا دفتر دکھایا
3. What is soldiers' pay now a days.	۳۔ سپاہیوں کی تنخواہ آجکل کیا ہے؟
5. Don't send him here.	۴۔ اس کو یہاں مت بھیجو
5. Whose fault is this?	۵۔ یہ کس کا قصور ہے؟
6. What is your teacher's opinion in this matter	۶۔ اس معاملہ میں آپ کے استاد کی کیا رائے ہے
7. Stop these bad customs.	۷۔ یہ بُرے رواج بند کر دو
8. They cannot teach you drawing.	۸۔ وہ آپ کو نقشہ نویسی سکھا نہیں سکتے
9. He asked her her father's name.	۹۔ اس نے اس سے اس کے باپ کا نام پوچھا
10. What is this candidate's age?	۱۰۔ اس اُمیدوار کی عمر کیا ہے؟
11. Tell us your name and address.	۱۱۔ ہمیں اپنا نام اور پتہ بتاؤ۔

انگریزی میں ترجمہ کرو؟

ہم کو اُن سوداگروں کے نام بتاؤ۔ تمہارے بھائی کا بیٹا یہ کام نہیں کر سکتا۔ ان آدمیوں کے خربوزے سڑے ہوئے ہیں۔ کیا تم ان کو اپنا قلم نہیں دے سکتے۔ بڑھئی کے اوزار تیز نہیں تھے۔ اِس رنگروٹ کی چھاتی ۳۲۔ انچ ہے۔ اس کو نو بجے میرے پاس بھیجو۔ صاحب کی میز بہت بھاری ہے۔ تم اسے اٹھا نہیں سکتے۔ چپڑاسی کا مکان دریا کے پار ایک گاؤں میں تھا۔ اس لڑکے کے ماں باپ اس سے ناراض نہیں ہیں۔ تمہارے نوکر کے گاؤں میں دودھ بہت سستا ہے۔ یہ ناممکن نہیں ہے۔ میں نے اس کو چار روپے دئے۔ ان عورتوں کو ڈاکٹر کے پاس لے جاؤ۔ ہم اپنے دوستوں کی تصویریں دکھا نہیں سکتے تھے۔

اردو میں ترجمہ کرو:۔

This man's father teaches him English. My brother's task is difficult. The enemy's army was very strong. What is your brother's address? What is those wolves' colour? You cannot buy this horse. Where is this candidate's application? We could not read that book. You should not quarrel with us. Can you give him some milk? He lent her his books. I told him my name.

سوال۔ ان مثالوں میں ٹرانزٹو ورب اور ان کے اوبجیکٹ بھی بتاؤ۔

سبق نمبر ۱۳

لفظ	تلفظ	معنی	لفظ	تلفظ	معنی
World	وَرلڈ	دنیا	Feet	فیٹ	پاؤں (جمع)
Bill	بِل	بِل (فرد حساب)	Anything	اَینی تِھنگ	کوئی چیز
Deceit	ڈِسیٹ	دھوکہ			
Uproar	اَپرور	شور و غل	Mob	مَوب	ہجوم

Population	پوپلیشن	آبادی	Parcel	پارسل	پارسل
Laughed	لافڈ	ہنسا	To arrive	ٹو ارائیو	پہنچنا
Price	پرائیس	قیمت	Meaning	مینِنگ	معنی
Weight	ویٹ	وزن	To-night	ٹو نائیٹ	آج رات
Burden	بَرڈن	بوجھ	Red	رَیڈ	سُرخ
Dilligent	ڈلیجینٹ	محنتی	Difficult	ڈفیکلیٹ	مشکل
Length	لینگتھ	لمبائی	Bag	بیگ	تھیلا
Owner	اونَر	مالک	Tongue	ٹنگ	زبان۔ بولی
Yard	یارڈ	گز	Language	لینگویج	بولی
Amount	اماؤنٹ	رقم	Right	رائیٹ	ٹھیک راستی پر
Foot	فُٹ	پاؤں			
Any.	اَینی	کوئی۔ کبھی	Wrong	رَونگ	غلط۔ غلطی پر
Almirah	المائرہ	الماری	Of	آف	کا۔ کے۔ کی
Any body	اینی بوڈی	کوئی شخص	To recover	ٹو رِکوَر	آرام ہونا وصول کرنا
Lean	لین	دُبلا			
Garden	گارڈن	باغ	Just now	جسٹ ناؤ	ابھی
Played	پلیڈ	کھیلا	About	اباؤٹ	تقریباً۔ کی بابت
To pass	ٹو پاس	پاس ہونا۔ گزرنا	Dishonest	ڈس آنیسٹ	بددیانت

گرامر

(علامت اضافت) SIGN OF POSSESSION.

پچھلے سبق میں ہم بتا چکے ہیں۔ کہ فقرہ میں جس لفظ کو مالک کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کے بعد نشان 's لگایا جاتا ہے۔ اب ہم یہ بتانا چاہتے ہیں۔ کہ ملکیت کی اس نشانی کی جگہ لفظ "of" (کا۔ کے۔ کی) بھی اکثر استعمال کیا جاتا ہے۔ مگر اس صورت میں مالک کو "of" کے بعد اور جس چیز کا وہ مالک ہوتا ہے۔ اس کو of سے پہلے رکھتے ہیں۔

the books of my brother سوہن کا گھر the house of Sohan

میرے بھائی کی کتابیں a book of Hussain حسین کی کتاب۔

نوٹ ۱۔ ملکیت کی نشانی 's عام طور پر صرف جانداروں کے لئے استعمال ہوتی ہے۔ مگر اُن کے لئے of بھی اکثر استعمال ہوتا ہے۔ لیکن بے جان چیزوں کے لئے عام طور پر صرف of استعمال ہوتا ہے۔ جیسے

the key of my door میرے دروازے کی کنجی

the roof of that house اُس مکان کی چھت

نوٹ ۲۔ مالک کی نشانی 's کبھی collective noun کے ساتھ استعمال نہیں ہوتی۔ خواہ وہ جاندار ہی کے لئے استعمال ہوا ہو۔ مثلاً ہم یہ نہیں کہہ سکتے۔ the mob's uproar (ہجوم کا شور و غل) اس کی جگہ یہ کہیں گے۔ the uproar of the mob

نوٹ ۳۔ ایک ہی فقرہ میں بہت سے of یا بہت سے 's استعمال کرنا بُرا معلوم ہوتا ہے۔ مثلاً

1. Where are your friend's son's horses?
2. Where are the horses of the son of your friend?

اس لئے ایسے فقروں میں کسی جگہ of اور کسی جگہ 's استعمال کرنا چاہیئے۔ مثلاً

Where are the horses of my friend's son?

MAY

جب کسی کام کے کرنے کی اجازت مانگی یا دیجاتی ہے۔ تو فعل کی اصل صورت سے پہلے فعل may (مے) لگا دیتے ہیں۔ اور سوالیہ فقرہ میں may کو subject سے پہلے رکھا جاتا ہے۔ مثلاً

1. May he come? ۱۔ کیا وہ آئے

You may sit. ۲۔ تم بیٹھ جاؤ

نوٹ - فعل may کے اپنے معنی کچھ نہیں ہوتے - یہ اکیلا کبھی استعمال نہیں ہوتا - صرف مدد کے طور پر اصل فعل کے ساتھ استعمال ہوتا ہے - جب کبھی کسی کام کے ہونے میں شک ظاہر کیا جاتا ہے - یا یہ بتلایا جاتا ہے - کہ کسی فعل کا ہونا ممکن ہے - تو اس وقت بھی may کو اسی طرح استعمال کرتے ہیں - مثلاً

1. He may pass. ۱- وہ شاید پاس ہو جائے یا ممکن ہے کہ وہ پاس ہو جائے

2. My friend may come to-night. ۲- میرا دوست شاید آج رات کو آجائے

دعا اور خواہش ظاہر کرنے کے لئے بھی may کو subject سے پہلے استعمال کرتے ہیں - اور فقرہ کے آخر میں نشان ! لگا دیتے ہیں - جسے note of exclamation "نوٹ آف ایکسکلیمیشن" کہتے ہیں -

مثلاً - ۱- (خدا کرے) کہ تم پاس ہو جاؤ
1. May you pass !

۲- (خدا کرے) وہ ابھی آجائے
2. May he come just now !

مثالیں

1. May he come in ? ۱- کیا وہ اندر آئے -

2. What is the name of your brother ? ۲- تمہارے بھائی کا کیا نام ہے ؟

3. May your father recover soon ! ۳- (خدا کرے کہ) تمہارے باپ کو جلد آرام ہو جائے

4. What is the colour of this cloth ? ۴- اس کپڑے کا کیا رنگ ہے ؟

5. Where is the house of your father ? ۵- تمہارے باپ کا گھر کہاں ہے ؟

6. The train may not arrive in time. ۶- ریل گاڑی شاید وقت پر نہ آئے

7. This is yours. ۷- یہ تمہارا ہے -

8. What is the price of this book ? ۸- اس کتاب کی کیا قیمت ہے ؟

9. May I read this letter ? ۹- کیا میں یہ چٹھی پڑھوں ؟

10. The length of my brother's room was about two yards and two feet.	۱۰۔میرے بھائی کے کمرے کی لمبائی تقریباً دو گز اور دو فٹ تھی
11. What is the population of Amritsar ?	۱۱۔امرتسر کی کیا آبادی ہے؟
12. What is the weight of this parcel?	۱۲۔اس پارسل کا وزن کیا ہے؟
13. What is the amount of your bill ?	۱۳۔تمہارے بل کی رقم کیا ہے؟
14. Are you the owner of this house ?	۱۴۔کیا اس گھر کے مالک تم ہو؟

انگریزی میں ترجمہ کرو۔

(خدا کرے کہ) آپ کو جلد صحت ہو جائے۔تمہارے چپڑاسی کے لڑکے کی ٹوپی کا رنگ سرخ ہے۔کیا میں اس آدمی کے پاس جاؤں۔احمد کی کتاب کا کاغذ سفید تھا۔ ان تصویروں کی قیمت تقریباً چار روپے ہے۔ان بوریوں کا وزن کیا تھا۔ہم شاید آپ کا پتہ بھول جائیں۔تمہارے دوست کا پتہ کیا ہے۔تمہارے بھائی کا نوکر بد دیانت ہے۔اس لفظ کا مطلب کیا ہے۔کیا تم اس شہر کی آبادی بتا سکتے ہو۔ الماری کی چابی میز پر تھی۔کیا میں تمہارے سنگترے کھاؤں۔میرے ملازم کے دوست کا مکان دریا کے پار ہردوار میں ہے۔اس دوکان کے مالک کا نام کیا ہے ماسٹر صاحب شاید آج سکول نہ آئیں۔تم میرے بعد آئے۔اس گٹے کا مالک کون ہے۔کیا تم مجھ کو ہندوستان کی فوج کی بابت کچھ بتا سکتے ہو؟ ان کمروں کی چھتوں کا کیا رنگ ہے؟

اردو میں ترجمہ کرو۔

What is the price of these things? The amount of the bill was about eight rupees. Where is the owner of these things? May I give her a cup of tea? She could not tell me the name of this thing in her language. The population of Delhi is about four lakhs. The address of Mohan is wrong. May this child drink some milk? Tell me something about your school.

سبق نمبر ۱۴

لفظ	تلفظ	معنی	لفظ	تلفظ	معنی
Flower	فلوور	پھول	Arrived	ارائوڈ	پہنچنا
Nose	نوز	ناک	To put on	ٹوپٹ آون	پہننا
Nib	نب	نب	To look	ٹولک	دکھائی دینا
Face	فیس	چہرہ	Back	بیک	پیٹھ۔ واپس
Sick	سک	بیمار	Night	نائیٹ	رات
To wash	ٹو واش	دھونا	So	سو	پس۔ ایسا
Lesson	لیسن	سبق	To trust	ٹوٹرسٹ	اعتبار کرنا
Page	پیج	صفحہ	Close to	کلوز ٹو	کے قریب
Time	ٹائم	وقت	By	بائی	
Fee	فی	فیس	To pour	ٹوپور	ڈالنا
Class	کلاس	جماعت	Rain	رین	بارش
To jump	ٹوجمپ	کودنا	So much	سومچ	اتنا
Smoke	سموک	دھواں	Over	اوور	کے اوپر
To smoke	ٹوسموک	حقہ پینا	Several	سیورل	کئی
To enter	ٹو اینٹر	داخل ہونا	Half	ہاف	آدھا
Ready	ریڈی	طیار	To fill	ٹوفل	بھرنا
Satchel	سیچل	بستہ	Quarter	کوارٹر	پاؤ۔ کوارٹر
Into	انٹو	میں۔ کے اندر	Conver-sation	کنورسیشن	گفتگو
urgent	ارجنٹ	ضروری	Out of	آوٹ آو	میں سے
To tie	ٹوٹائی	باندھنا	Dozen	ڈزن	درجن
To turn out	ٹوٹرن آوٹ	باہر نکالدینا	Yes	یس	ہاں
Bench	بینچ	بنچ	No	نو	نہیں
To pour	ٹوپور	ڈالنا	Customer	کسٹمر	گاہک

To stand	ٹوسٹینڈ	کھڑا ہونا	Occassion	اوکیژن	موقعہ
To stand up	ٹوسٹینڈ اَپ	کھڑا ہو جانا	To spread	ٹوسپریڈ	بچھانا۔پھیلانا
Ground	گراؤنڈ	میدان۔زمین	Up	اَپ	اوپر
Unique	یُونیک	بینظیر	To carry	ٹوکیری	اٹھا کر لیجانا
Miser	مائیزر	بخیل	To digest	ٹوڈائیجسٹ	ہضم کرنا

گرامر کی متفرق باتیں

جب کسی لفظ کا پہلا حرف h ہو اور وہ بولنے میں نہ آتا ہو۔ تو اس سے پہلے "a" کی جگہ "an" استعمال ہوتا ہے۔ بشرطیکہ آرٹکل کے استعمال کی بھی ضرورت ہو۔ مثلاً "an hour" ایک گھنٹہ۔ اگر کسی لفظ کا پہلا حرف u ہو۔ اور اس کی آواز لمبی ہو یعنی "یُو" ہو تو اس سے پہلے an کی بجائے a استعمال کرتے ہیں۔ بشرطیکہ ضروری ہو۔ مثلاً union یُونین (اتفاق)۔

نوٹ noun سے پہلے اگر کوئی adjective[1] ہو تو a یا an اس ایڈجیکٹو کے پہلے حرف کے مطابق استعمال ہوتا ہے an occasion ایک موقعہ۔ لیکن a unique occasion اے یُونیک اوکیژن۔ ایک بے نظیر موقعہ۔ اسی طرح a boy لڑکا۔ لیکن an intelligent boy عقلمند لڑکا۔

جب لفظ "میں" کسی جگہ سے پہلے استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً "ہندوستان" میں "انبوٹہ میں"۔ تو لفظ "میں" کا ترجمہ کبھی preposition at اور کبھی in ہوتا ہے۔ اس کے متعلق قاعدہ یہ ہے۔ کہ ملکوں۔ صوبوں۔ ضلعوں اور بہت بڑے بڑے شہروں کے ناموں سے پہلے in اور چھوٹے چھوٹے شہروں قصبوں اور گاؤں کے ناموں سے پہلے at استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً

---

[1] جو لفظ کسی ناؤن یا پروناؤن کی بھلی یا بری صفت یا حالت وغیرہ ظاہر کرتا ہے۔ اس کو ایڈجیکٹو کہتے ہیں۔ جس کی پوری تعریف اگلے سبق میں دی گئی ہے۔

1. He is in India. — ۱- وہ ہندوستان میں ہے۔

2. I was at Ambota. — ۲- میں انبوٹہ میں تھا۔

سوا (ایک) سوا دو وغیرہ کے لئے one اور two وغیرہ لکھ کر ان کے بعد and a quarter لگا دینا چاہیئے۔ مثلاً one and a quarter yard سوا گز- two and a quarter maund سوا دو من- لیکن عام طور پر لفظ quarter اس طرح استعمال کیا جاتا ہے۔
two yards and a quarter سوا دو گز وغیرہ

اسی طرح ڈیڑھ- ڈھائی- ساڑھے تین وغیرہ کے لئے one اور two وغیرہ کے بعد "and a half" استعمال کرنا چاہیئے۔ مثلاً one and a half maund ڈیڑھ من- three and a half yards ساڑھے تین گز two yards and a half ڈھائی گز۔

سوا بجا ہے- سوا دو بجے آنا- ایسے فقروں میں one اور two وغیرہ سے پہلے لفظ "quarter past" بڑھا دئے جاتے ہیں- اور پون بجے اور پونے دو بجے وغیرہ کے لئے one اور two وغیرہ سے پہلے لفظ "quarter to" بڑھا دئے جاتے ہیں- مثلاً

1. It is quarter past one. — ۱- سوا بجا ہے

2. Come at quarter to five o'clock. — ۲- پونے پانچ بجے آنا

ڈیڑھ بجا ہے- ڈھائی بجے آؤ- ایسے فقروں میں one اور two وغیرہ سے پہلے لفظ half past لگا دئے جاتے ہیں۔ مثلاً

1. He came at half past one — ۱- وہ ڈیڑھ بجے آیا۔

2. It is now half past three. — ۲- اب ساڑھے تین بجے ہیں۔

نوٹ- اس قسم کے فقروں میں لفظ O'clock عام طور پر چھوڑ دئے جاتے ہیں۔
ایک بجکر دس منٹ پر جانا- اب دو بجکر دس منٹ ہیں وغیرہ- اس قسم کے فقروں میں

one minute وغیرہ سے پہلے لفظ پاسٹ لکھکر اس سے پہلے two one
وغیرہ بڑھا دئے جاتے ہیں۔ مثلاً two minutes

1. I can come at ten minutes past one. ۱۔میں ایک بجکر دس منٹ پر آسکتا ہوں۔
2. It was seven minutes past three. ۲۔تین بجکر سات منٹ تھے۔

ایک بجنے میں پانچ منٹ ہیں۔ دو بجنے میں نو منٹ پر بازار کو جانا۔ ایسے فقروں میں one اور two وغیرہ سے پہلے لفظ "to" لکھ کر اس سے پہلے لفظ one minute two minutes وغیرہ بڑھا دئے جاتے ہیں۔ مثلاً

1. It is five minutes to one. ۱۔ایک بجنے میں پانچ منٹ ہیں۔
2. Go to the bazar at nine minutes to two.

۲۔دو بجنے میں نو منٹ پر بازار کو جانا۔

انگریزوں کا رنگ گورا ہوتا ہے۔ مئی اور جون کے مہینے بہت گرم ہوتے ہیں۔ ان فقروں میں کسی بات کا عام طور پر ہونا بتلایا گیا ہے۔ ایسے فقروں میں انگریزی میں is اور are ہی استعمال ہوتا ہے مثلاً

1. The colour of the English people is white. ۱۔انگریزوں کا رنگ گورا ہوتا ہے۔
2. The months of May and June are very hot.

۲۔مئی اور جون کے مہینے بہت گرم ہوتے ہیں۔

نوٹ۔جب کسی لفظ کو ساری قوم کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ تو اس سے پہلے article "the" استعمال کی جاتی ہے۔ جیسے the English انگریز (قوم) the Hindus ہندو قوم the Muslims مسلم (قوم)

لفظ "اتنا" جب کسی noun سے پہلے استعمال ہوتا ہے۔ تو اس کا ترجمہ لفظ "so much" سے کرنا چاہیئے۔ مثلاً

1. I can not give you so much money.

۱۔میں تم کو اتنا روپیہ نہیں دے سکتا۔

اگر فقرے میں "اتنا" کے ساتھ لفظ "جتنا" بھی موجود ہو تو noun سے پہلے as much اور noun کے بعد "as" استعمال کرنا چاہیئے۔ مثلاً

2. Take as much milk as you can drink.

۱۔ جتنا دودھ پی سکتے ہو۔ اتنا لے لو۔

adjective سے پہلے لفظ "اتنا" اور ایسا کا ترجمہ so سے کرنا چاہیئے اور اگر فقرے میں لفظ "جتنا" بھی موجود ہو تو دونوں کے لئے "as" ہی استعمال کرنا چاہیئے۔ مثلاً

1. Your pen is not so good. ۱۔ تمہارا قلم اتنا (ایسا) اچھا نہیں ہے۔

2. Your pen is not as good as mine. ۲۔

۲۔ تمہارا قلم اتنا (ایسا) اچھا نہیں جتنا (جیسا) میرا ہے۔

3. Can you not run as fast as he?

۳۔ کیا آپ اس جتنا تیز نہیں دوڑ سکتے۔

نوٹ۔ اگر فقرہ میں لفظ not بھی ہو تو پہلے فقرہ میں اتنا کیلئے "so" بھی استعمال ہو سکتا ہے۔ مثلاً

I am not so rich as he.

جب لفظ اتنے یا اتنی کو تعداد ظاہر کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ تو ان کا ترجمہ "so many" سے کرنا چاہیئے۔ اور اگر ان کے ساتھ لفظ جتنے یا جتنی بھی ہو تو پھر پہلے as many اور اس کے بعد "as" استعمال کرنا چاہیئے۔

پہلی جنوری۔ پہلی دسمبر وغیرہ تاریخوں کے لئے ہندسہ ۱ لکھکر اس کے بعد صرف "st" لگا دیا جاتا ہے۔ اور اس کے بعد مہینہ کا نام لکھدیا جاتا ہے۔ دوسری تاریخ کے لئے "st" کی جگہ "nd" اور تیسری کے لئے "rd" استعمال ہوتا ہے۔ اور "کو" کا ترجمہ "on" سے کیا جاتا ہے مثلاً

1. He went on 1st December, 1928. ۱۔ وہ پہلی دسمبر ۱۹۲۸ء کو گیا

2. They were here from the 2nd to the 3rd January. ۲۔ وہ ۲ سے ۳ جنوری تک یہاں تھے

چار اور پانچ اور ان سے اوپر کی تاریخوں کے ساتھ حرف th استعمال ہوتا ہے۔ لیکن ۲۱ کیلئے 21st - ۲۲ کے لئے 22nd - ۲۳ کے لئے 23rd اور ۳۱ کے لئے 31st استعمال ہوتا ہے۔

نوٹ 1st کا تلفظ فسٹ 2nd کا سیکنڈ 3rd کا تھرڈ 4th کا فورتھ اور 5th کا ففتھ وغیرہ وغیرہ ہوتا ہے۔

مہینے کے نام سے پہلے "of" preposition بھی اکثر استعمال ہوتا ہے اس صورت میں تاریخ سے پہلے "the" استعمال کرنا چاہیئے۔ مثلاً

1. Come on the 10th of February 1928.

بکم ماہ حال کو۔ پچھلے مہینے کی ۲ تاریخ کو۔ اگلے مہینے کی تین تاریخ کو۔ اس قسم کی تاریخوں کے لئے ماہ حال کے واسطے تاریخ کے بعد لفظ instant اِنسٹینٹ پچھلے مہینے کے لئے ultimo اور اگلے مہینے کیلئے proximo لگا دیا جاتا ہے۔

مثلاً
1. I can finish my work before the 13th instant

۱۔ میں تیرہ ماہ حال سے پہلے اپنا کام ختم کر سکتا ہوں۔

2. He arrived here on the 2nd ultimo.

۲۔ وہ یہاں پچھلے مہینے کی ۲۔ تاریخ کو پہنچا۔

3. Go to Bombay on the 23rd proximo.

۳۔ اگلے ماہ کی ۲۳ کو بمبئی جانا

اردو میں لفظ "سب" pronoun کے بعد آتا ہے۔ لیکن انگریزی میں اُس سے پہلے آتا ہے۔ مثلاً

1. Bring all my books here. ۱۔ میری سب کتابیں یہاں لاؤ

اگر ایک ہی subject کے لئے ایک سے زیادہ فعل استعمال کرنے ہوں اور ان سب فعلوں کے ساتھ ایک ہی قسم کا امدادی فعل لگانا ہو۔ تو امدادی

فعل کو صرف ایک دفعہ استعمال کرنا چاہیئے۔ مثلاً

1. She can read and write. ۱۔وہ لکھ (اور) پڑھ سکتی ہے

2. He may not come back, and give us some milk.

۲۔شاید وہ واپس نہ آئے۔ اور ہمیں کچھ دودھ نہ دے

جب لفظ "بڑا" کو کسی noun سے پہلے اس طرح استعمال کرتے ہیں کہ ہمارا مطلب کسی کے قد یا عمر یا کسی کی لمبائی چوڑائی اور موٹائی وغیرہ سے نہیں ہوتا۔ تو اس وقت "بڑا" کے لیئے great استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً

2. He is a great merchant. ۱۔وہ بڑا سوداگر ہے۔

2. You are a great miser. ۲۔تم بڑے بخیل ہو۔

اُن میں سے دو۔ ہم میں سے سب۔ میرے نوکروں میں سے کچھ۔ اس قسم کے موقعوں پر لفظ "میں سے" کا ترجمہ of سے کیا جاتا ہے۔ مثلاً

1. Two of them came. ۱۔ان میں سے دو آئے۔

2. All of us spoke. ۲۔ہم میں سے سب بولے۔

3. Some of my servants are ill. ۳۔میرے کچھ نوکر بیمار ہیں۔

لیکن اگر "میں سے" کے پہلے اور بعد کے لفظ بھی کوئی خاص تعداد ظاہر کرتے ہوں۔ مثلاً ایک۔ دو۔ تین وغیرہ تو of نہیں بلکہ out of استعمال کرنا چاہیئے۔ مثلاً

1. Only five out of ten can pass.

۱۔دس میں سے صرف پانچ پاس ہو سکتے ہیں۔

2. Three out of eleven should go. ۲۔گیارہ میں سے تین کو جانا چاہیئے

کمرہ میں سے باہر چلے جاؤ۔ جماعت میں سے نکل جاؤ۔ اس قسم کے فقروں میں بھی "میں سے" کیلئے out of استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً

1. Turn him out of the class. ۱۔اسکو جماعت میں سے باہر نکالدو۔

2. He went out of the room. ۲۔وہ کمرہ میں سے باہر نکل گیا۔

وہ پانچ سال کا تھا۔ میں ۴۰ سال کا ہوں۔ اس قسم کے فقروں کا ترجمہ اس طرح کرنا چاہیئے:

2. I am 40 years old. 1. He was five years old.

جب کوئی آدمی یا شئے کسی جگہ یا چیز میں داخل ہوتی ہے۔ مثلاً (۱) وہ باغ کے اندر چلا گیا۔ (۲) تم کو میرے کمرے میں نہیں جانا چاہیئے۔ تو "میں" اور "کے اندر" کا ترجمہ "into" preposition. سے کرنا چاہیئے۔ مثلاً

۱۔ وہ باغ میں گیا۔ 1. He went into the garden.

۲۔ غریب آدمی دریا میں گر گیا۔ 2. The poor man fell into the river.

adjective سے پہلے لفظ کتنا۔ کیسا کا ترجمہ how سے کرنا چاہیئے۔ مثلاً how wise کتنا عقلمند how foolish کیسا بیوقوف۔

"بہت ہی" کا ترجمہ لفظ too بھی ہوتا ہے۔ اور very بھی۔ اگر مطلب یہ ہو "ضرورت یا مناسب حد سے زیادہ" تو too استعمال کرنا چاہیئے۔ مثلاً too cold بہت ہی ٹھنڈا۔ ورنہ very استعمال کرنا چاہیئے too good نہیں کہہ سکتے۔ کیونکہ اس کا مطلب یہ ہوگا۔ ضرورت سے زیادہ عمدہ" جو کہ غلط ہے۔

گیارہ سے اکتیس تک اور اس سے اوپر چالیس پچاس وغیرہ کی انگریزی نیچے لکھی جاتی ہے۔ بتیس تینتیس۔ چونتیس وغیرہ کی انگریزی بائیس۔ تئیس اور چوبیس وغیرہ کی طرح بنا لینی چاہیئے۔ مثلاً thirty two بتیس forty five پینتالیس اور ninety nine ننانوے وغیرہ۔

Eleven	۱۱۔ الیون	Nineteen	۱۹۔ نائنٹین
Twelve	۱۲۔ ٹویلو	Twenty	۲۰۔ ٹوینٹی
Thirteen	۱۳۔ تھرٹین	Twenty one	۲۱۔ ٹوینٹی ون
Fourteen	۱۴۔ فورٹین	Twenty two	۲۲۔ ٹوینٹی ٹو
Fifteen	۱۵۔ ففٹین	Twenty three	۲۳۔ ٹوینٹی تھری
Sixteen	۱۶۔ سکسٹین	Twenty four	۲۴۔ ٹوینٹی فور
Seventeen	۱۷۔ سیونٹین	Twenty five	۲۵۔ ٹوینٹی فائو
Eighteen	۱۸۔ ایٹین	Twenty six	۲۶۔ ٹوینٹی سکس

۶۰-سِکسٹی	Sixty	۲۷-ٹوینٹی سیون	Twenty seven
۷۰-سیونٹی	Seventy	۲۸-ٹوینٹی ایٹ	Twenty eight
۸۰-ایٹی	Eighty	۲۹-ٹوینٹی نائین	Twenty nine
۹۰-نائینٹی	Ninety	۳۰-تھرٹی	Thirty
۱۰۰-ہنڈریڈ	Hundred	۳۱-تھرٹی ون	Thirty one
ہزار تھاؤزینڈ	Thousand	۴۰-فورٹی	Forty
لاکھ-لیک	Lac	۵۰-ففٹی	Fifty

انگریزی میں ترجمہ کرو۔

ہمارے دوست کا بیٹا پچھلے مہینے کی ۲۱ تاریخ کو ترنتارن میں تھا۔اب ڈھائی بجے ہیں۔یہ ایک مفید بیل ہے۔دس میں سے پانچ آئے۔میرے بھائی کا گھوڑا اتنا تیز نہیں چلتا جتنا تمہارا۔مکھن بہت ہی تازہ ہے۔اس آدمی کے گھوڑے بہت چھوٹے تھے۔کیا وہ تمہارا ایک بڑا دوست ہے۔میں تمہارے جتنا بڑا (عمر میں) ہوں میرا بھائی ۷۔اکتوبر ۱۹۲۷ء کو پندرہ سال کا تھا۔آپ کا لڑکا منگل کو ہمیشہ غیر حاضر ہوتا ہے۔ان لڑکوں میں سے صرف ایک لندن میں تھا۔ہمارے سب نوکر دریا میں کود پڑے پونے چھ بجے سے پہلے اپنا کام ختم کرلو۔ہم میں سے سب یہ کام کر سکتے ہیں تم سوا دس بجے سے پہلے اور ساڑھے گیارہ بجے کے بعد اس مکان میں داخل نہیں ہو سکتے۔تم بہت ہی سست ہو۔یہ سکھوں کا گاؤں ہے۔یہ لڑکیاں کتنی بڑی ہیں۔ہم تم کو اتنا دودھ اور اتنے سیب نہیں دے سکتے۔میرے ایک بڑے دوست کے بیٹے کا قلم پانی میں گر پڑا۔شاید میرا باپ اگلے مہینے کی ۲۲ تاریخ کو پونے نو بجے یا دس بجکر سترہ منٹ پر آئے۔چھ بجنے میں بیس منٹ ہیں۔اس شہر کی سڑکیں کبھی صاف نہیں ہوتیں۔تمہارے مکان کی چھت کتنی اونچی ہے وہ سب مفید چیزیں ہیں۔یہ کمرہ بہت ہی لمبا ہے۔وہ ایک بہت ہی نکما آدمی ہے۔دودھ بہت ہی گرم تھا۔یہ ایک آسان مگر مفید کتاب ہے

صرف اتنے نب لو۔ جتنے تم مجھے اس مہینے کی ۳۱ تاریخ کو دے سکتے ہو۔
یہ پارسل اس کمرے میں اٹھا کر لیجاؤ۔ وہ ایک بڑا شاعر تھا۔
اردو میں ترجمہ کرو۔

Come out of the shop at once. The knife fell down from my hand into the river. My friend is as old as I. Don't eat so much. All of them are as fat as your friend. Can you come between quarterpast five and half past eight? How far can you walk in an hour? My friend is a great man. All our apples were as sweet as his. Pour more milk into the glass. The big boy came out of the school. It was only 21 minutes to 4 o'clock. We can read and write as quickly as you. My brothers' servants are now at Phagwara. The wheat of the Punjab is very good. Our class is always full of boys. You are a great fool.

سبق نمبر ۱۵

لفظ	تلفظ	معنی	لفظ	تلفظ	معنی
Cap	کیپ	ٹوپی	Sufficient	سَفِشینٹ	کافی
Hat	ہیٹ	ٹوپی (انگریزی)	Dirty	ڈَرٹی	میلا
Wall	وال	دیوار	Enough	اَنَف	کافی
Anna	اینہ	آنہ	hour	اَوَر	گھنٹہ
Hen	ہین	مرغی	To look at	لُک ایٹ	کسی چیز کی طرف نظر اُٹھا کر دیکھنا
Question	کویسچن	سوال			
Blackboard	بلیک بورڈ	سیاہ تختہ	Patience	پیشنس	صبر
Farmer	فارمر	کسان	Flour	فلور	آٹا
Watchman	واچمین	چوکیدار	Clothes	کلوذز	کپڑے

Field	فیلڈ	کھیت	Friday	فرائیڈے	جمعہ
Life	لائیف	جان۔زندگی	Saturday	سیٹرڈے	سنیچر ہفتہ
Canal	کنیل	نہر			
Praise-worthy	پریزوردی	قابل تعریف	To solve	ٹو سولو	حل کرنا
Map	میپ	نقشہ	Should	شڈ	چاہیئے۔ چاہئیں
Ups and downs	اپز اینڈ ڈاؤنز	نشیب و فراز	Should go	شڈ گو	جانا چاہیئے
Busy	بزی	مشغول	To lose	ٹو لوز	کھونا
Spare	سپیئر	فالتو	When	وین	کب۔جب
Vinegar	ونیگر	سرکہ	According to	اکورڈنگ ٹو	کے مطابق
Promised	پرومسڈ	وعدہ کیا	Within	ودن	کے اندر
Obedient	اوبیڈینٹ	تابعدار	Is made	ازمیڈ	بنایا ہوا ہے بنایا جاتا ہے
Obedience	اوبیڈینس	تابعداری	Made	میڈ	بنایا

نوٹ :۔ آنا چاہیئے۔ جانا چاہیئے۔ اِس قسم کے فعلوں میں لفظ "چاہیئے" کے لئے should استعمال ہوتا ہے۔ اور can کی طرح یہ بھی فعل کی اصلی صورت سے پہلے استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً You should come. تم کو چاہیئے۔ اس قسم کے فقروں میں "کو" کے لئے کوئی لفظ استعمال نہیں ہوتا۔ "مجھ" کے لئے "I" (میں)، "ہم" کے لئے "we" (ہم) "تجھ" کے لئے "thou" (تو)، "تم" کے لئے "you" (تم)، "اس" کے لئے "he" "she" "it" اور "اُن" کیلئے "they" استعمال کرنا چاہیئے۔ اور اگر subject کوئی noun ہو تو وہ جوں کا توں استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً

1. Mohan should go. ۱۔ موہن کو جانا چاہیئے۔

2. I should write. ۲۔ مجھ کو لکھنا چاہیئے۔

3. He should run. ۳۔ اس کو دوڑنا چاہیئے۔

4. We should work. ۴۔ ہم کو کام کرنا چاہیئے۔

5. They should read. ۵۔ان کو پڑھنا چاہیئے۔

ADJECTIVE ایڈجیکٹو

جب ہم کہتے ہیں "لڑکا" تو کچھ معلوم نہیں ہوتا۔ کہ لڑکا کیسا ہے۔ لیکن "نیک لڑکا" کہنے سے معلوم ہو جاتا ہے۔ کہ وہ کیسا ہے۔ اسی طرح جب ہم کہتے ہیں "لڑکے" تو کچھ معلوم نہیں ہوتا۔ کہ کتنے لڑکے ہیں۔ مگر دس لڑکے کہنے سے معلوم ہو جاتا ہے۔ کہ کتنے ہیں۔ "چینی" کچھ معلوم نہیں۔ کہ کتنی چینی۔ لیکن تھوڑی چینی کہنے سے معلوم ہو جاتا ہے۔ کہ بہت ہے۔ یا تھوڑی۔ اسی طرح صرف "مکان" کہنے سے معلوم نہیں ہو سکتا۔ کہ کس مکان کی طرف اشارہ ہے۔ لیکن "یہ مکان" کہنے سے معلوم ہو جاتا ہے۔ کہ کونسا مکان ہے۔ پس جو لفظ یہ بتلائے کہ کوئی چیز کیسی ہے۔ اس کی تعداد یا مقدار کتنی ہے۔ یا کس کی طرف اشارہ ہے۔ اس کو انگریزی میں Adjective ایڈجیکٹو (اسم صفت یا اشارہ وغیرہ) کہتے ہیں۔ مثلاً good گڈ (نیک) ten ٹین (دس) much مچ (بہت)۔ a little اے لِٹل (تھوڑا سا)۔ this دِس (یہ) that دیٹ (وہ)

adjective ایڈجیکٹو عام طور پر noun سے پہلے استعمال ہوتا ہے۔ جیسے a good boy (اچھا لڑکا) لیکن noun کے بعد بھی استعمال ہوتا ہے۔ جیسے Mohan is ill. (موہن بیمار ہے)۔

adjective کی کئی قسمیں ہیں۔ جن کا ذکر بعد میں کیا جائیگا۔

نوٹ۔ جب کسی Adjective سے پہلے لفظ "بہت" آتا ہے۔ تو اس کا ترجمہ عام طور پر لفظ very سے کیا جاتا ہے۔ مثلاً very good بہت اچھا۔ very ill. (بہت بیمار)

اگر کسی material noun سے مراد وہ مادہ یا مسالہ ہو۔ جس سے کوئی چیز بنائی جاتی ہو۔ تو اس سے پہلے کوئی article استعمال نہیں ہوتی۔ مثلاً

۱- مجھے شیشہ کی ایک کابی لا دو۔ 1. Bring me a dish of glass.

۲- سونا ایک بہت قیمتی دھات ہے۔ 2. Gold is a very precious metal.

لیکن اگر اس سے مراد کوئی ایسی چیز ہو۔ جو کسی مادہ یا مسالہ سے بنائی گئی ہو

یا اس کا تعلق کسی خاص مقام سے بتایا جائے۔ تو اسوقت وہ material nouns

سے common noun بن جاتا ہے۔ اور اس سے پہلے article

استعمال ہو سکتی ہے۔ مثلاً

۱- گلاس میرا ہے۔ 1. The glass is mine.

۲- آسٹریلیا کا سونا۔ 2. The gold of Australia.

abstract noun سے پہلے بھی کوئی article استعمال نہیں

ہوتی۔ لیکن اگر کسی خاص شخص یا مقام وغیرہ کی کسی صفت یا حالت وغیرہ کا ذکر

کرتا ہو۔ تو وہ common noun بن جاتا ہے۔ اور اس سے پہلے article

استعمال ہو سکتی ہے۔ مثلاً

۱- زندگی کے نشیب و فراز 1. The ups and downs of life.

۲- احمد کا صبر قابل تعریف ہے 2. The patience of Ahmed is praiseworthy.

نوٹ۔ لفظ کافی کے لئے دو لفظ استعمال ہوتے ہیں enough

اور sufficient - اگر "کافی" کے بعد کوئی noun ہو۔ تو noun

سے پہلے sufficient یا اس کے بعد enough استعمال ہوتا ہے

اور اگر کافی کے بعد کوئی adjective ہو تو اس کے بعد enough

استعمال کرنا چاہیئے۔ اور sufficient. استعمال نہ کرنا چاہیئے۔ مثلاً

۱- اس کے پاس کافی روپیہ ہے۔ 1. He has sufficient money. 2. He has money enough.

۲- تم کافی عقلمند نہیں ہو۔ 3 You are not wise enough

یاد رہے کہ adjective اس لفظ کو کہتے ہیں۔ جو کسی noun

سے پہلے یہ بتانے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ کہ کوئی چیز کیسی ہے۔ اس

کی مقدار یا تعداد کتنی ہے۔ یا کس کی طرف اشارہ ہے۔

مثالیں

1. Are you very busy?	۱۔ کیا تم بہت مصروف ہو۔
2. When can you show me your picture?	۲۔ آپ مجھے اپنی تصویر کب دکھلا سکتے ہو
3. Bring me a cup of milk.	۳۔ میرے لئے ایک پیالہ دودھ کا لاؤ
4. Where is the bedding of my brother?	۴۔ میرے بھائی کا بستر کہاں ہے
5. You should finish your work within two hours.	۵۔ تم کو اپنا کام دو گھنٹے میں ختم کرنا چاہیئے
6. I am right.	۶۔ میں ٹھیک کہتا ہوں
7 You are wrong.	۷۔ تم غلطی پر ہو۔
8. You should look at the map.	۸۔ تم کو نقشے پر دیکھنا چاہئے۔
9. Keep it with you.	۹۔ اس کو اپنے پاس رکھو۔
10. You should not lose it.	۱۰۔ تم کو یہ کھونا نہیں چاہیئے۔
11. Can you solve this question?	۱۱۔ کیا تم یہ سوال حل کر سکتے ہو۔

انگریزی میں ترجمہ کرو۔

کسانوں کے لڑکے اور لڑکیاں کھیتوں میں ہیں۔ میں کافی مصروف ہوں۔ ان لڑکوں کی طرف دیکھو۔ ان کے کپڑے بہت میلے ہیں۔ وہ کافی امیر تھے۔ مجھکو وہاں کب جانا چاہیئے؟ میں سکول میں بالکل اکیلا تھا۔ یہ کھیت کس کا ہے؟ ان لڑکوں کا استقلال قابل تعریف ہے۔ ان عورتوں کی بیٹیاں بڑی محنتی ہیں۔ اب دس بجے ہیں۔ تمہارے نوکر کا نام کیا ہے۔ ہمکو یہ کھڑکیاں بند نہیں کرنی چاہئیں۔ اُن کو آج ان سوالوں میں سے دس نکالنے چاہئیں۔

میرے پاس پچھلے مہینے کی ۲۳ تاریخ کو دو فالتو نوکر تھے۔ تم کو سیاہ تختہ کی طرف دیکھنا چاہیئے۔ وہ کافی بہادر تھی۔ وہ چاندی کا ایک پیالہ لایا۔

اردو میں ترجمہ کرو۔

The price of this sharp knife is two annas. Is that woman your friend's sister? Whose hens are these? This flour is not according to the sample. He should call the watchman. They should look at the blackboard. These questions are very difficult. Solve five questions before 4 o'clock. That dirty man should not come here. Give him a little money.

سوال۔ ان فقروں میں adjective بتاؤ:۔

سبق نمبر ۱۶

لفظ	تلفظ	معنی	لفظ	تلفظ	معنی
Whip	وِپ	چابک	Coat	کوٹ	کوٹ
Bungalow	بنگلو	بنگلہ۔ کوٹھی	pepper	پیپر	کالی مرچ
Sparrow	سپیرو	چڑیا	Whip	وِپ	چابک
Coolie	کُلی	قُلی	To whip	ٹو وِپ	چابک مارنا
Hunter	ہنٹر	شکاری	Pigeon	پیجن	کبوتر
Ring	رِنگ	انگوٹھی۔ چھلّا	Late	لیٹ	دیر میں
Swift	سوِفٹ	تیز (رفتار)	Rubber	ربر	ربڑ
Salt	سالٹ	نمک	Coal	کول	کوئلہ
Have saved	ہَیوسیوڈ	بچایا ہے	Bravo	بریوو	شاباش
Deaf	ڈیف	بہرا	Honour	آونر	عزت
To sprinkle	سپرنکل	چھڑکنا	Straight	سٹریٹ	سیدھا

Dumb	ڈم	گونگا	All	آل	سب
To be late	ٹوبی لیٹ	دیر کرنا / دیر میں آنا	How long	ہاؤ لونگ	کب تک / کب سے
To sweep	ٹوسویپ	جھاڑو دینا	Necessary	نیسیسری	ضروری
To remain	ٹو ریمین	رہنا	Therefore	دیر فور	اس لئے
To dust	ٹوڈسٹ	جھاڑنا	Probably	پروببلی	غالباً
To work hard	ٹو ورک ہارڈ	محنت کرنا	Egg	ایگ	انڈا
			Home	ہوم	گھر۔ وطن
Easy	ایزی	آسان	At home	ایٹ ہوم	گھر پر
Without	ودآوٹ	کے بغیر	Although	آلدو	اگرچہ
Easily	ایزیلی	آسانی سے	Hard	ہارڈ	سخت
Because	بکاز	کیونکہ			

گرامر

PARTS OF SPEECH (کلمہ کی قسمیں)

پچھلے سبقوں سے طالب علم کو معلوم ہو گیا ہوگا۔ کہ سب لفظ ایک قسم کے نہیں ہوتے۔ کوئی لفظ noun (اسم) ہے۔ کوئی pronoun (اسم ضمیر۔ اسم اشارہ وغیرہ) کوئی verb (فعل) ہے۔ اور کوئی preposition (حروف جر) ہے۔ اور کوئی adjective ہے۔ لفظوں کی مختلف قسموں کو parts of speech پارٹس آف سپیچ کہتے ہیں۔ انگریزی میں ان کی تعداد آٹھ ہے۔ ان میں سے پانچ تو پہلے بیان ہو چکی ہیں۔ باقی تین یہ ہیں:۔

۱۔ adverb مثلاً quickly جلدی۔ slowly آہستہ وغیرہ

۲۔ conjunction کنجنکشن (حروف عطف) مثلاً and (اور) but بٹ (لیکن مگر)

۳۔ interjection انٹرجیکشن (حروف ندا وغیرہ) مثلاً oh (اوہ) alas الاس (افسوس)۔

ایڈورب Adverb

(۱) اندر سنگھ پڑھتا ہے۔ اندر سنگھ جلدی پڑھتا ہے۔ ان فقروں میں کیا فرق ہے؟ فرق یہ ہے۔ کہ پہلے فقرہ سے یہ معلوم نہیں ہوتا۔ کہ اندر سنگھ کیسا پڑھتا ہے۔ لیکن فعل (پڑھتا ہے) کے ساتھ لفظ "جلدی" لگانے سے معلوم ہو جاتا ہے۔ کہ وہ کیسا پڑھتا ہے۔ یعنی فعل کیسے ہو رہا ہے۔

(۲) خوبصورت گھوڑا۔ بہت خوبصورت گھوڑا۔ پہلے فقرہ سے یہ معلوم نہیں ہوتا۔ کہ گھوڑا کتنا خوبصورت ہے۔ لیکن adjective خوبصورت کے پہلے لفظ "بہت" لگانے سے یہ معلوم ہو گیا۔ کہ وہ تھوڑا خوبصورت نہیں۔ بلکہ بہت خوبصورت ہے۔

جو لفظ کسی verb (فعل) کے ساتھ یا adjective سے پہلے لگائے جانے سے اس verb (فعل) یا adjective کے مطلب کو گھٹا کر یا بڑھا کر بیان کرتا ہے۔ اس کو adverb ایڈورب کہتے ہیں۔ مثلاً very (بہت)۔ now (اب)۔ soon (جلدی) اور slowly. وغیرہ۔ مثلاً

1. This is a very beautiful horse. یہ بہت خوبصورت گھوڑا ہے

اس میں "very" adverb ہے اور "beautiful" adjective کے لئے استعمال ہوا ہے۔

2. Indar Singh reads quickly. ۲۔ اندر سنگھ جلد پڑھتا ہے

اس میں "quickly" adverb (جلدی) کو فعل reads کے لئے استعمال کیا گیا ہے۔

بعض وقت ایک adverb دوسرے adverb سے پہلے لگایا جاتا ہے۔ اور اس کے مطلب کو بھی گھٹا یا بڑھا کر بیان کرتا ہے۔ مثلاً

3. Indar Singh reads very quickly. اندر سنگھ بہت جلد پڑھتا ہے۔

اس میں دو adverb ہیں۔ ایک تو quickly (جلدی) ہے۔ دوسرا

very (بہت) - quickly کا تعلق فعل reads سے ہے - اور very کا تعلق quickly سے ہے

(۲) conjunotion اس لفظ کو کہتے ہیں - جس کے ذریعے دو یا زیادہ لفظوں اور فقروں کو آپس میں ملایا جاتا ہے - مثلاً and - but بٹ (لیکن مگر) because وغیرہ

نوٹ - جب دو سے زیادہ لفظوں کو جو ایک ہی part of speech ہوں " and " conjunction کے ذریعہ ملایا جاتا ہے - تو سوائے آخری لفظ کے باقی کے بعد اردو کے حرف "و" کا سا نشان لگا دیا جاتا ہے - اس کو comma کوما کہتے ہیں - مثلاً

1. Bring some milk, bread, and butter. ۱- کچھ دودھ روٹی اور مکھن لاؤ

2. Send one table, two chairs, three pens, and four knives. ۲- ایک میز دو کرسیاں تین قلم اور چار چھریاں بھیجو

اسی طرح جب دو یا زیادہ فقروں کو جو بالکل مکمل ہوں conjunction کے ذریعے ملایا جاتا ہے - تو ان کے درمیان comma استعمال کرتے ہیں - مثلاً

1. Rama came, and Sohan went. ۱- رام آیا - اور سوہن گیا -

لیکن اگر دوسرے فقرے مکمل نہ ہوں تو پھر comma استعمال نہیں ہوتا - مثلاً

2. Rama came and laughed. ۲- راما آیا - اور ہنسا

دوسرے فقرے میں laughed. کا subject استعمال نہیں کیا گیا - اس لئے comma بھی استعمال نہیں کیا گیا -

۳- interjection وہ لفظ ہے - جو کسی کو پکارنے کے لئے یا رنج و افسوس - خوشی و تعجب وغیرہ ظاہر کرنے کے لئے بولا جاتا ہے - مثلاً

oh اوہ (اوہو) - alas الاس (آہ) - bravo بریوو (شاباش)

نوٹ - article a-an اور the کو ایک علیحدہ part of speech بھی سمجھا جاتا ہے - لیکن اصل میں یہ لفظ adjective

ہی ہیں۔

---

adverb کو عام طور پر اس لفظ کے قریب رکھا جاتا ہے۔ جس کے ساتھ اس کا تعلق ہوتا ہے۔ مثلاً very good بہت اچھا۔
جس لفظ کے ساتھ adverb کا تعلق ہوتا ہے۔ اگر وہ لفظ کوئی adjective یا adverb ہو۔ تو adverb اس کے پہلے آتا ہے۔ مثلاً very hot بہت گرم۔ very quickly بہت جلدی۔ اگر وہ لفظ کوئی intransitive verb (فعل لازم) ہو تو adverb عام طور پر اس کے بعد آتا ہے۔ مثلاً He came quickly. وہ جلدی آیا۔ اور اگر وہ کوئی transitive verb (فعل متعدی) ہو۔ تو عام طور پر اس کے object (مفعول) کے بعد رکھا جاتا ہے۔ مثلاً Send him quickly. اس کو جلد بھیج دو۔ اس میں adverb "quickly" کو object "him" کے بعد رکھا گیا ہے۔ اگر اصل فعل سے پہلے کوئی امدادی فعل بھی لگا ہو تو adverb اکثر ان دونوں کے درمیان آتا ہے۔ مثلاً

1. You should always work hard. } تم کو ہمیشہ محنت کرنی چاہیئے

بعض adverbs مثلاً always نیور never (کبھی نہیں) often آوفن (اکثر) اور sometimes سم ٹائیمز (بعض وقت) عام طور پر اُس فعل سے پہلے آتے ہیں جس کے لئے وہ استعمال ہوتے ہیں۔ مثلاً

1. They always played with me. } ا۔ وہ ہمیشہ میرے ساتھ کھیلتے تھے۔

لیکن فعل is was-art-am-are اور were کے بعد استعمال ہوتے ہیں۔ مثلاً

1. You are never at home. ا۔ تم کبھی گھر پر نہیں ہوتے

---

only اونلی (صرف) عام طور پر اس لفظ سے پہلے آتا ہے جس کے متعلق وہ استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً

1. Only Ahmad promised a book. — ۱۔ صرف احمد نے کتاب (دینے) کا وعدہ کیا

2. Ahmed only promised a book. — ۲۔ احمد نے کتاب (دینے) کا صرف وعدہ ہی کیا

جب only فقرہ کے آخر میں آتا ہے۔ تو اس کے معنی ہوتے ہیں۔ "بس۔ اور کچھ نہیں"

مثالیں

1. You are always late. — ۱۔ تم ہمیشہ دیر کرتے ہو۔
2. He is never at home. — ۲۔ وہ گھر پر کبھی نہیں ہوتا۔
3. You should work hard, because you are weak in English. — ۳۔ تم کو محنت کرنی چاہیئے۔ کیونکہ تم انگریزی میں کمزور ہو
4. I cannot do this work without money. — ۴۔ میں روپے کے بغیر یہ کام نہیں کر سکتا
5. Mohan gave me some butter, but his brother beat me. — ۵۔ موہن نے مجھے کچھ مکھن دیا لیکن اُس کے بھائی نے مجھے مارا
6. He can probably bring some coal for us. — ۶۔ وہ غالباً ہمارے واسطے کچھ کوئلہ لا سکتا ہے
7. Tell me the meaning of these words. — ۷۔ مجھے ان لفظوں کے معنی بتاؤ
8. Take this pen, pencil, and rubber. — ۸۔ یہ قلم پنسل۔ اور ربڑ لو
9. She is wise, but lazy. — ۹۔ وہ عقلمند ہے مگر سست (ہے)
10. Sweep the room at once. — ۱۰۔ کمرے میں فوراً جھاڑو دیدو۔
11. He came, when I was very busy. — ۱۱۔ وہ آیا۔ جبکہ میں بہت مصروف تھا۔

انگریزی میں ترجمہ کرو۔

مالی باغ میں ہے۔ اور اُس کا باپ گھر میں ہے۔ ہم تمہارے بغیر یہ کام نہیں کر سکتے تھے۔ میرا دوست آج یہاں نہیں ہے۔ کچھ قلی بڑھئی اور درزی ہماری کوٹھی کو بھیجو۔ کیا یہ تمہارا چابک ہے۔ اس تیز رفتار گھوڑے کو چابک مت مارو۔ میری ٹوپی اور کوٹ لاؤ۔ یہ بہت مشکل کام ہے۔ مگر وہ اسے کر سکتی ہے۔ اگرچہ وہ گونگی اور بہری ہے۔ لیکن وہ بہت عقلمند ہے۔ یہ کمرہ کتنا لمبا ہے! تھوڑا سا نمک سرکہ اور کالی مرچ لاؤ۔ یہ لوگ بڑے بیرحم ہیں۔ کتاب صندوق میں ہے۔ اور گھڑیاں میز پر ہیں۔ ان لڑکوں کو خوب محنت کرنی چاہیئے۔ کرشن یہ سب چٹھیاں پڑھ سکتا ہے۔ کیونکہ وہ ہوشیار ہے۔ درزی شاید آج پہنچ جائے۔ اور اس کا بھائی اس کو یہاں لے آئے۔

اردو میں ترجمہ کرو۔

This house is not mine, but my *brother's*. That pen was yours. *Whose* pigeon is this? Where is my *ring*? Although my work was not easy, *but* I could do it. Were you not ill? Don't go out *at once*. Only the keys are on the *table*. This salt is not good. Bring some *fresh eggs*. The fruits were not fresh. Rest is *very necessary for Mohan*, *because* he is ill. *Bravo*! you have saved the honour of our *team*.

سوال۔ جن لفظوں کے نیچے خط کھینچا ہؤا ہے وہ کس قسم کے parts of speech ہیں۔

سبق نمبر ۱۷

لفظ	تلفظ	معنی	لفظ	تلفظ	معنی
Blanket	بلینکٹ	کمبل	Eye	آئی	آنکھ
Train	ٹرین	ریل گاڑی	Service	سَروِس	نوکری

Fever	فیوَر	بخار	Basket	باسکٹ	ٹوکری
Morning	مورننگ	صبح	Complaint	کمپلینٹ	شکایت
In the morning	اِن دی مورننگ	صبح کو	Headache	ہیڈک	سر درد
			No	نو	کوئی نہیں (کسی نہیں)
Ox	آوکس	بیل	None	نن	کوئی نہیں (کسی نہیں)
Oxen	آوکسن	بیل (جمع)	Blue	بلُو	نیلا
Cat	کیٹ	بلّی	Round	راؤنڈ	گول - کے اردگرد
To start for	ٹوسٹارٹ (فور)	کو روانہ ہونا			
Claw	کلا	پنجہ	To possess	ٹوپوزیس	رکھنا قابض ہونا مالک ہونا
Milkman	مِلک مَین	گوالا			
Barber	باربَر	حجام	Honest	آونیسٹ	دیانتدار
Razor	ریزر	اُسترہ	How many	ہاؤمینی	کتنے
Spoon	سپُون	چمچہ	How much	ہاؤمچ	کتنا
Children	چلڈرن	بچے	No body	نوبوڈی	کوئی شخص نہیں
Night	نائیٹ	رات	Time	ٹائم	وقت
Wisdom	وِزڈم	عقلمندی	Cow	کؤ	گائے
Last night	لاسٹ نائیٹ	پچھلی رات	more than	مور دین	سے زیادہ
			less than	لیس دین	سے کم

نوٹ- no اُس وقت استعمال ہوتا ہے۔ جبکہ لفظ "کوئی" کے بعد noun بھی ہوتا ہے۔ اور no اس noun سے پہلے استعمال ہوتا ہے مثلاً Bring no cooly for me. میرے واسطے کوئی قلی نہ لاؤ۔

اور لفظ "none" اس وقت استعمال ہوتا ہے۔ جبکہ "کوئی" کے بعد کوئی noun نہ ہو۔ مثلاً

None was so honest. کوئی اتنا دیانتدار نہیں تھا۔

گرامر

فعل To have (ٹو ہیو)

میرے پاس ایک کتاب ہے۔ اس کے دو بیٹے ہیں۔ تم کو بخار تھا۔

ایسے فقروں میں "میرے پاس ہے"۔ "اس کے ہیں"۔ "تمکو تھا"۔ وغیرہ کا ترجمہ یوں کرنا چاہیئے:-

I have — آئی ہیو۔

۱۔ میرے پاس ہے یا ہیں۔ (۲) میرے ہے یا ہیں۔ (۳) مجھکو ہے یا ہیں۔

We have — وی ہیو

۱۔ ہمارے پاس ہے یا ہیں۔ (۲) ہمارے ہے یا ہیں۔ ہم کو ہے یا ہیں۔

Thou hast — داؤ ہیسٹ

۱۔ تیرے پاس ہے یا ہیں۔ (۲) تیرے ہے یا ہیں۔ (۳) تجھ کو ہے یا ہیں۔

You have — یُو ہیو

۱۔ تمہارے پاس ہے یا ہیں۔ (۲) تمہارے ہے یا ہیں۔ (۳) تم کو ہے یا ہیں۔

He has — ہی ہیز

۱۔ اس (مرد) کے پاس ہے یا ہیں (۲) اس کے ہے یا ہیں (۳) اسکو ہے یا ہیں

She has — شی ہیز

۱۔ اس (عورت) کے پاس ہے یا ہیں (۲) اس کے ہے یا ہیں (۳) اسکو ہے یا ہیں

They have — دے ہیو

۱۔ اُن کے پاس ہے یا ہیں (۲) اُن کے ہے یا ہیں (۳) ان کو ہے یا ہیں۔

It has. — اِٹ ہیز

۱۔ اس (چیز) کے ہے یا ہیں۔ (۲) اس کے ہے یا ہیں (۳) اس کو ہے یا ہیں۔

اِن مثالوں سے معلوم ہو گیا کہ اس قسم کے فقروں میں فعل "ہے" اور "ہیں" کا ترجمہ is یا are سے نہیں کیا جاتا۔ بلکہ has hast یا have سے کیا جاتا ہے۔ "has" singular ہے۔ اور "have" plural لیکن I اور you کے لئے ہمیشہ have

استعمال ہوتا ہے - اور thou کے لئے hast - لفظ کتاب - بیٹے اور بخار وغیرہ یعنی object (مفعول) کو فعل کے بعد رکھا جاتا ہے - اور تھا تھے - تھی - تھیں کے لئے had استعمال ہوتا ہے - مثلاً -

1. I have a book. ۱- میرے پاس ایک کتاب ہے

2. You had fever. ۲- تم کو بخار تھا -

3. He had a complaint. ۳- اس کو شکایت تھی -

سوالیہ فقرہ میں فعل کو subject سے پہلے رکھا جاتا ہے - اور اگر کوئی سوالیہ لفظ فقرہ کے شروع میں ہو - تو وہ فقرہ کے شروع میں آتا ہے - مثالیں :-

1. Had he fever? ۱- (کیا) اس کو بخار تھا؟

2. How many pens have you? ۲- تمہارے پاس کتنے قلم ہیں؟

اس قسم کے فقروں میں لفظ "نہیں" کے لئے not کی جگہ عام طور پر لفظ no استعمال ہوتا ہے - اور اسے object سے پہلے رکھتے ہیں - مثلاً

1. She has no watch. ۱- اس کے پاس کوئی گھڑی نہیں ہے -

2. I have no trouble. ۲- مجھکو کوئی تکلیف نہیں ہے -

نوٹ ۱- اس فعل کا infinitive (مصدر) "to have" ہے -

نوٹ ۲- وہ بڑی عقل رکھتا ہے - تم بڑی دولت رکھتے ہو - اس قسم کے فقروں میں فعل "رکھنا" کا ترجمہ "to keep" "to place" یا "to put" سے نہیں کرنا چاہیئے - بلکہ "to possess" یا "to have" سے کرنا چاہیئے مثلاً -

1. He has much wisdom. ۱- وہ بڑی عقل رکھتا ہے -

2. You possess much wealth. ۲- تم بڑی دولت رکھتے ہو -

نوٹ - اس قسم کے فقروں میں بعض وقت had have یا has کے بعد دوسرا فعل "got" لگا دیا جاتا ہے - اور معنی وہی ہوتے ہیں - مثلاً

1. He has not got any bread. ۱- اس کے پاس کوئی روٹی نہیں ہے -

اس قسم کے فقروں میں no کی جگہ "not" اور "any" استعمال

کر سکتے ہیں۔

He has got no wisdom. ۔ اس کو کوئی عقل نہیں ہے۔

میں جانے والا ہوں۔ وہ آنے والا ہے۔ تم دوڑنے کو تھے۔ اس قسم کے فقروں میں اصل فعل کے infinitive سے پہلے لفظ "about" یا going بڑھا دیا جاتا ہے۔ اور اس سے پہلے فعل is اور are وغیرہ لگا دیا جاتا ہے۔ جیسے

1. I am about to go. ۱۔ میں جانے والا ہوں۔

2. He was about to come. ۲۔ وہ آنے والا تھا۔

3. Are you going to run? ۳۔ کیا تم دوڑنے والے ہو

نوٹ۔ اگر اصل فعل go یا come ہو۔ تو پھر going استعمال نہیں ہوتا

مثالیں

1. She has two children. ۱۔ اس کے دو بچے ہیں۔

2. They had more than seven horses, and I had none. ۲۔ ان کے پاس سات سے زیادہ گھوڑے تھے۔ اور میرے پاس کوئی نہیں تھا۔

3. We had less than five mares. ۳۔ ہمارے پاس پانچ سے کم گھوڑیاں تھیں

4. How many servants had you? ۴۔ تمہارے پاس کتنے نوکر تھے؟

5. I have no time. ۵۔ میرے پاس کوئی وقت نہیں ہے۔

6. How much service have you got? ۶۔ تمہاری نوکری کتنی ہے؟

7. No body can do this. ۷۔ کوئی آدمی یہ نہیں کر سکتا

8. He had fever yesterday. ۸۔ اس کو کل بخار تھا۔

9. We were going to write you a letter. ۹۔ ہم آپ کو خط لکھنے والے تھے

10. The train is about to start. — ۱۰۔ ریل گاڑی روانہ ہونے والی ہے

11. Mohan can do nothing, because he is lazy. — ۱۱۔ موہن کچھ نہیں کر سکتا کیونکہ وہ سُست ہے

انگریزی میں ترجمہ کرو۔

ایک دھوبن کے پاس ایک دُبلا سا گدھا تھا۔ میرے پاس تین سے زیادہ عمدہ بیل ہیں۔ مگر ان میں سے ہر ایک بیمار ہے۔ میرے بھائی کی بلی کے بڑے بڑے بچے تھے۔ گوالے کے پاس کتنی گائیں تھیں۔ لڑکے سکول کو جانے والے ہیں۔ اس نائی کے پاس تین سے کم تیز اُسترے نہیں تھے۔ کسی شخص نے مجھے پانی نہ دیا۔ ہم آپ کو کافی قلمیں بھیجنے والے تھے۔ اس عورت کے پاس دو صاف چمچے ہیں۔ مگر اس کی بہن کے پاس کوئی نہیں ہے۔ کیا تمہارے پاس کوئی نوکر تھا۔ اس کے کوئی بچے نہیں ہیں۔ ہم کو چھ گھنٹے کے بعد روانہ ہو جانا چاہیئے۔ اور تم کو ہمارے ساتھ جانا چاہیئے۔ وہ آ نہیں سکتا تھا کیونکہ اس کو کل رات بخار تھا۔ اس آدمی کے پاس کتنا مکھن اور دودھ ہے۔ کیا مکان گرنے والا تھا۔ درزی شاید کل ہمارے سب کپڑے لے آئے۔ جب ہم پہنچے موٹر لاہور کو روانہ ہونے والی تھی۔

اردو میں ترجمہ کرو۔

I have sufficient books. Have you no work? The teacher has no time now. She is about to read her book. How much money have you? We had less than four dogs. Thou hast a sharp knife. How many baskets has this cooly? The children were about to play. My father had headache last night. The milkman has five cows, one calf, aud two buffaloes. They had many round tables. None of my friends went to Attock. I can not lend you more than twenty rupees.

سبق نمبر ۱۸

لفظ	تلفظ	معنی	لفظ	تلفظ	معنی
Capital	کیپیٹل	دارالخلافہ	Gun	گن	بندوق
Author	اَوتھر	مصنّف	Line	لائن	قطار۔سطر
Care	کیئر	خبرداری۔احتیاط	To wake	ٹو ویک	جاگنا۔جگانا
To lead	ٹو لیڈ	رہنمائی کرنا کی طرف لیجانا	To take care	ٹو ٹیک کیئر	خبردار رہنا حفاظت کرنا
Bachelor	بیچلر	کنوارا	Hurry up	ہری اَپ	جلدی کرو
Married	میَرڈ	شادی شدہ	Pear	پیئر	ناشپاتی
Axe	اَیکس	کلہاڑا	First	فسٹ	پہلا۔اول سب سے پہلے
India	انڈیا	ہندوستان			
Little	لِٹل	بالکل ہی تھوڑا	Few	فیُو	تھوڑے سے
A little	اے لِٹل	کسی قدر۔ تھوڑا سا	Second	سیکنڈ	دوسرا
			A few	اے فیُو	چند
Handker-chief	ہینکر چیف	رومال	Alive	الائیو	زندہ
			To count	ٹو کاؤنٹ	گِننا
Brother-in-law	برَدر اِن لا	بہنوئی۔ سالا	Able	ایبل	لائق
			Third	تھرڈ	تیسرا
Animal	اَینِمل	حیوان	Each	اِیچ	ہر ایک
Income	اِنکم	آمدنی	Every	اَیوری	ہر ایک
Loaf of bread	لوف آو بریڈ	روٹی	Either	آئیدر	دو میں سے ایک
Ancient	اینشینٹ	قدیم۔ پرانے زمانہ کا	Neither	نائیدر	دونوں میں سے کوئی نہیں

لفظ	تلفظ	معنی	لفظ	تلفظ	معنی
Other	اَدر	دوسرا	Serious	سیریَس	سنجیدہ۔سخت
Another	این اَدر	ایک اور	Ate	ایٹ	کھایا
Yet	یِیٹ	ابھی	Ate up	ایٹ اَپ	کھالیا
To make	ٹُو میک	بنانا	Several	سَیوَرل	کئی
Seriously	سیریَسلی	سنجیدگی سے سخت	True	ٹرُو	سچ
			Such	سَچ	ایسا
To make haste	ٹُو میک ہیسٹ	جلدی کرنا	Early	اَرلی	سویرے۔جلدی
			Whole	ہول	تمام۔سارا

نوٹ۔جب ہم کہتے ہیں۔کچھ روٹی۔بہت یا تھوڑی روٹی وغیرہ۔یعنی جب روٹی کی مقدار بتائی جاتی ہے۔تو روٹی کا ترجمہ bread کیا جاتا ہے۔اور جب روٹی کی تعداد بتائی جاتی ہے۔مثلاً ایک روٹی۔چار روٹیاں۔تو روٹی کا ترجمہ loaf of bread اور روٹیوں کا ترجمہ loaves of bread کیا جاتا ہے۔مثلاً

1. Bring me some bread. — ۱۔میرے واسطے کچھ روٹی لاؤ

2. These loaves of bread are not fresh. — ۲۔یہ روٹیاں تازہ نہیں ہیں

3. Send only one loaf of bread for him. — ۳۔اس کیواسطے صرف ایک روٹی بھیجو

نوٹ۔ therefore سے پہلے اور پیچھے عام طور پر comma استعمال کیا جاتا ہے۔مثلاً

1. She is ill, and, therefore, can not work hard. — ۱۔وہ بیمار ہے اور اس لئے محنت نہیں کرسکتی

گرامر کی قسمیں

ADJECTIVE

(۱) جو adjective یہ بتلاتا ہے۔ کہ noun کیسا ہے۔ اُس کو adjective of quality ایڈجیکٹو آف کوالٹی (اسم صفت) کہتے ہیں۔ مثلاً beautiful بیوٹیفل (خوبصورت) wise وائیز (عقلمند) long لونگ (لمبا) اور white وائیٹ (سفید)۔

(۲) جو adjective یہ بتلاتا ہے۔ کہ چیزیں کتنی ہیں۔ اسکو adjective of number یا numeral adjective نیومرل ایڈجیکٹو یا ایڈجیکٹو آو نمبر (اسم عدد) کہتے ہیں۔ مثلاً one–two–many (بہت)۔

(۳) جو adjective کسی چیز کی بابت یہ بتاتا ہے۔ کہ وہ کتنی ہے۔ تھوڑی یا بہت۔ اس کو adjective of quantity ایڈجیکٹو آو کوانٹٹی (اسم مقدار) کہتے ہیں۔ مثلاً much مچ (بہت) little (بالکل ہی تھوڑا) a little اے لٹل (کسی قدر) some (کچھ) enough (کافی)۔ All یا whole سارا۔

(۴) جو adjective کسی آدمی یا چیز کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ اس کو demonstrative adjective ڈیمونسٹریٹو ایڈجیکٹو (اسم اشارہ) کہتے ہیں۔ مثلاً this–that–yon یون yonder یونڈر such سچ۔ مگر yon اور yonder اب صرف نظم میں استعمال ہوتے ہیں۔

proper nouns سے بھی adjective بنائے جاتے ہیں۔ ان کو proper adjective کہتے ہیں۔ اور ان کا بھی پہلا حرف capital استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً India "انڈیا" (ہندوستان) سے Indian انڈین (ہندوستانی) England انگلینڈ (انگلستان) سے English. انگلش (انگریزی اور انگریز)۔

---

many اور much دونوں کے معنی ہیں (بہت) لیکن

many ایک numeral adjective ہے ۔یعنی کسی چیز کی تعداد بتاتا ہے۔مثلاً many rupees بہت سے روپے اور much ایک "adjective of quantity" ہے۔ اور مقدار ظاہر کرتا ہے۔ یعنی یہ کہ کوئی چیز تھوڑی سی نہیں ہے۔ بلکہ بہت سی ہے۔ مثلاً money much بہت سارو پیہ۔

each کے معنی ہیں دو یا زیادہ آدمیوں یا چیزوں میں سے ہر ایک۔مثلاً

1. The two soldiers had each a gun. — ۱۔ان دو سپاہیوں میں سے ہر ایک کے پاس ایک بندوق تھی

2. The five men had each a gun. — ۲۔ان پانچ آدمیوں میں سے ہر ایک کے پاس ایک بندوق تھی

every کے معنی ہیں تین یا تین سے زیادہ آدمیوں یا چیزوں میں سے ہر ایک۔ مثلاً

Every boy of this class has a ball. — ۱۔اس جماعت کے ہر ایک لڑکے کے پاس ایک گیند ہے

نوٹ each کو noun کے بغیر بھی استعمال کر سکتے ہیں۔لیکن اگر Every کے بعد کوئی noun نہ ہو تو اس کے بعد one استعمال کرنا چاہیئے۔مثلاً

1. Each of them saw me.

2. Every one of them saw me.

ان میں سے ہر ایک نے مجھے دیکھا تھا

جب such کو کسی common noun سے پہلے استعمال کرتے ہیں۔تو اس noun سے پہلے عام طور پر article "a" یا "an" استعمال کرتے ہیں۔بشرطیکہ اس noun سے پہلے قاعدہ کے مطابق article استعمال ہو سکتی ہو۔مثلاً

1. I am not such a man. — ۱۔میں ایسا آدمی نہیں ہوں۔

نوٹ-۱- each neither-either وغیرہ جب ان کو کسی noun سے پہلے استعمال کرتے ہیں۔تو یہ adjective کہلاتے ہیں۔اور جب

ان کو کسی noun کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ تو pronoun کہلاتے ہیں۔

نوٹ ۲۔ وہ دیانتدار بھی ہے۔ اور ہوشیار بھی۔ میں لوہار بھی ہوں اور بڑھئی بھی۔ ایسے فقروں میں دونوں adjectives کو "and" سے ملا کر ان سے پہلے both استعمال کرتے ہیں۔ مثلاً

1. He is both honest and clever.
2. I am both an ironsmith and a carpenter.

مثالیں

1. He ate up all the bread.	۱۔ اس نے سب روٹی کھالی۔
2. Alas! It is all true.	۲۔ افسوس! یہ سب سچ ہے۔
3. What is the income of your friend's brother?	۳۔ تمہارے دوست کے بھائی کی آمدنی کیا ہے؟
4. Can you bring the other book.?	۴۔ کیا تم دوسری کتاب لا سکتے ہو؟
5. Delhi is an ancient city of India.	۵۔ دہلی ہندوستان کا ایک پرانا شہر ہے
6. Wake me up early in the morning.	۶۔ مجھے صبح سویرے جگانا
7. How many loaves of bread have you?	۷۔ تمہارے پاس کتنی روٹیاں ہیں؟
8. Make a small table for me.	۸۔ میرے واسطے ایک چھوٹی میز بناؤ
9. Take care! Don't be late.	۹۔ خبردار! دیر نہ کرنا
10. Make haste, and bring another cup of tea.	۱۰۔ جلدی کرو اور ایک اور پیالہ چائے کا لاؤ
11. Every one of us has as much money as you have.	۱۱۔ ہم میں سے ہر ایک کے پاس اتنا روپیہ ہے جتنا تمہارے پاس ہے

انگریزی میں ترجمہ کرو۔

اس کے پاس تھوڑا سا دودھ بھی ہے۔ اور مکھن بھی۔ کیا وہ ابھی تک کنوارا ہے۔ ایک کلہاڑی لاؤ۔ اور میرے واسطے یہ لکڑی کاٹو۔ ہم کو تقریباً پانچ بجے جگانا۔ بہت سی ناشپاتیاں ابھی پکی نہیں ہیں۔ اور اس لئے تم کو وہ کھانی نہ چاہئیں۔ کرم دین کا بہنوئی سخت بیمار ہے۔ ان جانوروں کے نام کیا ہیں۔ ہر ایک کتاب بڑی سستی تھی۔ کیا تم اپنی درخواست مجھ کو دکھا سکتے ہو؟ ہندوستان کا دارالخلافہ کیا ہے۔ افسوس یہ خبر بالکل غلط ہے۔ میرے پاس تھوڑی سی کتابیں ہیں۔ وہ بڑی چھوٹی مگر ہوشیار لڑکیاں ہیں۔ وہ اپنے ہر ایک بیٹے کو گرامر سکھاتا ہے۔ ان کے پاس کتنی روٹیاں تھیں۔ ۶ جنوری کو ہم سب سوا پانچ بجے جا سکتے تھے۔ ان لڑکوں کو چار بجنے میں پانچ منٹ پر چھٹی ملنی چاہیئے۔ خدا کرے اس کو جلد آرام ہو جائے۔

اُردو میں ترجمہ کرو۔

She has as many handkerchiefs as I have. We saw another merchant to-day at quarter to eleven. Is your father alive? Put this money in the bag, but you should first count it carefully. The population of Delhi is between three or four lakhs. What is the population of Baghdad? He is not married. May he take your axe? Whose animal is it? Every one of them could do it. I first saw him to-day.

سوال۔ ان فقروں میں adjectives. اور ان کی قسمیں بتاؤ۔

سبق نمبر ۱۹

لفظ	تلفظ	معنی	لفظ	تلفظ	معنی
Account	اکاؤنٹ	حساب۔ بیان	Sauce	سَوس	چٹنی
Advice	ایڈوائیس	نصیحت	Disease	ڈزیز	بیماری

Neglect	نیگلیکٹ	غفلت	Examination	ایگزیمنیشن	امتحان
To neglect	ٹو نگلیکٹ	غفلت کرنا	Order	اورڈر	حکم
Alike	الائیک	یکساں	To order	ٹو آورڈر	حکم دینا
Profession	پروفیشن	پیشہ	Poor	پوور	غریب
Occupation	اوکیپیشن	پیشہ	Branch	برانچ	شاخ
Last	لاسٹ	آخری	Blind	بلائنڈ	اندھا
Turban	ٹربن	پگڑی	Guest	گیسٹ	مہمان
Guilty	گلٹی	مجرم	Bitter	بٹر	کڑوا
Hare	ہیئر	خرگوش	Bone	بون	ہڈی
Cause	کاز	سبب	Fit	فٹ	ٹھیک۔لائق
Amid	اِمڈ	کے درمیان میں	Labourer	لیبرر	مزدور
Month	منتھ	مہینہ	Blunt	بلنٹ	کند
Prize	پرائز	انعام	Also	آلسو	بھی
Camel	کیمل	اونٹ	As	ایز	چونکہ۔جیسا
Week	ویک	ہفتہ			نرمی سے
Cricket	کرکٹ	کرکٹ	Gently	جینٹلی	حلیمی سے
Game	گیم	کھیل			مہربانی سے
Real	ریئل	اصل	Please	پلیز	مہربانی کر کے
Pickle	پکل	اچار	Behind	بہائنڈ	پیچھے
Sauce	سوس	چٹنی	Hidden	ہڈن	چھپا ہوا
Disease	ڈزیز	بیماری			

نوٹ۔بیٹھ جائیے۔مہربانی کر کے وہاں جائیے۔اس قسم کے فقروں میں فعل کی اصل صورت سے پہلے لفظ please استعمال کیا جاتا ہے۔مثلاً

1. Please sit down. ۱۔بیٹھ جائیے۔(تشریف رکھیے)

2. Please do not go there. ۲۔مہربانی کر کے وہاں مت جائیے۔

گرامر

پروناؤن کی قسمیں PRONOUN.

کلام کرنے والا (۱) اپنے لئے (۲) اس شخص کے لئے جس سے وہ بات کر رہا ہو - یا (۳) کسی تیسرے شخص کے متعلق جو pronouns استعمال کرتا ہے - ان کو personal pronouns پرسنل پروناؤنز (اسم ضمیر) کہتے ہیں - مثلاً کمال الدین نے قمرالدین سے کہا - "میں تم کو ڈاکٹر منشی رام کے پاس لیجاؤنگا - وہ بڑے لائق اور شریف ڈاکٹر ہیں" - کلام کرنے والے نے اپنے لئے pronoun "میں" - جس سے بات کر رہا ہے - اس کے لئے "تم" اور تیسرے شخص کے لئے "وہ" استعمال کیا ہے - پس "میں" "تم" "وہ" personal pronouns (اسم ضمیر) ہیں -

ان کی تین قسمیں ہیں (۱) کلام کرنیوالا شخص اپنے لئے جو pronouns استعمال کرتا ہے - اسکو first person (فسٹ پرسن) کے personal pronouns کہتے ہیں - مثلاً I (میں) - my (میری) me (مجھ) وغیرہ -

(۲) جس سے بات کر رہا ہو اس کے لئے جو pronouns استعمال کرتا ہے - ان کو second person (سیکنڈ پرسن) کے personal pronouns کہتے ہیں - مثلاً you (تم) your (تمہارا) thou (تو) وغیرہ

(۳) جو pronouns وہ تیسرے شخص کے لئے استعمال کرتا ہے - ان کو third person (تھرڈ پرسن) کے personal pronouns کہتے ہیں - مثلاً he (وہ) - her اس عورت کا - him (اُسے) وغیرہ

دوسری قسم کے pronouns وہ ہیں - جو کسی noun کی طرف جس کا پہلے ذکر ہو چکا ہو - اشارہ کرتے ہیں - ان کو demonstrative pronoun ڈیمونسٹریٹو پروناؤن کہتے ہیں - اور وہ یہ ہیں :-

none-ones-one-those-that-this-such

یہ لفظ جب کسی noun سے پہلے استعمال ہوتے ہیں - تو adjective

کہلاتے ہیں۔ اور جب اکیلے کسی noun کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔ تو pronoun کہلاتے ہیں۔ مثلاً This book is mine یہ کتاب میری ہے۔ یہاں This "adjective" ہے۔

This is good. یہ اچھا ہے۔ یہاں this ایک pronoun ہے۔ pronoun کی باقی قسموں کا ذکر ہم آئندہ کریں گے۔

مثالیں

1. Always speak gently.	۱۔ ہمیشہ نرمی سے بولو۔
2. I have three new inkpots, and you have two old ones.	۲۔ میرے پاس تین نئی دواتیں ہیں اور تمہارے پاس دو پرانی سی ہیں۔
3. What is the real cause of your disease?	۳۔ آپ کی بیماری کا اصلی سبب کیا ہے
4. Put these things also in a basket.	۴۔ یہ چیزیں بھی ایک ٹوکری میں ڈالدو
5. How dirty is your turban?	۵۔ تمہاری پگڑی کیسی میلی ہے۔
6. Please give me your advice.	۶۔ مہربانی کر کے مجھے اپنا مشورہ دیجئے
7. This is not a good watch.	۷۔ یہ عمدہ گھڑی نہیں ہے۔
8. Give me a new one.	۸۔ مجھے ایک نئی سی دو
9. As he is ill, he can not go with us.	۹۔ چونکہ وہ بیمار ہے اس لئے وہ ہمارے ساتھ نہیں جا سکتا
10. Asghar got many prizes, but his brother got none.	۱۰۔ اصغر کو بہت سے انعام ملے مگر اس کے بھائی کو کوئی نہیں ملا
11. What is the occupation of this man?	۱۱۔ اس آدمی کا پیشہ کیا ہے۔

12. Your account may be wrong. ۱۲- شاید تمہارا حساب غلط ہو۔

13 How many horses, dogs, and ponies have these people got? ۱۳- ان لوگوں کے پاس کتنے گھوڑے کتّے اور ٹٹو ہیں؟

14. His work was not such. ۱۴- اس کا کام ایسا نہیں تھا۔

15. You should not come before the 17 July. ۱۵- آپ کو ۱۷ جولائی سے پہلے نہیں آنا چاہیئے

انگریزی میں ترجمہ کرو۔

نہ صرف ایک میز بلکہ ایک بڑی سی چوکی بھی لائیے۔ تمہارے پاس کچھ
سرکہ۔ اچار اور چٹنی ہے؟ مجھے ان سب آدمیوں۔ لڑکوں اور لڑکیوں کے
نام بتاؤ۔ امتحان بہت مشکل نہیں تھا۔ یہ میز پرانی ہے۔ اس کو ایک نئی
سی دو۔ مہربانی کر کے ان کے جھگڑے کا اصلی سبب تو بتائیے۔ وہ آیا اور
میں نے اس کو دو کتابیں دیں۔ ہیڈ ماسٹر صاحب کا حکم کیا ہے۔ اس
درخت کی بہت شاخیں ہیں۔ ان تین چھریوں میں سے ہر ایک کُند ہے۔
اس مکان کی چھت کی مرمت کرو۔ تمہارے دوست کے بیٹے کا پیشہ
کیا ہے۔ کرکٹ بہت اچھا کھیل ہے۔ اس کمرے کے کتنے دروازے
ہیں۔ وہ ہمارا پرانا اور دیانتدار نوکر ہے۔ مہربانی کر کے ہمارے ساتھ
امتحان کے متعلق جھگڑا مت کیجئے۔ اُن آدمیوں میں سے ہر ایک کے
پاس پانچ گھوڑے تھے۔ لیکن ان کے بھائیوں کے پاس کوئی نہیں
تھا۔ یہ گھوڑے تیز رفتار نہیں ہیں۔ ہم کو مضبوط خریدنے چاہئیں
ان کتوں کو اتنا پانی دو جتنا وہ پی سکتے ہیں۔ ہم میں سے کچھ ۱۱ ماہ حال کو
ساڑھے بارہ بجے آپ کے ساتھ جا سکتے ہیں۔

اردو میں ترجمہ کرو۔

I cannot walk very fast. Good boys can never neglect *their* duties. *You* are fit for nothing. May *I* go home? *They* could not give us any book, because they had none. All the boys should work

very hard for the examination. As both brothers were absent, neither got a prize. Although your father is very rich, you should not spend much money. Our horses were not such. We could not see his brothers, because they were amid the crowd. She ran into her house. My father was going to buy a new turban.

سوال۔ جن لفظوں کے نیچے خط کھنچے ہیں۔ ان کا Part of speech بتاؤ۔ اور ہر ایک کی آگے قسمیں بتاؤ۔

سبق نمبر ۲

لفظ	تلفظ	معنی	لفظ	تلفظ	معنی
Press	پریس	چھاپہ خانہ	Punishment	پنشمینٹ	سزا
Rashness	ریشنیس	جلد بازی	Repentence	ریپنٹینس	پشیمانی پچھتاوا
Rogue	روگ	بدمعاش			
To get	ٹوگیٹ	ملنا۔ پانا	Pair	پیئر	جوڑا
Got	گوٹ	ملا۔ پایا	Out of	آوٹ آو	میں سے سے باہر
Toy	ٹوئے	کھلونا			
Each other	اِیچ آدر	ایک دوسرے	Clerk	کلرک	بابو
One another	وَن این آدر	ایک دوسرے	Camp	کیمپ	پڑاؤ
			Hill	ہل	پہاڑی
The same	دی سیم	وُہی	Except	ایکسیپٹ	کے سوا
Certain	سَرٹن	بعض یقینی	To knock at	ٹوناک ایٹ	کھٹکھٹانا
Was killed	واز کلڈ	مارا گیا	Against	اگینسٹ	کے خلاف
Innocent	اِنوسینٹ	بے گناہ	Above	اَبو	کے اوپر
Help	ہیلپ	مدد	Object	اوبجیکٹ	مُدعا۔ چیز
To help	ٹوہیلپ	مدد کرنا			

Floor	فلور	فرش	Idle	آئیڈل	سُست
Suit	سُوٹ	جوڑا (کپڑوں کا)	Idleness	آئیڈل نیس	سُستی۔ کاہلی

نوٹ۔ ۱۔ each other اس وقت استعمال ہوتا ہے۔ جبکہ صرف دو آدمیوں یا چیزوں کا ذکر ہو۔ مثلاً

1. The tailor and his brother beat each other. — ۱۔ درزی اور اُس کے نوکر نے ایک دوسرے کو مارا

نوٹ۔ ۲۔ one another اس وقت استعمال ہوتا ہے۔ جبکہ دو سے زیادہ کا ذکر ہو۔ مثلاً

1. The tailor, his brother, and his servant beat one another. — ۱۔ درزی۔ اس کے بھائی اور اس کے نوکر نے ایک دوسرے کو مارا

نوٹ ۳۔ احمد کو انعام ملا۔ مجھ کو گھڑی ملی۔ اس کو کچھ روپیہ ملنا چاہیئے۔ اس قسم کے فقروں میں لفظ "کو" کا ترجمہ نہیں کیا جاتا۔ فعل "ملنا" کیلئے To get استعمال ہوتا ہے۔ اور مجھ۔ مجھے۔ اسے اور انہیں وغیرہ کا ترجمہ I he she اور they وغیرہ کرنا چاہیئے یعنی جس کو کوئی چیز ملتی ہے۔ اس کو "nominative" case میں استعمال کرنا چاہیئے جس کا ذکر نیچے گرامر کے سبق میں ملاحظہ ہو۔ مثلاً

1. Ahmad got a prize. — ۱۔ احمد کو انعام ملا۔
2. I got a watch. — ۲۔ مجھ کو گھڑی ملی۔
3. He should get some money. — ۳۔ اس کو کچھ روپیہ ملنا چاہیئے۔

گرامر

کیس CASE

1. Ashraf killed Afzal. — ۱۔ اشرف نے افضل کو مار ڈالا۔
2. Afzal killed Ashraf. — ۲۔ افضل نے اشرف کو مار ڈالا۔
3. Ashraf's horse was killed. — ۳۔ اشرف کا گھوڑا مارا گیا۔

پہلے فقرہ میں اشرف کو subject (فاعل) کے طور پر استعمال کیا گیا ہے۔
دوسرے میں object (مفعول) کے طور پر اور تیسرے میں possessor (مالک کے)
طور پر noun کی اُس حالت کو جس سے یہ معلوم ہو۔ کہ وہ subject ہے۔
object یا possessor گرامر میں "case" کیس کہتے ہیں۔
subject کے case کو nominative case نومنیٹو۔ object
کے case کو "objective" اوبجیکٹو اور possessor کے case
کو possessive پوزیسو کہتے ہیں۔ چنانچہ پہلے فقرہ میں اشرف کا
case "nominative" دوسرے میں "objective" اور تیسرے میں
"possessive" ہے۔

نوٹ جس noun یا pronoun کے پہلے کوئی preposition
آتا ہے۔ اُس کا case ہمیشہ objective ہوتا ہے۔ اس لئے اگر possessor (مالک)
کے پہلے preposition "of" ہو تو اسکا case بھی objective ہوتا ہے۔ مثلاً
the book of Rama راما کی کتاب۔ اس میں لفظ Rama اگرچہ
مالک ہے۔ لیکن اس کا case "possessive" نہیں ہے بلکہ objective
ہے۔ nominative. اور objective میں ہر ایک noun
جوں کا توں استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً۔

۱	Rama saw Ahmed.	راما نے احمد کو دیکھا۔
۲	Ahmad saw Rama.	احمد نے راما کو دیکھا۔

پہلے فقرہ میں راما subject یعنی nominative case میں ہے
اور دوسرے میں object ہے۔ یعنی objective case میں ہے
لیکن possessive case بنانے کے لئے noun کے آخر میں
's لگاتے ہیں (جیسا کہ پہلے بتلایا گیا ہے) اس نشانی سے possessive case
کا فوراً پتہ لگ جاتا ہے۔

subject (فاعل) عام طور پر verb (فعل) سے پہلے آتا ہے۔
اور object (مفعول) فعل کے بعد آتا ہے۔ اس سے subject

اور object کا پتہ لگ جاتا ہے۔ ایک طریقہ اُن کے پہچاننے کا یہ بھی ہے
کہ فعل سے پہلے who (کون۔ کس نے) یا what لگا کر سوال کرنے سے
subject (فاعل) اور فعل کے بعد whom یا what لگا کر
سوال کرنے سے object (مفعول) معلوم ہو جاتا ہے۔ مثلاً

Ram brought a book. رام کتاب لایا۔ Who brought?
(کون لایا) اس کا جواب ہے Ram پس Ram "subject" ہے۔
brought what (کیا لایا) جواب ہے book. (کتاب) پس
book (کتاب) object ہے۔

noun کی طرح pronoun کے بھی تین case ہوتے ہیں۔
لیکن اکثر pronoun ایسے ہیں کہ صرف ایک case میں استعمال ہوتے ہیں۔
یا یوں کہئے کہ ہر ایک case کے لئے اکثر الگ الگ pronoun استعمال
ہوتا ہے۔ مثلاً "I" (میں) صرف subject (فاعل) کے طور پر یعنی
"nominative" میں۔ "me" (مجھ۔ مجھے) صرف object (مفعول)
کے طور پر یعنی "objective" میں اور "my" (میرا) صرف possessor
(مالک) کے طور پر یعنی possessive case میں استعمال ہوتا ہے۔
چونکہ personal pronoun نہایت ضروری ہیں۔ اور سب سے زیادہ استعمال
ہوتے ہیں۔ اس لئے سب سے پہلے ہر ایک personal pronoun
کے تینوں case یہاں لکھ دیتے ہیں۔ اس سے معلوم ہو جائے گا۔ کہ
کونسا pronoun کس case میں استعمال ہوتا ہے:۔

Nominitive		Possessive		Objective	
I	میں	My-mine	میرا	Me	مجھ۔ مجھے
We	ہم	Our-ours	ہمارا	Us	ہم۔ ہمیں
Thou	تُو	Thy thine	تیرا	Thee	تجھ۔ تجھے
You	آپ۔ تم	Your-yours	تمہارا۔ آپ کا	You	تم۔ تمہیں

He اُس۔ اُسے (مرد کیلئے) Him اُس (مرد) کا His وہ (مرد)

She اُس۔ اُسے (عورت کیلئے) Her اُس (عورت) کا Her-hers وہ (عورت)

It اُس۔ اُسے (وہ) (چیز یا جانور کیلئے) It اُس (چیز یا جانور) کا Its وہ (بے جان کے لئے) (اور جانوروں کیلئے)

They اُن۔ اُنہیں۔ وہ Them اُن کا Their-Theirs وہ (جمع)

چونکہ "thou" زیادہ تر نظم اور دعا میں استعمال ہوتا ہے۔ اس لئے عام طور پر ایک شخص کے لئے بھی "you" (تم) ہی استعمال ہوتا ہے۔ مگر اس کے واسطے فعل "plural" ہی استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً

You are a wise man. تم عقلمند آدمی ہو۔

بے جان چیزوں کے علاوہ چھوٹے بچوں اور جانداروں کے لئے بھی عام طور پر it ہی استعمال ہوتا ہے۔

نوٹ۔ this کی جگہ بھی اکثر it استعمال ہوتا ہے۔ لیکن صرف پروناؤن کے طور پر۔

1. Is it your own book? ۱۔کیا یہ تمہاری اپنی کتاب ہے۔

یاد رہے کہ case ناؤن کی اس حالت کو کہتے ہیں جس سے یہ معلوم ہو۔کہ وہ subject ہے object یا possessor۔

مثالیں

1. The fruit of rashness is repentence. ۱۔جلد بازی کا پھل پشیمانی ہوتا ہے۔

2. You should always help one another. ۲۔تم کو ہمیشہ ایک دوسرے کی مدد کرنی چاہیئے۔

3. Govind and Niaz should help each other. ۳۔گوبند اور نیاز کو ایک دوسرے کی مدد کرنی چاہیئے۔

4. You should not beat him without cause. ۴۔تم کو اسے بلا وجہ مارنا نہیں چاہیئے۔

5. How much leave can you get?	۵۔ تم کو کتنی چھٹی مل سکتی ہے؟
6. May I knock at the door?	۶۔ میں دروازہ کھٹکھٹاؤں؟
7. They got the same punishment.	۷۔ ان کو وہی (ایک ہی) سزا ملی۔
8. Can you bring him before me?	۸۔ کیا تم اُسے میرے سامنے لا سکتے ہو
9. Why are your brother's sons absent?	۹۔ تمہارے بھائی کے بیٹے غیر حاضر کیوں ہیں؟
10. He is always against me.	۱۰۔ وہ ہمیشہ میرے برخلاف ہوتا ہے۔
11. Where are her children's toys?	۱۱۔ اس کے بچوں کے کھلونے کہاں ہیں؟
12. All came except your brother.	۱۲۔ تمہارے بھائی کے سوا سب آئے
13. You are not fit for this work.	۱۳۔ تم اس کام کے اہل (لائق) نہیں ہو۔

انگریزی میں ترجمہ کرو۔

چونکہ تم محنتی نہیں ہو۔ اس لئے تم کو انعام نہیں مل سکتا۔ بچوں کے کھلونے فرش پر ہیں۔ تمہارے بھائی کا چھاپہ خانہ دفتر سے اوپر ہے۔ اُن بدمعاشوں کے وعدے بالکل جھوٹے تھے۔ کمرہ سے باہر نکل آؤ۔ وہ نوکری کے لائق نہیں ہے کیا تم اس بے گناہ آدمی کی مدد نہیں کر سکتے۔ مجھے چھٹی ملنی چاہیئے۔ کپڑوں کا ایک جوڑا لاؤ۔ اس لڑکے کے اُستاد خفا کیوں تھے۔ پہلی جماعت کی فیس کیا ہے۔ اس نے دس سے زیادہ آم کھا لئے۔ رام جماعت میں میرے سوا سب سے اوپر ہے۔ تم کو ہمارے حکم کے خلاف اسے یہاں نہیں بلانا چاہیئے۔ کیونکہ وہ بڑا بد دیانت ہے۔ اگرچہ ہم میں سے کوئی امیر نہیں ہے۔ لیکن ہم کو ایک دوسرے کی مدد کرنی چاہیئے۔ کیا تم ہمارے اور اُن آدمیوں کے واسطے گرم چائے نہیں لا سکتے۔ سب لڑکوں کو پونے دس بجے آنا چاہیئے۔

چپڑاسی کو دس بجنے میں بیس منٹ پر سکول کھولنا چاہیئے۔ ہم نے آپ کے پٹواری کے لڑکے کو باغ میں دیکھا۔ سستی بڑی خراب چیز ہے۔

اردو میں ترجمہ کرو۔

You ought to help this man, because he is very poor. London is the capital of *England*. These men should get nothing except a few loaves of bread. Her husband is a clerk in the press. The soldiers' camp was on the hill on the 7th November. No body should beat this dog. May I look at your brother's pictures? None of those boys can pass the *examination*. This woman's house is above the market and as high as your friend's. Has any of your friends sufficient paper? How many *boys* of your class can pass easily? You should take only as much milk as you can drink. *Bravery* is a very good quality.

سوال۔ جن لفظوں کے نیچے خط کھنچا ہے۔ ان کا پارٹ آو سپیچ۔ نمبر۔ جینڈر اور کیس بتاؤ۔

سبق نمبر ۲۱

لفظ	تلفظ	معنی	لفظ	تلفظ	معنی
Cook	کُک	باورچی	As well as	ایز ویل ایز	نیز۔ بھی
Kitchen	کچن	باورچی خانہ	Either	آئیدر	یا
Lame	لیم	لنگڑا	or	آور	یا
Liar	لائر	جھوٹا	Neither	نائیدر	نہ
Manager	مینیجر	مینیجر	Nor	نور	نہ
Proprietor	پروپرائٹر	مالک	Neck	نیک	گردن

Native	نیٹو	اصلی باشندہ	Throat	تھروٹ	حلق
Player	پلیئر	کھلاڑی	Nose	نوز	ناک
Relative	ریلیٹو	رشتے دار	Liver	لوَر	جگر
Shame	شیم	شرم	Ear	اِیَر	کان
Duty	ڈیوٹی	فرض	Almond	آمنڈ	بادام
Exhibition	ایگزہبشن	نمایش	Tonic	ٹانک	مقوی
General	جنرل	جرنیل	Sugarcane	شوگرکین	گنّا
Factory	فیکٹری	کارخانہ	Sweetmeat	سویٹ میٹ	مٹھائی
Perseverance	پرسویرینس	استقلال	Daughter-in-law	ڈاٹران لا	بہو
Diligence	ڈلیجنس	محنت	To do duty	ٹو ڈو ڈیوٹی	فرض ادا کرنا
Baker	بیکر	نانبائی	Father-in-Law	فادران لا	خسر
Brain	برین	دماغ	Promotion	پروموشن	ترقی
			Carefully	کیرفلی	سوچ سمجھ کر

گرامر

(۱) I were ill میں بیمار تھے (۲) We was ill. ہم بیمار تھا۔
یہ دونوں فقرے غلط ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اگر subject (فاعل)
siugular (واحد) ہو تو verb (فعل) بھی singular (واحد)
استعمال ہوتا ہے۔ اور اگر plural (جمع) ہو تو فعل بھی plural (جمع)
استعمال ہوتا ہے۔ اس لئے پہلے فقرہ میں "were" کی جگہ was اور
دوسرے میں was کی جگہ were استعمال کرنا چاہیئے:-

1. I was ill. میں بیمار تھا۔

2. We were ill. ہم بیمار تھے۔

(۲) اب ایک اور ضروری بات ملاحظہ ہو۔ فعل "am" اور "is" دونوں
singular (واحد) ہیں۔ اور subject (فاعل) "I" (میں) بھی

singular (واحد) ہے۔ لیکن اس کے لئے صرف "am" استعمال ہوتا ہے۔ اور "is" نہیں ہوتا چنانچہ "I am" تو ٹھیک ہے لیکن "I is" غلط ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ بعض فعل صرف ایسے subject (فاعل) کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔ جو first person میں ہو۔ اور بعض صرف second یا third person میں استعمال ہوتے ہیں جیسے "am" صرف first person والے subject یعنی I کے لئے استعمال ہوتا ہے اور "is" صرف third person والے کے لئے۔ یعنی it-she-he وغیرہ اور ہر ایک singular noun کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ پس معلوم ہؤا۔ کہ فعل کو ٹھیک طرح استعمال کرنے کے لئے یہ بھی دیکھنا ضروری ہوتا ہے۔ کہ اس کے subject کا number اور person کیا ہے۔ جب اس کا number اور person معلوم ہو گیا۔ تو اس number اور person کے subject کے لئے جو فعل استعمال ہوتا ہے۔ وہی استعمال کرنا چاہیئے۔ اور جس طرح استعمال ہوتا ہے۔ اسی طرح کرنا چاہیئے۔ چنانچہ پچھلے سبقوں سے آپ کو معلوم ہو گیا ہوگا۔ کہ am صرف first person اور singular number یعنی I کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً I am میں ہوں "is" صرف third person اور singular number یعنی it-she-he اور ہر ایک singular noun کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً She is here. وہ یہاں ہے۔

"are" ہر ایک ایسے subject کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ جو plural ہو۔ خواہ اس کا person کوئی ہو مثلاً

(۱) ہم ہیں We are. (۲) تم ہو You are.

(۳) وہ ہیں They are.

اسی طرح فعل "has" اور third person اور Singular number والے پروناؤن اور ہر ایک سنگلر ناؤن (اسم واحد) کے لئے "hast" صرف

second person اور singular number والے پروناؤن کے

لئے اور " have " ہر ایک person اور plural number

والے پروناؤن اور ہر ایک پلورل ناؤن (اسم جمع) کے لئے استعمال

ہوتا ہے۔ مگر I کے لئے بھی اگرچہ یہ singular ہے " have "

ہی استعمال ہوتا ہے۔

فعل " could " " can " " may " اور " should "

ہر ایک قسم کے subject اور سنگلر اور پلورل دونوں کے لئے استعمال

ہوتے ہیں۔ باقی فعلوں کی بابت ان باتوں کا ذکر ہم آئندہ سبقوں میں کریں گے۔

نوٹ۔ جیسا کہ پہلے ہی بیان ہو چکا ہے۔ اردو میں ادب کے طور پر بڑوں

اور بزرگوں کے لئے plural verb استعمال کرتے ہیں۔ مثلاً میرے والد

بیمار ہیں۔ لیکن انگریزی میں singular subject (فاعل واحد) کے

لئے ہمیشہ singular verb (فعل واحد) ہی استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً

میرے والد بیمار تھے۔ My father was ill.

منیجر صاحب یہاں نہیں ہیں۔ The Manager is not here.

۳۔ اگر دو یا زیادہ nominative یعنی subject فاعل

(جو singular number میں ہوں) conjunction " and " کے

ذریعہ ملے ہوئے ہوں تو فعل plural (جمع) استعمال کرنا چاہیئے۔ مثلاً

۱۔ میرا کتا اور بلی بیمار ہے — 1. My dog and cat are ill.

۲۔ تمہاری کتاب اور گھڑی میز پر تھی — 2. Your book and watch were on the table.

لیکن اگر subject سے پہلے each یا every ہو۔ تو فعل

singular (واحد) استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً

۱۔ ہر ایک لڑکا اور لڑکی حاضر تھی — 1. Each boy and girl was present.

۲۔ ہر ایک گھوڑا کتا اور بلی میری ہے — 2. Every horse, dog, and cat is mine.

اسی طرح اگر دو یا زیادہ singular nouns ایک ہی شخص کے لئے subject کے طور پر استعمال ہوئے ہوں تو فعل singular (واحد) استعمال کرنا چاہیئے۔ مثلاً

1. The proprietor and Manager of the press is here. } چھاپہ خانہ کا مالک اور منیجر یہاں ہے

اگر مالک اور منیجر الگ الگ شخص ہوں تو فعل plural یعنی جمع استعمال کرنا چاہیئے۔ اور article دونوں کے ساتھ استعمال ہوتا ہے۔

2. The proprietor and the manager of the press are here. } ۱۔ چھاپہ خانہ کے مالک اور منیجر یہاں ہیں

۴۔ جب دو subjects کو "as well as" conjunction کے ذریعہ ملایا جاتا ہے۔ تو verb کا number اور person پہلے subject کے مطابق ہوتا ہے۔

1. Mohan as well as his father is here. } ۱۔ موہن نیز اُس کے والد یہاں ہیں

2. Two servants as well as their master are here. } ۲۔ دو نوکر نیز ان کا مالک یہاں ہے

۵۔ اسی طرح جب کسی singular noun کو کسی دوسرے noun کے ساتھ preposition "with" کے ذریعہ ملایا جاتا ہے۔ تو singular verb (فعل واحد) استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً

1. The General with his soldiers was there. } ۱۔ جنرل معہ اپنے سپاہیوں کے وہاں تھا۔

2. The father with all his sons went to Lahore. } ۲۔ باپ معہ تمام بیٹوں کے لاہور کو گیا۔

۶۔ جب دو یا دو سے زیادہ singular subjects کے درمیان "or" یا "nor" ہو۔ تو singular verb استعمال کیا جاتا ہے۔ مثلاً

1. Either Sohan or Mohan is wrong.
2. Neither Sohan nor Mohan was wrong.

۱۔ یا تو سوہن غلطی پر ہے یا موہن۔ ۲۔ نہ سوہن اور نہ موہن غلطی پر تھا۔

لیکن اگر ان میں سے کسی کا plural number ہو۔ تو plural subject کو verb کے ساتھ رکھکر plural verb استعمال کرنا چاہیئے۔ مثلاً

سوہن یا اُسکے دوست غلطی پر ہیں Sohan or his friends are wrong.

اور اگر دو یا زیادہ subjects مختلف persons کے ہوں۔ یعنی کوئی تو first person کا ہو اور کوئی second یا third person کا ہو تو verb کا person وہی ہوتا ہے۔ جو اس subject کا ہو جو verb کے ساتھ رکھا گیا ہو۔ مثلاً

1. Neither you nor I am ill. ۱۔ نہ تو تم بیمار ہو اور نہ میں۔
2. Either you or he is a liar. ۲۔ یا تو تم یا وہ جھوٹا ہے۔

۷۔ جب first person کے کسی pronoun کو second یا third person کے کسی pronoun کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے۔ تو first person کا pronoun بعد میں آتا ہے۔ اور جب second person کے pronoun کو کسی دوسرے person کے pronoun کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے۔ تو second person کا pronoun پہلے آتا ہے۔ مثلاً

1. You and I should go there. ۱۔ تم کو اور مجھے وہاں جانا چاہیئے۔
2. He and I have fifty horses ۲۔ اس کے اور میرے پاس پچاس گھوڑے ہیں۔
3. That dog is both his and mine. ۳۔ وہ کتا اسکا اور میرا دونوں کا ہے
4. Your horse and mine are both lame. ۴۔ تمہارا گھوڑا اور میرا دونوں لنگڑے ہیں۔

5. You and he are very smart. ۵۔ تم اور وہ بڑے چست و چالاک ہو

مثالیں

1. Ahmad and his sister are in the class. ۱۔ احمد اور اس کی بہن جماعت میں ہے

2. Niaz as well as Sohan is a good player. ۲۔ نیاز نیز سوہن اچھا کھلاڑی ہے

3. The table and chair are mine. ۳۔ میز اور کرسی میری ہے

4. I with all my children was in the Punjab last year. ۴۔ میں معہ تمام بچوں کے پچھلے سال پنجاب میں تھا

5. Only one woman and one girl were ill. ۵۔ صرف ایک عورت اور ایک لڑکی بیمار تھی

6. You and he have no shame. ۶۔ آپکو اور اس کو کوئی شرم نہیں ہے

7. Either you or he has no shame. ۷۔ یا تو تمہیں یا اسے کوئی شرم نہیں ہے

8. Either he or my friends were honest. ۸۔ یا تو وہ یا میرے دوست دیانتدار تھے

9. Neither he nor I am a liar. ۹۔ نہ وہ اور نہ میں جھوٹا ہوں

10. Neither she nor her relatives have a good house. ۱۰۔ نہ اسکے پاس نہ اس کے رشتہ داروں کے پاس کوئی عمدہ مکان ہے

11. Every man and boy should do his duty. ۱۱۔ ہر مرد اور لڑکے کو اپنا فرض ادا کرنا چاہیئے

12. They and I can finish this work. ۱۲۔ وہ اور میں یہ کام ختم کر سکتے ہیں

13. Those watches are both hers and mine. ۱۳۔ وہ گھڑیاں اس کی اور میری دونوں کی ہیں

14. Give these coolies eight annas each { ۱۴۔ ان قلیوں کو آٹھ آٹھ آنے دو

15. We had neither men nor money { ۱۵۔ ہمارے پاس نہ آدمی تھے ۔ اور نہ روپیہ ۔

انگریزی میں ترجمہ کرو۔

طالب علم کو ان فقروں کا ترجمہ خوب سوچ کر کرنا چاہیئے ۔ میرے پاس اور اس کے پاس بچپن سے زیادہ گھوڑے تھے ۔ نہ احمد اور نہ احمد کے والد بیمار ہیں ۔ ایک گھوڑا اور ایک گھوڑی اس کی ہے ۔ یا تو تم یا تمہارا دوست جھوٹا ہے ۔ موہن کی ہر ایک گائے اور گھوڑا لاغر تھا ۔ مگر سوہن کے سب گھوڑے اور گائیں مضبوط تھیں ۔ احمد نیز اس کے بچے بیمار تھے ۔ سوداگر کو معہ قلیوں کے یہاں ہونا چاہیئے ۔ اس کام میں محنت اور استقلال بہت ضروری ہے ۔ نہ اس کو اور نہ تمہیں کچھ شرم ہے ۔ وہ کارخانے میرے اور اس کے دونوں کے تھے ۔ اس جماعت کے لڑکوں اور لڑکیوں کو ایک ایک گھڑی بطور انعام دو ۔ نہ میرے دوست کا لڑکا اور نہ تمہارا بھائی جلدی پڑھ سکتا ہے ۔ فضل دین معہ اپنے بچوں کے کل لاہور چلا گیا ۔ اور اب تم اس کے ساتھ نہیں رہ سکتے ۔ وہ گھوڑا اور گھوڑی میری تھی ۔ ہم نے ان بچوں کو دو دو گیند دئے ۔ موہن اور سوہن نیز ان کا نوکر دوکان میں ہے ۔ وہ نہ لاہور کو گئے نہ بریلی ۔

اردو میں ترجمہ کرو۔

Either the cook or his brother was in the kitchen. He got neither money nor bread. Either you or I was wrong. Sohan as well as Ahmad came late. Every boy and girl was present. The Headmaster with all his boys went to the exhibition. The proprietor and manager of this factory is a native of Africa. You and he were

absent yesterday. My father-in-law cannot help you in this matter. Almond is a very good and safe tonic for brain. She got neither promotion nor a prize.

سبق نمبر ۲۲

لفظ	تلفظ	معنی	لفظ	تلفظ	معنی
Receipt	رسیدٹ	رسید	Chain	چین	زنجیر
Compliments	کمپلیمنٹس	آداب	Horn	ہورن	سینگ
Lady	لیڈی	شریف عورت	Helpless	ہیلپلیس	لاچار
Gentleman	جینٹلمین	شریف آدمی	High	ہائی	اونچا
Company	کمپنی	کمپنی صحبت	Hard (چیزوں کیلئے)	ہارڈ	سخت
			Dishonest	ڈس آنسٹ	بددیانت
Certificate	سرٹیفکیٹ	سند	To obey	ٹو اوبے	حکم ماننا
Never mind	نیور مائنڈ	کچھ مضائقہ نہیں	Soft	سوفٹ	نرم
To Chain	ٹوچین	زنجیر لگانا	To post	ٹو پوسٹ	ڈاک میں ڈالنا تعینات کرنا
Appetite	ایپٹائٹ	بھوک	To send for	ٹوسینڈ فور	منگوانا
Boat	بوٹ	کشتی	To use	ٹو یوس	استعمال کرنا
Corn	کورن	اناج	Neighbour	نیبر	ہمسایہ
Voice	وائیس	آواز	Careless	کیرلیس	بے پرواہ
Son-in-law	سن اِن لا	داماد	Rent	رینٹ	کرایہ
To hear	ٹو ہیر	سننا	To sign	ٹو سائن	دستخط کرنا
To listen	ٹو لسن	کان دھر کر سننا	Ought to go	اوٹ ٹو گو	جانا چاہیئے
Future	فیوچر	آئندہ	Ought to come	اوٹ ٹو کم	آنا چاہیئے
In future	اِن فیوچر	آئندہ زمانہ میں	Past	پاسٹ	گذشتہ (گذرا ہوا)

نوٹ ۔۱۔ اس سبق میں ہم نے Infinitive کے لفظ to کا تلفظ نہیں دیا۔ اور نہ اگلے سبقوں میں دیں گے۔ اس لئے اس کو محذوف سمجھا جائے۔

نوٹ ۔۲۔ should (چاہیئے) کی جگہ ought (اَوٹ) بھی استعمال ہوتا ہے۔ لیکن اس کے بعد اصل فعل کا infinitive جوں کا توں استعمال ہوتا ہے۔ اور should سے بہ زیادہ زوردار لفظ ہے۔ یہ ظاہر کرتا ہے۔ کہ کسی کام کا کرنا ہمارا فرض ہے۔

مثالیں

1. You ought to obey your teachers. ۱۔ تم کو اپنے استادوں کا حکم ماننا چاہیئے

2. Every man ought to help his friends and neighbours. ۲۔ ہر ایک آدمی کو اپنے دوستوں اور ہمسایوں کی مدد کرنی چاہیئے

TENSE (ٹینس) یعنی فعل کا زمانہ اور اُس کی تین بڑی قسمیں

1. I write. ۱۔ میں لکھتا ہوں۔
2. I wrote. ۲۔ میں نے لکھا۔
3 I have written. ۳۔ میں نے لکھا ہے
4. I will write. I shall write. ۴۔ میں لکھوں گا۔

ان فقروں میں فعل تو ایک ہی استعمال کیا گیا ہے۔ یعنی "to write" (لکھنا)۔ لیکن جوں کا توں نہیں۔ بلکہ تین مختلف صورتوں میں۔ پہلے فقرہ میں "infinitive" (مصدر) کا "to" اڑا کر اس کی اصلی صورت کو استعمال کیا گیا ہے۔ دوسرے اور تیسرے فقروں میں اصل صورت

کے حرفوں میں کچھ کمی بیشی کر کے فعل کو استعمال کیا گیا ہے - اور تیسرے فقرہ میں اصل فعل سے پہلے ایک اور فعل یعنی " have " بھی لگا دیا گیا ہے - چوتھے اور پانچویں فقروں میں اصل صورت سے پہلے فعل will اور shall لگایا گیا ہے - کیا ہم ایک صورت کی جگہ دوسری استعمال کر سکتے ہیں - ہرگز نہیں - اس کی وجہ یہ ہے - کہ write (لکھتا ہوں) بتاتا ہے کہ فعل یعنی لکھنے کا کام زمانۂ حال میں یعنی اس زمانہ میں جو گذر رہا ہے ہوتا ہے wrote (لکھا) ظاہر کرتا ہے کہ فعل زمانۂ ماضی میں ختم ہؤا - یعنی اُس زمانہ میں جو گذر چکا ہے - اور have written (لکھا ہے) سے ظاہر ہوتا ہے - کہ فعل ابھی زمانۂ حال میں ختم ہؤا ہے - will write اور shall write سے معلوم ہوتا ہے کہ فعل زمانۂ مستقبل میں ہو گا - یعنی اُس زمانہ میں جو ابھی آنے والا ہے -

پس معلوم ہؤا کہ ہر ایک زمانہ کے لئے فعل کو الگ الگ صورت میں استعمال کیا جاتا ہے - فعل کے زمانہ کو انگریزی میں tense ٹینس کہتے ہیں - اگر فعل زمانۂ حال میں ہوتا ہو - ہو رہا ہو یا ہو چکا ہو تو اس کے tense کو present tense (زمانۂ حال) کہتے ہیں - اگر زمانۂ ماضی میں ہوا ہو تو past tense (زمانۂ ماضی) کہتے ہیں - اور اگر آئندہ زمانہ میں ہونے والا ہو - تو اُس کو future tense (زمانۂ مستقبل) کہتے ہیں -

مثالیں

1. Present tense	I write	میں لکھتا ہوں - آئی رائٹ
	I have written	میں نے لکھا ہے - آئی ہیو رِٹن
2. Past tense	I wrote	میں نے لکھا - آئی روٹ
Future Tense	I will write	میں لکھونگا { آئی وِل رائیٹ
	I shall write.	آئی شیل رائیٹ }

پس معلوم ہؤا کہ tense کی تین قسمیں ہیں (۱) present tense (فعل حال) (۲) past tense (فعل ماضی) اور (۳) future tense

(فعل مستقبل)

نوٹ - have written (لکھا ہے)۔ اردو میں اس فعل کے tense کو past (ماضی) کی قسم میں شمار کرتے ہیں۔ لیکن انگریزی میں اسے present tense پریزنٹ ٹینس میں شمار کیا جاتا ہے - اس کی وجہ ہم آئندہ بیان کرینگے - اس جگہ ہم کچھ اور ہی بیان کرنا چاہتے ہیں -

دیکھئے اوپر بیان کی ہوئی مثالوں میں ایک ہی فعل to write (لکھنا) کو ہم نے تین مختلف صورتوں میں استعمال کیا ہے۔ یعنی ایک جگہ write دوسری جگہ wrote اور تیسری جگہ written استعمال کیا ہے - اسی طرح ہر ایک verb کی تین صورتیں ہوتی ہیں۔ جو مختلف tenses بنانے کے لئے استعمال ہوتی ہیں - اور خواہ کوئی بھی tense بنانا ہو۔ انہی تین صورتوں میں سے کسی نہ کسی کو استعمال کیا جاتا ہے - صورت کو انگریزی میں form فُورم کہتے ہیں -

ان تین صورتوں کے نام یہ ہیں :-

(۱) present پریزینٹ (۲) past پاسٹ

(۳) past participle پاسٹ پارٹیسپل -

verb کی ان تین forms یعنی صورتوں کو فعل کے تین ضروری حصے بھی کہتے ہیں۔ کیونکہ ہر ایک tense انہی صورتوں سے یا ان صورتوں کی مدد سے بنایا جاتا ہے - اب ہم چند فعلوں کی یہ مختلف صورتیں بطور مثالوں کے درج کر کے اس سبق کو یہیں ختم کئے دیتے ہیں۔ اور اس کے متعلق باقی باتیں اگلے سبق میں بیان کریں گے:-

Infinitive	*Present*	*Past*	*Past participle*
To go جانا گو	go گو	went وینٹ	gone گون
To do کرنا ڈو	do ڈو	did ڈِڈ	done ڈن
To write لکھنا رائیٹ	write رائیٹ	wrote روٹ	written رِٹن
To see دیکھنا سی	see سی	saw سا	seen سِین

To walk واک چلنا	walk واک	walked واکڈ	walked واکڈ
To play پلے کھیلنا	play پلے	played پلیڈ	played پلیڈ
To live لِو رہنا	live لِو	lived لِوڈ	lived لِوڈ
To place پلیس رکھنا	place پلیس	placed پلیسڈ	placed پلیسڈ

مثالیں

1. Sign the receipt and take the money. — ۱۔ رسید پر دستخط کرو اور روپیہ لو
2. Post these few letters. — ۲۔ ان تھوڑی سی چٹھیوں کو ڈاک میں ڈالدو۔
3. Give my best compliments to your father. — ۳۔ اپنے والد کی خدمت میں میرا بہت بہت آداب عرض کرنا
4. You are very careless. — ۴۔ تم بہت بے پرواہ ہو۔
5. Have you any certificate? — ۵۔ کیا تمہارے پاس کوئی سند ہے۔
6. Send for a tonga at once, because I cannot walk. — ۶۔ فوراً ایک ٹانگہ منگواؤ کیونکہ میں چل نہیں سکتا
7. As I have no appetite, do not bring any thing for me. — ۷۔ چونکہ مجھے بھوک نہیں ہے اس لئے میرے واسطے کوئی چیز مت لاؤ۔
8. What is the rent of this house? — ۸۔ اس مکان کا کیا کرایہ ہے؟
9. Where are *my umbrella* and hat? — ۹۔ میرا چھاتا اور ٹوپی کہاں ہے؟
10. Never make such a mistake in future. — ۱۰۔ آئندہ ایسی غلطی ہرگز نہ کرنا
11. You should not live in such a bad company. — ۱۱۔ تم کو ایسی بری صحبت میں نہیں رہنا چاہیئے

انگریزی میں ترجمہ کرو۔

اس مکان کی دیواریں بہت اونچی ہیں ۔ ان لڑکیوں کا سبق بہت مشکل نہیں ہونا چاہیئے ۔ تم کو اس کاغذ پر چٹھی نہیں لکھنی چاہیئے ۔ وہ گٹھڑی اُٹھا نہ سکا کیونکہ (وہ) بہت بھاری تھی ۔ میں یہ قلم استعمال کروں ؟ میں تمہاری آواز سُن نہیں سکتا ۔ کیونکہ تم بہت دور ہو ۔ اُس گائے کے سینگ نہیں تھے ۔ اس زنجیر کی قیمت کیا ہے ؟ کیا آپ مجھے فضل داد کے داماد کا پتہ بتا سکتے ہیں ۔ وہ لوگ شاید اِن لاچار عورتوں کی مدد کریں ۔ تم کو بہت تابعدار ہونا چاہیئے ۔ تمہارے بھائی کا لڑکا ذہین طالب علم نہیں ہے ۔ مگر بڑا محنتی ہے ۔ سب لڑکوں کو اپنے ماں باپ کا حکم ماننا چاہیئے ۔ اور محنت کرنی چاہیئے ۔ موہن اور سوہن نیز ان کی والدہ راولپنڈی میں ہے یہ گھڑی اور زنجیر اُس کی ہے ۔ مہربانی کر کے مجھے اپنا سرٹیفکیٹ دکھایئے سیکرٹری صاحب معہ تمام ممبروں کے دفتر میں ہیں ؛

اُردو میں ترجمہ کرو۔

Show me the receipt. Give your mother my best compliments. Is that boy very careless? How many certificates has he? Can you send for a coolie? My sister has no appetite, because she has got fever. You should use very easy words. May I tell him the price of these books, knives, and pens? Why could she not bring him a map of Africa?

Neither they nor we can repair this house. My friend with all his servants is now at Fatehgarh.

سبق نمبر ۲۳

لفظ	تلفظ	معنی	لفظ	تلفظ	معنی
Tree	ٹری	درخت	Wages	ویجز	مزدوری
Almanac	آلمنیک	جنتری	Prince	پرنس	شہزادہ
Silk	سلک	ریشم	For the sake of	فوردی سیک آو	کی خاطر
Peon	پین	چپراسی	Income	انکم	آمدنی
Sugar	شوگر	چینی	Instead of	ان سٹیڈ آو	کی جگہ
Matches	میچز	دیاسلائی	Pear	پیئر	ناشپاتی
Relation	ریلیشن	نسبت۔ رشتہ دار	Cough	کف	کھانسی
Pleader	پلیڈر	وکیل	To cough	کف	کھانسنا
Sour	سور	کھٹا	To consult	کنسلٹ	مشورہ کرنا
Shirt	شرٹ	قمیص	Place	پلیس	جگہ
Case	کیس	مقدمہ (حالت)	To sew	سو	سینا
Acquaintance	اکوینٹنس	واقفیت	By post	بائی پوسٹ	بذریعہ ڈاک
Power	پوور	طاقت	By peon	بائی پین	چپراسی کے ہاتھ
Arrangement	ارینجمینٹ	بندوبست انتظام	To stay	سٹے	ٹھیرنا
To arrange (for)	ارینج (فور)	بندوبست کرنا انتظام کرنا	Next	نیکسٹ	اگلا
			Under	انڈر	کے نیچے
Acquainted with	اکوینٹڈ وِد	(سے) واقف	Just	جسٹ	ابھی
Government	گورنمنٹ	حکومت	To try	ٹرائی	کوشش کرنا آزمانا
Beyond	بیانڈ	سے پرے سے باہر	To lean	ٹولین	سے ٹیک لگانا

To the last	ٹو دی لاسٹ	آخر دم تک	Till	ٹِل	تک
			Well	وَیل	اچھی طرح۔ کنواں
To cry	کرائی	چیخنا	To wrap	رَیپ	لپیٹنا
To dive	ڈائو	غوطہ لگانا	To dip	ڈِپ	ڈبونا

گرامر

پچھلے سبق میں verb کی تین ضروری صورتوں یا حصوں یعنی past - present اور past participle کی جو مثالیں دی گئی ہیں۔ اُن سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ present بنانے کے لئے Infinitive (مصدر) کا to اڑا دیا جاتا ہے۔ یعنی فعل کی صرف اصل صورت استعمال ہوتی ہے۔ مثلاً to do سے do لیکن past اور past participle بنانے کے لئے بعض فعلوں کے present کے آخر میں حرف d یا ed لگائے جاتے ہیں۔ اگر فعل کا آخری حرف "e" ہو۔ تو "d" ورنہ "ed" لگاتے ہیں) مثلاً love سے loved اور walk سے walked اور اگر آخری حرف y ہو اور y سے پہلے کوئی consonant ہو تو "y" کو اڑا کر ied لگاتے ہیں۔ مثلاً try سے tried ٹرائیڈ۔

نوٹ۔ اگر وَرب کے آخر میں صرف ایک consonant ہو۔ اور اُس سے عین پہلے ایک ہی vowel ہو تو past اور Past participle میں وہ consonant دو دفعہ استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً beg سے begged — whip سے whipped اور sin گناہ کرنا سے sinned۔

مگر بہت سے فعل ایسے ہیں۔ جن کے متعلق کوئی قاعدہ مقرر نہیں ہے مثلاً see سے saw اور seen —write رائٹ سے wrote اور written

اس قسم کے فعلوں کی مختلف صورتیں اس سبق کے آخر میں لکھدی گئی ہیں۔
اب ہم اس سبق میں ایک اور ضروری بات بتا دینا چاہتے ہیں۔ اور وہ یہ کہ tense کی جو تین قسمیں پہلے بیان ہو چکی ہیں۔ یعنی present tense past tense اور future tense۔ یہ tense ٹینس کی صرف تین بڑی قسمیں ہیں۔ اور ہر ایک tense کی آگے کئی کئی قسمیں ہیں۔ چنانچہ اب ہم ان کو بیان کرتے ہیں۔

1. Umar Din writes letters. ۱ عمر دین چٹھیاں لکھتا ہے۔

2. Umar Din is writing letters. ۲۔ عمر دین چٹھیاں لکھ رہا ہے۔

3. Umar Din has written letters just now. ۳۔ عمر دین نے چٹھیاں ابھی لکھی ہیں

ان تینوں فقروں میں فعل بھی ایک ہی ہے۔ اور فعل کا tense (زمانہ) بھی ایک ہی ہے۔ یعنی present tense (زمانۂ حال) پھر کیا وجہ ہے۔ کہ ایک فقرہ میں فعل writes رائیٹس (لکھتا ہے) دوسرے میں is writing "ازرائیٹنگ" (لکھ رہا ہے) اور تیسرے میں has written "ہیز رِٹن" (لکھی ہیں) استعمال کیا گیا ہے۔ یعنی فعل کو مختلف صورتوں میں استعمال کیا گیا ہے۔ اور اصل فعل سے پہلے دوسرے فعل is اور "has" استعمال کئے گئے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اگرچہ tense (زمانہ) اصل میں ایک ہی ہے۔ لیکن مطلب میں تھوڑا تھوڑا فرق ہے جب ہم کہتے ہیں writes (لکھتا ہے) تو اس کا مطلب یہ نہیں ہوتا۔ کہ عمر دین اس وقت بھی ضرور لکھ رہا ہے۔ جبکہ فقرہ ہمارے منہ سے نکلا ہے۔ لیکن جب ہم کہتے ہیں۔ is writing (لکھ رہا ہے) تو اس کا مطلب ضرور یہی ہوتا ہے۔ کہ وہ اس وقت بھی لکھ رہا ہے۔ اور جب ہم کہتے ہیں has written (لکھی ہیں) تو اس کا مطلب کچھ اور ہی ہوتا ہے۔ اور وہ یہ کہ لکھنے کا کام ابھی زمانۂ حال میں ختم ہوا ہے۔ پس معلوم ہوا کہ present tense (فعل حال) ہمیشہ بالکل ایک ہی مطلب میں استعمال نہیں ہوتا۔ اس کو کئی طرح

استعمال کیا جاتا ہے۔ جس سے مطلب میں فرق پیدا ہو جاتا ہے۔ اس لئے اس کی کئی قسمیں ہیں۔ پہلی قسم وہ ہے۔ جس سے یہ بالکل معلوم نہیں ہوتا۔ کہ فعل زمانہ حال میں برابر ہو رہا ہے۔ یا حال ہی میں ختم ہو چکا ہے۔ مثلاً

(۱) عمر دین لکھتا ہے۔ Umar Din writes اس tense کو present indefinite tense کہتے ہیں۔ لفظ indefinite کے معنی ہیں "نامعلوم"

دوسری قسم وہ جس سے یہ معلوم ہوتا ہے۔ کہ فعل ختم نہیں ہؤا۔ بلکہ زمانۂ حال میں برابر ہو رہا ہے۔ مثلاً

۱۔ عمر دین لکھ رہا ہے۔ Umar Din is writing

اس کو present continuous tense یا present imperfect tense پریزنٹ امپرفیکٹ یا پریزنٹ کنٹنیوس ٹینس کہتے ہیں imperfect کے معنی ہیں نامکمل۔ ادھورا۔ اور continuous کے معنی ہیں لگاتار۔ تیسری قسم وہ ہے کہ جس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ فعل زمانۂ حال ہی میں ختم ہؤا ہے۔ مثلاً۔ عمر دین نے ابھی لکھا ہے۔ Umar Din has written just now.

اس کو present perfect tense کہتے ہیں۔ perfect کے معنی مکمل ختم ہو چکا۔

اب ایک اور ضروری بات ملاحظہ ہو۔

(۱) فضل دین پڑھ رہا ہے۔ (۲) فضل دین ایک گھنٹے سے پڑھ رہا ہے۔

دونوں فقروں سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ پڑھنے کا کام ہو رہا ہے۔ مگر پہلے فقرہ سے یہ معلوم نہیں ہوتا۔ کہ پڑھنے کا کام کب سے ہو رہا ہے۔ لیکن دوسرے فقرے سے یہ صاف ظاہر ہوتا ہے۔ اردو میں دونوں موقعوں پر ایک ہی tense استعمال کرتے ہیں۔ لیکن انگریزی میں الگ الگ tense استعمال ہوتے ہیں۔ اگر یہ معلوم نہ ہو۔ کہ فعل کب سے ہو رہا ہے۔ تو present imperfect tense استعمال کرتے ہیں۔ جو اوپر بیان ہو چکا ہے۔ مثلاً۔ فضل دین پڑھ رہا ہے Fazal Din is reading.

اور اگر یہ معلوم ہو۔ کہ فعل کب سے ہو رہا ہے۔ تو دوسرا tense استعمال کرتے ہیں۔ جیسے present perfect continuous پریزنٹ پرفیکٹ کنٹینوس کہتے ہیں۔ مثلاً

Fazal Din has been reading for an hour. } فضل دین ایک گھنٹہ سے پڑھ رہا ہے۔

یہ tense "present tense" کی چوتھی قسم ہے۔

پس معلوم ہوا کہ present tense کو چار طرح استعمال کیا جاتا ہے ایک تو اس طرح کہ کچھ معلوم نہ ہو۔ کہ فعل ہو رہا ہے۔ یا ختم ہو چکا ہے۔ اس کو indefinite form (صورت نامعلوم) کہتے ہیں۔ دوسرے اس طرح کہ اس سے معلوم ہو جائے کہ فعل برابر ہو رہا ہے۔ اس کو imperfect form (صورت ناتمام۔ ادھوری صورت) یا continuous form (جاری رہنے والی صورت) کہتے ہیں۔ تیسرے اس طرح کہ جس سے معلوم ہو جائے کہ فعل ختم ہو چکا ہے۔ اس کو perfect form (صورت مکمل) کہتے ہیں۔ چوتھی وہ صورت کہ جس سے یہ معلوم ہو کہ فعل کب سے ہو رہا ہے۔ اس کو perfect continuous کہتے ہیں۔ اسی طرح past tense اور future tense میں بھی یہ چاروں صورتیں پائی جاتی ہیں۔ ان کے نام وہی ہیں جو اوپر بیان ہو چکے۔ اور ان کا مطلب بھی وہی ہے۔ غرضکہ tense کی قسمیں اصل میں تو تین ہی ہیں۔ لیکن ہر ایک tense کی چار چار صورتیں forms ہونے سے tense کی کل بارہ قسمیں ہوئیں ان کے نام معہ مثالوں کے نیچے درج ہیں:۔

(۱) present indefinite پریزنٹ انڈیفینیٹ۔ مثلاً I do میں کرتا ہوں

(۲) present imperfect پریزنٹ اِمپرفیکٹ۔ مثلاً I am doing. آئی ایم ڈوئنگ (میں کر رہا ہوں)۔

(۳) present perfect پریزنٹ پرفیکٹ (ماضی قریب) I have done. آئی ہیو ڈن (میں نے کیا ہے)

(۴) present perfect continuous

I have been doing for an hour پریزینٹ پرفیکٹ کنٹینوس
آئی ہیو بین ڈوئنگ فور این آور (میں ایک گھنٹہ سے کام کر رہا ہوں)
I did. (ماضی مطلق) پاسٹ انڈیفینیٹ past indefinite (۵)
I was doing. (میں نے کیا) (۶) پاسٹ امپرفیکٹ past imperfect
(میں کرتا تھا یا میں کر رہا تھا)۔ (۷) past perfect پاسٹ پرفیکٹ
(ماضی بعید) آئی ہیڈ ڈن۔ I had done. میں نے کیا تھا (۸)
پاسٹ پرفیکٹ کنٹینوس past perfect continuous
آئی ہیڈ بین ڈوئنگ فور این I had been doing for an hour.
آور (میں ایک گھنٹہ سے کر رہا تھا) (۹ future indefinite. فیوچر
انڈیفینیٹ (فعل مستقبل) I will do. اور I shall do.
میں کروں گا۔ (۱۰) future imperfect فیوچر امپرفیکٹ
future perfect (۱۱) میں کر رہا ہونگا۔ I will (shall) be doing
فیوچر پرفیکٹ I will (shall) have done میں کر چکا ہوں گا۔
(۱۲) future perfect continuous فیوچر پرفیکٹ کنٹینوس۔
I will (shall) have been doing for two days. میں دو دن
سے کر رہا ہونگا۔ جیسا کہ پہلے بتایا گیا ہے یہ سب tense فعل کی تین صورتوں یا
حصوں یعنی past-present اور past participle سے بنائے
جاتے ہیں۔ اب ہم آئندہ سبقوں میں ہر ایک tense کے بنانے کے
قاعدے بیان کریں گے۔ اور یہ بھی بتائیں گے۔ کہ وہ کس کس موقع
پر استعمال ہوتے ہیں۔

مثالیں

1. Have you got any spare shirt? — ۱۔ کیا تمہارے پاس کوئی فالتو قمیص ہے!

2. Can you arrange for a shikari? — ۲۔ کیا آپ شکاری کا بندوبست کر سکتے ہیں

English	Urdu
3. He may not stay here till next week.	۳- وہ اگلے ہفتہ تک شاید یہاں نہ ٹھیرے
4. We should consult an able pleader, because the case is a very serious one.	۴- ہمیں ایک لائق وکیل سے مشورہ کرنا چاہیئے کیونکہ مقدمہ بڑا سنگین ہے
5. I am not acquainted with your friend.	۵- میں آپ کے دوست سے واقف نہیں ہوں۔
6. The price of this silk is four rupees a yard.	۶- اس ریشم کی قیمت چار روپے گز ہے
7. Alas! This is not within my power.	۷- افسوس یہ میرے اختیار میں نہیں ہے
8. Do not place your hand on the table	۸- اپنا ہاتھ میز پر نہ رکھو۔
9. Please do it for my sake.	۹- مہربانی کر کے یہ میری خاطر کیجئے
10 That fruit is sour	۱۰- وہ پھل کھٹا ہے۔
11. Can you come on Sunday instead of Monday?	۱۱- کیا آپ پیر کی بجائے اتوار کو آ سکتے ہیں
12. When Ram was a boy, he was a good student.	۱۲- جب رام لڑکا تھا (تو) وہ ایک اچھا طالب علم تھا

انگریزی میں ترجمہ کرو۔

میرا اپنا گھر ان پہاڑیوں سے پرے دو سڑکوں کے درمیان تھا۔

تم کو نفرت ... been بیوٹ ... نا چاہیئے۔ چونکہ اس کا بھائی بیمار ہے۔ اس لئے

وہ آج ... begun بگین ... کیا تمہارے پاس کوئی دیا سلائی نہیں۔ دیوار

سے ٹیک ... beheld بیہلڈ ... وہ اور کا بھائی بھی اب بہت مشغول ہے

اور آپ سے بات نہیں کر سکتا۔ وہ صرف چاک سے لکھتا ہے۔ کیونکہ اس کے پاس کوئی پنسل نہیں ہے۔ تم کو یہ بات مجھ سے چھپانی نہ چاہیئے خدا کرے کہ تم کو انعام ملے۔ احمد دین نیز اس کے والد صاحب بیمار تھے۔ نہ وہ عقلمند ہے نہ اس کا بھائی۔ وہ اور تم غیر حاضر کیوں تھے؟ مہربانی کر کے مجھ کو کوئی قلم دیجئے۔ میرے بھائی کی خاطر آج یہاں ٹھہریے۔ انہوں نے ہمیں بالکل ہی تھوڑی مزدوری دی۔ وہ تلوار اور یہ چھری میری ہے۔ نہ میرے دوستوں کے پاس کوئی دیانتدار نوکر ہے۔ اور نہ میرے پاس ہے۔ سچ تو یہ ہے کہ یہ میری طاقت سے باہر ہے۔

اردو میں ترجمہ کرو۔

Can you give an answer to this question? He has a horse, but no bridle. Give me either a turban or a shirt. These women should get their wages at once. How many coolies shall I send you now? I have many such umbrellas. This was beyond the power of the Government. She could not sew my shirt very well. She was going to give me a little sugar. All of this man's children are very wicked. None of your chaprasis may know my house. This pen of yours is so bad that I can not write with it. We have got as many gardens and as much land as any of you. They ought to arrive before quarter past eleven on the 13th instant. He dived beneath the water.

got a

you arrang

جن فعلوں کی تین صورتوں یعنی present past اور past participle کے بنانے کا کوئی قاعدہ مقرر نہیں۔ان کی فہرست معہ ان کی صورتوں کے نیچے لکھی جاتی ہے۔چونکہ infinitive اور present میں to کی کمی بیشی کے سوا اور کوئی فرق نہیں ہے۔اس لئے present کا تلفظ نہیں لکھا گیا۔اور صورت اِنفِنِٹو کے تلفظ میں لفظ "ٹو" چھوڑ دیا گیا ہے۔

نوٹ ۱۔جن فعلوں کا past بنانے کے لئے present کے آخر میں d—ed یا t لگایا جاتا ہے۔ان کو weak verb کہتے ہیں۔ اور دوسروں کو strong verb کہتے ہیں۔

---

(۱)

Strong Verbs کی فہرست

Infinitive اِنفِنِٹو		Present پریزینٹ	Past پاسٹ		Past participle. پاسٹ پارٹیسپل	
To abide	رہنا۔قائم رہنا۔ابائیڈ	abide	abode	ابوڈ	abode	ابوڈ
To arise	جاگنا۔اٹھنا۔ارائیز	arise	arose	اروز	arisen	اریزن
To awake	جاگنا۔جگانا۔اویک	*awake*	awoke	اووک	awoke	اووک
To bear	بیر { برداشت کرنا / لے جانا	bear	bore	بور	borne	بورن
To beat	مارنا۔بیٹ	beat	beat	بیٹ	beaten	بیٹن
To become	بننا۔ہونا۔بکم	become	became	بکیم	become	بکم
To beget	پیدا کرنا۔بگیٹ	beget	begot	بگوٹ	begotten	بگوٹن
To begin	شروع کرنا۔بگن	begin	began	بگین	begun	بگن
To behold	دیکھنا۔بہولڈ	behold	beheld	بہیلڈ	beheld	بہیلڈ

Infinitive اِنفنِٹو		Present پریزینٹ	Past پاسٹ		Past participle پاسٹ پارٹیسپل	
To bid	حکم دینا / بولی دینا - بِڈ	bid	bade / bid	بیڈ / بِڈ	bidden / bid	بِڈن / بِڈ
To bind	باندھنا - بائنڈ	bind	bound	باؤنڈ	bound	باؤنڈ
To bite	دانت سے کاٹنا - بائیٹ	bite	bit	بٹ	bitten / bit	بِٹن / بِٹ
To blow	پھولانا / پھونک کر بجانا - بلو	blow	blew	بلیو	blown	بلون
To break	توڑنا - بریک	break	broke	بروک	broken	بروکن
To chide	جھڑکنا - چائیڈ	chide	chid	چِڈ	chidden / chid	چِڈن / چِڈ
To choose	چُننا - چوز	choose	chose	چوز	chosen	چوزن
To cleave	پھاڑنا / چیرنا - کلیو	cleave	cleft / clove	کلیفٹ / کلو	cleft	کلیفٹ
To cling	چمٹنا - کلنگ	cling	clung	کلنگ	clung	کلنگ
To come	آنا - کم	come	came	کیم	come	کم
To dig	کھودنا - ڈِگ	dig	dug	ڈگ	dug	ڈگ
To do	کرنا - ڈو	do	did	ڈِڈ	done	ڈن
To draw	کھینچنا - ڈرا	draw	drew	ڈریو	drawn	ڈران
To dirnk	پینا - ڈرنک	drink	drank	ڈرینک	drunk / drunken	ڈرنک / ڈرنکن
To drive	ہانکنا - ڈرائو	drive	drove	ڈرود	driven	ڈرون
To eat	کھانا - ایٹ	eat	ate	ایٹ	eaten	ایٹن
To fall	گرنا - فال	fall	fell	فیل	fallen	فالن

Infinitive		Present	Past		Past Participle	
انفنیٹو		پریزینٹ	پاسٹ		پاسٹ پارٹیسپل	
To fight	لڑنا ۔ فائیٹ	fight	fought	فوٹ	fought	فوٹ
To find	پانا ۔ فائنڈ	find	found	فاونڈ	found	فاونڈ
To fling	پھینکنا ۔ فلنگ	fling	flung	فلنگ	flung	فلنگ
To fly	اُڑنا ۔ اُڑانا ۔ فلائی	fly	flew	فلیو	flown	فلون
To forbear	درگذر کرنا ۔ فوربیر	forbear	forbore	فوربور	forborn	فوربورن
To forbid	منع کرنا ۔ فوربڈ	forbid	forbade	فوربیڈ	forbidden	فوربڈن
To forget	بھولنا ۔ فورگیٹ	forget	forgot	فورگوٹ	forgotten	فورگوٹن
To forsake	چھوڑنا ۔ فورسیک	forsake	forsook	فورسک	forsaken	فورسیکن
To freeze	جم جانا / جمانا } فریز	freeze	froze	فروز	frozen	فروزن
To get	پانا ۔ لینا ۔ گیٹ	get	got	گوٹ	got	گوٹ
To give	دینا ۔ گو	give	gave	گیو	given	گوِن
To go	جانا ۔ گو	go	went	وینٹ	gone	گون
To grind	پیسنا ۔ گرائنڈ	grind	ground	گراونڈ	ground	گراونڈ
To grow	اُگنا ۔ اُگانا ۔ گرو	grow	grew	گریو	grown	گرون
To hang	لٹکنا ۔ لٹکانا ۔ ہینگ	hang	hung	ہنگ	hung	ہنگ
To hide	چھپنا / چھپانا } ہائیڈ	hide	hid	ہڈ	{ hidden / hid	ہڈن / ہڈ
To hold	پکڑنا ۔ ہولڈ	hold	held	ہیلڈ	held	ہیلڈ
To know	جاننا ۔ نو	know	knew	نیو	known	نون
To lie	لیٹنا ۔ لائی	lie	lay	لے	lain	لین
To ride	سواری کرنا ۔ رائیڈ	ride	rode	روڈ	ridden	رڈن
To ring	بجانا ۔ رنگ	ring	rang	رینگ	rung	رنگ

Infinitive		Present	Past		Past Participle	
انفنٹو		پریزینٹ	پاسٹ		پاسٹ پارٹسپل	
To rise	اٹھنا۔رائیز	rise	rose	روز	risen	رزن
To run	دوڑنا۔رن	run	ran	رَین	run	رَن
To see	دیکھنا۔سی	see	saw	سا	seen	سین
To seethe	اُبالنا۔سید	seethe	sod	سوڈ	sodden	سوڈن
To shake	ہلانا۔شیک	shake	shook	شُک	shaken	شیکن
To shave	حجامت کرنا۔شیو	shave	shaved	شیوڈ	shaven	شیون
To shear	کاٹنا۔شیر	shear	sheared shore	شیئرڈ شور	shorn	شورن
To shine	چمکنا۔شائین	shine	shone	شون	shone	شون
To shoot	گولی وغیرہ مارنا چلانا ۔شوٹ	shoot	shot	شوٹ	shot	شوٹ
To show	دکھانا۔شو	show	showed	شوڈ	shown	شون
To shrink	سکڑنا۔شرنک	shrink	shrank	شرینک	shrunk	شرنک
To sing	گانا۔سنگ	sing	sang	سینگ	sung	سنگ
To sink	ڈوبنا ڈبونا ۔سنک	s ink	sank	سینک	sunk	سنک
To sit	بیٹھنا۔سٹ	sit	sat	سیٹ	sat	سیٹ
To slay	قتل کرنا۔سلے	slay	slew	سلیو	slain	سلین
To slide	پھسلنا۔سلائیڈ	slide	slid	سلڈ	slidden slid	سلڈن سلڈ
To sling	لٹکانا۔سلنگ	sling	slung	سلنگ	slung	سلنگ
To slink	چپکے سے کھسک جانا ۔سلنک	slink	slunk	سلنک	slunk	سلنک

Infinitive انفنٹو		Present پریزینٹ	Past پاسٹ		Past Participle پاسٹ پارٹیسپل	
To sow	بونا۔سو	sow	sowed	سوڈ	sown	سون
To smite	مارنا۔سمائیٹ	smite	smote	سموٹ	smitten	سمٹن
To speak	بولنا۔سپیک	speak	spoke	سپوک	spoken	سپوکن
To spin	کاتنا۔سپن	spin	span spun	سپین سپن	spun	سپن
To spit	تھوکنا۔سپٹ	spit	spat	سپیٹ	spat spit	سپیٹ سپٹ
To spring	چھلانگ مارنا۔سپرنگ	spring	sprang sprung	سپرینگ سپرنگ	sprung	سپرنگ
To stand	کھڑا ہونا۔سٹینڈ	stand	stood	سٹڈ	stood	سٹڈ
To stave	سوراخ کرنا۔سٹیو	stave	stove	سٹوو	stove	سٹوو
To steal	چرانا۔سٹیل	steal	stole	سٹول	stolen	سٹولن
To stick	چمٹنا۔سٹک	stick	stuck	سٹک	stuck	سٹک
To sting	ڈنک مارنا۔سٹنگ	sting	stung	سٹنگ	stung	سٹنگ
To stink	بدبو کرنا۔سٹنک	stink	stank	سٹینک	stunk	سٹنک
To stride	لمبے قدم رکھنا۔سٹرائیڈ	stride	strode	سٹروڈ	stridden	سٹرڈن
To strike	مارنا۔سٹرائیک	strike	struck	سٹرک	struck	سٹرک
To string	تار چڑھانا۔سٹرنگ	string	strung	سٹرنگ	strung	سٹرنگ
To strive	کوشش کرنا۔سٹرائیو	strive	strove	سٹروو	striven	سٹروِن
To swear	قسم کھانا۔سویئر	swear	swore	سوور	sworn	سوورن
To swell	سوجنا۔پھولنا پھلانا۔سویل	swell	swelled	سویلڈ	swollen	سوولن
To swim	تیرنا۔سوم	swim	swam	سویم	swum	سوم

Infinitive انفنٹو		Present پریزینٹ	Past پاسٹ		Past Participle پاسٹ پارٹیسپل	
To swing	جھولنا۔ ہلانا۔ سوِنگ	swing	swung	سُونگ	swung	سُونگ
To take	لینا۔ ٹیک	take	took	ٹک	taken	ٹیکن
To tear	پھاڑنا۔ ٹیر	tear	tore	ٹور	torn	ٹورن
To thrive	پھلنا پھولنا۔ تھرائو	thrive	throve	تھروو	thriven	تھروِن
To throw	پھینکنا۔ تھرو	throw	threw	تھرِیو	thrown	تھرون
To tread	کچلنا۔ ٹریڈ	tread	trod	ٹروڈ	trodden	ٹروڈن
To wake	جاگنا۔ جگانا۔ ویک	wake	woke	ووک	waked	ویکڈ
To wear	پہننا۔ ویَر	wear	wore	وور	worn	وورن
To weave	بننا۔ وِیو	weave	wove	وو	woven	ووون
To win	جیتنا۔ وِن	win	won	وَن	won	وَن
To wind	پھونکنا / لپیٹنا ۔ وائینڈ	wind	wound	واؤنڈ	wound	واؤنڈ
To wring	نچوڑنا۔ رِنگ	wring	wrung	رَنگ	wrung	رَنگ
To write	لکھنا۔ رائیٹ	write	wrote	روٹ	written	رِٹن

(۲)

اگرچہ نیچے لکھے ہوئے فعلوں کا past d یا ed لگانے سے نہیں بنتا لیکن یہ سب weak سمجھے جاتے ہیں:-

اس فہرست میں اور اوپر کی فہرست میں بھی جن فعلوں کے نیچے خط کھنچا ہوا ہے۔ ان کا Past حرف d اور حرف ed لگانے سے بھی بنتا ہے۔

Infinitive		Present	Past		Past Participle	
To bereave	چھین لینا / محروم کرنا ۔ بریو	bereave	bereft	بریفٹ	bereft	بریفٹ
To beseech	منت کرنا۔ بِسیچ	beseech	besought	بسوٹ	besought	بسوٹ
To bleed	خون نکالنا / خون نکلنا ۔ بلیڈ	bleed	bled	بلیڈ	bled	بلیڈ

Infinitive		Present	Past		Past Participle	
انفنٹو		پریزینٹ	پاسٹ		پاسٹ پارٹسپل	
To blend	ملانا۔بلینڈ	blend	blended	بلینڈڈ	blent	بلینٹ
To breed	پالنا۔بریڈ	breed	bred	بریڈ	bred	بریڈ
To bring	لانا۔برنگ	bring	brought	بروٹ	brought	بروٹ
To build	بنانا۔بلڈ	build	built	بلٹ	built	بلٹ
To burn	جلانا۔برن	burn	burnt	برنٹ	burnt	برنٹ
To buy	خریدنا۔بائی	buy	bought	بوٹ	bought	بوٹ
To catch	پکڑنا۔کیچ	catch	caught	کوٹ	caught	کوٹ
To clothe	پہنانا۔کلود	clothe	clad	کلیڈ	clad	کلیڈ
To creep	رینگنا۔کریپ	creep	crept	کریپٹ	crept	کریپٹ
To crow	ککڑوں کوں کرنا / لاف مارنا } کرو	crow	crew	کریو	crowed	کروڈ
To curse	لعنت ملامت کرنا۔کرس	curse	curst	کرسٹ	curst	کرسٹ
To dare	جرأت کرنا۔ڈیر	dare	durst	ڈرسٹ	durst	ڈرسٹ
To deal	لین دین کرنا / سلوک کرنا } ڈیل	deal	dealt	ڈیلٹ	dealt	ڈیلٹ
To dream	خواب دیکھنا۔ڈریم	dream	dreamt	ڈریمٹ	dreamt	ڈریمٹ
To dwell	رہنا سہنا۔ڈویل	dwell	dwelt	ڈویلٹ	dwelt	ڈویلٹ
To feed	کھلانا۔فیڈ	feed	fed	فیڈ	fed	فیڈ
To feel	محسوس کرنا۔فیل	feel	felt	فیلٹ	felt	فیلٹ
To flee	بھاگنا۔فلی	flee	fled	فلیڈ	fled	فلیڈ
To gild	ملمع کرنا۔گلڈ	gild	gilt	گلٹ	gilt	گلٹ
To gird	کسنا۔گرڈ	gird	girt	گرٹ	girt	گرٹ
To grave	کھودنا۔گریو	grave	graved	گریوڈ	graven	گریون

Infinitive انفنٹو		Present پریزینٹ	Past پاسٹ		Past Participle پاسٹ پارٹسپل	
To have	رکھنا ۔ کے پاس ہونا } ہیو	have	had	ہیڈ	had	ہیڈ
To hear	سُننا ۔ ہیئر	hear	heard	ہرڈ	heard	ہرڈ
To hew	کاٹنا ہیو	hew	hewed	ہیوڈ	hewn	ہیون
To keep	رکھنا ۔ کیپ	keep	kept	کیپٹ	kept	کیپٹ
To kneel	گھٹنا جھکانا نیل	kneel	knelt	نیلٹ	knelt	نیلٹ
To lay	لٹانا ۔ زمین پر رکھنا } لے	lay	laid	لیڈ	laid	لیڈ
To lead	رہنمائی کرنا ۔ لے جانا } لیڈ	lead	led	لیڈ	led	لیڈ
To *leap*	کودنا ۔ لیپ	leap	leapt	لیپٹ	leapt	لیپٹ
To learn	سیکھنا ۔ لَرن	learn	learnt	لرنٹ	learnt	لرنٹ
To leave	چھوڑنا ۔ روانہ ہونا } لیو	leave	left	لیفٹ	left	لیفٹ
To lend	قرض دینا ۔ لینڈ	lend	lent	لینٹ	lent	لینٹ
To light	روشن کرنا ۔ جلانا } لائیٹ	light	lit	لٹ	lit	لٹ
To load	لادنا ۔ لوڈ	load	loaded	لوڈڈ	laden	لیڈن
To lose	کھونا ۔ لوز	lose	lost	لوسٹ	lost	لوسٹ
To make	بنانا ۔ میک	make	made	میڈ	made	میڈ
To mean	معنی رکھنا ۔ مطلب ہونا } مین	mean	meant	مینٹ	meant	مینٹ
To meet	ملنا ۔ ملاقات کرنا } میٹ	meet	met	میٹ	met	میٹ

Infinitive		Present	Past		Past Participle	
انفنٹو		پریزنٹ	پاسٹ		پارٹسپل	پاسٹ
To melt	پگھلنا پگھلانا۔میلٹ	melt	melted	میلٹڈ	molten	مولٹن
To mow	کاٹنا۔مو	mow	mowed	موڈ	mown	مون
To prove	ثابت ہونا ثابت کرنا۔پروو	prove	proved	پروڈ	proven	پروون
To rend	پھاڑنا چیرنا۔رینڈ	rend	rent	رینٹ	rent	رینٹ
To rive	پھاڑنا پھٹنا۔رائیو	rive	rived	رائیوڈ	riven	ریون
To saw	چیرنا۔سا	saw	sawed	ساڈ	sawn	سان
To say	کہنا۔سے	say	said	سیڈ	said	سیڈ
To seek	تلاش کرنا۔سیک	seek	sought	سوٹ	sought	سوٹ
To sell	بیچنا۔سیل	sell	sold	سولڈ	sold	سولڈ
To send	بھیجنا۔سینڈ	send	sent	سینٹ	sent	سینٹ
To sew	سینا۔سو	sew	sewed	سوڈ	sewn	سون
To shave	حجامت کرنا۔شیو	shave	shaved	شیوڈ	shaven	شیون
To shoe	نعل لگانا۔شو	shoe	shod	شوڈ	shod	شوڈ
To show	دکھانا۔شو	show	showed	شوڈ	shown	شون
To sleep	سونا۔سلیپ	sleep	slept	سلیپٹ	slept	سلیپٹ
To smell	سونگھنا۔سمیل	smell	smelt	سمیلٹ	smelt	سمیلٹ
To sow	بونا۔سو	sow	sowed	سوڈ	sown	سون
To speed	تیزی کرنا۔سپیڈ	speed	sped	سپیڈ	sped	سپیڈ
To spend	خرچ کرنا۔سپینڈ	spend	spent	سپینٹ	spent	سپینٹ
To spill	گرانا چھلکنا۔سپل	spill	spilt	سپلٹ	spilt	سپلٹ
To sweep	جھاڑو دینا۔سویپ	sweep	swept	سویپٹ	swept	سویپٹ
To swell	سوجھنا۔سویل	swelled	swelled	سویلڈ	swollen	سوولن

Infinitive		Present	Past		Past Participle	
انفنٹو		پریزینٹ	پاسٹ		پاسٹ پارٹیسپل	
To teach	سکھانا۔ ٹیچ	teach	taught	ٹوٹ	taught	ٹوٹ
To tell	بتانا۔ کہنا۔ ٹیل	tell	told	ٹولڈ	told	ٹولڈ
To think	خیال کرنا تھنک	think	thought	تھوٹ	thought	تھوٹ
To weep	رونا۔ ویپ	weep	wept	ویپٹ	wept	ویپٹ
To work	کام کرنا ورک	work	wrought	روٹ	wrought	روٹ
To spell	ہجے کرنا سپیل	spell	spelt	سپیلٹ	spelt	سپیلٹ
To strew	بکھیرنا سٹریو	strew	strewed	سٹریوڈ	strewed strewn	سٹریوڈ سٹریون

(۳)

بعض فعلوں کی تینوں صورتیں ایک ہی ہوتی ہیں۔ چنانچہ وہ نیچے لکھی جاتی ہیں:۔

To bet	بازی لگانا۔ بیٹ	bet	bet	بیٹ	bet	بیٹ
To burst	پھٹنا۔ برسٹ	burst	burst	برسٹ	burst	برسٹ
To cast	ڈھالنا۔ کاسٹ	cast	cast	کاسٹ	cast	کاسٹ
To cost	خرچ آنا۔ کوسٹ	cost	cost	کوسٹ	cost	کوسٹ
To cut	کاٹنا۔ کٹ	cut	cut	کٹ	cut	کٹ
To hit	مارنا۔ ہٹ	hit	hit	ہٹ	hit	ہٹ
To hurt	چوٹ لگانا۔ ہرٹ	hurt	hurt	ہرٹ	hurt	ہرٹ
To knit	سلائی سے بننا۔ نٹ	knit	knit	نٹ	knit	نٹ
To let	کرایہ پر دینا اجازت دینا } لیٹ	let	let	لیٹ	let	لیٹ
To put	رکھنا۔ ڈالنا۔ پُٹ	put	put	پُٹ	put	پُٹ
To quit	چھوڑنا۔ کوِٹ	quit	quit	کوِٹ	quit	کوِٹ

Infinitive انفنٹو	Present پریزینٹ	Past پاسٹ	Past Participle پاسٹ پارٹسپل
To read	پڑھنا-ریڈ read	read ریڈ	read ریڈ
To rid	چھڑانا-رِڈ rid	rid رِڈ	rid رِڈ
To set	بٹھانا-لگانا-سیٹ set	set سَیٹ	set سَیٹ
To shed	بہانا-شیڈ shed	shed شَیڈ	shed شَیڈ
To shred	کپڑا کترنا-شریڈ shred	shred شریڈ	shred شریڈ
To shut	بند کرنا-شٹ shut	shut شٹ	shut شٹ
To slit	پھاڑنا-سلِٹ slit	slit سلِٹ	slit سلِٹ
To spit	تھوکنا-سپٹ spit	spit سپٹ	spit سپٹ
To spread	پھیلانا-سپریڈ spread	spread سپریڈ	spread سپریڈ
To thrust	بھونکنا-تھرسٹ thrust	thrust تھرسٹ	thrust تھرسٹ
<u>To wed</u>	شادی کرنا-وَیڈ wed	wed وَیڈ	wed وَیڈ
To split	چیرنا / پھاڑنا } سپلٹ split	split سپلٹ	split سپلٹ
To sweat	پسینہ آنا / پسینہ لانا } سوَیٹ sweat	sweat سوَیٹ	sweat سوَیٹ

نوٹ:- یاد رہے کہ ان فہرستوں میں جو Verbs دیئے گئے ہیں- ان کے سوا باقی verbs کا past اور past participle حرف d یا ed لگانے سے بنتا ہے- جیسا کہ اوپر بیان کر دیا گیا ہے-

سوال- نیچے لکھے ہوئے verbs کی تین صورتیں بتاؤ-

promise, speak, trust, cry, wrap spit, stand, dip, pray, open, run, cut, knit stay-stop-consult

سبق نمبر ۲۴

لفظ	تلفظ	معنی	لفظ	تلفظ	معنی
Food	فوڈ	خوراک	To get up	گیٹ اپ	اٹھنا
Mouse	ماؤس	چوہا	To wash	واشش	دھونا
Mice	مائیس	چوہا (جمع)	To taik	ٹاک	گفتگو کرنا
Mail train	میل ٹرین	ڈاک گاڑی	Railway	ریلوے	ریل
Lie	لائ	جھوٹ	Daily	ڈیلی	روزانہ ہر روز
Afternoon	آفٹرنون	تیسرا پہر			
In the afternoon	ان دی آفٹرنون	تیسرے پہر	Fish	فش	مچھلی
To want	ٹو وانٹ	چاہنا۔ درکار ہونا	To call	کال	کہنا۔ بلانا۔ نام رکھنا
			Music	میوزک	گانا بجانا
To tell a lie	ٹیل اے۔ لائ	جھوٹ بولنا	To march	مارچ	کوچ کرنا
To ask for	آسک فور	مانگنا	Station	سٹیشن	سٹیشن مقام۔
At most	ایٹ موسٹ	زیادہ سے زیادہ	Walk	واک	سیر
			Earth	ارتھ	زمین
At least	ایٹ لیسٹ	کم سے کم	To fight	فائیٹ	لڑنا
church	چرچ	گرجا	while	وائیل	جبکہ

گرامر

Present Indefinite Tense پریزینٹ انڈیفینیٹ (فعل حال)

موہن پڑھتا ہے۔ احمد لکھتا ہے۔ موہن دوڑتا ہے۔ وغیرہ۔

اس tense سے یہ ظاہر ہوتا ہے۔ کہ کوئی کام موجودہ زمانہ میں ہوتا

ہے۔ مگر اس سے لازمی طور پر یہ ظاہر نہیں ہوتا۔ کہ وہ کام فقرہ بولنے کے وقت بھی برابر ہو رہا ہے۔ مثلاً وہ سوداگر ریشم بیچتا ہے۔ ہم شام کو کرکٹ کھیلتے ہیں۔ اگر فقرہ بولنے کے وقت فعل ہو رہا ہو۔ مثلاً وہ سوداگر ریشم بیچ رہا ہے۔ ہم کرکٹ کھیل رہے ہیں۔ تو اس موقعہ پر present imperfect tense استعمال ہوتا ہے۔ جس کا ذکر ہم آئندہ کریں گے۔

اِس tense کے بنانے کا قاعدہ یہ ہے۔ کہ verb کی صرف پہلی صورت یعنی present جوں کی توں استعمال ہوتی ہے۔ مثلاً

I sing. میں گاتا ہوں۔

نوٹ :۔ اگر subject "second person" اور "singular number" میں ہو۔ یعنی thou (تو) ہو۔ تو verb کے آخر میں est لگاتے ہیں۔ مثلاً .Thou singest تو گاتا ہے۔

اور اگر verb کا آخری حرف "e" ہو تو صرف st لگاتے ہیں۔ مثلاً .Thou lovest

اور اگر third person اور singular number میں ہو۔ یعنی he she یا it ہو۔ تو verb کے آخر میں حرف s لگاتے ہیں۔ مثلاً He runs "ہی رنز" وہ دوڑتا ہے۔ لیکن اگر فعل کا آخری حرف ch (چ) z-x-sh-s یا o ہو۔ تو حرف s کی بجائے es لگاتے ہیں۔ مثلاً .He marches "ہی مارچز" وہ کوچ کرتا ہے۔ .he washes وہ دھوتا ہے .she goes "شی گوز" وہ جاتی ہے۔ اگر فعل کا آخری حرف y ہو۔ اور y سے پہلا حرف کوئی کونسونینٹ ہو۔ تو y کی جگہ ies لگاتے ہیں۔ مثلاً

.he tries وہ کوشش کرتا ہے۔

نوٹ۔ اگر subject کوئی noun ہو۔ تو نہ صرف اِس tense میں بلکہ۔ ہر ایک tense میں singular noun (اسم واحد) کے لئے فعل اسی طرح استعمال ہوتا ہے جس طرح third person singular number والے subject یعنی he she اور

اور it کے لئے ہوتا ہے۔ مثلاً

1. Mohan washes his clothes. (۱) موہن اپنے کپڑے دھوتا ہے۔

2. My brother reads in the fifth class. (۲) میرا بھائی پانچویں جماعت میں پڑھتا ہے

اور Plural noun کے لئے فعل اسی طرح استعمال ہوتا ہے۔ جس طرح subject والے plural number اور third person یعنی they کے لئے ہوتا ہے۔ مثلاً

1. The boys go. ۱۔ لڑکے جاتے ہیں۔
2. The girls sing. ۲۔ لڑکیاں گاتی ہیں۔

مثالیں

آئی ڈو	I do.	میں کرتا ہوں۔	He does.	ہی ڈز	وہ کرتا ہے
وی ڈو	We do.	ہم کرتے ہیں	Mohan does.	موہن ڈز	موہن کرتا ہے
سیتا ڈز	Sita does.	سیتا کرتی ہے	She does.	شی ڈز	وہ کرتی ہے
دی سن ڈز	The sun does.	سورج کرتا ہے	It does.	اِٹ ڈز	وہ کرتا ہے / وہ کرتی ہے
		داؤ ڈوسٹ	Thou doest.		تو کرتا ہے
یُو ڈو	You do.	تم کرتے ہو	They do.	دے ڈو	وہ کرتے ہیں / وہ کرتی ہیں۔

اگر فقرہ میں لفظ not (نہیں) آجائے تو اصل فعل کے پہلے سبجیکٹ کے مطابق جیسا کہ موقعہ ہو امدادی فعل do-does یا doest بطور مدد کے لگایا جاتا ہے۔ اور ان دونوں کے درمیان not آتا ہے۔ مثلاً

I do not go. میں نہیں جاتا — Thou doest not go. تو نہیں جاتا

He does not go. وہ نہیں جاتا — You do not go. تم نہیں جاتے

سوالیہ فقرہ میں do وغیرہ امدادی فعل کو subject سے پہلے استعمال کرتے ہیں۔ اور اگر کوئی سوالیہ لفظ ہو۔ تو وہ فقرہ کے شروع میں آتا ہے۔ مگر سوالیہ لفظ "کیا" کا ترجمہ نہیں کیا جاتا۔ مثلاً

Do I not go?	کیا میں نہیں جاتا؟
Do you not go?	کیا تم نہیں جاتے؟
Where does he go?	وہ کہاں جاتا ہے؟

نوٹ۔ سوالیہ فقرہ کو interrogative sentence اِنٹروگیٹو سینٹنس کہتے ہیں۔ جس فقرہ میں لفظ نفی یعنی نہ یا نہیں ہوتا ہے۔ اس کو negative sentence کہتے ہیں۔ مثلاً He does not come. جس فقرہ میں کوئی بات بیان کی جاتی ہے۔ اس کو affirmative sentence (افرمیٹو) کہتے ہیں۔ مثلاً He comes. اور جس فقرہ میں imperative verb (فعل امر) استعمال ہوتا ہے۔ اس کو imperative sentence کہتے ہیں۔ مثلاً Go home.

طالب علم کو چاہیئے کہ ایک قسم کے فقرہ کو لے کر دوسری قسم کے فقروں میں بدلنے کی مشق کرتا رہے۔ یعنی affirmative کو negative اور interrogative میں وغیرہ وغیرہ مثلاً

affirmative	negative	interrogative.
He goes.	He does not go.	Does he go?

طالب علم کو یہ بھی چاہیئے کہ اپنی مشق بڑھانے کے لئے کسی verb کو لے کر اسے ہر ایک person اور number کے سبجیکٹ کے ساتھ اور مختلف tenses میں استعمال کرے۔ اس عمل کو گرامر میں conjugation کنجگیشن (فعل کی گردان) کہتے ہیں۔

کنجگیشن میں اور بھی باتیں شامل ہوتی ہیں۔ لیکن یہاں ان کے ذکر کرنے کی ضرورت نہیں۔ اب ہم بطور مثال کے فعل send کا کنجگیشن کر کے دکھلاتے ہیں:۔

Conjugation of "to send"

Present Indefinite Tense

	Singular	Plural
First person	I send.	We send.
Second person	Thou sendest.	You send.
Third person	He sends.	They send.

مثالیں

1. Where do you live?	۱-تم کہاں رہتے ہو-
2. I live along the bank of a river.	۲-میں ایک دریا کے کنارے رہتا ہوں
3. What do you say?	۳-آپ کیا کہتے ہیں!
4. Do you know his address?	۴-کیا آپکو اس کا پتہ معلوم ہے!
5. Sorry, I don't know.	۵-افسوس میں نہیں جانتا-
6. What do you want?	۶-آپ کو کیا چاہیئے-
7. I want a fish.	۷-مجھے ایک مچھلی چاہیئے-
8. When does the mail train arrive?	۸-ڈاک گاڑی کب پہنچتی ہے
9. Why do you always tell a lie?	۹-تم ہمیشہ جھوٹ کیوں بولتے ہو!
10. Does she not like music?	۱۰-کیا وہ گانا بجانا پسند نہیں کرتی!
11. What do you call it in English.	۱۱-تم اسے انگریزی میں کیا کہتے ہو-
12. What do you mean by this?	۱۲-اس سے تمہارا کیا مطلب ہے!
13. May I use your holder?	۱۳-میں آپکا ہولڈر استعمال کروں-
14. You are never satisfied.	۱۴-تمہاری کبھی تسلی نہیں ہوتی-
15. The train starts before ten o' clock.	۱۵-ٹرین دس بجے سے پہلے روانہ ہو جاتی ہے-

انگریزی میں ترجمہ کرو۔

وہ حساب سیکھتی ہے۔ کیا وہ مچھلی مانگتا ہے۔ ڈاک گاڑی سوا پانچ بجے پہنچتی اور ساڑھے پانچ بجے چھوٹتی ہے۔ میں ہر روز صبح پانچ بجے اٹھتا ہوں کیونکہ میں پونے چھ بجے سیر کے واسطے باہر چلا جاتا ہوں۔ کیا وہ تم کو اچھی طرح جانتے ہیں؟ وہ کہاں کام کرتی ہیں۔ تم کتنے بجے سوتے ہو۔ وہ کیا کہتا ہے۔ تم کس کے مکان میں رہتے ہو۔ میں یہ باتیں پسند نہیں کرتا۔ اور اس لئے تمہاری صحبت میں نہیں رہ سکتا۔ اگرچہ وہ اپنا سبق روز یاد کرتی ہے۔ لیکن وہ بہت کمزور ہے۔ اس کو اپنے ماں باپ سے روپیہ ملتا ہے۔ سچ ہے کہ کوئی آدمی تمہاری تسلی نہیں کر سکتا۔ نیک لڑکے کبھی جھوٹ نہیں بولتے۔ اس سے ان کا کیا مطلب ہے؟ پرندے اڑتے ہیں۔ مگر مچھلیاں تیرتی ہیں۔

اردو میں ترجمہ کرو۔

We play cricket in the afternoon beyond those trees, while they play football. Does your father live above that church? When does this train arrive at the station? My father sends me thirty rupees a month. Do you know where Ram and his friends live? Does he not always tell a lie? I like milk, because it is a very good food for students. Does he write well? You don't work hard, and, therefore, you can not pass this year. Why do they not learn their lesson daily? The sun shines over the earth. A brave soldier fights to the last. Do as I tell you.

سوال ۔ ا ۔ اس مشق میں جن فقروں کے نیچے خط کھنچا ہوا ہے۔ ان میں سے affirmative کو negative اور interrogative میں اور دوسروں کو affirmative میں بدلو۔

سوال-۲- فعل "see" کا present indefinite tense میں کنجوگیشن کرو-

سبق نمبر ۲۵

لفظ	تلفظ	معنی	لفظ	تلفظ	معنی
Conqueror	کونکرر	فاتح-فتحمند	Stable	سٹیبل	اصطبل
Muffler	مفلر	گلوبند	Maund	موَنڈ	مَن
Decree	ڈِکری	ڈِگری	Tomb	ٹوم	قبر
		فیصلہ	Journey	جرنی	سفر
Gambling	گیمبلِنگ	جُوا	Sun	سَن	سورج
Rule	رُول	حکومت	Mile	مائیل	میل
		سطر	Race	ریس	دَوڑ
To rule.	ٹُو رُول	حکومت کرنا	Load	لوڈ	بوجھ
		سطر کھینچنا	Support	سپورٹ	گذارہ-مدد
Like	لائیک	جیسا-	Means	مینز	ذریعہ-صورت
		کی مانند	To lick	ٹُولِک	چاٹنا
Walk	واک	پیدل راستہ	Kind	کائنڈ	مہربان-قسم
It is late	اِٹ اِز لیٹ	دیر ہو گئی	Kindness	کائنڈنیس	مہربانی
Biscuit	بسکٹ	بسکٹ	Notice	نوٹس	اطلاع
To recognise	ٹو ریکگنائز	پہچاننا	Cloud	کلاوڈ	بادل
			Leave	لیو	چھٹی

گرامر

Past Indefinite Tense (پاسٹ اِنڈیفینٹ ٹینس)

اِس tense سے صرف یہ پایا جاتا ہے- کہ فعل گذرے ہوئے زمانہ

میں ہوُا ہے۔ مثلاً میں گیا۔ وہ آئے۔

بنانے کا قاعدہ فعل کی دوسری صورت یعنی past جوں کی توں استعمال ہوتی ہے۔ مثلاً I went. میں گیا۔ He spoke. وہ بولا۔ You did. تم نے کیا۔

نوٹ۔ یہ tense ماضی استمراری کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے۔ یعنی اس وقت بھی جب ہم یہ ظاہر کرنا چاہتے ہیں۔ کہ کوئی فعل گذرے ہوئے زمانہ میں صرف ایک دفعہ ہی نہیں ہوُا۔ بلکہ کبھی کبھی یا بار بار ہوُا تھا۔ مثلاً

1. We went to our village every Sunday. ۱۔ ہم ہر اتوار اپنے گاؤں کو چلے جاتے تھے

2. He came to us every week. ۲۔ وہ ہمارے پاس ہر ہفتہ آتا تھا۔

negative sentence میں subject (فاعل) کے بعد did بطور مدد کے لگایا جاتا ہے۔ اور اس کے بعد not اور not کے بعد فعل کا present حصہ استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً I did not go. میں نہیں گیا۔ You did not do. تم نے نہیں کیا۔ ان فقروں میں فعل did بطور مدد کے لگایا گیا ہے۔ اس کے کچھ معنیٰ نہیں ہیں۔ چنانچہ دوسرے فقرے میں اصل فعل تو do ہے۔ اور did صرف مدد کے لئے ہے۔ سوالیہ فقرہ میں did کو subject سے پہلے استعمال کرتے ہیں۔ اور اگر کوئی سوالیہ لفظ ہو۔ تو وہ حسب معمول فقرے کے شروع میں آتا ہے۔ مگر سوالیہ لفظ "کیا" کا ترجمہ نہیں ہوتا۔ مثلاً

1. Why did he not go? ۱۔ وہ کیوں نہیں گیا۔

2. Din you not get any prize? ۲۔ کیا تم کو کوئی انعام نہیں ملا۔

بعض nonns (اسموں) کے دو plural ہوتے ہیں۔ اور دونوں کا مطلب الگ الگ ہوتا ہے مثلاً

singular	plural		plural	
Brother ۱۔ بھائی بند۔ برید ز	Brothers برید رز	(ایک ہی باپ کے بیٹے بھائی)	Brethren	بریدرن

۲۔ لباس۔ کلوز Clothes (کئی قسموں کے) کپڑے کلوتھس Cloths Cloth

۳۔ فشز (کئی قسموں کی) مچھلیاں Fishes (بہت سی) مچھلیاں ۔ فش Fish Fish

ہم پہلے بتا چکے ہیں۔ کہ مالک کی نشانی s' صرف جانداروں کے لئے استعمال ہوتی ہے۔ لیکن جو لفظ وقت یا جگہ یا ناپ کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔ یا کسی بڑی اہم چیز کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔ اُن کے واسطے بھی یہ نشانی استعمال ہوسکتی ہے مثلاً

a day's journey اے ڈیز جرنی۔ ایک دن کا سفر two mile s' race
the court's decree عدالت کی ڈگری (فیصلہ) دو میل کی دوڑ

اگر دو یا زیادہ شخص اکٹھے کسی چیز کے مالک ہوں تو s' صرف آخری شخص کے ساتھ لگائی جاتی ہے۔ مثلاً

Mohan and Sohan's horse. موہن اور سوہن کا گھوڑا

اگر وہ الگ الگ چیزوں کے مالک ہوں۔ تو ہر ایک کے واسطے s' لگایا جاتا ہے۔ جیسے Mohan's and Sohan's horses موہن اور سوہن کے گھوڑے۔ اگر کوئی شخص بہت سی چیزوں کا مالک ہو۔ اور ان میں سے ایک کا ذکر کرنا ہو۔ تو of اور s' دونوں نشانیاں استعمال کی جاتی ہیں۔ مثلاً

1. That servant of Ahmad's is very honest. ۱۔ احمد کا وہ نوکر بڑا دیانتدار ہے

2. This book of mine is a quite new one. ۲۔ میری یہ کتاب بالکل نئی ہے

3. That book is one of Fazal Din's. ۳۔ وہ کتاب فضل دین کی (کتابوں میں سے) ایک ہے

نوٹ۔ موہن جیسا لڑکا۔ میرے مانند سوداگر۔ ایسے موقعہ پر "جیسا"

اور "کے مانند" کا ترجمہ like سے کیا جاتا ہے۔ مثلاً

1. A boy like Mohan 2. A merchant like me.

Conjugation of the verb "send"

Past Indefinite Tense

	Singular.	Plural.
First person	I sent.	We sent.
Second person	Thou sentest.	You sent.
Third person	He sent.	They sent.

مثالیں

1. Why did you not wake me very early. — ۱۔ تم نے مجھے بہت سویرے کیوں نہیں جگایا

2. What did you eat this morning? — ۲۔ تم نے صبح کیا کھایا۔

3. I wrote you a letter yesterday. — ۳۔ میں نے کل تم کو ایک خط لکھا

4. Why did you not write a reply? — ۴۔ تم نے جواب کیوں نہیں لکھا

5. Do you recognise him? — ۵۔ کیا تم اسے پہچانتے ہو؟

6. They beat me in the class with a cane. — ۶۔ انہوں نے مجھے جماعت میں بید سے مارا

When did you see him last time? — ۷۔ تم نے اسے پچھلی دفعہ کب دیکھا

8. For how mnch did you buy this box? — ۸۔ تم نے یہ صندوق کتنے میں خریدا

9. Why do you not tell me the truth? — ۹۔ تم مجھے سچ کیوں نہیں بتاتے

10. They always told a lie. — ۱۰- وہ ہمیشہ جھوٹ بولتے تھے۔

11. I never saw a rogue like you. — ۱۱- میں نے تمہارے جیسا بدمعاش کبھی نہیں دیکھا

12. Where did you hear this news? — ۱۲- تم نے یہ خبر کہاں (سے) سُنی؟

انگریزی میں ترجمہ کرو۔

ہمارے پاس دو مچھلیاں تھیں۔ تم نے امتحان کے واسطے محنت نہیں کی۔ وہ کل یہاں کیوں نہیں پہنچا۔ وہ مجھے ہمیشہ دھوکا دیتا تھا۔ میں نے جُوا کھیلنا پسند نہیں کیا۔ تم آج کرکٹ کیوں نہیں کھیلے۔ وہ عجائب گھر نہیں گئی۔ بڑھئی نے ایک مضبوط کرسی بنائی۔ ہم نے اس ڈاکٹر کو بلایا کیونکہ ہمارا باپ بیمار تھا۔ تم نے میری جان بچائی۔ میں نے ایک اُلّو دیکھا وہ ان پر کیوں ہنسے۔ تم نے سندر اور مہندر کا گھوڑا کتنے کو بیچا۔ تمہارے سب کپڑے مہنگے ہیں۔ سورج کتنے بجے چھپتا ہے۔ احمد نے اپنا گلوبند کیسے کھو دیا۔ اس کے پانچ بچّے ہیں۔ تین لڑکے اور دو لڑکیاں۔ مجھ کو چار ہفتہ کی چھٹی نہیں مل سکتی۔ انہوں نے اس کو ایک ہفتہ کا نوٹس دیا۔ ہم نے اس جیسا عقلمند لڑکا کبھی نہیں دیکھا۔ فاطمہ اور سیتا کی کتابیں کہاں ہیں۔ تمہارے کپڑے کون دھوتا ہے۔

اردو میں ترجمہ کرو۔

The first duty of good boys is obedience to their parents and teachers. We should not forsake our friends in their distress. What did he ask of you? When and where did you hear this news? I gave him as much water as he gave you this morning. This poor man has no means of support. They took their little child with them. The dog was going to lick this water with its tongue. I as well as my son caught a large fish yesterday. Neither he nor his father saw your tailor last

Saturday. He gets promotion every year. The sun is now behind those clouds. They showed us great kindness. He wrote a letter to the Deputy Commissioner, as I told him.

سوال ۱-ان فقروں میں ہرایک ورب کا ٹینس بتاؤ-
سوال ۲-فعل see کے پاسٹ انڈیفنیٹ ٹینس کا کنجوگیشن کرو-
سوال ۳-پانچویں - چھٹے - ساتویں - دسویں اور بارھویں فقرے کو انٹروگیٹو اور نیگیٹو میں بدلو-

سبق نمبر ۲۶

لفظ	تلفظ	معنی	لفظ	تلفظ	معنی
Sinner	سِنر	گنہگار	To get	ٹوگیٹ	ہونا
To steal	ٹوسٹیل	چرانا	To get ill	ٹوگیٹ اِل	بیمار ہونا
To play upon	ٹوپلے اَپون	بجانا	Wine	وائین	شراب
To fall down	ٹوفال ڈاؤن	گر پڑنا	To leave	ٹولیو	چھوڑنا سے روانہ ہونا
On credit	اَون کریڈٹ	اودھار	To oblige	ٹواوبلائج	مجبور کرنا ممنون ہونا
To leave for	ٹولیو فور	کیطرف روانہ ہونا			
Chess	چیس	شطرنج	To feel obliged	ٹوفیل اوبلائجڈ	ممنون ہونا شکرگزار ہونا
Country	کنٹری	ملک			
Post	پوسٹ	نوکری-اسامی چوکی	The day after tomorrow	دی ڈے آفٹر ٹومورو	پرسوں (جو آئیگا)
That	دیٹ	کہ	To swim	ٹوسوم	تیرنا
To miss	ٹومس	غلطی کرنا رہ جانا	The day before yesterday	دی ڈے بفور یسٹرڈے	پرسوں (جو گذر گیا)

To miss	ٹومِس	گاڑی سے	To die	ڈائی	مرنا
a train	اے ٹرین	رہ جانا	Year	یئیر	سال
		فیل ہونا	Otherwise	اَدروائز	ورنہ
To fail	ٹوفیل	ناکامیاب ہونا	Market	مارکیٹ	منڈی۔بازار
Match	میَچ	میَچ۔مقابلہ	Harmonium	ہارمونیم	ہارمونیم
To catch	ٹوکیچ	پکڑنا	Flattery	فلیٹری	خوشامد
To catch cold	ٹوکیچ کولڈ	زکام ہونا	To flatter	ٹوفلیٹر	خوشامد کرنا
To cut to	ٹوکٹ ٹو	ٹکڑے ٹکڑے	opportunity	اَپورچُنیٹی	موقعہ
pieces	پیسِز	کر ڈالنا	Piece	پیس	ٹکڑہ

گرامر

فعل مستقبل Future Indefinite Tense

اِس tense سے یہ پایا جاتا ہے۔کہ کوئی فعل آئندہ زمانہ میں ہوگا۔
مثلاً میں جاؤنگا۔تم جاؤگے۔وہ پڑھے گی۔

اِس کے بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ فعل کے present حصہ سے پہلے shall (شیَل) یا will (وِل) بڑھا دیا جاتا ہے۔لیکن کس جگہ shall استعمال ہوتا ہے۔اور کس جگہ will - اس کا فیصلہ subject (فاعل) اور اُس کی مرضی یا ارادہ وغیرہ کو دیکھ کر کیا جاتا ہے۔چنانچہ اس سبق میں ہم یہ بتائیں گے۔کہ اگر subject (فاعل) first person کا کوئی pronoun ہو۔یعنی I (میں) یا we (ہم) ہو۔تو کب shall استعمال کرنا چاہیے۔اور کب will۔ اگر فعل کے ہونے میں subject کی مرضی۔خواہش یا ارادہ پایا جاتا ہو۔تو will استعمال کرنا چاہیئے اور اگر ویسے ہی کسی فعل کے ہونے کا ذکر کرنا ہو۔تو shall استعمال کیا جاتا ہے۔

مثالیں

1 We will never live in this country. ۱-ہم اس ملک میں کبھی نہ رہینگے (مرضی یا ارادہ)

2. I will work very hard for the examination. ۲-میں امتحان کے واسطے خوب محنت کروں گا (ارادہ)

3. We will give you a prize. ۳-ہم تم کو انعام دیں گے۔ (مرضی یا ارادہ)

4. I will see you tomorrow at 10 o'clock. ۴-میں کل دس بجے آپ سے ملونگا (مرضی وغیرہ)

5. I will sleep at quarter to ten. ۵-میں پونے دس بجے سوؤنگا

6. We will always go with them. ۶-ہم ہمیشہ ان کے ساتھ جائینگے (خواہش یا ارادہ)

نوٹ۔ اِن چھ فقروں میں جو فعل ہیں۔ اُن کے ہونے میں فاعل کی خواہش۔ مرضی یا ارادہ پایا جاتا ہے۔ اس لئے will استعمال کیا گیا۔

7 I shall fail in the examination. ۷-میں امتحان میں فیل ہو جاؤنگا

8. I shall be late. ۸-مجھ کو دیر ہو جائیگی۔

9. We shall get ill here. ۹-ہم یہاں بیمار ہو جائیں گے

10. I shall miss the train. ۱۰-میں گاڑی سے رہ جاؤنگا۔

11. We shall not recover soon. ۱۱-ہم کو جلدی آرام نہیں ہوگا۔

12. I shall not get this post. ۱۲-مجھے یہ نوکری نہیں ملے گی۔

نوٹ۔ ان چھ فقروں میں فاعل کی مرضی خواہش یا ارادہ کچھ نہیں پایا جاتا اس لئے فعل shall استعمال کیا گیا۔

لفظ not (نہیں) کو will یا Shall کے بعد یعنی اصل فعل سے پہلے رکھا جاتا ہے۔ جیسا کہ ان فقروں سے معلوم ہوتا ہے۔

Conjugation of "to send"

future indefinite tense

	Singular	Plural
First person	I will (shall) send.	We will (shall) send.
Second person	Thou wilt (shalt) send.	You will (shall) send.
Third person	He will (shall) send.	They will (shall) send.

نوٹ - second person اور third person والے subjects کے ساتھ shall اور will کے استعمال کے قاعدے اگلے سبقوں میں بیان کئے گئے ہیں -

انگریزی میں ترجمہ کرو -

میں تمہارے ساتھ کبھی نہیں کھیلوں گا - ہم امتحان میں فیل ہو جائیں گے - میں نے ایسا خوفناک نظارہ پہلے کبھی نہ دیکھا تھا - اگرچہ میں غریب ہوں - میں ادھار کبھی نہیں خریدونگا - میں بہت تیز دوڑوں گا - ہم تمہارے ساتھ رہیں گے - مجھ کو چھٹی نہیں ملے گی - میں مر جاؤں گا - میں شراب نہیں پیئوں گا - آج سوا نو بجے سے پہلے سکول نہیں جاؤنگا - ہم پونے گیارہ بجے کے بعد شطرنج نہیں کھیلیں گے - میں گر پڑوں گا - میں ہارمونیم نہیں بجاؤں گا - ہم کو زکام ہو جائیگا - میں آپ کی گھڑی نہیں توڑوں گا - دو میں سے کوئی لے لو - لڑکا بھی بیمار ہے - اور لڑکی بھی - میرا مالک ۱۲ - اکتوبر سے پہلے یہاں آیا تھا - میں تمہارے بھائی کے دوست سے پرسوں ملونگا - ہم میچ نہیں جیتیں گے - مجھ کو کوئی انعام نہیں ملے گا - ہم کو ایک مہینہ میں آرام نہیں ہوگا -

اردو میں ترجمہ کرو :-

I will not go home tomorrow. We *will die* with you. *Address* my letters as before. I will leave for Aligarh the day after tomorrow. We shall catch cold. I shall feel much obliged to you. I will not swim across the river. I *shall get* leave. We will live near the market. I will not work in this factory. I shall not get any promotion this year. We will buy nothing on credit. She *brought* me five apples. We shall miss the train. I shall never get any post in this office. He *plays* on harmonium.

سوال ۱- جن فعلوں کے نیچے خط کھنچا ہے۔ ان کا ٹینس بتاؤ۔

سوال ۲- فعل see کا future indefinite tense میں کنجوگیشن کرو۔

سبق نمبر ۲۷

لفظ	تلفظ	معنی	لفظ	تلفظ	معنی
Doubt	ڈاؤٹ	شک۔ شک کرنا	Horse race	ہارس ریس	گھوڑ دوڑ
Statement	سٹیٹمینٹ	بیان	Hell	ہیل	دوزخ۔ نرک
Sweater	سویٹر	اونی بنیان	Increment	انکریمینٹ	ترقی
Plaintiff	پلینٹف	مدعی	Naughty	نوٹی	شریر
Defendant	ڈفینڈنٹ	مدعا علیہ	On foot	اون فٹ	پیدل
Tournaments	ٹورنمینٹس	کھیل۔ کرتب	Pice	پائیس	پیسہ۔ پیسے
			Dacoit	ڈکائٹ	ڈاکو
Executioner	ایکسیکیوشنر	جلاد	Holiday	ہولڈے	چھٹی۔ تعطیل
Compensation	کمپنسیشن	ہرجانہ۔ معاوضہ	Defeat	ڈفیٹ	شکست
			Loyal	لائل	نمک حلال

Share	شیئر	حصّہ	To defeat	ٹو ڈیفیٹ	شکست دینا
To state	ٹو سٹیٹ	بیان کرنا	Inspector	انسپکٹر	انسپکٹر
Henceforward	ہینس فارورڈ	اب سے	To marry	ٹو میری	شادی کرنا
Profit	پروفٹ	نفع	To stand first	ٹو سٹینڈ فسٹ	اول رہنا
To hang	ٹو ہینگ	لٹکانا	To get tired	ٹو گیٹ ٹائرڈ	تھک جانا
To approach	ٹو اپروچ	کے نزدیک آنا	Surely	شور لی	یقیناً
Prison	پرزن	قید خانہ	To wear	ٹو ویر	پہننا
Uniform	یونیفارم	وردی	Useless	یوسلیس	بے فائدہ
Pious	پائیس	پرہیزگار	To cease	ٹو سیز	بند ہو جانا
The pious	دی پائیس	پرہیزگار لوگ	No doubt	نو ڈاؤٹ	بے شک
Pension	پنشن	پنشن			

گرامر

فعل مستقبل (۲) Future Indefinite Tense

پچھلے سبق میں ہم بتا چکے ہیں۔ کہ اگر subject (فاعل) first person کا کوئی pronoun ہو۔ تو کب shall اور کب will استعمال کرنا چاہیئے۔ اس سبق میں ہم یہ بتائیں گے۔ کہ اگر subject "second person" یا "third person" کا کوئی pronoun ہو۔ یعنی you-thou — it-she-he یا they ہو۔ یا کوئی noun ہو۔ تو پھر یہ دیکھا جاتا ہے۔ کہ کلام کرنے والے شخص نے اپنی کوئی خواہش یا ارادہ ظاہر کیا ہے۔ یا کسی شخص کے متعلق کوئی خواہش یا ارادہ ظاہر کیا ہے۔ یا کسی شخص کو کوئی حکم یا دھمکی دی ہے یا اس کے متعلق کوئی بات پورے یقین کے ساتھ کہی ہے۔ اگر اس قسم کی کوئی بات پائی جائے۔ تو shall استعمال کرتے ہیں۔ مثلاً

1. The Judge said, "The executioner shall hang the dacoits tomorrow."

۱۔ جج نے کہا جلاد کل ڈاکوؤں کو پھانسی پر چڑھائے گا۔

اس فقرہ میں جج نے جلاد کو ایک حکم دیا ہے۔ اس لئے shall استعمال کیا گیا ہے۔

2. My servant, listen, you shall not get any increment this year.

۲۔ میرے نوکر۔ تم کو اس سال ترقی نہیں ملے گی۔

اس فقرہ میں کلام کرنے والے نے نوکر کے متعلق اپنا ایک ارادہ ظاہر کیا ہے۔ اس لئے shall استعمال کیا گیا۔

نوٹ۔ اردو میں اس قسم کے فقروں میں "future tense" فعل مستقبل کی جگہ imperative (فعل امر) یا فعل مضارع بھی استعمال ہوتا ہے۔ لیکن انگریزی میں future tense استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً

1. The Headmaster's order is that no teacher shall lend any thing to any boy.

۱۔ ہیڈ ماسٹر صاحب کا حکم ہے۔ کہ کوئی استاد کسی لڑکے کو کوئی چیز ادھار نہ دے۔

اس فقرہ میں بھی حکم کی وجہ سے shall استعمال کیا گیا۔ اگر کوئی حکم یا دھمکی وغیرہ subject (فاعل) کو نہ دی گئی ہو۔ اور کسی آئندہ ہونے والی بات کا ویسے ہی ذکر کیا گیا ہو۔ تو will استعمال کرتے ہیں۔ مثلاً

1. My boy will not pass. ۱۔ میرا لڑکا پاس نہیں ہوگا۔

You will get tired. ۲۔ تم تھک جاؤ گے۔

نوٹ۔ بعض nouns (اسموں) کے معنی singular number میں کچھ اور ہوتے ہیں۔ اور plural میں کچھ اور۔ مثلاً

۱۔	advice	ایڈوائس (نصیحت)	advices	(اطلاع)
۲۔	good	گڈ (بھلائی)	goods	گڈز (اسباب)
۳۔	iron	آئرن (لوہا)	irons	آئرنز (لوہے کی بیڑیاں)

اس نے مجھے بہت سی نصیحتیں کیں۔ "نصیحتیں" کا ترجمہ advices نہیں ہوگا

بلکہ items of advice یا pieces of advice (نصیحت کی باتیں) ہوگا۔ مثلاً

1. He gave me many items of advice. — ۱-اس نے مجھے بہت سی نصیحتیں کیں

2. What can I do for the good of these people? — ۲-میں ان لوگوں کی بھلائی کے لئے کیا کر سکتا ہوں

مثالیں

1 My servants, you shall get only one day's leave. — ۱-میرے نوکرو تم کو صرف ایک دن کی رخصت ملے گی

2. The magis trate said to the theif, "You shall go to prison." — ۲-مجسٹریٹ نے چور سے کہا تم جیل میں جاؤ گے

(ان مثالوں کے آخر میں جو نوٹ ہے اسے ملاحظہ فرماویں)

3. God says, "The pious shall go to paradise, and sinners shall go to hell." — ۳-خدا کہتا ہے پرہیزگار لوگ جنت میں جائیں گے اور گنہگار دوزخ میں

4. The doctor says, "You shall surely die." — ۴-ڈاکٹر کہتا ہے تم یقیناً مر جاؤ گے

5. Look here, naughty boys, you shall not get any prize from me. — ۵-دیکھو شریر لڑکو تم کو مجھ سے کوئی انعام نہیں ملیگا

6. No boy shall henceforward approach my table. — ۶-کوئی لڑکا اب سے میری میز کے نزدیک نہ آئے

7. The Commander said, "All soldiers shall wear uniform." — ۷-کمانڈر نے کہا تمام سپاہی وردی پہنیں گے

8. He will marry in 1930. — ۸-اس کی شادی ۱۹۳۰ء میں ہوگی۔

9. These girls will not pass. — ۹۔ یہ لڑکیاں پاس نہیں ہوں گی۔

10. They will get tired very soon. — ۱۰۔ وہ بہت جلد تھک جائینگے

11. You will miss the train. — ۱۱۔ تم گاڑی سے رہ جاؤ گے

12. You will get ill. — ۱۲۔ تم بیمار ہو جاؤ گے

13. My father will send me some new books. — ۱۳۔ میرے والد مجھے کچھ نئی کتابیں بھیجیں گے

14. Mohan and Hasan will not fail. — ۱۴۔ موہن اور حسن فیل نہیں ہوں گے

نوٹ :- جب ہم کسی شخص کے کلام کو اس کے لفظوں میں جوں کا توں لکھ دیتے ہیں۔ تو اس کلام سے پہلے اوپر کی طرف نشان " اور اس کے بعد نشان " لگا دیتے ہیں۔ اور اس کلام کے پہلے لفظ کا پہلا حرف capital ہوتا ہے۔

1. Ahmad said, "The tailor is ill." — ۱۔ احمد نے کہا درزی بیمار ہے۔

2. Mohan says, "My son was ill." — ۲۔ موہن کہتا ہے میرا بیٹا بیمار تھا

انگریزی میں ترجمہ کرو۔

تمہارا بھائی اس بیماری سے ضرور مر جائیگا۔ تم نے میرے بچہ کے منہ پر گیند کیوں مارا۔ (خدا کرے کہ) تم امتحان میں کامیاب ہو جاؤ۔ وہ کل گھوڑ دوڑ سے واپس آجائیں گے۔ آٹھ بجے ہوں گے۔ تم کو آج میرے ساتھ جانا ہوگا۔ میں یہ میلے کپڑے کبھی نہ پہنوں گا۔ ڈپٹی کمشنر صاحب نے کہا "تمہاری پنشن بند ہو جائے گی۔ کیونکہ تم بادشاہ کے نمک حلال نوکر نہیں ہو" مجسٹریٹ نے مدعی سے کہا۔ "مدعا علیہ تم کو ایک سو روپیہ بطور ہرجانہ ادا کریگا" کوئی آدمی اب سے میری گھڑی کو ہاتھ نہ لگائے۔ دیکھو! لڑکو تم کو اس سال ترقی نہیں ملے گی۔ پہلی جماعت کے لڑکے میچ جیت لینگے تم اپنا وعدہ کبھی پورا نہیں کرو گے۔ مجھ کو آج بخار نہیں ہوگا۔ گورنمنٹ کا حکم ہے کہ کوئی سرکاری ملازم کسی شخص سے رشوت نہ لے۔ ہم ہرگز جھوٹ نہ بولیں گے۔ ہم کو اب آرام کرنا چاہیئے۔ ورنہ ہم تھک جائینگے۔

مجھکو۔ نومبر ۱۹۳ سنہ ء سے پہلے کوئی ترقی نہیں ملے گی۔ فاطمہ اس سال جماعت میں اول رہے گی۔ تم پاس نہیں ہوگے کیونکہ تم محنت نہیں کرتے۔

اردو میں ترجمہ کرو۔

I shall never die of this disease. They will start on the 29th February. He will see you at your office between five and six o'clock. We will always help you in your distress. The Deputy Commissioner said, "Imam Din shall now be the Zaildar of your villages." The price of these umbrellas will be five rupees each. We shall not be late again. You will not get ill. Never strike a horse in the head.

The Tehsildar said to the old man, "You shall not henceforward be the Lambardar of this village." The commander said to his soldiers, "You shall travel by road and not by rail." You will not get pure milk at the station. Where did you put my food? The Secretary orders that the school shall close for three days.

سبق نمبر ۲۸

لفظ	تلفظ	معنی	لفظ	تلفظ	معنی
Spectacles	سپیکٹیکلز	عینکیں	Six monthly	سکس منتھلی	ششماہی
Frontier	فرنٹیئر	سرحد	Farrier	فیریر	نعلبند
So	سو	ایسا۔ پس	Shore	شور	سمندر کا کنارہ
Zoological garden	زوؤلوجیکل گارڈن	چڑیاگھر	Use	یُوس	استعمال فائدہ
Cinema	سنیما	سنیما	Bank	بینک	دریا کا کنارہ

Quarterly	کواٹرلی	سہ ماہی	To take trouble	ٹو ٹیک ٹربل	تکلیف اٹھانا
Annual	اینوول	سالانہ	Whole	ہول	سارا۔تمام
Monthly	منتھلی	ماہوار۔ماہواری	Introduction	انٹروڈکشن	تعارف۔ جاری کرنا
The whole year	دی ہول ایئر	تمام سال	Special	سپیشل	خاص
To warn	وارن	تنبیہہ کرنا۔ خبردار کرنا	Sort	سورٹ	قسم
Cartridge	کارٹرج	کارتوس	What sort of	وٹ سورٹ آو	کس قسم کا
Treatment	ٹریٹمینٹ	علاج	Safe	سیف	محفوظ
Porter	پورٹر	قلی	Safe and sound	سیف اینڈ ساؤنڈ	صحیح سلامت
Tour	ٹور	دورہ	To reach	ٹو ریچ	پہنچنا
Luggage	لگیج	اسباب	To wrestle	ٹو ریسل	کشتی کرنا
Marriage	میرج	شادی	To urge	ٹو ارج	تاکید کرنا
People	پیپل	لوگ	To take place	ٹو ٹیک پلیس	ہونا۔ واقع ہونا
In this way	اِن دِس وے	اس طرح	To copy	ٹو کوپی	نقل کرنا
Thus	دَس	اس طرح			
Voice	وائس	آواز			
Beforehand	بفورہینڈ	پہلے سے			
Advantage	ایڈوانٹیج	فائدہ			
Sound	ساؤنڈ	آواز۔ ٹھیک			

گرامر

فعل مستقبل (۳) Future Indefinite Tense

سوالیہ فقروں میں اگر subject (فاعل) first person میں ہو یعنی I (میں) یا we (ہم) ہو۔ تو ہمیشہ shall استعمال ہوتا ہے اور will کبھی استعمال نہیں ہوتا۔ مثلاً

Shall I get a prize? کیا مجھ کو انعام ملے گا۔

اگر subject (فاعل) second person میں ہو۔یعنی thou (تو) اور you (تم) ہو۔ تو کبھی shall اور کبھی will استعمال ہوتا ہے۔ اس کا قاعدہ یہ ہے۔ کہ جس شخص سے ہم بات کرتے ہیں۔ اگر ہم اس کی مرضی یا ارادہ دریافت کرتے ہیں۔ تو will استعمال کرتے ہیں۔ مثلاً Ahmad, will you play cricket? احمد کیا آپ کرکٹ کھیلیں گے؟ اس میں احمد کی مرضی دریافت کی گئی ہے۔ اس لئے will استعمال کیا گیا ہے۔ اور اگر ہم ویسے ہی کوئی بات دریافت کرتے ہیں۔ تو shall استعمال کرتے ہیں۔ مثلاً

1. Shall you get a prize? کیا تم کو انعام ملے گا۔

اگر subject "third person" میں ہو۔یعنی he—she—it یا they وغیرہ ہو یا کوئی noun ہو۔ تو کبھی will اور کبھی shall استعمال کرتے ہیں۔ اس کے متعلق قاعدہ یہ ہے۔ کہ اگر ہم اس شخص کی خواہش یا مرضی وغیرہ دریافت کرتے ہیں جس سے ہم بات کر رہے ہوں تو shall استعمال کرتے ہیں۔ مثلاً

سوہن کیا تمہارے نوکر کو چھٹی ملے گی؟

Sohan, shall your servant get leave?

چونکہ سوہن کی مرضی دریافت کی گئی ہے۔ اس لئے shall استعمال کیا گیا ہے۔

اگر ہم ویسے ہی کوئی بات دریافت کرتے ہیں تو will استعمال کرتے ہیں۔ مثلاً

Niaz, will your brother pass? نیاز کیا تمہارا بھائی پاس ہو جائیگا

اس فقرہ میں نیاز کی مرضی یا خواہش وغیرہ دریافت نہیں کی گئی۔ اس لئے will استعمال کیا گیا ہے۔

نوٹ ۱۔ اردو میں اس قسم کے فقروں میں بھی future tense کی جگہ دوسرا tense (فعل مضارع) استعمال کرتے ہیں۔ لیکن انگریزی میں future tense استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً

Shall I come to you tomorrow? میں آپکے پاس کل آؤں؟

2. What shall your servant bring for you?

۲۔ آپکا نوکر آپ کے واسطے کیا لائے

نوٹ ۔۲۔ بعض وقت ادب یا عاجزی کے طور پر imperative sentence کی بجائے interrogative sentence استعمال کرتے ہیں۔ اور verb کو future indefinite tense میں استعمال کرتے ہیں۔ مثلاً

Will you please show me your book.

براہِ مہربانی اپنی کتاب مجھے دکھایئے۔

نوٹ ۔۳۔ احمد نے کہا۔ فضل دین میں کل تمہارے پاس آؤں گا۔ اس فقرہ کا ترجمہ دو طرح سے کیا جاتا ہے۔ اگر احمد فضل دین کے پاس جانے کی خواہش رکھتا ہے۔ اور فضل دین سے اجازت چاہتا ہے۔ تو may استعمال کرتے ہیں۔ اور اگر احمد کی اپنی مرضی یا خواہش نہیں۔ بلکہ فضل دین کی مرضی یا خواہش دریافت کرتا ہے تو shall استعمال کرتے ہیں:۔

1. Fazal Din, may I come to you to-morrow?
2. Fazal Din, shall I come to you to-morrow?

arrive اور reach دونوں فعلوں کے معنی ہیں "پہنچنا"۔ لیکن جب ہم reach استعمال کرتے ہیں۔ تو اس کے بعد کوئی preposition استعمال نہیں کرتے۔ مگر arrive کے بعد at استعمال کرتے ہیں۔ مثلاً

1. I reached Lahore. — ۱۔ میں لاہور پہنچا۔
2. I arrived at Lahore. — ۲۔ میں لاہور پہنچا۔

لفظ "ایسا" جب adverb کے طور پر کسی verb کے متعلق یا کسی adverb ایڈورب سے پہلے استعمال ہوتا ہے تو اس کا ترجمہ so سے کیا جاتا ہے۔ مثلاً

1. Don't do so again. — ۱۔ ایسا پھر مت کرنا۔
2. Can you run so quickly? — ۲۔ کیا تم ایسا (اتنا) تیز چل سکتے ہو؟

اس سے کہو کہ جائے - یا اس سے جانے کو کہو - میں نے سوہن سے کہا - کہ یہاں آئے - ہم احمد سے کہیں گے - خوب محنت کرو۔

اس قسم کے فقروں میں فعل "کہو" "کہا" اور "کہیں گے" وغیرہ کی جگہ اصل فعل "to tell" کو مناسب tense میں استعمال کرکے اس کے بعد دوسرے یعنی اصل فعل کا infinitive لگا دیا جاتا ہے - اور object (مفعول) کو ان دونوں فعلوں کے درمیان رکھا جاتا ہے - مثلاً

1. Tell him to go there. ۱- اس سے کہو کہ وہاں جائے -

2. I will tell Ahmad to work hard. ۲- میں احمد سے کہوں گا کہ محنت کرو۔

ایسے فقروں میں لفظ not (نہیں) کو infinitive سے پہلے استعمال کرتے ہیں - مثلاً Tell him not to go. اس سے کہو کہ نہ جائے -

اردو میں بعض وقت فعل "کہنا" کو "عرض کرنا" "درخواست کرنا" کے معنوں میں استعمال کیا جاتا ہے - اس وقت فعل "tell" کی بجائے request-ask یا beg استعمال کیا جاتا ہے - مثلاً

I asked him to help me. میں نے اس سے کہا کہ میری مدد کرو -

to tell کے علاوہ بعض دوسرے فعل بھی اسی طرح استعمال ہوتے ہیں - مثلاً

to order - to bid اور to urge وغیرہ

The king ordered his army to march. ۱- بادشاہ نے اپنی فوج کو کوچ کرنے کا حکم دیا۔

Urge him to work hard. ۲- اسکو تاکید کرو کہ محنت کرے -

مثالیں

1. Will you please give me a letter of introduction to your friend? ۱- براہ مہربانی اپنے دوست کے نام مجھے خط تعارف تو دیجئے -

2. How shall I go with you?	۲- میں آپکے ساتھ کیسے جاؤنگا
3. Will you stay here with us?	۳- کیا آپ یہاں ہمارے ساتھ ٹھیریں گے؟
4. Shall you not fail in this way?	۴- کیا آپ اس طرح فیل نہیں ہوجائیں گے؟
5. Where shall the porter put your luggage?	۵- قلی آپ کا اسباب کہاں رکھے (رکھے گا)
6. Will you take me with you to the cinema?	۶- کیا آپ مجھے اپنے ساتھ سینما کو لے جائیں گے؟
7. Shall you pass this year?	۷- کیا آپ اس سال پاس ہوجائینگے؟
8. When shall we reach home?	۸- ہم گھر کب پہنچیں گے؟
9. Shall you get tired soon?	۹- کیا آپ جلدی تھک جائینگے؟
10. Shall your servant wait here for you?	۱۰- کیا آپکا نوکر یہاں آپکا انتظار کریگا؟
11. At what price will you sell me your land?	۱۱- آپ اپنی زمین کتنی قیمت پر میرے پاس بیچیں گے؟
12. When will the train arrive?	۱۲- ریل گاڑی کب پہنچے گی؟
13. What will the people say?	۱۳- لوگ کیا کہیں گے
14. We will request the Deputy Commissioner to enquire into the matter.	۱۴- ہم ڈپٹی کمشنر صاحب سے درخواست کریں گے۔ کہ وہ اس معاملہ کی تحقیقات کریں؟
15. Did you tell him to see me to-morrow?	۱۵- کیا تم نے اس سے کہا کہ کل مجھے ملے؟

انگریزی میں ترجمہ کرو۔

کیا سہ ماہی امتحان مشکل ہوگا۔ کیا آپ اگلے مہینے لندن جائیں گے۔

ڈپٹی کمشنر صاحب کا حکم ہے۔ کہ اس مہینے تم کو کوئی چھٹی نہیں ملے گی۔ کیا تم امتحان میں کامیاب نہیں ہو گے؟ وہ کب تک آپ کا انتظار کرے؟ کیا ہم سمندر کے کنارے پر صحیح سلامت نہیں پہنچیں گے؟ کیا میں تمہارے ساتھ کشمیر نہ جاؤنگا؟ کیا ایسے محنتی لڑکے پاس نہیں ہوں گے؟ کیا آپ گاڑی سے رہ جائیں گے؟ میں اس کو تاکید کرونگا کہ آپ کو خط لکھے۔ کیا قلی آپ کا اسباب سٹیشن کو لے جائیگا؟ میرا دوست اس سال فیل ہو جائیگا۔ کیا آپ میرے دوست سے کہیں گے۔ کہ پرسوں مجھ سے آکر ملیں۔ کیا آپ بیمار ہو جائیں گے۔ کیا تم دودھ نہیں پیو گے؟ باورچی آپ کے واسطے کیا لائے؟ ہمارا سالانہ امتحان یکم مارچ کو ہوتا ہے۔ کیا تم کو زکام نہیں ہو جائیگا؟ تم کو ششماہی امتحان کے لئے خوب محنت کرنی چاہیئے۔ کیا میں نے آپ کی عینک لی؟ میں اس سال پاس ہو جاؤنگا۔ احمد آپ کے واسطے کس قسم کے کاغذ لائے۔ وہ اس کلرک کو جانتا ہے جس کو ہم نے تمہارے پاس بھیجا تھا۔

اردو میں ترجمہ کرو۔

Will you please copy this letter? Shall I send for the farrier? Who will take this trouble for me? Will you wrestle with me? Shall he send your table for repair? Shall your chaprasi go with you? How long shall I wait for your answer? Shall you not get fever in this way? Will she not work hard? When shall the syce bring your horse here? Will you try again? Shall the porter take your luggage to the station just now? Shall you win the match? Did I not warn you? Will you ask him to live here with us? How much sugar, butter, and tea did he give to those women? I do not think that he will come. My lazy servant, you shall get no leave this year.
He will be soon here.

سوال۔ان فقروں میں ہر ایک verb کا tense بتاؤ۔

سبق نمبر ۲۹

لفظ	تلفظ	معنی	لفظ	تلفظ	معنی
Rope	روپ	رسہ	Gay	گے	خوش طبیعت چمکتا دمکتا
Air	ایر	ہوا			
Tall	ٹال	لمبا (قد میں)	Path	پاتھ	راستہ
Writing	رائیٹنگ	تحریر لکھائی	Pomegranate	پومیگرینیٹ	انار
Latest	لیٹیسٹ	تازہ اخبار وغیرہ	Moneylender	منی لینڈر	ساہوکار
			Newspaper	نیوز پیپر	اخبار
Building	بلڈنگ	عمارت	Blackboard	بلیک بورڈ	تختہ سیاہ
Dark	ڈارک	اندھیرا	Sorry	سوری	رنجیدہ
Sword	سورڈ	تلوار	To be	بی	
Mountain	ماؤنٹین	پہاڑ	Sorry	سوری	افسوس ہونا
Camel	کیمل	اونٹ	Bush	بُش	جھاڑی
Handwriting	ہینڈ رائیٹنگ	لکھائی خط	Timid	ٹمِڈ	بزدل
			Light	لائٹ	ہلکا۔روشنی
Mule	میُول	خچر	Kind	کائینڈ	مہربان
Interesting	انٹرسٹنگ	دلچسپ	Story	سٹوری	کہانی
Oil	آئیل	تیل	Degree	ڈِگری	درجہ
Degree	ڈِگری	درجہ	Comparison	کمپیرزن	مقابلہ

گرامر

کمپیرزن Comparison

عبداللہ محنتی ہے۔عبداللہ احمد بخش سے محنتی ہے۔عبداللہ سب سے

محنتی ہے۔ پہلے فقرہ میں صرف یہ بتلایا گیا ہے۔ کہ عبداللہ میں محنتی ہونے کی صفت پائی جاتی ہے۔ اس صفت میں کسی کے ساتھ مقابلہ نہیں کیا گیا۔ دوسرے فقرے میں احمد بخش سے مقابلہ کر کے عبداللہ کو اس سے محنتی بتلایا گیا ہے۔ تیسرے فقرہ میں عبداللہ کو سب سے محنتی بتلایا گیا ہے۔ لفظ "محنتی" ایک ایڈجیکٹیو آف کوالٹی ہے۔ پس معلوم ہوا۔ کہ adjective of quality (اسم صفت) کے تین درجے ہوتے ہیں۔ ان کو degrees of comparison کہتے ہیں۔ اور وہ یہ ہیں:۔

(۱) positive degree پوزِٹو ڈگری (تفضیل نفسی)

(۲) comparative degree کمپیریٹو ڈگری (تفضیل بعضی)

(۳) superlative degree سُوپرلیٹو ڈگری (تفضیل کل)

پوزِٹو ڈگری اس وقت استعمال ہوتی ہے۔ جبکہ موصوف کا کسی کے ساتھ مقابلہ نہیں کیا جاتا۔ جیسے Ahmad is rich. احمد امیر ہے۔

یا یوں کہئے کہ یہ ڈگری اُس وقت استعمال ہوتی ہے۔ جبکہ کسی شخص یا چیز وغیرہ کی کوئی بھلی یا بُری صفت بیان کی جاتی ہے۔ مگر کسی کے ساتھ اس کا مقابلہ نہیں کیا جاتا

مثلاً۔ 1. Bishan Singh is very clever. ۱۔ بشن سنگھ بہت ہوشیار ہے۔

2. Ahmad is a wise boy. ۲۔ احمد عقلمند لڑکا ہے۔

comparative degree اس وقت استعمال ہوتی ہے۔ جبکہ کسی شخص یا چیز کو دوسروں سے بھلا یا بُرا بتلایا جاتا ہے۔ مثلاً

1. Ahmad is wiser than Afzal. ۱۔ احمد افضل سے عقلمند ہے۔

2. Mohan is less diligent than many boys and girls. ۲۔ موہن بہت سے لڑکوں اور لڑکیوں سے کم محنتی ہے

superlative degree اس وقت استعمال ہوتی ہے جبکہ کسی کو سب سے اچھا یا بُرا بتلایا جاتا ہے۔ مثلاً

1. Ahmad is the wisest boy. ۱۔ احمد سب سے عقلمند لڑکا ہے۔

2. You are the poorest of all. ۲۔ تم سب سے غریب ہو۔

اِن مثالوں سے معلوم ہو گیا کہ positive میں adjective جوں کاتوں استعمال ہوتا ہے۔ لیکن comparative اور superlative بنانے کے لئے اس کے آخر میں کچھ حرف یا اس سے پہلے کوئی لفظ بڑھائے جاتے ہیں۔

اگر adjective ایک syllable کا ہو۔ تو comparative اور superlative بنانے کے اور قاعدے ہیں۔ اور اگر دو یا زیادہ syllable کا ہو۔ تو اور قاعدے ہیں۔

ایک syllable والے adjective کی comparative اور superlative بنانے کے قاعدے یہ ہیں۔

(۱) comparative degree بنانے کیلئے positive degree یعنی adjective کی اصلی صورت کے آخر میں حرف "er" اور superlative بنانے کے لئے "est" لگایا جاتا ہے۔ مثلاً hard سے harder اور hardest

(۲) اگر adjective کے آخر میں حرف "e" ہو۔ تو حرف "r" اور "st" لگاتے ہیں۔ مثلاً wise (عقلمند) سے wiser زیادہ عقلمند اور wisest سب سے عقلمند۔

(۳) اگر آخری حرف "y" ہو اور اس سے پہلے کوئی consonant ہو۔ تو "y" کو اُڑا کر ier اور iest لگاتے ہیں۔ مثلاً dry (خشک) سے drier (زیادہ خشک) اور driest (سب سے خشک) لیکن اگر "y" سے پہلا حرف کوئی vowel ہو۔ تو پھر صرف "er" ور "est" بڑھایا جاتا ہے۔ مثلاً gay سے gayer اور gayest

(۴) اگر آخری حرف کوئی consonant ہو۔ اور اس سے پہلا حرف کوئی vowel ہو تو وہی consonant ایک دفعہ اور استعمال ہوتا ہے۔ اور اس کے بعد er اور est لگا دیا جاتا ہے۔ مثلاً red (سُرخ) سے redder (زیادہ سُرخ) اور reddest (سب سے سُرخ)۔

comparative degree میں لفظ "سے" اور "کی نسبت" کا ترجمہ

'than' : سے کیا جاتا ہے۔ اور اس کے بعد اس شخص یا چیز کو رکھا جاتا ہے
جس کے ساتھ مقابلہ کیا جاتا ہے۔ مگر اس کو بھی اُسی case میں استعمال
کیا جاتا ہے۔ جو case کہ اُس شخص یا چیز کا ہوتا ہے۔ جس کا اس کے ساتھ
مقابلہ کیا جاتا ہے۔ مثلاً

1. He is fatter than I. ۱۔ وہ مجھ سے موٹا ہے۔

چونکہ 'he' nominative ہے۔ اس لئے "مجھ" کے لئے "I"
استعمال کیا گیا۔ اور "me" (مجھ) نہیں کیا گیا۔

2. You are fatter than he. ۲۔ تم اس سے موٹے ہو۔

چونکہ یہاں you nominative ہے۔ اس لئے "اس" کا
ترجمہ "him" نہیں بلکہ nominative case کا pronoun "he"
استعمال کیا گیا۔

نوٹ۔ ۱۔ superlative سے پہلے "the" استعمال کیا جاتا ہے۔
اور اگر اُن آدمیوں یا چیزوں کا بھی ذکر کیا گیا ہو۔ جن میں سے کسی کو سب سے اچھا یا سب سے
بُرا بتلایا گیا ہو تو adjective کے بعد of لگا کر اس کے بعد ان آدمیوں
یا چیزوں کو رکھا جاتا ہے۔ مثلاً

1. He is the richest man. ۱۔ وہ سب سے امیر آدمی ہے۔
2. He is the richest of all men. ۲۔ وہ سب آدمیوں سے امیر ہے

نوٹ۔ ۲۔ "old" (پُرانا۔ بڈھا) کی comparative اور
superlative degree دو طرح سے بنتی ہیں۔ older
اور oldest — elder اور eldest مگر older اور oldest
آدمیوں اور چیزوں دونوں کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔ لیکن elder
اور eldest صرف آدمیوں کے لئے اور خاص کر ایک ہی خاندان کے لوگوں
کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔ نیچے دی ہوئی مثالوں سے ان کا فرق معلوم
ہو جائیگا۔

نوٹ۔ ۳۔ اگلے سبق میں ہم دو یا زیادہ syllable والے adjectives

comparative کی اور superlative بنانے کے قاعدے بیان کریں گے۔ اور اس کے بعد فقروں میں ان کو استعمال کر کے دکھائیں گے۔

مثالیں

1. Air is lighter than water. — ۱۔ ہوا پانی سے ہلکی ہے۔

2. I am sorry that you are so ill. — ۲۔ (مجھے) افسوس ہے۔ کہ آپ (اتنے) بیمار ہیں۔

3. How can I help you more than your brother? — ۳۔ تمہارے بھائی سے زیادہ میں تمہاری مدد کس طرح کر سکتا ہوں

4. I did not understand you. — ۴۔ میں آپ کی بات کو نہیں سمجھا۔

5. He lives in the darkest room. — ۵۔ وہ سب سے زیادہ اندھیرے کمرے میں رہتا ہے

6 Do your brother and sister know English? — ۶۔ کیا تمہارا بھائی اور بہن انگریزی جانتی ہے؟

(دو subjects کی وجہ سے plural verb استعمال کیا گیا ہے)

7. I am two years older than you. — ۷۔ میں تم سے دو برس بڑا ہوں

8. He is not my eldest brother. — ۸۔ وہ میرا سب سے بڑا بھائی نہیں ہے

9. This wall is higher than that. — ۹۔ یہ دیوار اس سے اونچی ہے۔

10. Did you not ask Ahmad about it? — ۱۰۔ کیا تم نے احمد سے اس کی بابت دریافت نہیں کیا

11. We arrived after dark. — ۱۱۔ ہم اندھیرا ہونے کے بعد پہنچے

انگریزی میں ترجمہ کرو۔

چاندی سونے سے ہلکی ہے۔ یہ دیوار اُس سے اونچی ہے۔ ہم کو یہاں

کوئی آرام نہیں ملے گا۔ میں تم کو سب سے سفید کاغذ دے سکتا ہوں۔ کشمیر شملہ سے ٹھنڈا ہے۔ تم کو اردو اور حساب کون سکھائیگا؟ وہ تم سے زیادہ عقلمند تھے۔ وہ کمرہ سب سے زیادہ لمبا ہے۔ میرے انار تمہارے اناروں سے زیادہ میٹھے ہیں۔ ہمارے سب سے پرانے نوکر کو بیس روپے مہینہ ملتے ہیں۔ کیا تمہارا گاؤں ہمارے سے زیادہ دور ہے۔ وہ سب سے لائق اُستاد ہے۔ ہم کو (سب سے) تازہ اخبار چاہیئے۔ بسنت رام نرنجن داس سے زیادہ عقلمند ہے۔ اُستاد نے مجھے ایک انعام دیا۔ تیل پانی سے ہلکا ہے۔ میں اس سال شادی نہیں کرونگا۔

اردو میں ترجمہ کرو۔

You are not weaker than I am. Promise little and do much. The Himalayas are the highest mountains in the world. Lahore is a bigger city than Sialkot. My room was larger than yours. His sword is sharper than ours. You are not older than she. The master taught us grammar very well. Will you tell me an interesting story? Where will the guests stay? I shall get headache. Why does he not see me, when I want him? How did my watch break? A bird flew over her head.

سوال ۱- نیچے لکھے ہوئے **adjectives** کی **comparative** اور **superlative** ڈگری بناؤ۔

deep-long-hot-sly- nice-tbin large

سوال ۲- اوپر لکھے ہوئے فقروں میں جو ایڈجیکٹوز آئی ہیں ان کی ڈگری بتاؤ۔

سبق نمبر ۳

لفظ	تلفظ	معنی	لفظ	تلفظ	معنی
Medicine	میڈیسن	دوائی	Taste	ٹیسٹ	ذائقہ
Barrister	بیرسٹر	بیرسٹر	Tasteful	ٹیسٹفل	خوش ذائقہ
Wheat	ویٹ	گیہوں	Mark	مارک	نشان
Regiment	ریجمینٹ	رجمنٹ	Land	لینڈ	زمین
Swimmer	سوِمر	تیراک	Barren	بیرن	بنجر
Young	ینگ	کم سن ، چھوٹی عمر کا	Fertile	فرٹائیل	زرخیز
			Impertinent	امپرٹینینٹ	گستاخ
Honey	ہنی	شہد	Faithful	فیتھفل	وفادار
Lead	لیڈ	سکّہ	Spring	سپرنگ	موسم بہار ، کمانی
Medal	میڈل	تمغہ	To grieve	گریو	رنج کرنا
Fierce	فیرس	تند	Durable	ڈیوریبل	پائیدار
Tactful	ٹیکٹفل	خوش تدبیر ، ڈھنگی	To listen (to)	لسن	سننا
			Populated	پوپلیٹڈ	آباد
Danger	ڈینجر	خطرہ	Season	سیزن	موسم
Dangerous	ڈینجرس	خطرناک	Noble	نوبل	شریف
Pleasant	پلیزینٹ	خوشگوار	Yellow	ییلو	زرد
Narrow	نیرو	تنگ	sale	سیل	بکری ، فروخت
Class-fellow	کلاس فیلو	ہم جماعت			

گرامر

اگر adjective دو یا زیادہ syllable کا ہو ۔ تو comparative بنانے کے واسطے اس سے پہلے more اور

(زیادہ) یا less لیس (کم) اور superlative بنانے کے لئے most موسٹ (سب سے زیادہ) یا least لیسٹ (سب سے کم) لگایا جاتا ہے مثلاً beautiful (خوبصورت) سے more beautiful (زیادہ خوبصورت) اور most beautiful (سب سے خوبصورت) diligent (محنتی) سے less diligent (کم محنتی) اور least diligent (سب سے کم محنتی)۔

بعض دو syllables والے adjective خاص کر وہ جن کے آخر میں حرف "e" ow یا "y" ہو۔ ان کی comparative بنانے کیلئے er اور superlative بنانے کے لئے "est" بھی لگتے ہیں۔ مثلاً

(۱) able (لائق) سے abler (زیادہ لائق) اور ablest (سب سے لائق)
(۲) narrow (تنگ) سے narrower (زیادہ تنگ) اور narrowest (سب سے تنگ)
(۳) Happy (خوش) سے happier (زیادہ خوش) اور happiest (سب سے خوش)

نوٹ ۱: adjectives of quantity میں سے دو adjectives یعنی much اور little اور numeral adjectives میں سے بھی دو۔ یعنی many اور few کی بھی comparative اور degree superlative ہوتی ہے:۔

Positive	Comparative	Superlative
Much	more	most
Little	less	least
Many	more	most
Few	fewer	fewest

مثالیں

1. I have more mangoes than you. ۱۔میرے پاس تم سے زیادہ آم ہیں

2. She has less sugar than they. ۲۔اس کے پاس ان سے کم چینی ہے

نوٹ۔۲۔بعض adjectives ایسے ہیں کہ ان کی comparative اور superlative کسی قاعدے کے مطابق نہیں بنتی۔ مثلاً

Positive.	*Comp.*	*Super.*
Bad خراب	worse زیادہ خراب۔ ورس	worst سب سے خراب ورسٹ
Good اچھا	better بہتر۔ بیٹر	best سب سے اچھا۔ بیسٹ
Far دور	farther زیادہ دور۔ فارذر	farthest سب سے دور۔ فاردیسٹ

نوٹ۔۳۔جب لفظ "بہت" کسی ایسے adjective سے پہلے آتا ہے جو positive degree میں ہو تو "بہت" کا ترجمہ لفظ 'very' سے کیا جاتا ہے۔ مگر جب comparative degree سے پہلے آتا ہے تو لفظ "much" سے کیا جاتا ہے۔ مثلاً

1. He is very strong. ۱۔وہ بہت مضبوط ہے۔
2. He is much stronger than I. ۲۔وہ مجھ سے بہت زیادہ مضبوط ہے
3. She is very rich. ۳۔وہ بہت امیر ہے۔
4. She is much richer than you. ۴۔وہ تم سے بہت زیادہ امیر ہے۔

نوٹ۔۴۔بعض فقروں میں adjective کو comparative اور superlative دونوں degrees میں استعمال کیا جا سکتا ہے۔ مثلاً

1. He is cleverer than all other boys. ۱۔وہ تمام دوسرے لڑکوں سے ہوشیار ہے

2. He is the cleverest of all the boys. ۲۔وہ سب لڑکوں سے ہوشیار ہے

3. He is the cleverest boy. ۳-وہ سب سے ہوشیار لڑکا ہے۔

نوٹ-۵-ایک سلیبل والے بھی بعض ایسے اڈجیکٹو ہیں۔ جن کی comparative اور superlative دو سلیبل والے اڈجیکٹو کی طرح بنائی جاتی ہے۔ مثلاً deaf سے more deaf اور most deaf

نوٹ-۶-وہ مجھ سے زیادہ سوتا ہے۔ تم ان سے کم کھاتے ہو۔ ایسے فقروں میں "زیادہ" کے لئے more اور کم کے لئے less استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً

1. He sleeps more than I.
2. You eat less than they.

مثالیں

1. You are the most impertinent boy in the class. ۱-جماعت میں تم سب سے گستاخ لڑکے ہو

2. The most obedient boy will get a medal. ۲-سب سے تابعدار لڑکے کو تمغہ ملیگا

3. She is much wiser than her brother. ۳-وہ اپنے بھائی سے بہت عقلمند ہے

4. I can solve more difficult questions than he. ۴-میں اُس سے زیادہ مشکل سوال حل کر سکتا ہوں

5. He was much more faithful than every other soldier of his regiment. ۵-وہ اپنی رجمنٹ کے ہر ایک (دوسرے) سپاہی سے بہت زیادہ وفادار تھا

6. We want more beautiful horses than these. ۶-ہم کو ان سے زیادہ خوبصورت گھوڑے چاہئیں

7. Spring is the most pleasant season of the year. ۷-سال کا سب سے خوشگوار موسم بہار ہوتا ہے

8. Did you ever kill a more fierce tiger than this?	۸۔ کیا آپ نے کبھی اس سے زیادہ تند شیر مارا
9. Mohan keeps fewer servants than his brother.	۹۔ موہن اپنے بھائیوں کی نسبت کم نوکر رکھتا ہے
10. I have more bread and butter than you.	۱۰۔ میرے پاس تم سے زیادہ روٹی اور مکھن ہے
11. Afzal is the least mischievous boy in his class.	۱۱۔ افضل اپنی جماعت میں سب سے کم شریر لڑکا ہے

انگریزی میں ترجمہ کرو۔

سکّہ سب سے بھاری دھات ہے۔ میرے بھائی کا مکان سُندر سنگھ کے مکان سے دور تھا۔ وہ اپنے بھائی سے لائق بیرسٹر تھا۔ پلیگ سب سے خطرناک بیماری ہے۔ زید کے پاس بکر سے زیادہ دودھ تھا۔ میں تم کو سب سے عمدہ گیہوں کا نمونہ دکھاؤنگا۔ لاہور اور امرتسر پنجاب میں سب سے زیادہ آباد شہر ہیں۔ سب سے تیز تیراک مرگیا۔ وہ سب سے ڈھنگی آدمی ہے۔ ہم کو اس سے پائیدار کپڑا چاہیئے۔ تمہاری جماعت کے لڑکے ہماری جماعت کے لڑکوں سے زیادہ شریر ہیں۔ وہ سب سے بڑی منڈی میں رہتا ہے۔ یہ کمرہ اُس سے بہت زیادہ تنگ ہے۔ گائے سب سے مفید جانور ہے۔ میرے پاس تم سے کم سپاہی ہے۔ میرا باپ تمہارے باپ سے بڑا ہے۔ سپاہی سے زیادہ نمک حلال کون ہوسکتا ہے۔ کیا آپ کا نوکر آپ کے ساتھ بازار جائیگا یا یہیں رہے گا۔ تمہارا خط اس سے اچھا ہونا چاہیئے۔ ہم سب سے عمدہ گھی بیچتے ہیں۔ نیاز اور موہن سب سے محنتی لڑکے ہیں۔

اردو میں ترجمہ کرو۔

You should buy a much stronger rope than this. I can bring more camels than you. They live in the largest city of the world. <u>My sister is</u>

younger than all her class-fellows. Who was the cleverest boy in your school? *This land is more barren than all other lands.* Kashmere is much more fertile than Simla. We will send you a much more honest and faithful servant than Niaz. You should be more tactful than these men. May I stay here with you? This cloth is not so durable as yours. *Napolean was the greatest of all the generals of his time.* *He is the bravest of all the soldiers of his regiment.*

سوال-۱- جن فقروں کے نیچے خط کھنچا ہے- ان میں ایڈجیکٹو کو superlative سے comparative میں اور superlative سے comparative میں بدلو-

سوال-۲- نیچے لکھے ہوئے adjectives کی comparative اور superlative بتاؤ:-

Heavy-able-faithful durable-black-difficult ugly high noble yellow. white.

سوال-۳- اس مشق کے فقروں میں adjectives کی ڈگری بتاؤ-

سبق نمبر ۳۱

لفظ	تلفظ	معنی	لفظ	تلفظ	معنی
Carpet	کارپیٹ	قالین	Scout	سکاؤٹ	سکاؤٹ
Beggar	بیگر	فقیر	Place	پلیس	جگہ
To build	بلڈ	تعمیر کرنا۔ بنانا	Do you think?	ڈو یو تھنک	کیا تم خیال کرتے ہو۔ کیا تمہارے خیال میں
Ornament	اورنیمنٹ	زیور	I think	آئی تھنک	میں خیال کرتا ہوں۔ میرے خیال میں
Fire	فائر	آگ	Attentive	اٹینٹو	متوجہ۔
Fireman	فائرمین	فائرمین آگ بجھانیوالا	Attention	اٹینشن	توجہ
To extinguish	ایکسٹنگوش	بجھانا (آگ)	To ruin	رُوان	تباہ کرنا
To put out	پُٹ آؤٹ	بجھانا (آگ)	Ruin	رُوان	تباہی
Together	ٹوگیدر	اکٹھے	To name	نیم	نام رکھنا نام لینا
Through	تھرو	کے بیچ میں سے کی معرفت	Gloves	گلوز	دستانے
To agree (to)	ایگری ٹو	منظور کرنا ماننا	To charge (for)	چارج فور	(کا) دام لینا
To agree (with)	ایگری ود	(سے) اتفاق کرنا	Reward	ریوارڈ	انعام
Agreement	ایگریمنٹ	اتفاق اقرارنامہ	To reward	ریوارڈ	انعام دینا
To punish	پنش	سزا دینا	Progress	پروگریس	ترقی
To translate	ٹرانسلیٹ	ترجمہ کرنا	To make progress	میک پروگریس	ترقی کرنا
Translation	ٹرانسلیشن	ترجمہ			

To receive	ریسیو	وصول کرنا، پانا۔ ملنا	To progress	پروگریس	ترقی کرنا
			To abuse	ابیوز	گالی دینا
Contract	کونٹریکٹ	ٹھیکہ۔ معاہدہ	Abuse	ابیوز	گالی
Term	ٹرم	شرط			
Plainly	پلینلی	صاف صاف	To accept	ٹوایکسیپٹ	منظور کرنا

Relative Pronoun رلیٹیو پروناؤن

1. I went to Ahmad Hasan, and he was ill.
۱۔ میں احمد حسن کے پاس گیا اور وہ بیمار تھا

2. I went to Ahmad Hasan, *who* was ill.
۲۔ میں احمد حسن کے پاس گیا جو بیمار تھا۔

اِن دونوں مثالوں کا مطلب ایک ہی ہے۔ فرق صرف لفظوں کا ہے۔ پہلی مثال میں دو فقروں کو ملانے کے لئے "and" (اور) conjunction استعمال کیا گیا ہے۔ اور اسی مثال کے دوسرے فقرہ میں "Ahmad Hasan" noun کی جگہ "he" (وہ) pronoun استعمال کیا گیا ہے۔ دوسری مثال میں یہ دونوں کام لفظ "who" سے لئے گئے ہیں۔ ایک تو conjunction کا کام یعنی دو فقروں کو اس نے ملا دیا اور دوسرے pronoun کا کام یعنی "who" ہی استعمال کیا گیا۔ جو 'he" pronoun کی جگہ بھی pronoun نہ صرف کسی noun کی جگہ استعمال ہوتا ہے۔ بلکہ conjunction کا کام بھی دیتا ہے۔ اس کو relative pronoun (اسم موصول) کہتے ہیں۔ مثلاً

1. This is the fireman who saved my little girl.
۱۔ یہ وہ فائرمین ہے جس نے میری چھوٹی لڑکی کو بچالیا

2. Show me the dog which bites every body.
۲۔ مجھے وہ کتا دکھاؤ جو ہر شخص کو کاٹتا ہے۔

چونکہ relative pronoun سے conjunction

conjunctive pronoun کا کام بھی لیا جاتا ہے۔ اس لئے اس کو conjunctive pronoun بھی کہتے ہیں۔

Relative Pronouns یہ ہیں:-

1. Who ہُو۔ جو۔ جس۔ جن۔ جنہوں 3. That دیٹ۔ جو۔ جس۔ جن۔ جنہوں

2. Which وِچ۔ جو۔ جس۔ جن۔ جنہوں 4 What وَٹ } جو کچھ۔ وہ بات جو۔ وہ چیز جو۔

یہ چاروں "singular noun" pronouns کے لئے بھی استعمال ہوتے ہیں۔ اور plural noun کے لئے بھی۔

"who" صرف آدمیوں کے لئے۔ اور صرف subject (فاعل) کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔ اور object کے طور پر who کی جگہ whom استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً

۱۔ یہ وہ سوداگر ہے جسے آپ نے بلایا } This is the merchant whom you called.

"which" صرف چیزوں اور جانوروں کے لئے اور "subject" اور "object" دونوں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً

1. I threw away the mangoes which were not sweet. { ۱۔ میں نے وہ آم پھینک دئے جو میٹھے نہیں تھے۔

2. This is the cow which I bought yesterday. { ۲۔ یہ وہ گائے ہے جو میں نے کل خریدی تھی۔

پہلے فقرہ میں "which" کو ایک چیز کے لئے اور subject کے طور پر استعمال کیا گیا۔ مگر دوسرے فقرہ میں ایک جانور کے لئے اور object کے طور پر استعمال کیا گیا ہے۔

ریلیٹیو پروناؤن کا پوزیسو کیس

لفظ "جس کا"۔ "جن کا"۔ ترجمہ "whose" سے کیا جاتا ہے۔ مگر یہ عام طور پر آدمیوں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ اور دوسروں کے لئے "which" استعمال ہوتا ہے۔ اس سے پہلے of لگا دیا جاتا ہے۔ مثلاً

1. The man whose son is a merchant lives here. — ۱۔ وہ آدمی جس کا بیٹا سوداگر ہے۔ یہاں رہتا ہے

2. I will give you a watch, the price of which is ten rupees. — ۲۔ میں تم کو ایک گھڑی دونگا جس کی قیمت دس روپے ہے

بعض موقعوں پر who اور which کی جگہ that استعمال ہوتا ہے۔ اس کا ذکر ہم آئندہ کریں گے۔

"what" دو pronouns کا کام دیتا ہے۔ یعنی that which کا

1. What he says is wrong. — ۱۔ جو کچھ وہ کہتا ہے۔ غلط ہے۔

2. I know what he wants. — ۲۔ جو کچھ وہ مانگتا ہے میں جانتا ہوں۔

relative pronoun جس noun کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ اس کو اس pronoun کا antecedent (صلہ) کہتے ہیں۔ مثلاً

1. The boy who won the match will get a prize. — ۱۔ وہ لڑکا جس نے میچ جیتا انعام پائیگا

2. This is the letter which I received from my friend. — ۲۔ یہ وہ چٹھی ہے جو مجھے اپنے دوست سے ملی تھی

پہلے فقرہ میں boy اور دوسرے میں "letter" antecedent ہے جیسا کہ ان مثالوں سے معلوم ہوتا ہے۔ antecedent سے پہلے اگر لفظ "وہ" اس یا اُن ہو تو اُن کا ترجمہ article "the" سے کیا جاتا ہے۔ that یا those استعمال نہ کرنا چاہیئے۔

نوٹ۔ جب relative pronoun کو object کے

طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ تو بعض وقت اسے فقرہ میں چھوڑ دیا جاتا ہے۔ خاصکر چھوٹے چھوٹے فقروں میں۔ مثلاً

1. I received the book you sent me. — ۱۔ مجھ کو وہ کتاب مل گئی جو تم نے بھیجی تھی

اس میں "which" چھوڑ دیا گیا ہے۔

اگر relative pronoun سے پہلے کوئی preposition ہو۔ تو وہ پریپوزیشن عام طور پر فعل کے بعد آتا ہے۔ خاص کر جبکہ pronoun کو فقرہ میں بیان نہ کیا گیا ہو۔ مثلاً

1. This is the merchant whom I wrote to. — ۱۔ یہ ہے وہ سوداگر جسکو میں نے لکھا تھا

2. Do you know the man I spoke of? — ۲۔ کیا آپ اس آدمی کو جانتے ہیں جس کا میں نے ذکر کیا تھا

اردو میں relative pronoun (اسم موصول) کو antecedent (صلہ) سے پہلے بھی استعمال کرتے ہیں۔ مثلاً جس آدمی نے سوہن کو گالی دی تھی۔ وہ یہاں ہے۔ اس میں "جس" کو pronoun antecedent "آدمی" سے پہلے استعمال کیا گیا ہے۔ لیکن انگریزی میں اس فقرہ کا ترجمہ یوں ہوگا۔ وہ آدمی جس نے سوہن کو گالی دی تھی یہاں ہے۔

The man who abused Sohan is here.

مثالیں

1. Do you agree to what I say? — ۱۔ جو کچھ میں کہتا ہوں تم کو منظور ہے

2. What you say is all true, but I cannot accept your terms. — ۲۔ جو کچھ تم کہتے ہو سب سچ ہے لیکن میں آپکی شرطیں نہیں مان سکتا

English	Urdu
3. When shall we meet again?	۳-ہم پھر کب ملیں گے؟
4. The teacher punished the boy whose translation was full of mistakes.	۴-اُستاد نے اُس لڑکے کو سزا دی جس کا ترجمہ غلطیوں سے بھرا ہوا تھا
5. I will reward the scout who saved my life.	۵-میں اس سکاوٹ کو انعام دونگا جس نے میری جان بچائی
6. A boy who is attentive to his lesson shall surely make progress.	۶-جو لڑکا اپنے سبق کی طرف توجہ کرتا ہے-وہ یقیناً ترقی کریگا۔
7. Such are the customs which ruined the people.	۷-وہ رسمیں ایسی ہی ہیں جنہوں نے لوگوں کو تباہ کر دیا تھا
8. Where is the man whom I called?	۸-وہ آدمی کہاں ہے جسے میں نے بلایا
9. Name the places which you passed through.	۹-ان جگھوں کا نام لو جن میں سے تم گزرے
10. I will send you a book, the price of which is only two rupees.	۱۰-میں تم کو ایک کتاب بھیجونگا-جس کی قیمت صرف دو روپے ہے
11. What is the matter he wrote you about?	۱۱-وہ کیا بات ہے جس کی بابت اُس نے تم کو لکھا تھا
12. Tell me plainly all you know.	۱۲-جو کچھ تم کو معلوم ہے مجھے صاف صاف سب بتا دو

انگریزی میں ترجمہ کرو۔

جس سکاوٹ نے میری جان بچائی تھی وہ میرے دوست کا بھائی ہے۔
میرے پاس ایک بلّی ہے-جس کی دُم تمہاری بلی سے بہت بڑی ہے-کیا تم

اس کو وہ چٹھی دکھاؤ گے جو تمہارے بھائی نے کل بھیجی تھی۔ تم کو معلوم ہے میں کیا مانگتا ہوں۔ یہ وہ ہوٹل ہے۔ جس میں وہ سب اکٹھے رہتے تھے۔ وہ فائرمین کہاں ہیں جنہوں نے آگ بجھادی تھی۔ اور بہت سے آدمیوں کی جان بچائی تھی۔ مجھے وہ تصویر دکھاؤ جو کل تمہارے پاس تھی۔ جو قلی یہ قالین لایا تھا۔ کہاں ہے۔ پولیس اس چور کو پکڑ سکتی ہے۔ جس نے زیور چرایا تھا۔ جو کچھ اس نے دیکھا اُس نے مجھے بتادیا۔ وہ کیا بات ہے جس کی بابت وہ تم سے جھگڑتا تھا۔ کیا وہ گاڑی سے نہ رہ جائیگی۔ یہ قالین اور میز میری ہے۔ تم نے اس اقرارنامہ پر دستخط کیوں نہیں کئے۔

اردو میں ترجمہ کرو۔

It is quite true that our best friends are those who tell us of our faults. Always choose what is most fit. I love my dog and horse which are very faithful animals. You should see the officer whom I spoke of. Neither he nor his relative will tell you what they saw. I cannot show you the letter he wrote me about you. The people went to the Tehsildar who listened to their complaints. What will you charge for the few gloves you give me?. I cannot tell you what I saw in the races. Is it not right that boys who play the whole day cannot make any progress? Look before you leap. Buy the truth and sell it not. You asked me what I was doing. Can you tell me which of the two is the larger? I was not the only person who saw what was going on. Who told you to swim in the river? Why do you speak so slowly? What did you find in the thief's house, when you went in?

سبق نمبر ۲۲

لفظ	تلفظ	معنی	لفظ	تلفظ	معنی
Ship	شِپ	جہاز	Long ago	لونگ اگو	عرصہ ہُوا
Air ship	ایرشِپ	ہوائی جہاز	Inspite of	اِن سپائیٹ آو	کے باوجود
Pasture	پاسچر	چراگاہ	Lo	لو	دیکھو
Orphan	آ رفن	یتیم	Property	پروپرٹی	جائداو ملکیّت
Fear	فییر	خوف۔اندیشہ	To feel cold	ٹوفیل کولڈ	سردی لگنا
To tremble	ٹریمبل	کانپنا	Playing cards	پلینگ کارڈز	تاشں
To graze	گریز	چرنا۔چرانا	To suffer	سفر	(کو) تکلیف ہونا
Waste	ویسٹ	ردّی			برداشت کرنا
To waste	ویسٹ	ضائع کرنا	Tenant	ٹیننٹ	کرایہ دار
To climb	کلائمب	چڑھنا			آسامی
Bold	بولڈ	بہادر	Hardly	ہارڈلی	مشکل سے
To expect	ایکسپیکٹ	(کی) امید رکھنا	To believe	بلیو	یقین کرنا
To take	ٹیک	(کا) خیال رکھنا	To look for	لُک فور	ڈھونڈنا
care (of)	کیئرآو	کی خبرگیری کرنا			دیکھنا
Whereas	ویرایز	حالانکہ	Lovely	لولی	پیارا۔دلفریب
Lake	لیک	جھیل	To search	سرچ فو۔	(کی)
Warning	وارننگ	تنبیہ	(for)		تلاش کرنا
To whistle	وِسل	سیٹی بجانا	To fear	فییر	ڈرنا
As soon as	ایز سُون ایز	جونہی	Healthy	ہیلدی	تندرست
Important	امپورٹینٹ	اہم۔ضروری	Beside	بسائیڈ	کے علاوہ
To belong to	بلونگ ٹو	(کی) ملکیت ہونا	To give a warning		تنبیہ کرنا

گرامر

Present Imperfect Tense.

اس tense کو present continuous tense بھی کہتے ہیں
یہ tense اس وقت استعمال ہوتا ہے۔ جبکہ کوئی کام زمانۂ حال میں برابر ہو رہا ہو۔ مثلاً. He is singing. وہ گا رہا ہے۔

بنانے کا قاعدہ۔ پہلے present form کے آخر میں "ing" (انگ) لگایا جاتا ہے فعل کی اس نئی صورت کو present participle (پریزینٹ پارٹیسپل) کہتے ہیں۔ مثلاً" go سے " going" اور" speak" سے "speaking"

اس کے بعد subject سے پہلے present participle کے مطابق فعل am - art - are یا is بڑھا دیا جاتا ہے۔ مثلاً. We are playing ہم کھیل رہے ہیں۔

نوٹ۔ جو فعل کسی دوسرے (اصلی فعل سے پہلے tense بنانے کیلئے لگایا جاتا ہے۔ اس کو auxiliary verb آگزلیری وَرب (امدادی فعل) کہتے ہیں۔ مثلاً do can-may-will-shall اور should وغیرہ۔ لفظ " not " اصل فعل اور امدادی فعل کے درمیان رکھا جاتا ہے۔ اور سوالیہ فقرہ میں امدادی فعل subject سے پہلے آتا ہے۔ مثلاً

1. I am not singing. ۱۔ میں گا نہیں رہا ہوں۔

2. Is he not reading? ۲۔ کیا وہ پڑھ نہیں رہا ہے۔

نوٹ۔ اردو میں بعض وقت "کھیل رہا ہے" "لکھ رہا ہے" کی جگہ صرف "کھیلتا ہے" "لکھتا ہے" استعمال ہوتا ہے۔ لیکن مطلب یہی ہوتا ہے۔ کہ کام برابر ہو رہا ہے۔ انگریزی میں اس کے لئے present imperfect tense ہی استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً دیکھو وہ کھیلتا ہے۔ چونکہ اس کا مطلب وہی ہے "جو کھیل رہا ہے" کا ہے۔ اس لئے اس کا ترجمہ ہوگا۔ Lo! He is playing.

Past Imperfect Tense.

یہ اس وقت استعمال ہوتا ہے جبکہ یہ ظاہر کرتا ہو کہ فعل زمانہ ماضی میں کسی خاص وقت برابر ہو رہا تھا۔

بنانے کا قاعدہ present participle سے پہلے subject کے مطابق was یا were لگایا جاتا ہے۔ مثلاً

1. When I went there. he was playing. ۱۔ جب میں وہاں گیا وہ کھیل رہا تھا۔

نوٹ۔ اردو میں بعض وقت "کھیل رہا تھا"۔ "لکھ رہا تھا" کی جگہ "کھیلتا تھا"۔ "لکھتا تھا"۔ استعمال ہوتا ہے۔ لیکن چونکہ مطلب وہی ہوتا ہے۔ جو "کھیل رہا تھا" اور "لکھ رہا تھا" کا ہوتا ہے۔ اس لئے past imperfect tense ہی استعمال کرتے ہیں مثلاً

1. When I arrived there, he was playing. ۱۔ جب میں وہاں پہنچا وہ کھیلتا تھا۔

Future Imperfect Tense.

یہ tense ظاہر کرتا ہے کہ کوئی فعل آئندہ زمانہ میں کسی خاص وقت برابر ہو رہا ہوگا۔ مثلاً

1. He will be playing to-morrow evening ۱۔ وہ کل شام کو کھیل رہا ہوگا۔

بنانے کا قاعدہ present participle سے پہلے فعل be اور اس سے پہلے حسب موقعہ shall یا will لگایا جاتا ہے۔

نوٹ۔ present participle سے تین اور tenses بنتے ہیں۔ جن کا ذکر آئندہ کیا جائیگا۔

مثالیں

1. What are you doing ? ۱۔ آپ کیا کر رہے ہیں؟

2. I am feeling very cold. ۲۔ مجھے سخت سردی لگ رہی ہے۔

3. He was suffering from fever. ۳-اس کو بخار ہو رہا تھا-

4. Who is making noise? ۴-کون شور مچا رہا ہے-

5. What did you promise him? ۵-تم نے اُس سے کس چیز کا وعدہ کیا تھا؟

6. Whom does this book belong to? ۶-یہ کتاب کس کی (ملکیت) ہے

7. We can hardly believe your statement. ۷-ہم مشکل سے آپ کے بیان کا یقین کر سکتے ہیں

8. They will be looking for you. ۸-وہ آپ کو ڈھونڈ رہے ہوں گے

9. Who will take care of this orphan? ۹-اس یتیم کی کون خبرگیری کریگا

10. I was expecting a letter from Simla. ۱۰-مجھے شملہ سے ایک چٹھی (آنے) کی امید (ہو رہی) تھی-

11. We will be playing tennis at 6 p. m. tomorrow. ۱۱-ہم کل شام کو چھ بجے ٹینس کھیل رہے ہوں گے

انگریزی میں ترجمہ کرو-

میں انگلش ٹیچر پڑھ رہا ہوں - ہم شاید دریا میں تیر رہے ہونگے- وہ خوف کے مارے کانپ رہا تھا- وہ درخت پر چڑھنے والے تھے- جو بہت اونچا تھا- تم اپنا وقت کیوں ضائع کرتے ہو حالانکہ تم بہت کمزور ہو- ہیڈ ماسٹر صاحب اس وقت دسویں جماعت کو پڑھا رہے ہیں- گھوڑے چراگاہ میں چر رہے ہیں- نہ وہ مجھ سے بہادر ہے اور نہ تم- دو ہوائی جہاز اُڑ رہے ہیں- ہم اور تم کل گھر کو جا رہے ہوں گے- تم نے پشاور کب دیکھا- جھیل میں کون تیر رہا ہے- ہم کب کھیل رہے تھے- تمہارا وطن کہاں ہے- یہ مکان اور وہ دوکان جو مندر کے پاس ہے میرے دوست کے بھائی کی ملکیت ہے- یہ صندوق اس سے بہت

بڑا ہے۔ اس کو سر درد ہو رہا ہے۔ وہ اور میں پڑھ رہے ہیں۔ وہ اور تم اتنا شور کیوں مچا رہے تھے؟ دیکھو تمہارا لڑکا ہم سے جھگڑتا ہے۔ وہ سب آپ کا انتظار کر رہے ہیں مگر آپ تاش کھیلتے ہیں۔

اردو میں ترجمہ کرو۔

Why are these farmers so healthy? He is in good health? The boy is learning English quickly. May God reward you! I was doing some important work. The flowers which I have got are the loveliest of all. Neither of my tenants is at home. John is building a house in the garden which he bought last year. The coolie will be lying on the ground. The police is searching for the thief. We are sending you a coat by post. He did not do it inspite of my warning. As soon as he reached the station, the train whistled. I do not think the Judge's house is very far from the house you live in. I showed my watch to your brother's friend, who says that he knows all about them. What is the name of the man with whom you were talking this morning in your room? I am afraid your son is not making much progress. The child was standing beside its mother.

سبق نمبر ۳۳

لفظ	تلفظ	معنی	لفظ	تلفظ	معنی
Feast	فیسٹ	دعوت	To seal	ٹو سیل	مہر لگانا
Gramophone	گریموفون	گراموفون	To apply	ٹو اپلائی	درخواست کرنا
Ring	رِنگ	انگوٹھی	To invent	ٹو انوینٹ	ایجاد کرنا
invention	اِنوینشن	ایجاد	To return	ٹو رٹرن	واپس کرنا۔ہونا
Rent	رینٹ	کرایہ (مکان کا)	To arrest	ٹو اریسٹ	گرفتار کرنا
Fare	فیئر	کرایہ (ریل)	Evil	ایول	خرابی
Summer	سمر	گرمی کا موسم	Admission	ایڈمیشن	داخلہ
Winter	ونٹر	سردی کا موسم	To admit	ٹو ایڈمِٹ	داخل کرنا
Duster	ڈسٹر	جھاڑن	Envelope	اینویلپ	لفافہ
Robber	روبر	لٹیرا	To oblige	ٹو اوبلائج	مجبور کرنا ممنون ہونا
To pay	ٹو پے	ادا کرنا			
To fit	ٹو فِٹ	ٹھیک آنا	Rice	رائیس	چاول
To revise	ٹو رِوائز	نظرثانی کرنا دہرانا	Subject	سبجیکٹ	مضمون
			Business	بزنیس	کاروبار۔کام
To collect	ٹو کولیکٹ	جمع کرنا۔ہونا	Anywhere	اینی ویئر	کسی جگہ
To invite	ٹو انوائیٹ	دعوت دینا	Nowhere	نو ویئر	کہیں نہیں
Even	ایون	ہموار۔بھی	Wherever	ویئرایور	جہاں کہیں
Half-dead	ہاف ڈیڈ	ادھ موا	To follow	ٹو فولو	پیروی کرنا کے پیچھے جانا
To make a bed	ٹو میک اے بیڈ	بستر کرنا	Bed	بیڈ	بستر
In vain	ان وین	بے فائدہ			

گرامر

ماضی قریب Present Perfect Tense

یہ tense ظاہر کرتا ہے۔ کہ فعل گذشتہ زمانہ میں شروع ہوا تھا۔ اور زمانۂ حال میں ختم ہوا ہے۔ یعنی فعل کو ختم ہوئے تھوڑا ہی عرصہ گذرا ہے۔

بنانے کا قاعدہ past participle سے پہلے has یا have "subject" کے مطابق لگایا جاتا ہے۔ مثلاً

میں نے اس کو ابھی دیکھا ہے۔ I have just seen him.

اُس نے ابھی اپنا کام ختم کر لیا ہے۔ He has just finished his work.

نوٹ۔ اس tense میں کوئی ایسا adverb وغیرہ استعمال نہیں کر سکتے۔ جو گذشتہ زمانہ کو ظاہر کرتا ہو۔ مثلاً ہم یہ نہیں کہہ سکتے۔

میں نے اپنا کام کل ختم کیا ہے۔ I have finished my work yesterday.

چونکہ yesterday گذشتہ زمانہ کو ظاہر کرتا ہے۔ اس لئے یہاں past indefinite tense استعمال ہوگا۔ اور فقرہ کا ترجمہ یوں ہوگا۔

I finished my work yesterday.

کرنا چاہیئے۔ جانا چاہیئے وغیرہ کے بعد جب فعل تھا۔ تھے۔ تھی۔ تھیں۔ آتا ہے تو اس کا ترجمہ should do اور should go وغیرہ نہیں ہوتا بلکہ past participle سے پہلے should have لگا دیا جاتا ہے۔ مثلاً

اس کو جانا چاہیئے تھا۔ He should have gone.

اگر لفظ "چاہیئے" کے استعمال کرنے کا مطلب یہ ہو کہ کسی کام کا کرنا ہمارا فرض ہے۔ تو should کی جگہ "ought" استعمال کرنا چاہیئے۔ مثلاً

You ought to obey your parents and teachers.

تم کو اپنے ماں باپ اور استادوں کا حکم ماننا چاہیئے۔

We ought to have helped these orphans.

ہم کو ان یتیموں کی مدد کرنی چاہیئے تھی۔

(ماضی بعید) Past Perfect Tense

اس tense کے بنانے کے لئے past participle سے پہلے had لگا دیا جاتا ہے۔ مثلاً

I had finished my work. میں اپنا کام ختم کر چکا تھا۔

یہ tense اس وقت استعمال ہوتا ہے جبکہ یہ ظاہر کرنا ہو۔ کہ گذشتہ زمانہ میں دو کام ہوئے۔ جن میں سے ایک پہلے ہؤا تھا۔ اور دوسرا بعد میں۔ پہلے ختم ہونے والے فعل کے لئے past perfect (ماضی بعید) اور بعد میں ختم ہونے والے کیلئے past indefinite tense (ماضی مطلق) استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً جب ڈاکٹر پہنچا تو مریض مر چکا تھا۔ مریض پہلے مرا اور ڈاکٹر بعد میں آیا۔ پس "مر چکا تھا" کے لئے past perfect اور "پہنچا" کے لئے past indefinite استعمال ہوگا۔ مثلاً

1. When the doctor arrived, the patient had died.

نوٹ۔ وہ میرے پہنچنے سے پہلے چلا گیا تھا۔ تمہارے آنے سے پہلے میں سبق ختم کر چکا تھا۔ اس قسم کے فقروں کا ترجمہ کرتے وقت فقروں کو اس طرح بدل لینا چاہیئے۔ (۱) وہ چلا گیا تھا۔ اس سے پہلے کہ میں پہنچا۔ (۲) میں سبق یاد کر چکا تھا۔ اس سے پہلے کہ تم آئے اور "اس سے پہلے" کا ترجمہ صرف لفظ before سے کرنا چاہیئے۔ یا یوں بدل لینا چاہیئے۔ (۱) وہ چلا گیا تھا جب میں پہنچا۔ (۲) میں سبق یاد کر چکا تھا۔ جب تم آئے۔ مثلاً

1. He had gone away before I arrived. ۱۔ وہ میرے پہنچنے سے پہلے چلا گیا تھا۔

2. I had finished my lesson, when you came. ۲۔ جب تم آئے میں اپنا سبق ختم کر چکا تھا

نوٹ۔ اردو میں past indefinite (ماضی مطلق) کی جگہ past perfect (ماضی بعید) اکثر استعمال کرتے ہیں۔ مثلاً موہن پرسوں لاہور کو چلا گیا تھا۔ احمد اور سوہن کل دریا میں تیرے تھے۔ طالب علم فعل "تھا" اور "تھے" کو دیکھ کر ایسے فقروں میں غلطی سے past perfect tense استعمال کر بیٹھتے ہیں۔ چونکہ ان فقروں میں یہ ہرگز

نہیں بتایا گیا کہ کسی دوسرے کام کے ہونے سے پہلے موہن لاہور کو گیا تھا۔ اور احمد اور سوہن تیرے تھے۔ اس لئے یہاں past perfect استعمال نہیں ہو سکتا۔ صرف past indefinite استعمال ہو سکتا ہے۔ مثلاً

(1) Mohan went to Lahore the day before yesterday.

(2) Ahmad and Sohan swam in the river yesterday.

Future Perfect Tense.

Past Participle سے پہلے have اور اس سے پہلے موقعہ کے مطابق will یا shall لگایا جاتا ہے۔ یہ tense اس وقت استعمال ہوتا ہے۔ جبکہ (۱) یہ ظاہر کرنا ہو۔ کہ فعل آئندہ زمانے میں کسی خاص وقت تک یا اس سے پہلے ختم ہو چکے گا۔ مثلاً

We shall have reached home before six o'clock.

ہم چھ بجے سے پہلے گھر پہنچ چکے ہوں گے (۲) یا جبکہ آئندہ زمانہ میں ہونے والے دو فعلوں کا ذکر کرنا ہو۔ اور یہ بتانا ہو۔ کہ ایک فعل پہلے ختم ہوگا۔ اور دوسرا اس کے بعد۔ تو جو فعل پہلے ختم ہوگا اس کے لئے future perfect اور بعد میں ہونے والے فعل کے لئے future indefinite استعمال ہوتا ہے۔

He will have left before you will come back.

تمہارے آنے سے پہلے وہ چلدیا ہوگا مگر بعد میں ہونے والے فعل کے لئے future indefinite کی جگہ اکثر present indefinite ہی استعمال ہوتا ہے۔ اور بعد میں ہونے والے فعل کے فقرہ کو دوسرے فقرہ کے بعد رکھا جاتا ہے۔ مثلاً

The train will have left before you reach the station.	تمہارے سٹیشن پہنچنے سے پہلے ریل گاڑی چلدی ہوگی

نوٹ۔ who اور which کی جگہ that کو ان موقعوں پر استعمال کیا جاتا ہے (۱) اُس adjective سے پہلے جو superlative degree میں ہو۔ مثلاً

(1) This is the best picture that I have ever seen. — ۱۔ یہ سب سے اچھی تصویر ہے جو میں نے کبھی دیکھی ہے

(۲) ایسے دو antecedents کے بعد جن میں سے ایک کے لئے "who" اور دوسرے کیلئے "which" استعمال کرنا ہو۔ یعنی ایسے دو nouns (اسموں) کے بعد جن میں سے ایک تو آدمی ہو۔ اور دوسرا کوئی جانور یا چیز ہو۔ مثلاً

The boy and the dog that you saw. — وہ لڑکا اور کُتا جو تم نے دیکھا

اس فقرہ میں لڑکے کیلئے who اور کتے کے لئے which استعمال کرنا چاہیئے تھا۔ لیکن دونوں کے لئے ایک ہی pronoun "that" استعمال کیا گیا ہے

(۳) اُس "noun" کے بعد جس کا gender ٹھیک معلوم نہ ہو۔ یعنی یہ معلوم نہ ہو کہ وہ نر ہے یا مادہ۔ مثلاً

The friend that you saw has left. — وہ دوست جو تم نے دیکھا تھا چلا گیا ہے۔

(۴) adjective "all" کے بعد مثلاً

I drank all the milk that you gave me. — میں نے وہ سب دودھ پی لیا جو تم نے مجھے دیا تھا۔

(۵) میں نے ایک آدمی دیکھا جو چور تھا۔ وہ آدمی جو یہاں آیا تھا چور تھا۔

پہلے فقرہ میں ہم لفظ جو کو اڑا کر اس کی جگہ conjunction "اور" اور pronoun "وہ" استعمال کر سکتے ہیں۔ مثلاً "میں نے ایک آدمی دیکھا اور وہ چور تھا" لیکن دوسرے فقرہ میں ایسا نہیں کر سکتے۔

پس جس فقرہ میں ہم who یا which کی بجائے کوئی اور pronoun اور conjunction استعمال نہیں کر سکتے وہاں ہم ان کی بجائے "that" استعمال کر سکتے ہیں۔ مثلاً

I The man that came here was a thief. — ۱۔ وہ آدمی جو یہاں آیا چور تھا

2. The horse that I have bought is very strong.	۲۔ جو گھوڑا میں نے خریدا ہے بہت مضبوط ہے

(۶) same کے بعد that اکثر استعمال کیا جاتا ہے۔ مثلاً

This is the same mistake that you made yesterday.	یہ وہی غلطی ہے جو تم نے کل کی تھی۔

مثالیں

1. Have you sealed my letter?	۱۔ کیا تم نے میری چٹھی پر مہر لگا دی ہے
2. I had applied for three months' leave, before I received your letter.	۲۔ آپ کی چٹھی کے ملنے سے پہلے میں تین مہینے کی چھٹی کی درخواست کر چکا تھا۔
3. You should read three pages of the book every day.	۳۔ آپ کو ہر روز کتاب کے تین صفحے پڑھنے چاہئیں
4. Why have you come so late?	۴۔ آپ اتنی دیر کر کے کیوں آئے ہیں؟
5. I shall have left, when you return	۵۔ جب تم واپس آؤ گے میں چلا گیا ہوں گا۔
6. I have given you the best ring that I had.	۶۔ میں نے تم کو سب سے اچھی انگوٹھی جو میرے پاس تھی دیدی ہے
7. He had stolen all my notes, before you met me.	۷۔ آپ کے ملنے سے پہلے اس نے میرے تمام نوٹ چرا لئے تھے
8. Is this the same person that met us before at your shop?	۸۔ کیا یہ وہی شخص ہے جو ہمیں پہلے آپ کی دکان پر ملا تھا۔
9. The police will have arrested the thief by that time.	۹۔ پولیس چور کو اس وقت تک گرفتار کر چکی ہوگی

10. May I ride your horse ? ۱۰۔کیا میں آپ کے گھوڑے پر سواری کروں؟

11. He will soon start for home. ۱۱۔وہ جلد گھر کو روانہ ہو جائیگا؟

انگریزی میں ترجمہ کرو۔

میرا بائیسکل کون لے گیا۔ میں چور کے پیچھے پیچھے باغ میں گیا۔ تمہارے بھائی کے نوکر کے آنے سے پہلے ہم سب نے کرایہ جمع کر لیا تھا۔ ہم نے کہدیا ہے۔ کہ ہم آرہے ہیں۔ میں نے اپنے ترجمہ پر نظر ثانی کر لی ہے۔ نہ تم نے اور نہ تمہارے دوست نے میری نئی کتاب دیکھی ہے؟ مجھ کو ابھی آدھا کرایہ بھی وصول نہیں ہوا ہے۔ ہم نے اتنے سنگترے خریدے ہیں۔ جتنے تم نے۔ تم نے اپنے بھائی سے کیوں نہیں کہا۔ کہ مجھے آکر ملے۔ یہ سب سے مضبوط گھوڑا ہے۔ جو تم کو یہاں مل سکتا ہے۔ تم نے کیا دوائی کھائی ہے۔ ہم نے وہ سب تصویریں اس کو واپس دیدیں جو اُس نے ہمیں دی تھیں۔ اس لڑکی کے ماں باپ نہیں ہیں۔ کیا بارش بند ہو گئی ہے۔ ڈاکٹر کے پہنچنے سے پہلے مریض مر گیا ہوگا۔ وہ سوداگر اور گھوڑا کہاں ہے۔ جو ہم نے کل یہاں دیکھے تھے۔ میں جو کچھ نہیں چاہتا ہوں خرید لوں سب سے تیز چاقو جو میرے پاس تھا میں نے اس کو دیدیا۔ پولیس کے آنے سے پہلے چور بھاگ گئے تھے۔ کیا تم ۱۔ستمبر کو دہلی میں نہیں ٹھہروگے۔ کیا تم اس لڑکے کو جانتے ہو۔ جو ابھی مجھ سے باتیں کر رہا تھا۔ وہ اپنے سب بھائیوں سے زیادہ دیانتدار ہے۔ تم نے بستر کر دیا ہے؟ گرمی شروع ہونے سے پہلے ہم کشمیر پہنچ چکے ہوں گے۔ احمد کے بھائی کو اس کتاب کی قیمت اپنی جیب سے ادا کرنی چاہیئے۔ یہ وہی آدمی ہے جس نے میرے نوکر کو گالی دی تھی۔ اور مارا پیٹا تھا۔ میرا سائیس اور گھوڑا کہاں ہے جو ابھی یہاں تھے۔

اردو میں ترجمہ کرو۔

The king had not sat on the throne, when I arrived at the palace. Most of us can learn all

these subjects. Is it not the same story that you told us before? I had read most of my books, before the examination began. The train will have arrived at the railway station by that time. Mary lost her pens and books, when she was playing with me. The sun will have risen, before he gets up. I have not seen him anywhere for the last two years. Have you shown him the way to Kufri? I have been ill since we met at Gaya. Why did you not follow my advice? Why did you not tell them to see me on the 27th July at half past ten in the morning? May our ship reach Aden safe and sound. I think I have already told you that I am not going to Calcutta this year. I sought for the child in the garden, but in vain.

سوال - ان فقروں میں ہر ایک verb کا tense بتاؤ -

سبق نمبر ۳۴

لفظ	تلفظ	معنی	لفظ	تلفظ	معنی
History	ہسٹری	تاریخ	To interrupt	انٹرپٹ	مخل ہونا
Chapter	چیپٹر	باب	Childhood	چائلڈہُڈ	بچپن
Consumption	کنزمپشن	دق	News	نیوز	خبر
Green	گرین	سبز	Snake	سنیک	سانپ

Since	سِنس	سے۔ (کے بعد)	Death	ڈیتھ	موت
Continuously	کنٹنیوسلی	لگاتار	Shoes	شُوز	جوتی
To type	ٹائپ	ٹائپ کرنا	Blade	بلیڈ	پھل (چاقو وغیرہ کا)
Postman	پوسٹمین	ہرکارہ			
Library	لائبریری	کتبخانہ	Over	اوور	کے اوپر
To take a walk	ٹیک اے واک	سیر کرنا	To be over	بی اوور	ختم ہونا
			To bathe	بیدھ	نہانا
To travel	ٹریول	سفر کرنا	To hunt	ہنٹ	شکار کرنا
Ironsmith	آئرن سمتھ	لوہار	Fine	فائین	عمدہ۔ باریک / جرمانہ
Pretty	پریٹی	خوبصورت			
Stool	سٹول	سٹول	To fine	فائین	جرمانہ کرنا
To deliver	ڈِلور	تقسیم کرنا (ڈاک) حوالہ کرنا	To remit	رِمِٹ	معاف کرنا (جرمانہ وغیرہ) بھیجنا (روپیہ)
To divide	ڈِوائیڈ	تقسیم کرنا (روپیہ وغیرہ)	Inspection	انسپکشن	معاینہ
Grandson	گرینڈسن	پوتا	To inspect	ٹو انسپکٹ	معاینہ کرنا
Hockey	ہاکی	ہاکی	Malaria	ملیریا	موسمی بخار
Science	سائنس	علم طبعیات، علم کیمیا	Quinine	کُنین	کنین
For fear of	فور فیر آو	کے ڈر سے	At a time	ایٹ اے ٹائم	ایک ہی وقت میں
Off	اوف	سے پرے	To attend	اٹینڈ	حاضر ہونا

گرامر

Present Perfect Continuous Tense.

یہ tense صرف اس وقت استعمال ہوتا ہے۔ جبکہ یہ ظاہر کرتا ہو۔ کہ کوئی

فعل موجودہ زمانہ میں فلاں وقت سے یا اتنے عرصہ سے ہو رہا ہے۔

بنانے کا قاعدہ۔ present participle (اسم حالیہ) سے پہلے been اور اس سے پہلے فعل has یا have موقعہ کے مطابق لگایا جاتا ہے۔ مثلاً

1. He has been reading for an hour. ۱۔ وہ ایک گھنٹہ سے پڑھ رہا ہے

2. I have been reading this book since Monday. ۲۔ میں یہ کتاب پیر سے پڑھ رہا ہوں

Past Perfect Continuous Tense.

یہ tense اس وقت استعمال ہوتا ہے۔ جبکہ یہ ظاہر کرنا ہو کہ فعل گذشتہ زمانہ میں فلاں وقت سے یا اتنے عرصہ سے ہو رہا تھا۔

بنانے کا قاعدہ۔ present participle سے پہلے "had been" لگایا جاتا ہے۔ مثلاً

1. They had been playing for ten minutes. ۱۔ وہ دس منٹ سے کھیل رہے تھے

2. They had been playing since 10 A M. ۲۔ وہ دس بجے صبح سے کھیل رہے تھے

Future Perfect Continuous Tense.

یہ tense اس وقت استعمال ہوتا ہے۔ جبکہ یہ ظاہر کرنا ہو کہ کوئی فعل آئندہ زمانہ میں فلاں وقت سے یا اتنے عرصہ سے ہو رہا ہوگا۔

بنانے کا قاعدہ present participle سے پہلے have been اور اس سے پہلے موقعہ کے مطابق فعل shall یا will لگایا جاتا ہے۔ مثلاً

He will have been travelling with us for a month. وہ ہمارے ساتھ ایک مہینے سے سفر کر رہا ہوگا

نوٹ۔ ۱۔ اس سبق کی مثالوں میں preposition "سے" کے لئے کسی جگہ

اس کے متعلق قاعدہ یہ ہے " for " اور کسی جگہ " since " استعمال کیا گیا

کہ اگر فقرہ میں یہ بتایا گیا ہو کہ فعل کب شروع ہؤا تھا۔ تو since استعمال کرتے ہیں۔ مثلاً

He has been working since Sunday. وہ اتوار سے کام کر رہا ہے۔

اور اگر یہ بتایا گیا ہو۔ کہ جس وقت فعل شروع ہوا تھا۔ اس کے بعد کتنا وقت گزر چکا ہے۔ یا گذر چکا ہوگا تو for استعمال کرتے ہیں۔ مثلاً

۱۔ پانچ دن سے For five days. ۴۔ پانچ بجے سے Since 5 o'clock

۲۔ منگل سے Since Tuesday ۵۔ ایک مہینے سے For a month

۳۔ ۲۰ منٹ سے For 20 minutes ۶۔ اگست سے Since August

نوٹ ۲۔ وہ دو ہفتہ سے بیمار ہے۔ میں صبح سے یہاں (موجود) ہوں۔ اس قسم کے فقروں میں "ہے۔ ہوں۔ ہیں اور ہو" کیلئے " has been " یا " have been "
subject کے مطابق استعمال ہوتا ہے۔ اور "تھا۔ تھے" وغیرہ کیلئے " had "
استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً

1. He has been ill for two weeks. ۱۔ وہ دو ہفتہ سے بیمار ہے۔

2. Had you been at Lahore for a month? ۲۔ کیا تم ایک مہینے سے لاہور میں تھے

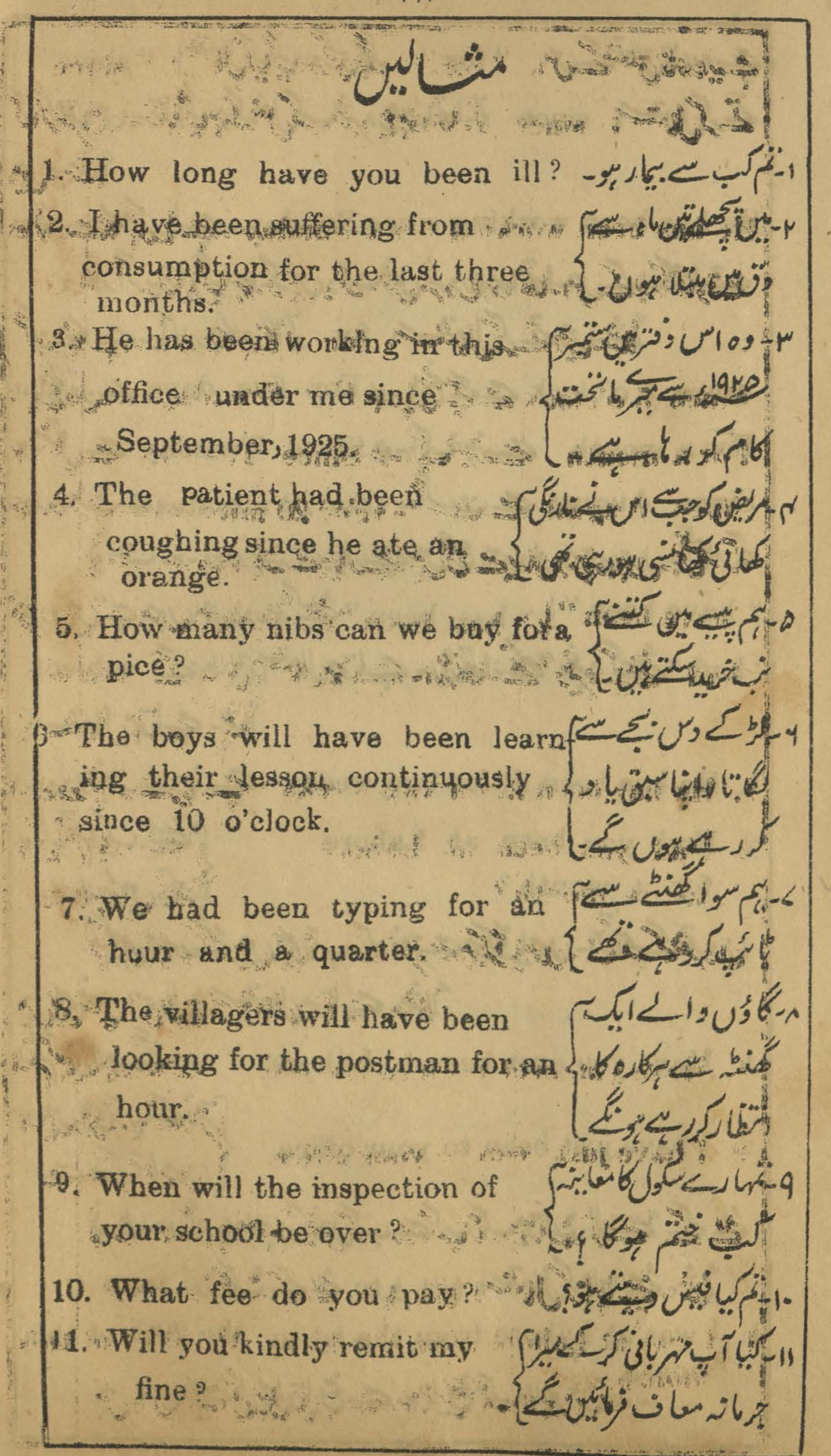
تم کبھی لاہور گئے۔ میں ابھی آپ کے دفتر سے ہو کر آیا ہوں۔ اس قسم کے فقروں میں بھی فعل اسی طرح استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً

1. Have you ever been to Lahore. ۱۔ تم کبھی لاہور گئے ہو۔

2. I have just been to your office. ۲۔ میں ابھی آپ کے دفتر سے ہو کر آیا ہوں

نوٹ ۳۔ اگر یہ معلوم ہو کہ فعل کب سے کب تک ہوتا رہا۔ تو "سے" کے لئے from اور "تک" کے لئے to یا till استعمال کرنا چاہیئے۔ مثلاً

1. I was at Lahore from the 1st to the 20th of this month.
میں اس مہینے کی پہلی تاریخ سے ۲۰ تاریخ تک لاہور میں تھا۔



مثالیں

1. How long have you been ill?	۱۔ تم کب سے بیمار ہو۔
2. I have been suffering from consumption for the last three months.	۲۔ میں پچھلے تین ماہ سے دق میں مبتلا ہوں۔
3. He has been working in this office under me since September, 1925.	۳۔ وہ اس دفتر میں ستمبر ۱۹۲۵ء سے میرے ماتحت کام کر رہا ہے۔
4. The patient had been coughing since he ate an orange.	۴۔ مریض کو جب سے اس نے نارنگی کھائی کھانسی ہو رہی تھی۔
5. How many nibs can we buy for a pice?	۵۔ ہم پیسے میں کتنے نب خرید سکتے ہیں؟
6. The boys will have been learning their lesson continuously since 10 o'clock.	۶۔ لڑکے دس بجے سے لگاتار اپنا سبق یاد کر رہے ہوں گے۔
7. We had been typing for an hour and a quarter.	۷۔ ہم سوا گھنٹے سے ٹائپ کر رہے تھے
8. The villagers will have been looking for the postman for an hour.	۸۔ گاؤں والے ایک گھنٹہ سے ہرکارہ کا انتظار کر رہے ہونگے
9. When will the inspection of your school be over?	۹۔ تمہارے سکول کا معائنہ کب ختم ہوگا؟
10. What fee do you pay?	۱۰۔ تم کیا فیس دیتے ہو؟
11. Will you kindly remit my fine?	۱۱۔ کیا آپ مہربانی کر کے میرا جرمانہ معاف فرمائیں گے۔

12. I have been waiting for you for a long time.	۱۲۔ میں عرصہ سے آپ کا انتظار کر رہا ہوں

انگریزی ترجمہ کرو:۔

گورنمنٹ پچھلے سال سے گاؤں میں کتبخانے کھول رہی ہے۔ ہر طالب علم کو صبح سیر کرنی چاہیئے۔ انسپکٹر صاحب کل سے ہمارے سکول کا معائنہ فرما رہے ہیں۔ یہ لوہار پچھلے مہینے سے اس انجن کی مرمت کر رہا ہے۔ وہ لڑکی اور اس کی ماں اس سٹول پر سوا گھنٹے سے بیٹھی ہوئی ہے۔ ہرکارہ جو بڑا ہوشیار آدمی ہے گاؤں میں تیسرے پہر سے چٹھیاں تقسیم کر رہا ہوگا۔ میرے دوست کا پوتا پچھلے منگل سے کونین استعمال کر رہا ہے۔ جو موسمی بخار کو روکتی ہے۔ مجھ کو ۵ فروری سے بخار ہے ہم اور وہ ایک ہفتہ سے تمہارا انتظار کر رہے تھے۔ اکثر لڑکے ساڑھے تین گھنٹے سے ہاکی کھیل رہے ہوں گے۔ کیا تم یہ باتیں بھول جاؤ گے۔ ہیڈ ماسٹر صاحب نے مجھے ایک روپیہ جرمانہ کیا ہے۔ جو میں ادا نہیں کر سکتا۔ میں بچپن سے اس شہر میں رہتا ہوں۔ ہم ابھی آپ کے دفتر سے ہو کر آئے ہیں۔ میں نے اس سے کہا ہے کہ اس معاملہ میں آپ کی مدد کرے۔ تمہارے پاس ۱۰ ستمبر سے یکم اکتوبر تک کتنے کمرے تھے۔ ہیڈ ماسٹر صاحب شاید تمہارا جرمانہ معاف کر دیں۔ تم کبھی لندن گئے ہو۔ میرے خیال میں یہ کام اس سے زیادہ اہم ہے۔ چار سپاہیوں کو ایک ہی وقت میں چھٹی نہیں مل سکتی۔

اردو میں ترجمہ کرو:۔

The Inspector had been inspecting the school for five days. My uncle's brother-in-law has been suffering from fever for the last five months. We shall have been then living at Ambala for three years. How long have you been typing? The girls as well as the boys have been singing since I arriv-

ed back from the bazar. Why could you not finish your work in time? The mother, with all her children, will be sleeping at midnight. Why did they ask for their wages before they finished their work? Our brothers have no blankets. I shall write a letter to my friend and tell him that you have been living with me for a week. You have hit the mark, but I have missed it. When you see any one busy, do not interrupt him. He may fall off his horse. He did not attend his school for fear of punishment.

سوال۔ان فقروں میں imperfect اور perfect continuous tenses بتاؤ:۔

سبق نمبر ۳۵

لفظ	تلفظ	معنی	لفظ	تلفظ	معنی
Argument	آرگومینٹ	دلیل	To be pleased	بی پلیزڈ	خوش ہونا
Article	آرٹیکل	مضمون چیز	To please	پلیز	خوش کرنا
Among	اموَنگ	کے درمیان میں	Cattle	کیٹل	مویشی
Change	چینج	ریزگاری۔تبدیلی	To thank	تھینک	شکریہ ادا کرنا
To change	ٹو چینج	تبدیل کرنا	Kindly	کائنڈلی	مہربانی کرکے
Lamp	لمپ	لمپ۔چراغ	Excuse	ایکسکیوز	عذر۔بہانہ
Muslin	مسلن	ململ	To excuse	ٹو ایکسکیوز	عذر کرنا
Wide	وائیڈ	چوڑا			معاف کرنا
Width	وڈتھ	چوڑائی	To commence	کومینس	شروع کرنا

Captain	کیپٹن	کپتان	Admissible	ایڈمسبل	قابل سماعت
Mat	میٹ	چٹائی	For how much	فورہاؤمچ	کتنے کو
Skill	سکل	کاریگری	To congratu late	کنگریچلیٹ	مبارکباد دینا
Programme	پروگرام	پروگرام			
Finger	فنگر	انگلی	Success	سکسیس	کامیابی
Deep	ڈیپ	گہرا	Congratula-tion	کنگریچلیشن	مبارکباد
Fool	فُول	بیوقوف	Nearly	نیرلی	تقریباً
Foolish	فُلش	بیوقوف	To succeed	سکسیڈ	کامیاب ہونا
		احمقانہ	Successful	سکسیسفُل	کامیاب
To take down	ٹیک ڈاؤن	اُتارنا	Sneccessfully	سکسیسفُلی	کامیابی سے
To for give	فورگو	معاف کرنا	To pray	پرے	دعا کرنا
Agent	ایجنٹ	کارندہ	How far	ہاؤ فار	کتنی دور
Furniture	فرنیچر	سامان	To consider	کنسیڈر	(پر) غور کرنا
		فرش وغیرہ	To spoil	سپائل	خراب کرنا

گرامر

Interrogative Pronouns

جو pronoun کوئی بات پوچھنے کے موقع پر استعمال کئے جاتے ہیں۔ ان کو interrogative pronoun اِنٹروگیٹو پروناؤن کہتے ہیں۔ اور وہ یہ ہیں:-

(۱) who (کون۔کس نے) (۲) what (کیا) (۳) which (کونسا)

(۴) whether وِیدَر (دونوں میں سے کونسا)

who صرف آدمیوں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً (۱) ?Who is this man

(یہ آدمی کون ہے؟) (۲) ?Who killed the tiger (شیر کس نے مارا)

what صرف جانوروں اور چیزوں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً

?What is your name تمہارا کیا نام ہے۔

which آدمیوں۔ جانوروں اور چیزوں سب کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ لیکن صرف اُس وقت جبکہ کچھ آدمی یا چیزیں وغیرہ ہمارے ذہن (خیال) میں ہوں۔ اور ہم یہ پوچھیں۔ کہ ان میں سے کون یا کونسا آیا یا گیا۔ یا ان میں سے کس نے کچھ لیا یا دیا۔ مثلاً

Which of these boys will win the prize? { ان لڑکوں میں سے کون انعام جیتے گا

Who صرف subject کے طور پر یعنی nominative case میں استعمال ہوتا ہے۔ اور possessive case میں اس کی جگہ whose (کس کا) اور objective case میں یعنی object کے طور پر whom (کس۔ کسے) استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً

Whose picture is this? یہ تصویر کس کی ہے؟

Whom did you beat? تم نے کس کو مارا؟

what کو بعض وقت آدمیوں سے پہلے بھی استعمال کیا جاتا ہے لیکن تب اس کے بعد noun بھی آتا ہے۔ مثلاً

What man told you so? کس آدمی نے تم سے ایسا کہا تھا؟

نوٹ۔ "وہ کون ہے"۔ اس فقرہ کا ترجمہ انگریزی میں تین طرح ہوتا ہے۔ لیکن معنوں میں فرق ہوتا ہے:-

1. Who is he? ۱۔ اس فقرہ میں نام پوچھا گیا ہے۔

2. What is he? ۲۔ اس میں پیشہ دریافت کیا گیا ہے۔

3. Which is he? ۳۔ اس فقرہ میں پوچھا گیا ہے کہ وہ آدمی (جس کا ذکر ہے) ان میں سے کون ہے۔

بعض noun (اسم) ایسے ہیں جن کا plural (جمع) نہیں ہوتا۔ مثلاً abuse ابیوز (گالی)۔ furniture ان کو plural (جمع کے معنوں) میں استعمال کرنے کے لئے اُن کے ساتھ کوئی اور لفظ استعمال کیا جاتا ہے۔ مثلاً

1. He gave me many words of abuse. { ۱۔ اس نے مجھے بہت گالیاں دیں۔

۲۔فرنش کی تمام چیزیں۔ All articles of furniture.

لفظ pice پائیس (پیسہ) singular اور plural دونوں طرح استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً one pice (ایک پیسہ) two pice (دو پیسے)

بعض nouns (اسموں) کا singular نہیں ہوتا۔ مثلاً tongs ٹونگز (چمٹا۔ چمٹے) bellows بیلوز (دھونکنی۔ دھونکنیاں) scissors سِزرز (قینچی۔ قینچیاں) trousers ٹراؤزرز (پاجامہ۔ پاجامے) thanks تھینکس (شکریہ)

بعض noun (اسم) شکل میں تو singular ہوتے ہیں۔ لیکن وہ اصل میں دو یا زیادہ تعداد کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔ مثلاً

1. These cattle are mine. ۱۔یہ مویشی میرے ہیں۔
2. The people of India. ۲۔ہندوستان کے لوگ۔

ریفلیکسِو پروناؤنز Reflexive Pronouns

میں خود۔ میں آپ۔ وہ خود۔ وہ آپ۔ تم خود۔ تم آپ۔ اپنے آپ وغیرہ۔ اس قسم کے pronouns میں لفظ "خود" "آپ" "اپنے آپ کو" reflexive pronoun کہتے ہیں۔ اور وہ اس طرح بنائے جاتے ہیں first person اور second person کے possessive case کے بعد اور third person کے objective case کے بعد لفظ "self" لگا دیا جاتا ہے۔ اگر pronoun (جمع) ہو۔ تو self کی جگہ selves لگایا جاتا ہے مثلاً

1. I myself. ۱۔میں خود
2 We ourselves ۲۔ہم خود
3. You yourself / You yourselves. ۳۔آپ خود۔ تم خود
4. Thou thyself. ۴۔تو خود
5. He himself. ۵۔وہ (مرد) خود
6. She herself. ۶۔وہ (عورت) خود
7. They themselves. ۷۔وہ خود
8. Mohan himself. ۸۔موہن خود

"آپس میں" کا ترجمہ اس طرح کیا جاتا ہے کہ "among" preposition کے بعد subject کے مناسب reflexive pronoun لگا دیا جاتا ہے۔ مثلاً

1. They divided the money among themselves.
۱- اُنہوں نے روپیہ آپس میں تقسیم کر لیا۔

2. We never quarrel among ourselves.
۲- ہم کبھی آپس میں نہیں جھگڑتے

ہم پہلے بتا چکے ہیں کہ جو لفظ کا۔ کے۔ کی" سے پہلے آتے ہیں۔ وہ انگریزی میں ' of ' کے بعد رکھے جاتے ہیں۔ اور جو لفظ ان کے بعد آتے ہیں وہ ' of ' سے پہلے رکھے جاتے ہیں۔ مثلاً the name of the boy لڑکے کا نام۔ لیکن بعض لفظوں کی ترتیب بدلی نہیں جاتی اور ' of ' بھی استعمال نہیں کیا جاتا۔ مثلاً

school boys سکول کے لڑکے (۲) meat market گوشت کی مارکیٹ

(۳) market price بازار کا بھاؤ۔ office hours اوقات دفتر

village life دیہاتی زندگی۔

نوٹ۔۱۔ " between " صرف دو آدمیوں اور چیزوں کے متعلق استعمال ہوتا ہے۔ اور " among " زیادہ کے لئے۔ مثلاً

1. Divide this money between Mohan and Ahmad.
۱- یہ روپیہ موہن اور احمد میں تقسیم کرو

2. Divided these appies between Mohan, Ahmad and Basant.
۲- یہ سیب موہن۔ احمد اور بسنت میں تقسیم کرو

نوٹ۔۲۔ کس قسم کا کاغذ۔ کس قسم کی ململ وغیرہ۔ ان کا ترجمہ یوں کیا جاتا ہے۔

what kind of paper کاغذ کی کونسی قسم what kind of muslin ململ کی کونسی قسم what sort of man کس قسم کا آدمی۔

مثالیں

1. I congratulate you on your success.
۱- میں آپ کو آپ کی کامیابی پر مبارکباد دیتا ہوں۔

2. Thanks, very much.
۲- ملاحظہ بہت بہت شکریہ (ادا کرتا ہوں)

3. Students should always speak English among themselves.	۳۔ طالبعلموں کو آپس میں ہمیشہ انگریزی بولنی چاہیئے۔
4. Which of these subjects do you like most?	۴۔ ان مضمونوں میں سے کونسا تم سب سے زیادہ پسند کرتے ہو۔
5. Please forgive me this time.	۵۔ اس دفعہ مجھے معاف فرمائیے۔
6. Alas! I myself cannot agree with you	۶۔ افسوس میں خود تمہارے ساتھ متفق نہیں ہو سکتا
7. We have been living together for the last ten years.	۷۔ ہم پچھلے دس سال سے اکٹھے رہ رہے ہیں۔
8. At what price will he sell the horse?	۸۔ وہ گھوڑا کس قیمت پر بیچے گا۔
9. Which of you has put out the lamp?	۹۔ آپ میں سے کس نے لمپ بجھایا ہے
10. Mohan and Ahmad are nearly of the same age.	۱۰۔ موہن اور احمد تقریباً ایک ہی عمر کے ہیں
11. You can never succeed without our help.	۱۱۔ آپ ہماری مدد کے بغیر کبھی کامیاب نہیں ہو سکتے
12. What kind of cloth do you want?	۱۲۔ آپ کو کس قسم کا کپڑا چاہیئے

انگریزی میں ترجمہ کرو:۔

ان کپڑوں میں سے تم کو کونسا پسند ہے؛ مدعی کے وکیل کی دلیلیں بڑی زبردست ہیں۔ اس ریشم کا عرض کیا ہے جو تمہارے پاس ہے۔ اس کمرے کی چٹائی کتنی چوڑی ہے جس میں تم رہتے ہو۔ وہ کس قسم کی چائے ہے جو تم کل بازار سے لائے تھے۔ دفتر کے ردی کاغذ جلا دو۔ وہ لڑکا جس کا والد تم سے بہت

خوش نہیں تھا۔ ان سکولوں میں سے کونسا سب سے نزدیک ہے۔ ان لوگوں میں سے جہاز کا کپتان کون ہے۔ میں خود اس کا سبب جانتا ہوں۔ یا وہ تمہارے ساتھ بات کریگا یا اس کا کارندہ۔ دریا کتنا گہرا ہے۔ اور کیا تم اس میں کبھی تیرے ہو۔ ہمارے کمرے میں آگ مت جلاؤ۔ مجھکو خود ایک گھنٹہ دیر ہو جائیگی۔ میری کتاب کا ورق کس نے پھاڑا ہے؟ وہ رپورٹ کہاں تک درست تھی؟ ہندوستان کا سب سے بڑا شہر کونسا ہے۔ کاغذ قلم اور دوات میری ہے۔ ہر ایک سوداگر اور قلی بہت ہوشیار ہے۔ تم نے اپنے دوست کو اس کی شادی پر مبارکباد کا خط کیوں نہیں لکھا؟ یہ بنیا بازار کے بھاؤ سے زیادہ دام لیتا ہے۔

اردو میں ترجمہ کرو:۔

They divided all the money among themselves and gave us nothing. Our pleader uses very strong arguments. He himself could not build such a good house. How much snow falls at Simla in January and February ? My son will have passed the Matriculation Examination, before his marriage takes place. No boy should steal anything of any boy. Sohan had put on his coat, when I called him. I will see him at his house, as soon as I get time. I have cut my finger, and he has broken his leg. Every soldier was wearing his uniform. A meeting of the Committee will take place on the 15th of August 1929. None of them could enter the enemy's camp. He, who does not help his friends or neighbours in their distress, is not a man. Good students always help and love one another. Every man considers his house as a castle. The city itself is very clean. I am much pleased that you have passed.

سوال۔ ان فقروں میں ہر ایک pronoun کی قسم بتاؤ۔

سبق نمبر ۳۶

لفظ	تلفظ	معنی	لفظ	تلفظ	معنی
Meeting	میٹنگ	جلسہ	To decrease	ڈِکریز	گھٹانا
Public	پبلک	عوام یا سرکاری	To pitch	پِچ	گاڑنا
To hold a meeting	ہولڈ اے میٹنگ	جلسہ کرنا	Prisoner	پریزنر	قیدی
			To praise	پریز	تعریف کرنا
After all	آفٹر آل	آخر کار	Rose	روز	گلاب کا پھول
Cook	کُک	باورچی	To remove	رِموُود	دور کرنا یا لیجانا
To cook	کُک	کھانا پکانا	Smell	سمیل	بُو
Cotton	کوٹن	کپاس یا سُوتی	Song	سوَنگ	گیت
Wool	وُول	اُون	Tent	ٹینٹ	خیمہ
Woolen	وُولَن	اُونی	To improve	اِمپرُوو	ترقی کرنا یا بہتر بنانا
To dismiss	ڈِسمِس	موقوف کرنا			
Dismissal	ڈِسمِسَل	موقوفی	Inn	اِن	سرائے
To deserve.	ڈِزَرو	کا مستحق ہونا	Urgent	اَرجینٹ	ضروری
To export	ایکسپورٹ	ملک سے باہر بھیجنا (مال)	Vacancy	ویکینسی	خالی اسامی
			Wound	وُونڈ	زخم
To import	اِمپورٹ	دوسرے ملکوں سے لانا	Wounded	وُونڈڈ	زخمی
			To wound	وُونڈ	زخمی کرنا
To fill up	فِل آپ	پُر کرنا	War	وار	جنگ
Fort	فورٹ	قلعہ	Defeat	ڈفیٹ	شکست
Inhabitant	اِنہیبیٹنٹ	باشندہ	To defeat	ٹو ڈفیٹ	شکست دینا
King	کِنگ	بادشاہ	Honour	اونر	عزت یا اعزاز
Expense	ایکسپینس	خرچ			

To increase	انکریز	بڑھانا	Party	پارٹی	ٹولی۔ جلسۂ دعوت
Down	ڈاؤن	نیچے۔ کے نیچے			
Offence	ڈفینس	جرم	Around	اراؤنڈ	کے اردگرد
Favour	فیوَر	عنایت۔ رعایت	Imprisonment	امپرزنمینٹ	قید
			To imprison	امپرزن	قید کرنا

گرامر

پیسو وائس (فعل مجہول) Passive Voice.

1. Sohan beat Mohan. ۔ ۱۔ سوہن نے موہن کو پیٹا۔

2. Sohan was beaten. ۔ ۲۔ سوہن پیٹا گیا۔

ان دونوں فقروں میں سوہن subject فاعل ہے کیونکہ اسی کا ذکر کیا گیا ہے۔ لیکن پہلے فقرہ میں یہ بتایا گیا ہے۔ کہ اس نے ایک کام کیا ہے۔ اور دوسرے میں یہ بتایا گیا ہے۔ کہ اسکو کچھ کیا گیا ہے۔ یعنی اسے پیٹا گیا ہے۔ اور یہ فرق verb سے معلوم ہوتا ہے۔ پہلے فقرہ میں verb ہے "beat" پیٹا دوسرے میں was beaten پیٹا گیا۔ یعنی فعل کو دو مختلف صورتوں میں استعمال کیا گیا ہے verb کی اس صورت کو جس سے یہ معلوم ہو کہ subject نے کچھ کیا ہے۔ یا اس کو کچھ کیا گیا ہے۔ voice وائس کہتے ہیں۔ voice کی دو قسمیں ہیں (۱) active voice ایکٹو وائس (فعل معروف) (۲) passive voice پیسو وائس (فعل مجہول)۔ active voice یہ ظاہر کرتی ہے۔ کہ subject کچھ کام کرتا ہے۔ اور passive voice یہ ظاہر کرتی ہے۔ کہ subject کو کچھ کیا گیا ہے۔

مثالیں

1. Active:—Ahmad broke a chair.
Passive:—A chair was broken by Ahmad. } ۱۔ احمد نے ایک کرسی توڑی

2. Active:—Mohan eats mangoes.
Passive:—Mangoes are eaten by Mohan. } ۲۔ موہن آم کھاتا ہے

3. Active:—He will sing a song. } ۳-وہ ایک گیت
Passive:—A song will be sung by him. } گا ئیگا -

ان مثالوں سے معلوم ہوتاہے - کہ (۱) active voice میں جو لفظ object (مفعول) ہوتاہے - وہ passive voice میں subject (فاعل) کی جگہ استعمال ہوتا ہے - چنانچہ اوپر لکھی ہوئی مثالوں میں لفظ mangoes-chair اور song کو active voice میں object کے طور پر اور passive voice میں subject کے طور پر استعمال کیا گیا ہے -

(۲) active voice میں جو لفظ subject ہوتا ہے - وہ passive voice میں verb کے بعد آتا ہے اور اس سے پہلے preposition "by" لگا دیا جاتا ہے - اس لئے اگر وہ لفظ کوئی pronoun ہو - تو اس کو nominative case سے objective case میں بدل دینا چاہیئے - جیسا کہ تیسری مثال میں he کی جگہ him استعمال کیا گیا ہے -

(۳) active voice میں verb کو اور طرح استعمال کیا جاتاہے - اور passive voice میں اور طرح - جیسا کہ اوپر کی لکھی ہوئی مثالوں میں active voice کے لئے فعل broke eats اور will sing استعمال کئے گئے ہیں - لیکن passive میں was broken eaten are اور will be sung استعمال کئے گئے ہیں - اس کی وجہ یہ ہے - کہ جب فعل کو active voice میں استعمال کیا جاتا ہے تو اس کا tense اور طرح بنایا جاتا ہے - اور passive voice میں اور طرح active voice کے tenses بنانے کے قاعدے پچھلے سبقوں میں بیان ہو چکے ہیں - اب ہم passive voice کے tenses بنانے کے قاعدے بیان کرینگے - لیکن اس سے پہلے ہم تین ضروری باتیں بیان کر دینا چاہتے ہیں - ایک تو یہ کہ passive voice میں صرف آٹھ tenses استعمال ہوتے ہیں - ان کے نام ہم بعد میں بتائیں گے - دوسری یہ کہ passive voice صرف transitive verb کی ہوتی

ہے- اور intransitive verb کی نہیں ہوتی- اس کی وجہ یہ ہے- کہ passive voice میں فعل کا subject اصل میں object ہوتا ہے جیسا کہ اوپر بیان ہو چکا ہے- اور object صرف transitive verb کا ہوتا ہے- جیسا کہ اوپر لکھی ہوئی مثالوں میں break، eat اور sing تینوں transitive verb ہیں- تیسری بات یہ کہ passive voice ہمیشہ فعل کے past participle سے بنائی جاتی ہے- اور اس سے پہلے مدد کے لئے فعل to be (ہونا) کا کوئی نہ کوئی حصہ ضرور استعمال ہوتا ہے- جیسا کہ اوپر لکھی ہوئی مثالوں میں broken، eaten اور sung تینوں past participle ہیں اور ان سے پہلے was، is اور will be استعمال کئے گئے ہیں- passive میں یہ آٹھ tenses استعمال ہوتے ہیں-

(۱) Present indefinite. (۲) Past indefinite.
(۳) Future indefinite. (۴) Present imperfect.
(۵) Past imperfect. (۶) Present perfect.
(۷) Past perfect. (۸) Future perfect.

یہ آٹھوں "tenses" passive voice میں بھی انہی موقعوں پر استعمال ہوتے ہیں- جن کے لئے ہم ان کو active voice میں کرتے چلے آئے ہیں- فرق صرف اتنا ہی ہے کہ جب وہ شخص یا چیز وغیرہ جس کو subject کے طور پر استعمال کرتے ہیں کچھ کام کرتا ہے تو active voice کے tense استعمال کرتے ہیں- اور جب اس کو کچھ کیا جاتا ہے تو passive voice کے tense استعمال کرتے ہیں- یہ سب tenses فعل to be کی مدد سے بنائے جاتے ہیں- جیسا کہ اوپر لکھی ہوئی مثالوں میں broken وغیرہ سے پہلے is اور was وغیرہ استعمال کیا گیا ہے- اس لئے فعل to be کے حصوں کو یاد رکھنا ضروری ہے- جو کہ یہ ہیں:-

Present.	Past	Past Participle
Is-are	Was	Been
Am-art	Were	

اس کا present participle "being" ہے۔ پس جس فعل کے past participle سے پہلے فعل to be کا کوئی حصہ ہو سمجھو کہ اس کی "passive" voice ہے۔

نوٹ۔ بعض وقت فقرہ میں اصل فاعل کا ذکر نہیں کیا جاتا۔ مثلاً

A soldier was killed in the battle. ۔ ایک سپاہی لڑائی میں مارا گیا۔

اس فقرہ میں اصل فاعل یعنی مارنے والے کا کچھ ذکر نہیں کیا گیا۔

ہم پہلے بتا چکے ہیں۔ کہ بعض transitive verbs کے دو object (مفعول) ہوتے ہیں۔ ان میں سے ایک عام طور پر کوئی چیز ہوتا ہے جسے direct object کہتے ہیں۔ اور دوسرا کوئی شخص ہوتا ہے جسے indirect object کہتے ہیں۔ جو عام طور پر direct object سے پہلے استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً

I lent him a pen. میں نے اسے ایک قلم عاریتاً (ادھار) دیا

اس میں "him" indirect object ہے جو direct object "pen" سے پہلے آیا ہے۔ بعض وقت direct object پہلے آتا ہے۔ مگر اس صورت میں indirect object سے پہلے کوئی مناسب preposition "to" اور "for" وغیرہ استعمال کیا جاتا ہے۔ مثلاً

1. I gave a book to this man. ۱۔ میں نے اس آدمی کو ایک کتاب دی۔

2. He brought an apple for me. ۲۔ وہ میرے واسطے ایک سیب لایا۔

اس قسم کے فعلوں کو جب passive voice میں استعمال کیا جاتا ہے تو عام طور پر direct object کو subject کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ اور indirect object سے پہلے کوئی مناسب preposition استعمال کیا جاتا ہے۔ مثلاً

1. A book was given to me by Sohan. ۱۔ سوہن نے مجھے ایک کتاب دی

2. An apple will be brought for you by Ahmad. ۲۔ احمد تمہارے واسطے ایک سیب لائیگا۔

لیکن بعض فعلوں کے indirect object کو بھی subject کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ مثلاً

I was given a book by Sohan. سوہن نے مجھے ایک کتاب دی۔

اب ہم passive voice کے tenses بنانے کے قاعدے بیان کرتے ہیں :-

1. Present Indefinite Tense.

past participle سے پہلے فعل 'to be' (ہونا) کی present form لگائی جاتی ہے۔ یعنی is-am are یا art مثلاً:-

I am called. میں بلایا جاتا ہوں You are called. تم بلائے جاتے ہو

We are called. ہم بلائے جاتے ہیں He is called. وہ بلایا جاتا ہے

Thou art called. تو بلایا جاتا ہے They are called وہ بلائے جاتے ہیں

2. Past Indefinite Tense.

past participle سے پہلے فعل to be کی past form لگائی جاتی ہے۔ یعنی was یا were مثلاً:-

I was called. میں بلایا گیا You were called.- تم بلائے گئے

We were called. ہم بلائے گئے He was called. وہ بلایا گیا۔

Thou wert called.- تو بلایا گیا They were called. وہ بلائے گئے

(3) Future indefinite tense.

past participle سے پہلے فعل be اور اس سے پہلے will یا shall موضوع کے مطابق لگایا جاتا ہے۔ مثلاً:-

I shall be called. میں بلایا جاؤں گا۔

We shall be called. ہم بلائے جائیں گے۔

You will be called. تم بلائے جاؤ گے۔

He will be called.. وہ بلایا جائے گا۔

They will be called. وہ بلائے جائیں گے۔

Passive Voice کے باقی tenses اگلے سبق میں بیان کئے جائیں گے۔

مثالیں

1. What is your ring made of? ۱۔آپ کی انگوٹھی کس چیز کی بنی ہوئی ہے
2. What language is spoken by these people? ۲۔یہ لوگ کیا بولی بولتے ہیں؟
3. How many men of your village were killed during the great war? ۳۔تمہارے گاؤں کے کتنے لوگ جنگ عظیم میں مارے گئے؟
4. Germany was defeated by Great Britain. ۴۔جرمنی نے برطانیہ اعظم سے شکست کھائی
5. The Headmaster said to the boy, "You shall be turned out of the school." ۵۔ہیڈماسٹر صاحب نے لڑکے سے کہا تم کو سکول سے نکال دیا جائے گا۔
6. When you pass, you will be given a reward by my friend. ۶۔جب تم پاس ہو جاؤ گے تم کو میرا دوست انعام دیگا۔
7. When will the summer vacations begin? ۷۔گرمی کی تعطیلیں کب شروع ہونگی
8. He who works hard shall succeed. ۸۔جو محنت کریگا کامیاب ہوگا
9. Where were you born? ۹۔تم کہاں پیدا ہوئے تھے!
10. I was born at Ludhiana. ۱۰۔میں لدھیانہ میں پیدا ہوا (تھا)
11. What did you do with the cheque? ۱۱۔تم نے چیک کو کیا کیا؟
12. You should improve your English, otherwise you can not pass. ۱۲۔تم کو انگریزی میں اپنی لیاقت بڑھانی چاہیئے ورنہ تم پاس نہیں ہو سکتے

انگریزی میں ترجمہ کرو۔ اور جن فقروں میں ممکن ہو فعل کو passive voice میں استعمال کرو:۔

آخرکار ایک شیر زندہ پکڑا گیا۔ گیہوں اور کپاس ہندوستان سے باہر بھیجی جاتی ہے۔ وہ غالباً واپس بلائے جائینگے۔ کیونکہ ان کے پاس کوئی کام نہیں ہے۔ ہم یہ بولی نہیں بولتے۔ ہمارا حکم ہے کہ تین ٹنیو گاڑے چلینگے۔ میرے بھائی نے مجھے ایک کرسی دکھائی۔ جو یقیناً لوہے کی بنی ہوئی تھی۔ سب میرے والد کی تعریف کرتے تھے۔ تم اپنے دشمنوں کے ہاتھوں تلوار سے مارے جاؤگے۔ اس کے بھائی کو سانپ نے کاٹ کھایا۔ کیا تمہارا نوکر موقوف کر دیا جائیگا۔ آپ کے آنے سے پہلے میں تاریخ کا سبق یاد کر چکا تھا۔ تم کو اپنا خرچ اب گھٹانا چاہیئے۔ کیونکہ تمہاری آمدنی بہت کم ہے۔ وہ میرے پہنچنے سے چند دن بعد مرگیا۔ میرا بھائی کل کی نسبت آج بہت اچھا ہے۔ جب میں اس کے پاس گیا وہ کھڑکی کے نیچے کھڑا تھا۔ اور پیالہ میں دودھ ڈال رہا تھا مجھے وہ بکس دکھاؤ جو چمڑے کا بنا ہوا ہے۔

اردو میں ترجمہ کرو۔

Ho, who does good to one who deserves it not, is always ill rewarded. The monkey ran down the tree. Buy what you like, but do not spend more than you earn. Some roses have no smell at all. Mohan does not look as old as your brother. Such mistakes are often made by students. He will probably be called back before you receive this letter. The vacancy was filled up in a few days. All wounded soldiers were probably removed to the hospital near the river. Where were those urgent telegrams sent? The Manager said to the chaprasi, "You shall

certainly be dismissed from service." We should increase our income, because our expenses have increased very much. A public meeting will be held to-morrow in the Town Hall. The case was decided in favour of our uncle. How many aeroplanes will be flown between Delhi and Karachi. All naughty boys will be expelled from the school. They stood around him, while he spoke. Why did you not put a cloth over the child, when it was sleeping? He seized me by the neck.

سوال - ان فقروں میں ہر ایک فعل کا tense اور voice بتاؤ

سبق نمبر ۳۷

لفظ	تلفظ	معنی	لفظ	تلفظ	معنی
Dispensary	ڈسپینسری	شفاخانہ	Brick	برک	اینٹ
Size	سائز	قد	Boil	بائل	پھوڑا
Already	آلریڈی	پہلے سے	To boil	ٹو بائل	اُبالنا۔ اُبلنا
Bridge	برِج	پُل	Correspondence	کورسپونڈنس	خط و کتابت
Carriage	کیرج	گاڑی	To correspond	ٹو کورسپونڈ	خط وکتابت کرنا
To cool	ٹو کول	ٹھنڈا کرنا			
Cool	کول	ٹھنڈا	To grant	ٹو گرانٹ	عطا کرنا۔ منظور کرنا
Citizen	سٹیزن	شہری			
Adult	اڈلٹ	بالغ	Grant	گرانٹ	عطیہ منظوری
To deceive	ٹو ڈسیو	دھوکہ دینا	Exercise	ایکسرسائز	ورزش، مشق
Dose	ڈوز	خوراک	To take exercise.	ٹو ٹیک ایکسرسائز	ورزش کرنا

To distribute	ڈِسٹرِبیوٹ	تقسیم کرنا	To sanction	سَینکشن	منظور کرنا
Distribution	ڈِسٹرِبیوشن	تقسیم	To criticise	کرِٹسائز	نکتہ چینی کرنا
To drive	ڈرائیو	ہانکنا۔چلانا	Secret	سِیکریٹ	بھید۔خفیہ
To drive away	ڈرائو اوے	بھگا دینا	Transfer	ٹرانسفر	تبدیلی
Driver	ڈرائیوَر	ہانکنے والا گاڑیبان	To transfer	ٹرانسفر	تبدیل کرنا
To sew	سو	سینا	Motor car	موٹر کار	موٹر کار
Wheel	وِیل	پہیہ	Presence	پریزنس	موجودگی
Villager	وِلیجَر	گاؤں والا	Purpose	پرپز	غرض۔مطلب
Sun	سَن	سورج۔دھوپ	Rashly	رَیشلی	بے تحاشا
Sunshine	سن شائین	دھوپ	To rebuild	رِبلڈ	دوبارہ بنانا
Gram	گریم	چنا	To settle	سَیٹل	تصفیہ کرنا بیباق کرنا
To encourage	ٹو اینکریج	حوصلہ بڑھانا	Machine	مِشین	کل
To expel	ٹو ایکسپیل	نکال دینا	Sewing machine	سیوِنگ مشین	کپڑا سینے کی کل
End	اَینڈ	خاتمہ	Beginning	بِگننگ	شروع
Complete	کمپلیٹ	مکمل۔پورا	Drinking	ڈرنکنگ	پینا شرابخوری
Incomplete	اِنکمپلیٹ	نامکمل	Snow	سنو	برف آسمانی
Fellow	فیلو	ساتھی شخص	To snow	سنو	برف پڑنا
Appearance	اپیرینس	شکل صورت	Ice	آئس	برف بناوٹی
On behalf of	اون بیہاف آو	کی طرف سے	Messenger	میسنجر	قاصد
In such circumstances	اِن سَچ سَرکمسٹنسز	ایسی حالت میں	To mistake for	مِسٹیک فور	غلط سمجھ لینا

Tenses کے باقی Passive Voice

(4) PRESENT IMPERFECT TENSE.

past participle سے پہلے being اور اس سے پہلے فعل 'to be' کی present form یعنی "is" یا am وغیرہ لگایا جاتا ہے۔ مثلاً

1. I am being called. ۱۔میں بلایا جا رہا ہوں۔

2. You are being called. ۲۔تم بلائے جا رہے ہو۔

(5) PAST IMPERFECT TENSE.

past participle سے پہلے being اور اس سے پہلے فعل 'to be' کی past form یعنی was یا were لگایا جاتا ہے۔ مثلاً

1. We were being called. ۱۔ہم بلائے جا رہے تھے۔

2. She was being called. ۲۔وہ بلائی جا رہی تھی۔

(6) PRESENT PERFECT TENSE.

past participle سے پہلے فعل to be کا past participle یعنی been اور اس سے پہلے has یا have لگایا جاتا ہے۔ مثلاً

1. I have been called. ۱۔میں بلایا گیا ہوں

2. He has been called. ۲۔وہ بلایا گیا ہے۔

(7) PAST PERFECT TENSE.

past participle سے پہلے been اور اس سے پہلے had لگایا جاتا ہے۔ مثلاً

1. We had been called. ۱۔ہم بلائے گئے تھے۔

(2) You had been called. ۲۔تم بلائے گئے تھے۔

(8) FUTURE PERFECT TENSE

past participle سے پہلے have been اور اس سے پہلے will یا shall موقعہ کے مطابق لگایا جاتا ہے۔ مثلاً

1. I shall have been called. ۱۔میں بلایا گیا ہونگا۔

2. He will have been called. ۲- وہ بلایا گیا ہوگا۔

---

passive voice میں auxiliary verb (امدادی فعل) could۔may can should اور ought وغیرہ کے استعمال کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ past participle سے پہلے فعل "be" اور اس سے پہلے امدادی فعل لگا دیا جاتا ہے۔ مثلاً

1. He can not be called. ۱- وہ بلایا نہیں جا سکتا۔

2. He should be called. ۲- وہ بلایا جانا چاہیئے۔

3. They could be called. ۳- وہ بلائے جا سکتے تھے۔

4. We may be called. ۴- ہم شاید بلائے جائیں۔

اگر tense میں perfect form کو استعمال کرنا ہو تو past participle سے پہلے 'have been' اور اس سے پہلے امدادی فعل لگا دینا چاہیئے۔ مثلاً

1. He should have been called. ۱- وہ بلایا جانا چاہیئے تھا

2. The witness ought to have. been called. ۲- گواہ بلایا جانا چاہیئے تھا۔

IT

Pronoun "it" کو noun کی جگہ استعمال کرنے کے علاوہ اور بھی کئی طرح استعمال کیا جاتا ہے۔ جیسا کہ نیچے لکھی ہوئی مثالوں سے معلوم ہوگا۔

۱- (۱) یہ تو میں تھا۔ (۲) وہ تو تمہارے بھائی تھے جنہوں نے اس لڑکے کو مارا تھا۔

اس قسم کے فقروں میں "یہ" اور "وہ" کا ترجمہ It سے کیا جاتا ہے اور اس کے بعد ہمیشہ Singular verb استعمال ہوتا ہے۔ present tense کے لئے "is" اور past کے لئے "was" استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً

(1) It is I. ۱- یہ تو میں ہوں۔

(2) It was your brothers who beat this boy. ۲- یہ تمہارے بھائی تھے جنہوں نے اس لڑکے کو مارا۔

۲- ماں باپ کا حکم ماننا ہمارا فرض ہے۔ ہمارے لئے وہاں جانا ضروری ہے۔ اس قسم کے

فقروں کو عام طور پر اس طرح بدل دیا جاتا ہے۔ ہمارا فرض ہے "ماں باپ کا حکم ماننا" ضروری ہے ہمارے لئے وہاں جانا۔ اور فقرہ کے شروع میں It لگایا جاتا ہے۔ مثلاً

(1) It is our duty to obey our parents.

(2) It is necessary for us to go there.

۳ - (۱) ممکن ہے کہ وہ پاس ہو جائے۔ (۲) ظاہر ہے کہ وہ محنت نہیں کرتا۔ (۳) معلوم ہوتا ہے کہ شراب خوری نے اسے تباہ کر دیا ہے۔ (۴) کہا جاتا ہے۔ (کہتے ہیں) کہ وہ اس سال کشمیر جائیگا۔

اصل میں اس قسم کے فقروں کے شروع میں لفظ "یہ" یا "وہ" ہوتا ہے۔ جو استعمال نہیں کیا جاتا۔ انگریزی میں اس "یہ" کی جگہ It استعمال کرتے ہیں۔ مثلاً :-

(1) It is possible that he may pass.

(2) It is evident that he does not work hard.

(3) It seems that drinking has ruined him.

(4) It is said that he will go to Kashmere this year.

۴ - موسم اور وقت کے لئے بھی فقرہ کے شروع میں It استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً

۱۔ بارش ہو رہی ہے۔ (1) It is raining.

۲۔ کل سخت گرمی تھی۔ (2) It was very hot yesterday.

۳۔ صبح کے وقت موسم بہت اچھا تھا۔ (3) It was very fine in the morning.

۵ - IT کو this اور that کی جگہ بھی اکثر استعمال کیا جاتا ہے۔ مثلاً

(۱) یہ احمد کا قلم ہے۔ It is Ahmad's pen.

جو nouns یا pronouns ایک ہی شخص کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔ اور ان کے درمیان کوئی conjunction نہیں ہوتا۔ ان کو nouns in apposition یا pronouns in apposition کہتے ہیں۔ ان کا case ایک ہی ہوتا ہے۔ مثلاً

1. Maulvi Ahmad Ali, the Headmaster, is here.
۱۔مولوی احمد علی صاحب ہیڈماسٹر یہاں ہیں

اس فقرہ میں احمد علی اور ہیڈماسٹر دونوں لفظ nominative case میں ہیں۔اگر nouns in apposition کا "possessive" case ہو تو ملکیت کی نشانی s' صرف ایک noun کے ساتھ لگائی جاتی ہے۔مثلاً

1. Henry married his brother, Philip's wife.
۱۔ہنری نے اپنے بھائی فلپ کی بیوی سے شادی کی

2. It is a book of Harbans Lal's, the Manager of our school.
۲۔یہ ہمارے سکول کے منیجر صاحب ہربنس لعل کی کتاب ہے

ہم پہلے بتا چکے ہیں۔کہ جب verb کے ساتھ صرف subject کے استعمال کرنے سے فقرہ پورا ہو جاتا ہے۔تو اس کو intransitive verb کہتے ہیں۔مثلاً I will go میں جاؤں گا۔لیکن بعض intransitive verb ایسے ہوتے ہیں۔کہ جب تک subject کے علاوہ ان کے ساتھ کوئی اور لفظ استعمال نہ کیا جائے فقرہ پورا نہیں ہوتا۔مثلاً :۔

1. Ahmad seems clever.
۱۔احمد ہوشیار معلوم ہوتا ہے۔

2. Mohan became the Headmaster of our school.
۲۔موہن ہمارے سکول کا ہیڈماسٹر بن گیا

3. The patient looks much better to-day.
۳۔مریض آج بہت بہتر دکھائی دیتا ہے۔

اگر لفظ ہوشیار، ہیڈماسٹر اور "بہت بہتر" نکال لئے جائیں۔تو فقرے ادھورے رہ جاتے ہیں۔مگر یہ لفظ ایسے شخصوں یا چیزوں وغیرہ کے نام نہیں ہیں۔جن کو subject احمد۔سوہن یا موہن نے کچھ کیا ہو۔اس لئے ان لفظوں کو object (مفعول) نہیں کہہ سکتے۔اور اسی لئے فعل "معلوم ہونا" "دکھائی دینا" اور "ہونا" (بنتا) کو transitive verbs نہیں کہہ سکتے۔اس قسم کے فعلوں کو incomplete verb اِنکمپلیٹ وربّ (فعل ناقص)

کہتے ہیں۔ اور ان کے مطلب کو پورا کرنے کے لئے جن لفظوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ ان کو complement (پورا کرنیوالا) کہتے ہیں۔ جیسا کہ اوپر لکھی ہوئی مثالوں میں لفظ ہوشیار اور ہیڈ ماسٹر وغیرہ۔incomplete verbs یہ ہیں۔ seem (سیم) معلوم ہونا۔ appear (اپیر) معلوم ہونا) become-look اور to be وغیرہ۔

THERE

فعل "to be" intransitive کے طور پر بھی استعمال ہوتا ہے۔ اور incomplete verb کے طور پر بھی۔ مثلاً

1. He is a merchant. ۱۔ وہ سوداگر ہے۔

لفظ سوداگر complement ہے۔ اسلئے فعل "is" incomplete verb ہے۔ جب اس فعل کو complement کی ضرورت نہیں ہوتی۔ اور اس کو "موجود ہونا"۔ "حاضر ہونا۔ رہنا" وغیرہ کے معنوں میں استعمال کیا جاتا ہے۔ تو یہ intransitive کہلاتا ہے۔ ایسی حالت میں عام طور پر subject کو verb کے بعد استعمال کرتے ہیں۔ اور فعل سے پہلے یعنی فقرہ کے شروع میں لفظ there لگاتے ہیں۔ اور سوالیہ فقرہ میں فعل کو there سے پہلے استعمال کرتے ہیں۔ مثلاً

1. There are twenty boys in the tenth class. ۱۔ دسویں جماعت میں بیس لڑکے ہیں۔
2. Is there any milk in the cup? ۲۔ پیالہ میں کچھ دودھ ہے؟
3. There will be a cricket match to-morrow. ۳۔ کل کرکٹ میچ ہوگا

نوٹ ۔ ۱ ۔ اس قسم کے فقروں میں لفظ there کے معنی کچھ نہیں ہوتے۔

نوٹ ۔ ۲ ۔ اگر یہ پوچھنا یا جواب میں بتانا ہو۔ کہ کوئی شخص یا چیز فلاں جگہ ہے یا نہیں ہے۔ تو پھر there کو اس طرح استعمال نہیں کرتے مثلاً

1. Is the milk in the cup? ۱۔ کیا دودھ پیالہ میں ہے؟
2. The milk is not in the cup. ۲۔ دودھ پیالہ میں نہیں ہے۔

فعل to be کے علاوہ بعض دوسرے intransitive verbs کے ساتھ بھی there کو اسی طرح استعمال کیا جاتا ہے۔ خاص کر جبکہ فقرہ میں کوئی relative pronoun ہو اور فقرہ کو ٹھیک بٹھانے کے لئے یہ ضروری ہو کہ اس فقرہ کو جس میں relative pronoun موجود ہو۔ شروع کرنے سے پہلے دوسرے فقرہ کو بالکل ختم کر دیا جائے۔ مثلاً

1. There came a messenger from the king. — ۱۔ بادشاہ کی طرف سے ایک قاصد آیا

2. There lived in Madras a Brahman who had two hundred cows. — ۲۔ مدراس میں ایک برہمن رہتا تھا جس کے پاس دو سو گائیں تھیں

Must

Must بھی ایک auxiliary verb امدادی فعل ہے۔ اور ضرورت مجبوری۔ فرض۔ پکا ارادہ یا پختہ یقین ظاہر کرتا ہے۔ مثلاً

1. I must finish this work. ۱۔ مجھکو یہ کام ضرور ختم کرنا چاہیئے (یا کرنا پڑیگا)

2. He must beat him. ۲۔ وہ اس کو ضرور مار یگا۔

3. My friend must be coming. ۳۔ میرا دوست ضرور آ رہا ہوگا۔

4. They must have finished their work. ۴۔ وہ ضرور اپنا کام ختم کر چکے ہوں گے

5. Man must be pious. ۵۔ انسان کو ضرور پرہیزگار ہونا چاہیئے۔

past tense میں may کی جگہ might استعمال کیا جاتا ہے۔ لیکن شک یا امکان کے معنوں میں might. کو present tense یا future tense میں بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ مثلاً

1. He might have come yesterday. ۱۔ ممکن ہے کہ وہ کل آیا ہو

2. You might like to go with us to-morrow. ۲۔ آپ شاید کل ہمارے ساتھ جانا پسند کریں۔

3. Mohan might be coming. ۳۔ موہن شاید آ رہا ہو۔

ہم کو جانا ہے - اس کو آنا تھا - تم کو ٹھیرنا ہوگا - ان فقروں میں کسی کام کے کرنے
کی مجبوری یا ضرورت ظاہر کی گئی ہے اس قسم کے فقروں میں اصل فعل کے infinitive
سے پہلے past tense کے لئے had—present کیلئے have یا has
اور future کے لئے will have استعمال کرتے ہیں - لیکن اگر subject
'I' یا "we" ہو - تو shall have استعمال کرتے ہیں - مثلاً

1. Mohan had to go. ۱- موہن کو جانا تھا -
2. I have to come. ۲- مجھکو آنا ہے - آنا پڑتا ہے -
3. He has to write. ۳- اس کو لکھنا ہے - لکھنا پڑتا ہے -
4. You will have to wait. ۴- تم کو ٹھیرنا پڑیگا -
5. We shall have to live here. ۵- ہمکو یہاں رہنا پڑیگا -

ایسے فقروں میں فعل have has یا had کی جگہ is am are
اور was وغیرہ استعمال کر سکتے ہیں - لیکن معنوں میں تھوڑا سا فرق ہوتا ہے - مثلاً
I am to go. مطلب یہ ہے - یہ فیصلہ ہو گیا ہے کہ میں جاؤں - I have to go.
کا مطلب یہ ہے "میرے لئے جانا ضروری ہے"

فعل TO DO

تم وہاں جاتے ہو - ہاں ضرور جاتا ہوں - تم نے یہ بات کہی تھی ؟ ہاں ضرور
کہی تھی - اس قسم کے فقروں میں اصل فعل کے infinitive کا "to" اڑا کر اس
سے پہلے present tense کے لئے do past کے لئے did لگایا جاتا
ہے - مثلاً Yes, I do go. ہاں میں ضرور جاتا ہوں - Yes, he did go.
ہاں وہ ضرور گیا -

اگر ایک ہی فقرہ میں کوئی فعل دوسری دفعہ آجائے - تو دوسری دفعہ اس کی
جگہ do استعمال کیا جاتا ہے - مثلاً

You should always work as hard as you did yesterday.

۱- تم کو ہمیشہ اتنی محنت کرنی چاہیئے - جتنی تم نے کل کی تھی -

I like this book as much as you do.

۲- میں اس کتاب کو اتنا ہی پسند کرتا ہوں- جتنا کہ تم کرتے ہو-

CAUSAL VERBS کازل ورب

(۱) بیٹھنا- لکھنا- سونا- پینا-

(۲) بٹھانا- لکھانا- سُلانا- پلانا-

یہ سب فعل کسی نہ کسی کام کے نام ہیں-

پہلے اور پچھلے فعلوں میں کیا فرق ہے- فرق یہ ہے کہ بیٹھنا- اور لکھنا وغیرہ اس وقت استعمال ہوتے ہیں- جبکہ ہم خود یہ کام کرتے ہیں- اور جب ہم یہ کام دوسروں سے کراتے ہیں- تو ان کی جگہ بٹھانا- لکھانا- سلانا- پلانا وغیرہ استعمال کرتے ہیں-

ان فعلوں کو جن سے یہ پایا جاتا ہے- کہ کام کسی دوسرے شخص سے کرایا جا رہا ہے causal verb کہتے ہیں- مثلاً to raise اٹھانا to fell گرانا- اردو میں causal verbs بنانے کے لئے عام طور پر فعل کے vowels میں کمی بیشی کر دی جاتی ہے- جیسے لکھنا سے لکھانا- پینا سے پلانا- سونا سے سلانا- لیکن انگریزی میں ایسے فعل بہت تھوڑے ہیں- جن کا causal اس طرح بنایا جاتا ہو- مثلاً to rise (اُٹھنا) سے to raise (اُٹھانا)- to fall (گرنا) سے to fell (گرانا) to lie (لیٹنا) سے to lay (لٹانا)

1. The tree fell. ۱- درخت گر پڑا-

2. He felled the tree. ۲- اس نے درخت گرا دیا-

3. The sun will rise at six. ۳- سورج چھ بجے نکلیگا-

4. I can not raise it. ۴- میں یہ اٹھا نہیں سکتا-

Causal Verb بنانے کا عام قاعدہ یہ ہے- کہ اصل فعل سے پہلے فعل make-get یا cause لگا دیا جاتا ہے- اور جس شخص سے کام کرانا ہو- اُسے ان دونوں کے درمیان رکھا جاتا ہے- مثلاً

1. Make him run. ۱- اس کو دوڑاؤ-

2. Get him to do this work. ۲-اس سے یہ کام کراؤ۔

3. We caused him to weep. ۳-ہم نے اس کو رُلا دیا۔

ان مثالوں سے معلوم ہوا۔ کہ جب get اور cause کو استعمال کرتے ہیں تو اصل فعل کا infinitive جوں کا توں استعمال ہوتا ہے۔ اور جب make استعمال کرتے ہیں۔ تو infinitive بغیر to کے استعمال ہوتا ہے۔

بعض وقت object کو اصل فعل سے پہلے رکھا جاتا ہے۔ لیکن ایسی حالت میں causal بنانے کے لئے object سے پہلے فعل make استعمال نہیں ہوتا get یا cause ہوتا ہے۔ مثلاً

1. Get this work done. ۱-یہ کام کرالو۔

ایسے فقروں میں get کی جگہ cause استعمال ہو سکتا ہے۔ لیکن اصل فعل کے past participle سے پہلے "to be" لگایا جاتا ہے۔ اور جس شخص سے کام کرایا جاتا ہے اگر فقرہ میں اس کا بھی ذکر کیا گیا ہو تو اس سے پہلے "by" preposition لگا کر اسے فعل کے بعد رکھا جاتا ہے۔ اور اس قسم کے فقروں میں get یا cause کی جگہ have بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ مثلاً

1. Mohan caused this work to be done by Lala Bishan Dass. ۱-موہن نے یہ کام لالہ بشن داس سے کرالیا۔

2. I will have this room cleaned by the sweeper. ۲-میں یہ کمرہ مہتر سے صاف کراؤں گا۔

بعض فعل دونوں طرح استعمال ہوتے ہیں۔ یعنی معمولی فعل کے طور پر بھی اور causal verb کے طور پر بھی۔ مثلاً

1. He is flying a kite. ۱-وہ پتنگ اُڑا رہا ہے۔

A kite is flying. ایک پتنگ اُڑ رہی ہے۔

2. We grow wheat. ۲-ہم گیہوں بوتے ہیں

Wheat grows in India. گیہوں ہندوستان میں ہوتا ہے۔

مثالیں

English	Urdu
1. Are we not being ruined by our own bad habits and evil customs?	۱۔ کیا ہماری اپنی بدعادتیں اور بری رسمیں ہمیں تباہ نہیں کر رہی ہیں ؟
2 My son has been missing for a month.	۲۔ میرا بیٹا ایک مہینہ سے لاپتہ ہے
3. The School will have been inspected by the end of the next month.	۳۔ سکول کا معاینہ اگلے مہینے کے آخر تک ہو چکا ہوگا۔
4. It is these prizes by which the boys have been encouraged.	۴۔ یہی انعام تو ہیں جن سے لڑکوں کا حوصلہ بڑھ گیا ہے
5. The chaprasi had been sent to the bazar, before the Headmaster called him.	۵۔ ہیڈماسٹر صاحب کے بلانے سے پہلے چپڑاسی بازار کو بھیج دیا گیا تھا۔
6. It was very cold, when we were being attacked by the enemy.	۶۔ جب دشمن ہم پر حملہ کر رہا تھا اس وقت بڑی سخت سردی تھی۔
7. It appears to me that this poor fellow will have been dismissed before you see the Headmaster.	۷۔ مجھے معلوم ہوتا ہے کہ آپ کے ہیڈماسٹر صاحب سے ملنے سے پہلے یہ آدمی موقوف کر دیا جائیگا۔
8. It will be quite proper to consult the Health Officer in such circumstances.	۸۔ ایسی حالت میں ہیلتھ آفیسر صاحب سے مشورہ کرنا بالکل مناسب ہوگا
9. I am afraid your health is not improving.	۹۔ مجھے ڈر ہے کہ آپ کی صحت بہتر نہیں ہو رہی ہے
10. There has been no quarrel among the players.	۱۰۔ کھلاڑیوں میں کوئی جھگڑا نہیں ہوا ہے

11. He does not seem to be a Rajput. — ۱۱۔ وہ شکل سے تو راجپوت معلوم نہیں ہوتا

12. Is there a fort near the city? — ۱۲۔ کیا شہر کے پاس کوئی قلعہ ہے؟

13. He looks a king. — ۱۳۔ وہ بادشاہ دکھائی دیتا ہے۔

14. I mistook him for your brother. — ۱۴۔ میں نے اُسکو غلطی سے آپ کا بھائی سمجھ لیا۔

15. You must be back by half past five. — ۱۵۔ تم کو ساڑھے پانچ بجے تک واپس آجانا چاہیئے

16. He might have deceived you. — ۱۶۔ اُس نے شاید تمکو دھوکہ دیا ہوگا۔

17. You will have to finish your work before you go on leave. — ۱۷۔ تم کو اپنا کام چھٹی جانے سے پہلے ختم کرنا ہوگا۔

18. He had to go to Lahore. — ۱۸۔ اس کو لاہور جانا پڑا۔

19. Make your son write a letter. — ۱۹۔ اپنے بیٹے سے ایک چٹھی لکھواؤ۔

20. When will you get this parcel registered? — ۲۰۔ تم اس پارسل کی کب رجسٹری کراؤ گے

21. Send as many baskets of fruit as he does. — ۲۱۔ پھل کے اتنے ٹوکرے بھیجو جتنے وہ بھیجتا ہے۔

22. Yes, you did steal my pen. — ۲۲۔ ہاں تم ہی نے میرا قلم چرایا۔

انگریزی میں ترجمہ کرو۔

اور جہاں ممکن ہو فعل کو passive voice میں استعمال کرو۔

اسوقت سے پہلے وہ سب بھاگ چکے ہوں گے۔ بالغوں کے واسطے ایک نائٹ سکول اگلے سال تک کھولا جا چکا ہوگا۔ یہ تو ہم ہی تھے جنہوں نے اس سے رسید پر دستخط کرالئے چھٹی جماعت کے لڑکے رسّہ کھینچ رہے تھے۔ پانی اُبالا جا رہا تھا۔ ہر ایک طالب علم کے واسطے ورزش کرنا ضروری ہے۔ ہم اپنے سب دوستوں کو دعوت دے رہے ہیں۔ آج سخت سردی ہے۔ اس صندوق میں کچھ روپیہ ہے؟ پولیس کے پہنچنے سے پہلے گاؤں والوں نے چور پکڑ لئے تھے تم کو یہ مکان دس دن کے اندر خالی

کرنا پڑیگا۔ سینے کی مشین کی مرمت کرلی گئی ہے۔ ہمارے پہنچنے سے پہلے پولیس اور گاؤں والوں نے
ڈاکوؤں کو جنہوں نے گاؤں پر حملہ کیا تھا بھگا دیا ہوگا۔ میرے آنے سے پہلے کپڑے دھوئے
گئے تھے۔ گھنٹہ بجنے سے پہلے ہم سکول پہنچ چکے ہوں گے۔ یہ تو ہم ہی ہیں جو آپ کی سب باتیں
خفیہ رکھتے ہیں۔ تم کو اپنا حساب بیباق کردینا چاہیئے تھا۔ انہوں نے اپنے ہمسایہ احمد دین کا
روپیہ چرا لیا۔ صبح سے برف پڑ رہی ہے۔ دوات میں سیاہی نہیں ہے۔ جس دریا میں مَیں تیرا اس میں
بہت پانی تھا۔ وہ طالب علم معلوم ہوتے تھے۔ پیر بخش درزی مارا گیا۔ تم نے مکان صاف کیوں
نہیں کرایا۔ ہم کو ان کے ساتھ جانا پڑا۔ وہ برسوں گھر پہنچ گیا ہوگا۔ اس چٹھی کا ترجمہ بھائی
عمر دین سے کرانا چاہیئے۔ وہ آدمی بالکل بے گناہ پایا گیا۔

اردو میں ترجمہ کرو۔ اور بتاؤ کہ کونسے فعل پیسو وائس میں استعمال ہوئے ہیں۔

There are no books on the table for us. The cows we bought yesterday must be in the garden. You might have read this article before in newspaper. We shall have to turn out the boys who are so disobedient. All the doors had to be closed. It has been snowing since 24th instant. A meeting of the students was being held. The money will have been received, before it is evening. Every man will have to finish his work before quarter to six. Land is now being given to soldiers by the government in the Nili Bar. Prizes are being distributed to Mohan and other boys, the students of the fifth class. All of them seem to be lazy. The Headmaster must have considered your application for leave. Did you not see my pen? Yes, I did. We took only as much milk as you did. You should make your son work as hard as Sohan. Will you please get this letter sent to my brother? You don't look as ill as your doctor says you are. Mr. Anant Ram says, "The account ought to have been settled by this time."

سبق نمبر ۳۸

لفظ	تلفظ	معنی	لفظ	تلفظ	معنی
Unless	اَنلیس	جبتک نہ	Flat	فلیٹ	چپٹا
Lest	لیسٹ	ایسا نہ ہوکہ	Tosail	سیل	جہازمیں سفرکرنا
Polite	پولائیٹ	حلیم	To ashame	اشیم	شرمندہ کرنا
Politely	پولائٹلی	حلیمی سے	To boast	بوسٹ	شیخی مارنا
Subordinate	سب ورڈنیٹ	ماتحت	To despise	ڈسپائز	نفرت کرنا
Principle	پرنسپل	اصول	To hate	ہیٹ	نفرت کرنا
Principal	پرنسپل	بڑا	To pay off	پے آف	بیباق کرنا
Loss	لوس	نقصان	Debt	ڈیٹ	قرضہ
To err	ٹو آیر	غلطی کرنا	Soul	سول	روح
Human	ہیومن	انسانی	Truly	ٹرولی	سچ سچ
Sin	سن	گناہ	To engage	اینگیج	ملازم رکھنا
Novel	نوول	عجیب وغریب	Interpreter	انٹرپریٹر	مترجم
Fond	فونڈ	شوقین	To acknowledge	ایکنالج	تسلیم کرنا
To fade	ٹو فیڈ	مرجھانا	In accordance with	ان اکورڈینس وِد	کے مطابق
To wither	ٹو وِدر	مرجھانا			
Nobility	نوبلٹی	شرافت	Shameful	شیم فل	شرمناک
Somehow or other	سم ہاؤ آور اور	یوں توں کرکے	Deed	ڈیڈ	فعل حرکت
			Pretence	پریٹینس	بہانہ
Gain	گین	فائدہ	Religion	رلجن	مذہب
To gain	گین	حاصل کرنا	All the same	آل دی سیم	ایک برابر
To profit	پروفٹ	فائدہ پہنچانا	To manage	ٹو مینیج	انتظام کرنا
Beforehand	بفورہینڈ	پہلے سے	To get rid of	گیٹ رڈ آو	سے نجات پانا
To inform	انفارم	خبر دینا	To understand	انڈرسٹینڈ	سمجھنا
Manner	مینر	طریقہ	Common	کومن	عام معمولی
Manners	مینرز	اخلاق	Sense	سینس	سمجھ
Dictionary	ڈکشنری	لغت	Ordinary	آرڈینری	معمولی

گرامر

موڈ MOOD

Go جاؤ. I go. میں جاتا ہوں If I go now اگر میں اب جاؤں۔

ان فقروں میں ایک ہی فعل go استعمال کیا گیا ہے اور ایک ہی tense میں یعنی present tense میں۔ لیکن مطلب میں فرق ہے۔ پہلے فقرہ میں ایک بات حکم یا تاکید وغیرہ کی حالت میں بیان کی گئی ہے۔ تیسرے میں شرط کی حالت میں اور دوسرے میں بغیر کسی حکم یا شرط وغیرہ کے ایک بات بیان کر دی گئی ہے۔ غرضکہ فعل کو تین مختلف حالتوں میں استعمال کیا گیا ہے۔ فعل کی وہ حالت جس سے یہ معلوم ہو کہ کوئی بات حکم اور تاکید یا شرط وغیرہ کے ساتھ بیان کی گئی ہے یا یونہی بغیر کسی حکم اور شرط وغیرہ کے بیان کی گئی ہے اس کو Mood کہتے ہیں۔

فعل کی اس حالت کو جس میں کوئی حکم یا شرط وغیرہ نہیں پائی جاتی بلکہ یونہی ایک بات بیان کر دی جاتی ہے یا کوئی بات دریافت کی جاتی ہے Indicative Mood انڈکیٹیو موڈ کہتے ہیں۔ مثلاً He is ill. وہ بیمار ہے Is he ill? کیا وہ بیمار ہے۔ فعل کی حکم یا تاکید والی حالت کو Imperative Mood امپیرٹو موڈ کہتے ہیں۔ مثلاً Go away. فعل کی شرط والی حالت کو Subjunctive Mood سبجنکٹو موڈ کہتے ہیں۔

If he comes, I will go. ا۔ اگر وہ آئے گا تو میں جاؤنگا۔

فعل کی اس حالت کو جس سے کوئی زمانہ پایا نہیں جاتا Infinitive Mood کہتے ہیں۔ پس mood کی چار قسمیں ثابت ہوئیں۔

اب ہم verb کے mood کے متعلق ایک ضروری بات بیان کرتے ہیں اور وہ یہ کہ کونسا mood کس tense میں استعمال ہوتا ہے۔

Infinitive Mood

infinitive چونکہ کوئی زمانہ ظاہر نہیں کرتا۔ اس لئے یہ اکیلا کسی tense کے لئے استعمال نہیں ہوتا۔ مگر دوسرے فعلوں کے ساتھ تینوں زمانوں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً۔

1. I am ready to go. ۱ - میں جانے کو تیار ہوں

2. I was ready to go. ۲ - میں جانے کو تیار تھا

3. I will be ready to go. ۳ - میں جانے کو تیار ہوں گا

IMPERATIVE MOOD

یہ صرف present tense میں استعمال ہوتا ہے مثلاً Go there.

INDICATIVE MOOD

یہ mood ہر ایک tense میں استعمال ہوتا ہے
چنانچہ active voice کے جن بارہ tenses اور passive voice کے جن آٹھ tenses کا ہم ذکر کر چکے ہیں وہ سب اسی mood کے ٹینس ہیں۔ اس لئے ان کے دہرانے کی ضرورت نہیں۔

Subjunctive Mood

اس mood میں بھی وہ سب tenses استعمال ہوتے ہیں جو indicative میں استعمال ہوتے ہیں لیکن مطلب اور بنانے کے قاعدوں میں تھوڑا تھوڑا فرق ہے چنانچہ اس فرق کی وجہ سے چند خاص ضروری باتیں نیچے بیان کی جاتی ہیں۔

۱ - present tense اور past tense ان دونوں کی چاروں قسمیں اسی طرح بنائی جاتی ہیں جس طرح indicative mood کی مگر past imperfect میں ہر ایک subject کے لئے امدادی فعل were استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً

1. If I see. ۱ - اگر میں دیکھوں۔

2. If he (she) sees. ۲ - اگر وہ دیکھے۔

3. If you are seeing. ۳ - اگر تم دیکھ رہے ہو۔

4. If he has seen. ۴ - اگر اس نے دیکھا ہو۔

5. If we have seen. ۵ - اگر ہم نے دیکھا ہو۔

6. If I saw. ۶ - اگر میں نے دیکھا۔

7. If I were seeing. ۷ - اگر میں دیکھتا ہوتا۔

8. If he (she) were seeing. ۸ - اگر وہ دیکھتا ہوتا (دیکھتی ہوتی)

9. If you had seen. ۹۔ اگر تم نے دیکھا ہوتا۔

نوٹ۔ پرانی انگریزی میں subjunctive mood کیلئے ہر ایک subject کیواسطے فعل کی present form جوں کی توں استعمال ہوتی تھی یعنی سب کے لئے be-have-see استعمال ہوتا تھا۔ If he see. اگر وہ دیکھے If he be ill. اگر وہ بیمار ہو۔ چنانچہ پرانی گراموں میں آپ یہی بات پائیں گے لیکن آج کل ایسا نہیں ہوتا بلکہ فاعل کے مطابق فعل استعمال ہوتا ہے۔ جیسا کہ اوپر بتلایا گیا ہے یعنی If he is ill. اور If he sees. وغیرہ

(۲) future tense بھی indicative mood کی طرح بنایا جاتا ہے۔ لیکن عام طور پر امدادی فعل will shall کی جگہ would should استعمال ہوتا ہے۔ we اور I کے لئے should اور باقی ہر ایک subject کے لئے would ہوتا ہے

1. If I should see. ۱۔ اگر میں دیکھونگا

2. If we should see. ۲۔ اگر ہم دیکھیں گے

3. If you should see. ۳۔ اگر تم دیکھو گے

4. If he would see. ۴۔ اگر وہ دیکھے گا۔

نوٹ۔ should فعل shall کا past ہے اور would will کا

(۳) present tense "future tense" کی جگہ استعمال ہوتا ہے مثلاً

If he comes, what will you do? ۱۔ اگر وہ آئیگا تو تم کیا کرو گے۔

(۴) past indefinite دیکھنے میں تو past ہے لیکن اکثر future tense میں استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً

If he came, we will beat him. ۱۔ اگر وہ آیا تو ہم اسے مارینگے

(۵) جب شرط والے فقرہ کو past perfect میں استعمال کرتے ہیں۔ تو دوسرے یعنی جوابی فقرہ میں future perfect tense استعمال کرتے ہیں یعنی past participle سے پہلے we اور I کیلئے should have اور باقی ہر ایک subject کے لئے would have استعمال کرتے ہیں مثلاً

If I had passed, he would have come. ۱- اگر میں پاس ہوتا تو وہ آتا
If you had come, I should have gone. ۲- اگر تم آتے تو میں جاتا

Passive Voice

Subjunctive Mood کے tenses کی passive voice بھی Indicative Mood کیطرح بنتی ہے۔ مگر was کی جگہ were اور will shall کی جگہ would یا should موقعہ کے مطابق استعمال ہوتا ہے مثلاً

1. If I were given a horse, I should ride it.

۱- اگر مجھے گھوڑا دیا جاتا - تو میں اس پر سواری کرتا -

2. If you are sent back, will you go?

۲- اگر تم کو واپس بھیجا جائے تو تم جاؤ گے

3. He would be much obliged, if you would help him.

۳- اگر آپ اس کی مدد کریں گے - تو وہ آپ کا بڑا ممنون ہوگا -

4. We should be much pleased, if you could see us again.

۴- اگر آپ ہم سے پھر مل سکیں گے تو ہم بہت خوش ہونگے -

بعض وقت فعل were, had, should کو subject سے پہلے استعمال کرتے ہیں۔ مگر اس صورت میں If استعمال نہیں ہوتا - مثلاً

1. Had he not worked hard, he would never have passed. ۱- اگر وہ محنت نہ کرتا تو کبھی پاس نہ ہوتا

نوٹ - جب شرط والے فقرہ کو past perfect میں استعمال کرتے ہیں تو دوسرا یعنی جوابی فقرہ future perfect میں استعمال ہوتا ہے -

2. Should he meet me, he would know me at once.

۲- اگر وہ مجھ سے ملا تو مجھے فوراً پہچان لے گا

3 Were I he, I should pay the money.

۳- اگر میں وہ (اس کی جگہ) ہوتا تو روپیہ ادا کر دیتا -

نوٹ - شرط والا فقرہ عام طور پر بعد میں آتا ہے اور دوسرا پہلے آتا ہے - مثلاً

4. I should be much obliged to you, if you would lend me your dictionary.

۴- اگر آپ اپنی ڈکشنری مجھے عاریتاً دیں گے تو میں آپ کا بہت ممنون ہونگا۔

نوٹ۔ if کے علاوہ اور conjunction بھی subjunctive mood میں استعمال ہوتے ہیں۔ مثلاً until-unless-although

1. I shall not go, unless he comes. ۱۔ جبتک وہ نہ آجائے میں نہیں جاؤنگا۔

2. He will not pass, although he works hard. ۲۔ اگرچہ وہ محنت کرتا ہے مگر پاس نہیں ہوگا۔

اسی طرح جب کسی فقرہ میں کسی دوسرے فقرہ کا مطلب یا غرض بیان کی جاتی ہے یا کوئی حکم بیان کیا جاتا ہے تو اس کا فعل بھی subjunctive mood میں ہوتا ہے ان فقروں میں "if" کی جگہ "that" اور "lest" (مبادا) استعمال کرتے ہیں lest "should" اور that کے بعد may-might استعمال ہوتے ہیں۔

may کو عام طور پر present tense میں اور might کو past tense میں استعمال کیا جاتا ہے۔

1. I give you a prize that you may work well again.

۱۔ میں تم کو انعام دیتا ہوں۔ تاکہ پھر اچھی طرح کام کرو۔

2. I shall keep your book with me, lest you should lose it.

۲۔ میں تمہاری کتاب اپنے پاس رکھوں گا۔ تاکہ تم کہیں اسے کھو نہ دو۔

3. I gave you a prize that you might work well again.

۳۔ میں نے تم کو انعام دیا تاکہ تم پھر خوب کام کرو۔

4. I kept your book, lest you should lose it.

۴۔ میں نے تمہاری کتاب اپنے پاس رکھی تاکہ تم کہیں کھو نہ دو۔

اگر میں ہوں - اگر وہ ہو - اگر وہ ہوں - ایسے فقروں میں ہو - ہُوں اور ہوں کے لئے بھی is-am-are وغیرہ ہی subject کے مطابق استعمال ہوتا ہے - مثلاً (۱) اگر ہم (وہ) بیمار ہوں If we (they) are ill.

(۲) اگر وہ بیمار ہو If he (she) is ill (۳) اگر میں بیمار ہوں If I am ill.

(۴) اگر تم بیمار ہو - If you are ill.

اگر میں ہوتا - اگر وہ ہوتے وغیرہ - ایسے فقروں کا ترجمہ دو طرح کیا جاتا ہے اگر past tense مراد ہو تو had been استعمال ہوتا ہے اور اگر present tense ہو تو were استعمال ہوتا ہے -

جب شرط والے فقرہ میں were استعمال ہوتا ہے - تو جوابی فقرہ میں future indefinite form استعمال ہوتا ہے - اور had been کیلئے future perfect استعمال ہوتا ہے - مثلاً

1. If he were wise, he would treat his servants politely.

۱- اگر وہ عقلمند ہوتا تو اپنے نوکروں سے حلیمی سے پیش آتا -

2. If he had not been ill, he would have passed.

۲- اگر وہ بیمار نہ ہوتا تو پاس ہو جاتا -

نوٹ - ہونگا - ہوگا - ہونگے اور ہوگے وغیرہ کا ترجمہ اس طرح سے کیا جاتا ہے - مثلاً اگر میں ہونگا - If I should be.

If he would be. اگر وہ ہوگا If you should be. اگر تم ہوگے

نوٹ ۱- subjunctive mood میں زیادہ تر present indefinite tense future Indefinite-past perfect-past-indefinite استعمال ہوتے ہیں

نوٹ ۲- کتنا ہی غریب ہو - کتنی ہی محنت (کیوں نہ) کرو - ایسے فقروں میں کتنا ہی کتنی ہی وغیرہ کا ترجمہ However سے کیا جاتا ہے -

1. However poor a man is, he need not be dishonest.

۱- آدمی کتنا ہی غریب ہو اسے بددیانت ہونے کی ضرورت نہیں -

2. However hard you may work,

you can not pass,

until you attend your school regularly.

۲- تم کتنی ہی محنت کیوں نہ کرو- تم پاس نہیں ہو سکتے-
جب تک تم سکول میں باقاعدہ حاضر نہ ہو گے-

فعل کے حصّے PARTS OF VERBS

اب ہم infinitive اور participle کے متعلق چند ضروری باتیں بیان کرتے ہیں
اصل میں یہ دونوں فعل ہیں- لیکن ان کو فعل کے علاوہ اور طرح بھی استعمال کیا
جاتا ہے infinitive کو ہم noun کی جگہ subject object
اور complement کے طور پر استعمال کر سکتے ہیں- مثلاً

1. To err is human. ۱- غلطی کرنا انسان کا کام ہے

2. To gamble is a sin. ۲- جوا کھیلنا گناہ ہے-

نوٹ- جب infinitive کو subject کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے،
تو سنگلر ورب (فعل واحد) استعمال کرتے ہیں-

infinitive کو noun کے طور پر استعمال کرنے کے لئے بعض وقت اسکا
"to" اڑا کر اس کے آخر میں "ing" لگا دیا جاتا ہے- خاصکر جبکہ اس سے
پہلے کوئی preposition ہو اس کو gerund یا verbal noun کہتے ہیں
کیونکہ یہ verb کا کام بھی دیتا ہے اور noun کا بھی-

1. Gambling is a sin. ۱- جُوا کھیلنا گناہ ہے

2. He likes playing. ۲- وہ کھیلنا پسند کرتا ہے

3. We are fond of reading novels. ۳- ہم ناول پڑھنے کے شوقین ہیں

نوٹ- preposition کے بعد infinitive استعمال نہیں ہوتا- اس لئے
ہم یہ نہیں کہہ سکتے He is fond of to swim اِس کی جگہ یہ کہیں گے-

He is fond of swimming.

infinitive کو کسی دوسرے فعل وغیرہ کے بعد اس کا مقصد یا غرض بیان
کرنے کے لئے لگایا جاتا ہے- ایسے اِنفنِٹِو کو gerundial infinitive

کہتے ہیں۔ مثلاً۔ تم لڑنے گئے You went to fight.

وہ کھیلنے آیا He came to play.

participles کو adjective کے طور پر بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ مثلاً

۱۔ ایک مرجھاتا ہوا پھول a fading flower

۲۔ ایک مرجھایا ہوا پھول a faded flower

جب participle کو adjective (ایڈجیکٹیو) کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔ تو اُسے verbal adjective کہتے ہیں۔

نوٹ۔(۱) gerund یعنی verbal noun اور (۲) verbal adjective جبکہ یہ present participle ہوتا ہے۔ شکل وصورت میں ملتے جلتے ہیں اس لئے ان کی پہچان اس بات سے ہو سکتی ہے کہ وہ فقرہ میں noun کے طور پر استعمال کئے گئے ہیں یا adjective کے طور پر۔ مثلاً

۱۔ ہنسنا منع ہے 1. Laughing is forbidden.

اس میں laughing "gerund" ہے اور نچلے فقرہ میں verbal adjective

2. He punished the laughing boys.

۲۔ اس نے ہنستے ہوئے لڑکوں کو سزا دی

جب past participle سے پہلے لفظ بہت آتا ہے تو اس کا ترجمہ much اور present participle سے پہلے very کرنا چاہیئے۔ مثلاً

1. I was much surprised at hearing this news.

2. It was not a very surprising news.

participle کی ایک اور بھی قسم ہے۔ جسکو conjunctive participle کنجنکٹو پارٹیسپل یا perfect participle بھی کہتے ہیں مثلاً having seen (دیکھ کر) having killed (مار کر) اس کے بنانے کا قاعدہ یہ ہے۔ کہ past participle سے پہلے "having" لگا دیا جاتا ہے۔ یہ تو active voice میں استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً

اپنا کام ختم کر کے وہ چلا گیا۔ Having finished his work, he went away.

اس کی passive voice بنانے کے لئے having کے بعد been لگا دیا جاتا ہے۔ مثلاً

Having been turned out of the school, he went away to his village.

سکول سے نکال دیئے جانے کے بعد وہ اپنے گاؤں کو چلا گیا۔

---

participle کو اس طرح بھی استعمال کیا جاتا ہے:-

۱۔ معلوم ہوتا ہے کہ وہ کھیل رہا ہے — He seems to be playing.

۲۔ معلوم ہوتا ہے کہ وہ لاہور پہنچ چکا ہے۔ — He seems to have arrived at Lahore.

جب کوئی فعل اکیلا یا کسی auxiliary verb کی مدد سے کسی tense میں استعمال ہوتا ہے۔ یعنی کسی خاص زمانے کو ظاہر کرتا ہے تو اس کو finite verb فائنٹ ورب کہتے ہیں۔ مثلاً He spoke۔ وہ بولا فعل "spoke" past tense میں ہے یعنی ایک خاص زمانے کو ظاہر کرتا ہے۔ اس لئے یہ finite verb ہے۔ اگر اصل فعل سے پہلے کوئی auxiliary verb ہو تو وہ بھی finite verb میں شامل ہوتا ہے۔ مثلاً He has spoken. اور He is speaking.

ان فقروں میں has spoken اور is speaking " finite verb ہیں۔ اور جب کوئی فعل کسی خاص (زمانہ) tense میں استعمال نہیں ہوتا۔ تو اس کو finite verb نہیں کہتے چونکہ participle gerund اور infinitive بھی اکیلے اپنے آپ کوئی زمانہ ظاہر نہیں کرتے اور اکیلے کسی tense میں استعمال نہیں ہو سکتے۔ اسلئے انکو finite verb نہیں کہہ سکتے۔

نوٹ۔ اردو میں کنجنکٹو پارٹیسپل بہت استعمال ہوتا ہے۔ مگر انگریزی میں خاص کر چھوٹے چھوٹے فقروں میں finite verb زیادہ استعمال ہوتا

ہے۔ مثلاً

1. I rose and said. ۱۔ میں نے اٹھ کر کہا۔

2. She sat down and began to read. ۲۔ وہ بیٹھ کر پڑھنے لگی

finite verb کی مثالیں

ہر ایک مثال میں دو دو فقرے ہیں۔ پہلے فقروں میں ایک verb کو finite verb کے طور پر استعمال کیا گیا ہے اور دوسرے میں اسی کو infinitive اور gerund وغیرہ کے طور پر استعمال کر کے دکھایا گیا ہے۔

1. He plays tennis. ۱۔ وہ ٹینس کھیلتا ہے
   He likes to play. وہ کھیلنا پسند کرتا ہے

2. Don't gamble. ۲۔ جوا مت کھیلو
   Gambling is a sin. جوا کھیلنا گناہ ہے

3. He has finished his work. ۳۔ وہ اپنا کام ختم کر چکا ہے
   Having finished his work, he went away. وہ اپنا کام ختم کر کے چلا گیا۔

4. A boy is running. ۴۔ ایک لڑکا دوڑ رہا ہے
   I saw a boy running. میں نے ایک لڑکا دوڑتا دیکھا

5. He sees me. ۵۔ وہ مجھ سے ملتا ہے
   He came to see me. وہ مجھ سے ملنے آیا

6. The flower withered. ۶۔ پھول مرجھا گیا۔
   This is a withered flower. یہ مرجھایا ہوا پھول ہے

7. I walk in the garden. ۷۔ میں باغ میں سیر کرتا ہوں۔
   I am fond of walking. میں سیر کرنے کا شوقین ہوں

فقرہ کی قسمیں

(۱) جس طرح لفظوں کی کئی قسمیں ہیں۔ اسی طرح sentence فقرے کی بھی کئی قسمیں ہیں جس فقرہ میں ایک ہی finite verb ہوتا ہے اس کو simple sentence فقرہ مفرد یعنی سادہ فقرہ کہتے ہیں۔ مثلاً

I came میں آیا He went. وہ گیا۔

(۲) I see Mohan is ill. یہ دو فقرے ہیں (۱) I see. (۲) Mohan is ill. دوسرا فقرہ مکمل (پورا) ہے۔ لیکن پہلا فقرہ مکمل نہیں ہے اور اسے مکمل کرنے کے لئے دوسرے فقرے کی ضرورت ہے۔ گویا دوسرا فقرہ پہلے فقرے کو مکمل کرنے کے لئے استعمال کیا گیا ہے۔ اس لحاظ سے یہ پہلے فقرے کا تابع (ماتحت) ہوا۔

پس ایسے تابع فقرے کو subordinate sentence یا dependent sentence (فقرہ تابع یا ماتحت) کہتے ہیں۔ اور جس فقرہ کا یہ تابع (ماتحت) ہو اسکو principal sentence یا principal clause یعنی اصل یا بڑا فقرہ کہتے ہیں۔ مثلاً

1. I see he is ill. ۱۔ میں دیکھتا ہوں وہ بیمار ہے

اس میں " I see." principal sentence ہے اور. "He is ill" ایک subordinate sentence ہے۔

subordinate sentence کی کئی قسمیں ہیں۔ ان کا ذکر ہم آئندہ کرینگے یہاں ہم یہ بتانا چاہتے ہیں کہ اگر principal sentence کا " past tense " verb میں ہو تو عام طور پر subordinate sentence کا past tense بھی ہی استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً

1. It seemed that he was ill. ۱۔ معلوم ہوتا تھا کہ وہ بیمار ہے
2. I thought he would fail. ۲۔ میرا خیال تھا کہ وہ فیل ہو جائیگا۔
3. If he were ill, he would not play the whole day. ۳۔ اگر وہ بیمار ہوتا تو سارا دن نہ کھیلتا۔

مثالیں

1. To return good for evil is noble.	۱- برائی کے عوض نیکی کرنا شریفوں کا کام ہے۔
2. If there are any mistakes, please get them corrected.	۲- اگر کوئی غلطیاں ہوں تو مہربانی کرکے ٹھیک کرالینا
3. If you had informed me beforehand, I should have sent a horse.	۳- اگر آپ نے پہلے سے اطلاع دی ہوتی - تو میں گھوڑا بھیجدیتا۔
4. He took medicine that he might get well.	۴- اس نے دوائی کھائی کہ آرام ہوجائے
5. I could do this, if I were allowed.	۵- اگر اجازت ہو تو میں یہ کرسکتا ہوں
6. If you have no objection, I will come tomorrow to see you.	۶- اگر آپ کو کوئی اعتراض نہو تو میں کل آپ سے ملنے آؤنگا۔
7. He worked hard, lest he should fail.	۷- اس نے محنت کی تاکہ فیل نہ ہوجائے۔
8. If you were working hard, I should be much pleased with you.	۸- اگر آپ محنت کرتے ہوتے تو میں آپ سے بہت خوش ہوتا
9. Why should I be afraid ?	۹- میں کیوں ڈرنے لگا۔
10. Exercise is as necessary to health as sleeping.	۱۰- ورزش صحت کے لئے اتنی ہی ضروری ہے - جتنا کہ سونا۔
11. If he is so fond of playing, he will certainly ruin himself.	۱۱- اگر وہ کھیلنے کا اتنا ہی شوقین ہے تو وہ ضرور اپنے آپ کو تباہ کرڈالیگا
12. You will be dismissed, if you do not improve your manners.	۱۲- اگر تم نے اپنے اخلاق نہ سنوارے تو تم موقوف کردیئے جاؤگے
13. If he were here, I would tell him.	۱۳- اگر وہ یہاں ہوتا تو میں اس کو بتا دیتا۔

14. If he should try, he would succeed. ۱۴۔ اگر وہ کوشش کریگا تو کامیاب ہو جائیگا۔

15. If the earth were flat, men could not sail round it. ۱۵۔ اگر زمین چپٹی ہوتی تو آدمی اسکے گرد جہاز میں سفر نہ کرسکتے

16. You can go after you have finished your work. ۱۶۔ کام ختم کرنے کے بعد آپ جا سکتے ہیں۔

17. He was ashamed of having been beaten in class. ۱۷۔ جماعت میں مار کھاکر وہ شرمندہ ہوگیا۔

18. A boasting man is much despised by all. ۱۸۔ شیخی مارنے والے سے لوگ بہت نفرت کرتے ہیں۔

19. It appeared that the house was to let for the next year. ۱۹۔ معلوم ہوتا تھا کہ مکان اگلے سال کیلئے کرایہ پر چڑھنے والا تھا

20. We can not give up our efforts, until we succeed. ۲۰۔ جب تک ہم کامیاب ہو جائیں اپنی کوششیں چھوڑ نہیں سکتے

انگریزی میں ترجمہ کرو۔

اگر تم اپنا قصور تسلیم کرلیتے تو میں تمہیں معاف کردیتا۔ تم کو دودھ کے ساتھ کونین کھانی چاہئے۔ تاکہ تم کو موسمی بخار سے آرام ہو جائے۔ کیا تمہارا خیال تھا کہ میں فیل ہو جاؤں گا۔ وہ آہستہ چلتا ہے تاکہ کہیں گر نہ پڑے۔ میں یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں۔ کہ وہ کس قیمت پر یہ کتاب بیچینگے۔ خدا کرے کہ ظالم تباہ ہو جائے۔ ہم دفتر سے چلے گئے تھے۔ کہ برف پڑنے لگی۔ تمہارے بھائی اب یہاں ہوتے تو میں ان سے اس کی بابت پوچھتا۔ اگر تم میری جگہ ہوتے تو تھک جاتے۔ اگر تم ثابت قدم رہوگے۔ تو آخرکار کامیاب ہو جاؤگے۔ اگر تم زیادہ محتاط ہوتے تو ایسی مصیبت ہم پر نہ پڑتی۔ اگر آپ کسی کے قرضدار ہیں تو آپ کو اس عہدہ پر مقرر نہیں کیا

جا سکتا۔ اگر اس نے گھوڑا بیچنے کا وعدہ نہ کیا ہوتا تو وہ اب ہرگز نہ بیچتا۔
جب تک وہ راضی نہ ہو جائے ہم کچھ نہیں کر سکتے۔ اگر آپ اپنی صحت
قائم رکھنا چاہتے ہیں تو آپ کو ضرور اعتدال سے کھانا پینا چاہیئے۔
وہ دوڑ رہا تھا تاکہ وقت پر سکول پہنچ جائے۔ اگر وہ تمہارا خیر خواہ
ہوتا تو اب تمہاری مدد کرتا۔ جب تک انہوں نے یہ دوائی نہ کھائی
انہوں نے کھانسی سے نجات نہ پائی۔ اگر تم گھوڑے کو پانی نہیں پلا سکتے
تو اور کیا کر سکتے ہو۔ کچھ پانی لاؤ تاکہ میں منہ دھو لوں۔ اگر وہ کھانا کھا رہا ہو
تو اس کو یہاں نہ بھیجنا۔ برتن دھونے کے لئے کچھ گرم پانی لاؤ۔ اگر تم
سڑے ہوئے پھل کھاؤ گے۔ تو تم بیمار ہو جاؤ گے۔ اپنے دوست
سے مل کر میں اپنے گھر کو واپس چلا گیا۔ اگر وہ میچ دیکھنے جا رہے ہوں
تو ہم بھی ان کے ساتھ چلیں گے۔ یہ وہی آدمی ہے جس سے میں ملنا
چاہتا تھا۔ اس نے پشاور جانے کا ارادہ کیا۔ ان لڑکیوں کو لکھنے
پڑھنے کا بڑا شوق ہے۔ یہ معلوم ہوتا تھا کہ وہ مر جائے گا۔ آج گھر
سے ایک بڑی رنجدہ خبر آئی ہے۔ ہمکو جھوٹ بولنے سے نفرت
ہے۔ کیا تم نے سڑک پر ایک گرا ہوا درخت نہیں دیکھا۔ میرا نام
سنکر اس کو بڑا تعجب ہوا۔ وہ کھانا کھا کر سو گیا۔ لکھنے سے ہجے
کرنا زیادہ مشکل ہے۔ اگر تم فیل ہو جاؤ گے۔ تو ہم کو بڑا افسوس ہوگا۔

اردو میں ترجمہ کرو۔

A man is truly happy only when he is in sound health and fears God. If you don't know the language of the country, you must engage an interpreter. If he had acknowledged his fault, I should have forgiven him. If we do not look to everything, who else will? If your actions would

have been in accordance with common sense, you would not have been ruined. You cannot be allowed to do such shameful deeds on pretence of religion. Twenty one years have passed since my father died. It is all the same to me. He managed somehow or other to pay off his debt. After all you will find that you were mistaken. You can never get rid of debt, unless you reduce your expenses or increase your income. It will profit a man nothing, if he gains the whole world and lose his own soul. They seem to have refused to stay with us any longer. He spoke so rapidly that we could not understand him. Besides advising he gave them money. You should live here, until your father calls you back.

سبق نمبر ۳۹

لفظ	تلفظ	معنی	لفظ	تلفظ	معنی
Rogue	روگ	بدمعاش	Regret	رِگریٹ	افسوس
Good-bye	گڈبائی	خداحافظ	To regret	رِگریٹ	افسوس کرنا
Dead	ڈیڈ	مُردہ	Previous	پریویَس	سابقہ پہلا
Complaint	کمپلینٹ	شکایت	Following	فولوانگ	نیچے لکھا ہوا
To request	رِیکویسٹ	درخواست کرنا	Hence	ہَینس	اب سے
Tyrant	ٹائرینٹ	ظالم	Thence	دَینس	تب سے
Capable	کیپبل	لائق	Respectfully	رِیسپیکٹفلی	ادب سے

لفظ	تلفظ	معنی	لفظ	تلفظ	معنی
To inquire	اِنکوائر	دریافت کرنا	Hither	ہِدر	اِدھر
Inquiry	اِنکوائری	تحقیقات	Thither	دِذر	اُدھر
To entreat	اَنٹریٹ	منت، سماجت کرنا	Until	اَنٹل	جب تک کہ
			Arrival	ارائیول	آمد
Pardon	پارڈن	معافی	To breathe	ٹو بریدھ	سانس لینا
To pardon	پارڈن	معاف کرنا	Particular	پرٹکلر	خاص
To advise	ایڈوائز	مشورہ دینا	Time	ٹائم	وقت
Delight	ڈیلائیٹ	خوشی	Opressor	اُوپریسر	ظالم
To delight	ڈیلائیٹ	خوش کرنا	Direct	ڈائریکٹ	بالواسطہ
To bless	بلیس	برکت دینا	Indirect	انڈائریکٹ	بلاواسطہ
Blessing	بلیسنگ	برکت	Narration	نیریشن	بیان
To confess	کنفیس	اقبال کرنا	To move	مُوو	حرکت کرنا۔ہلانا
To propose	پروپوز	تجویز کرنا	Mortal	مورٹل	فانی
Guilty	گِلٹی	مجرم	Speech	سپیچ	تقریر
To oppress	اُوپریس	ظلم کرنا	To give a speech	گِو اے سپیچ	تقریر کرنا

DIRECT AND INDIRECT NARRATION.

ڈائریکٹ نیریشن اِنڈائریکٹ نیریشن

1. Ahmad said, "I am ill."
2. Ahmad said that he was ill.

احمد نے کہا میں بیمار ہوں۔

ان دونوں فقروں کا مطلب ایک ہی ہے۔ فرق صرف یہ ہے کہ احمد نے جو کچھ کہا تھا وہ پہلے فقرہ میں جوں کا توں بیان کر دیا گیا ہے یعنی اسی کے الفاظ لکھ دیئے گئے ہیں۔ لیکن دوسرے فقرہ میں اس کا مطلب تو ٹھیک ادا کر دیا گیا ہے۔ مگر

لفظ وہی استعمال نہیں کئے گئے۔ جب ہم کسی دوسرے شخص کے کلام کو یعنی
دوسرے کی کہی ہوئی بات کو بیان کرتے ہیں تو اسکو reported speech
(رپورٹڈ سپیچ) کہتے ہیں جیسے کہ اوپر لکھی ہوئی مثالوں میں "I am ill" اور
"He was ill." یہ دونوں فقرے "reported speech" ہیں
اگر reported speech یعنی کسی کے کلام کو جوں کا توں یعنی اسی کے
الفاظ میں بیان کیا جائے تو اس کو direct narration (ڈائریکٹ نیریشن)
یا "direct speech" ڈائریکٹ سپیچ کہتے ہیں۔ اور اس کی پہچان کیلئے
اس سے پہلے (") اور آخر میں (") لگا دیتے ہیں جنکو inverted commas
کہتے ہیں اور پہلے لفظ کا پہلا حرف capital استعمال ہوتا ہے۔ جیسا کہ اوپر لکھی
ہوئی مثال میں فقرہ "I am ill" reported speech ہے اور
direct narration میں بیان کیا گیا ہے اگر reported speech
یعنی کسی کے کلام کو اسی کے لفظوں میں جوں کا توں بیان کرنے کی بجائے اس کا
مطلب ہم اپنے لفظوں میں ادا کریں تو اسکو indirect narration یا
indirect speech انڈائریکٹ سپیچ کہتے ہیں جو اردو میں بہت ہی کم استعمال
ہوتی ہے۔ لیکن انگریزی میں عام طور پر استعمال ہوتی ہے indirect narration
میں "inverted commas" استعمال نہیں ہوتے اور اس کو شروع
کرنے سے پہلے اس سے پہلے عام طور پر "that" conjunction
(کہ) استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً

1. Direct speech. Rama said, " I am ill."
   Indirect speech. Rama said that he was ill.

اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ indirect speech میں "I" pronoun
کی جگہ "he" اور "am" verb کی جگہ "was" کیوں
استعمال کیا گیا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ جب ہم کسی شخص کے کلام یعنی
reported speech کو indirect narration میں بیان کرتے
ہیں تو بعض وقت reported speech کے verb-pronoun

اور بعض دوسرے لفظوں کو بھی بدلنا پڑتا ہے جسکے متعلق کچھ قاعدے مقرر ہیں۔ ان قاعدوں کو بیان کرنے سے پہلے ہم ایک بات بیان کرنا ضروری سمجھتے ہیں اور وہ یہ ہے کہ کسی reported speech کو یعنی کسی کے کلام کو بیان کرنیکے لئے اس سے پہلے اپنی طرف سے ہم جو فقرہ استعمال کرتے ہیں وہ ایک قسم کا introductory sentence انٹروڈکٹری سینٹینس (کلام کو شروع کرنیوالا فقرہ) ہوتا ہے اور اس میں جو فعل استعمال ہوتا ہے اسکو introductory verb (کلام کو شروع کرنے والا فعل) کہتے ہیں۔

چنانچہ جو مثال اوپر بیان کی گئی ہے اس میں "Rama said" ایک introductory sentence ہے اور فعل "said" introductory verb ہے اب ہم لفظوں کو بدلنے کے قاعدے بیان کرتے ہیں

۱ - verb کے متعلق قاعدہ یہ ہے کہ اگر introductory verb کا "tense" present یا "future" ہو تو direct سے indirect میں بدلتے وقت reported speech کے verb کا tense جوں کا توں رہتا ہے۔ مثلاً

1. Dir. Dev Datt says, "Ahmad is sick." (۱) دیودت کہتا ہے
Indir. Dev Datt says that Ahmad is sick. احمد بیمار ہے۔

2. Dir. Ahmad says, "Mohan was ill." (۲) احمد کہتا ہے
Indir. Ahmad says that Mohan was ill. موہن بیمار تھا

3. Dir. Niaz says, "Ahmad will pass." (۳) نیاز کہتا ہے
Indir. Niaz says that Ahmad will pass. احمد پاس ہو جائیگا

چونکہ introductory verb "says" present tense میں ہے اسلئے تینوں فقروں میں reported speech کے verb (فعل) indirect narration میں بھی جوں کے توں ہی رہے۔

4. Direct. Ahmad will say, "Ashraf has a horse."
Indirect. Ahmad will say that Ashraf has a horse.

(۴) احمد کہے گا کہ اشرف کے پاس گھوڑا ہے۔

5. **Direct.** I will say, "Mohan was very clever."
   Indirect. I will say that Mohan was very clever.

6 **Dir.** You will say, "Ahmad will not agree."
   Indir. You will say that Ahmad will not agree.

چونکہ introductory verb "will say" "future tense" میں ہے

اس لئے تینوں فقروں میں reported speech کا فعل "indirect"

میں بھی جوں کا توں استعمال کیا گیا

(۲) اگر introductory verb کا tense "past" ہو تو

reported speech کو direct سے indirect میں بدلتے وقت

introductory verb کا tense تو نہیں بدلتا مگر reported speech

کے فعل کا ٹینس (tense) بدل دیا جاتا ہے۔ مثلاً پریزنٹ کی جگہ پاسٹ

استعمال ہوتا ہے اور اس کے بدلنے کے قاعدے نیچے رکھے جاتے ہیں۔

اور یہ قاعدے نہایت ہی ضروری ہیں۔

(الف) اگر reported speech کے فعل کا tense "present indefinite"

ہو تو اس کی جگہ "past indefinite" استعمال کرتے ہیں۔ مثلاً

1. **Dir.** Mohan said, "Sohan works hard."
   Indir. Mohan said that Sohan worked hard.

2. **Dir.** Mohan said, "Ahmad has a horse."
   Indir. Mohan said that Ahmad had a horse.

(ب) اگر present imperfect ہو تو اس کی جگہ past imperfect

استعمال کرتے ہیں۔ مثلاً

Dir. Mohan said, "Ahmad is working hard."
Indir. Mohan said that Ahmad was working hard.

(ج) اگر present perfect ہو تو اس کی جگہ past perfect

استعمال کرتے ہیں۔ مثلاً

۱ انٹروڈکٹری ورب کو reporting verb بھی کہتے ہیں۔

Dir. Mohan said, "Sohan has worked hard." } موہن نے کہا سوہن نے محنت کی ہے

Indir. Mohan said that Sohan had worked hard.

(د) اگر present perfect continuous ہو تو اس کی جگہ past perfect continuous استعمال کرتے ہیں۔ مثلاً

Dir. I said, "Sohan has been working hard since his last examination."

Indir. I said that Sohan had been working hard since his last examination.

میں نے کہا سوہن اپنے پچھلے امتحان سے محنت کر رہا ہے۔

(ذ) اگر reported speech میں verb کا "past indefinite" tense ہو تو indirect میں past perfect استعمال کرتے ہیں۔ مثلاً

Mohan said, "Ahmad worked hard". موہن نے کہا

Mohan said that Ahmad had worked hard. احمد نے محنت کی

(ر) past imperfect کی جگہ past perfect continuous استعمال کرتے ہیں۔ مثلاً

Mohan said, "Ahmad was working hard". موہن نے کہا احمد

Mohan said that Ahmad had been working hard. محنت کر رہا تھا

نوٹ۔ اگر past perfect یا past perfect continuous ہو تو وہ جوں کے توں رہتے ہیں۔ مثلاً

Dir. Mohan said, "Ahmad had reached the station before the train arrived."

Indir. Mohan said that Ahmad had reached the station before the train arrived.

موہن نے کہا کہ ٹرین کے پہنچنے سے پہلے احمد سٹیشن پر پہنچ گیا تھا۔

نوٹ۔ ایسے فقروں میں past perfect tense کیساتھ جو past indefinite

استعمال ہوتا ہے وہ بھی indirect میں نہیں بدلتا۔ جیسا کہ اوپر والی مثال میں arrived کو نہیں بدلا گیا۔

(۳) اگر direct speech میں کوئی auxiliary verb مثلاً can may will shall ہو تو indirect narration میں shall کی جگہ will-should کی جگہ can-would کی جگہ could اور may کی جگہ might (مائیٹ) استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً

1. Dir. Ahmad said, "She will go." ۱۔ احمد نے کہا وہ جائے گی۔
Indir. Ahmad said that she would go.

The Judge said, "The thief shall be punished." ۲۔ جج نے کہا چور کو سزا دی جائیگی
The Judge said that the thief should be punished.

3. Dir. I said, "The work can be finished." ۳۔ میں نے کہا کام ختم ہو سکتا ہے
I said that the work could be finished.

4 Dir. He said, "The tailor may come." ۴۔ اس نے کہا درزی شاید آجائے
Indir. He said that the tailor might come.

نوٹ۔ اگر direct speech میں کوئی بات ایسی کہی گئی ہو۔ جو ایک کھلی ہوئی حقیقت ہو۔ یعنی ہر جگہ اور ہر زمانہ کے لئے صادق (ٹھیک) آتی ہو۔ تو ایسی صورت میں indirect speech میں فعل کا tense جوں کا توں رہتا ہے۔ مثلاً

Dir. Ahmad said, "Man is mortal." ۱۔ احمد نے کہا انسان فانی ہے
Indir. Ahmad said that man is mortal.

Dir. He said, "The earth moves round the sun." Indir. He said that the earth moves round the sun. ۲۔ اس نے کہا زمین سورج کے گرد گھومتی ہے

3. Dir. He said "When the cat is away, the mice play."

Ind. He said that when the cat is away, the mice play.

اب ہم pronoun کو بدلنے کے قاعدے بتلاتے ہیں

(۱) اگر direct speech میں کوئی "first person" pronoun کا ہو تو indirect میں first person کی جگہ وہ person استعمال ہوتا ہے جو introductory verb کے subject کا ہوتا ہے اور اگر وہ subject کوئی noun ہو تو first person کی جگہ third person استعمال ہوتا ہے لیکن یاد رہے کہ کسی pronoun کا number-gender اور case کبھی نہیں بدلتا۔ مثلاً

1. Dir. Alah Bakhsh says, "I am ill." ۱۔ اللہ بخش کہتا ہے

Indir. Alah Bakhsh says that he is ill. میں بیمار ہوں.

چونکہ introductory verb کا subject "Alah Bakhsh" ایک noun ہے۔ اس لئے I کی جگہ third person کا pronoun "he" استعمال کیا گیا۔

2. Dir. You said, "I am ill." ۲۔ تم نے کہا میں

Indir. You said that you were ill. بیمار ہوں

3. Dir. I will say, "I am ill." ۳۔ میں کہونگا میں

Indir. I will say that I am ill. بیمار ہوں

4. Dir. He says, "I am ill." ۴۔ وہ کہتا ہے

Indir. He says that he is ill. میں بیمار ہوں

second person کی جگہ وہی person استعمال ہوتا ہے جو اس pronoun کا ہوتا ہے جو introductory sentence میں introductory verb کے بعد آتا ہے اور اگر introductory verb کے بعد pronoun کی جگہ کوئی noun ہو تو third person استعمال کرتے ہیں۔ مثلاً

1. Dir. Ahmad said to me, "You are wrong." ۱۔ احمد نے مجھ سے

Indir. Ahmad told me that I was wrong. کہا تم غلطی پر ہو

2. Dir. I said to her, "You are wrong."
Indir. I told her that she was wrong.

نوٹ ۔۱۔ جب فعل "say" "said" کو "بتانا" "بتایا" کے معنوں میں استعمال کیا جاتا ہے تو indirect narration میں tell یا told استعمال کیا جاتا ہے۔ مگر اس وقت جبکہ ان کے بعد کوئی object مفعول بھی ہو اور told tell کے بعد preposition "to" استعمال نہیں کیا جاتا۔ یاد رہے کہ direct میں فعل tell یا told کو introductory verb کے طور پر استعمال نہیں کیا جاتا۔ مثلاً

ہم یہ نہیں کہہ سکتے He told me, "You are wrong."
اس کی جگہ یہ کہیں گے He said to me, "You are wrong."

"say" کو direct اور indirect دونوں میں استعمال کیا جا سکتا ہے مگر عام طور پر indirect میں told ہی استعمال ہوتا ہے

third person کا pronoun "indirect" میں جوں کا توں رہتا ہے

1. Dir. Ahmad said to me, "He is coming." *
Indir. Ahmad told me that he was coming.

نوٹ۔ بعض وقت indirect narration میں یہ صاف معلوم نہیں ہوتا کہ reported speech میں third person کا pronoun "he" اور "she" وغیرہ کو کلام کرنے والے شخص نے اپنے لئے استعمال کیا ہے۔ یا کسی دوسرے کے لئے۔ مثلاً فرض کیجئے ہمیں مندرجہ ذیل دو فقروں کو indirect میں بدلنا ہے۔

1. Dir. Ahmad said to Mohan, "You are ill."
2. Dir. Ahmad said to Mohan, "I am ill."

پہلے فقرے میں احمد نے موہن کو بیمار بتلایا ہے۔ اور دوسرے میں اپنے آپ کو لیکن indirect میں بدلتے وقت "you" اور "I" دونوں کی جگہ "he" pronoun استعمال ہوگا۔

* ہم نے طالبعلم کی آسانی کیلئے بہت ہی آسان مثالیں دی ہیں اسلئے انکے ترجمہ کی ضرورت نہیں۔

Indir. Ahmad told Mohan that he was ill.

مگر اس فقرہ سے یہ بالکل معلوم نہیں ہوتا کہ احمد بیمار تھا یا موہن - پس اس شک کو رفع کرنے کے لئے "she" اور "he" وغیرہ کے بعد اس شخص کا نام لکھدیا جاتا ہے - جس کے لئے وہ pronoun استعمال کیا گیا ہو مثلاً

Dir. Ahmad said to Mohan, "You are ill."

Indir. Ahmad told Mohan that he (Mohan) was ill.

2, Dir. Ahmad said to Mohan, "I am ill."

Indir. Ahmad said to Mohan that he (Ahmad) was ill.

ہم اوپر بتا چکے ہیں کہ اگر "introductory verb" past tense میں ہو تو indirect narration میں shall کی جگہ should اور will کی جگہ would استعمال ہوتا ہے - لیکن یہ ضروری نہیں کہ shall کی جگہ ہمیشہ should اور will کی جگہ ہمیشہ would استعمال کیا جائے اس کے متعلق قاعدہ یہ ہے کہ indirect speech میں جو subject استعمال ہوتا ہے - اس کو اور اس کی مرضی ارادہ یا مجبوری وغیرہ کو دیکھا جاتا ہے - پس اگر وہی حالتیں موجود ہوں - جن کے لئے اس subject کے واسطے will استعمال کیا جاتا ہے - تو would استعمال کرنا چاہیئے اور اگر اس قسم کی حالتیں موجود ہوں جن کے لئے shall استعمال کیا جاتا ہے تو should استعمال کرنا چاہیئے - مثلاً

Dir. Mohan said, "I shall get ill." موہن نے کہا میں

Indir. Mohan said that he would get ill. بیمار ہو جاؤنگا

اگر اس فقرہ میں would کی جگہ should استعمال کیا جاتا تو اس کا مطلب یہ ہوتا کہ جس شخص نے موہن کے کلام کو دہرایا ہے اس کی مرضی ارادہ یا حکم ہے کہ موہن بیمار ہو جائے - اس لئے will کی جگہ should نہیں بلکہ would استعمال کیا گیا ہے -

Dir. Ahmad said to me, "You will be fined."
Indir. Ahmad told me that I should be fined.
احمد نے کہا تم کو جرمانہ ہوگا۔

اس فقرہ میں I کے ساتھ would استعمال کرنے سے یہ پایا جاتا کہ احمد کے کلام کو دہرانے والے شخص کا یہ ارادہ مرضی یا خواہش ہے کہ اس پر جرمانہ کیا جائے۔

اب ہم چند مختلف باتوں کا ذکر کرتے ہیں :-

(۱) اگر direct speech میں کوئی سوالیہ فقرہ ہو تو indirect speech میں بدلنے سے پہلے اس کو معمولی صورت میں بدل دینا چاہئے۔ یعنی فعل کی صورت سوالیہ قائم نہیں رکھنی چاہئے مثلاً

Mohan said to me, "Are you ill ?"

اس فقرہ میں "Are you ill ?" ایک سوالیہ فقرہ ہے۔ اس کو معمولی صورت میں بدلا جائے تو "You are ill." بن جاتا ہے۔ پس اب direct سے indirect میں بدلنے کیلئے pronoun اور verb کے tense کو انہی قاعدوں کے مطابق جو اوپر بیان ہو چکے ہیں بدلنا چاہئے لیکن یاد رہے کہ یہاں سوالیہ فقرہ کی پہچان کیلئے introductory verb کے واسطے سوالیہ قسم کا کوئی فعل استعمال کرنا چاہئے مثلاً to inquire اور to ask وغیرہ مگر تب reported speech کو introductory sentence کے ساتھ ملانے کے لئے "that" conjunction استعمال نہیں کرنا چاہئے۔ بلکہ صرف وہی سوالیہ لفظ استعمال کرنا چاہئے جو reported speech میں موجود ہو اور اگر کوئی سوالیہ لفظ نہ ہو تو پھر conjunction "if" یا whether استعمال کرنا چاہئے۔ مثلاً

1. Dir. Mohan said to me, "How can I help you?"
   Indir. Mohan asked me how he could help me.
2. Dir. I said to him, "Have your guests arrived"?
   Indir. I asked him whether his guests had arrived.

3. Dir. Sohan said to me, "Will Mohan come?"

Indir. Sohan inquired of me if Mohan would come.

نوٹ۔فعل " inquire " کے بعد اگر اس شخص کا بھی ذکر ہو۔جس سے کوئی بات پوچھی گئی ہو تو اس سے پہلے "of" preposition استعمال کرنا چاہیئے۔

طالبعلم سوالیہ فقروں میں اکثر "that" conjunction اور فعل said یا told ہی indirect میں بھی استعمال کرتے ہیں جو ایک سخت غلطی ہے اس سے بچنا چاہیئے۔

(۲) اگر direct narration میں کوئی imperative (فعل امر) ہو تو imperative کی جگہ اُسی فعل کا infinitive استعمال کیا جاتا ہے مگر introductory verb کی جگہ بھی کوئی دوسرا فعل استعمال کیا جاتا ہے یہ دوسرا فعل کس قسم کا ہونا چاہیئے؟ اس کے متعلق یہ دیکھنا پڑتا ہے۔کہ فعل imperative میں کوئی حکم دیا گیا ہے۔یا کوئی درخواست کی گئی ہے یا ویسے ہی کسی بات کے کرنے کے لئے کہا گیا ہے۔چنانچہ حکم کے لئے "introductory verb" order یا command۔درخواست کے لئے ask یا request منت سماجت کیلئے entreat اور التجا کے لئے beg یا pray استعمال کرنا چاہیئے۔مثلاً

The master said to the boys, "Sit down at once."

The master ordered the boys to sit down at once.

He said to Ahmad, "Please lend me that book."

He asked Ahmad kindly to lend him that book.

I said to my master, "Pardon me, Sir."[عہ]

I begged my master to pardon me.

He said to the student, "Do not make any noise."

He forbade the student to make any noise.

عہ ایسے فقروں میں sir وغیرہ کو انڈائرکیٹ میں چھوڑ دیا جاتا ہے

اگر کوئی مشورہ دیا گیا ہو تو advise استعمال کرنا چاہئے۔

I said to my friend, "Work hard."
I advised my friend to work hard.

اگر ویسے ہی کوئی بات کہی گئی ہو۔ تو tell استعمال کرنا چاہئے۔

The chaprasi said to the boy, "Sit down."
The chaprasi told the boy to sit down.

اگر reported speech میں کسی بات پر افسوس۔ خوشی اور تعجب وغیرہ ظاہر کیا گیا ہو تو افسوس اور خوشی و تعجب وغیرہ ظاہر کرنیوالے interjections کو اڑا کر introductory verb کے لئے کوئی ایسا فعل استعمال کرنا چاہئے جو موقعہ کے مطابق ہو۔ اور جس سے افسوس۔ خوشی اور تعجب وغیرہ ظاہر ہوتا ہو مثلاً exclaim ایکسکلیم (پکار کر کہنا) regret اور cry out (چلانا) وغیرہ اور اگر ضرورت ہو تو ان کے ساتھ کوئی ایسا لفظ بھی استعمال کرنا چاہئے۔ جو interjection کا مطلب ٹھیک ادا کرتا ہو مثلاً delight اور regret وغیرہ

1. Dir. He said, "Alas! How poor I was."
   He regretted that he was very poor.
2. He said, "Hurrah! My friend has come."
   He exclaimed with delight that his friend had come.
3. Ahmad said, "Oh! the thief has run away."
   Ahmad cried out that the thief had run away.

اگر کوئی دعا یا خواہش ظاہر کی گئی ہو تو introductory verb کے لئے "pray" یا wish استعمال کرنا چاہئے۔ مثلاً

1. Dir. He said, "May God pardon this sinner."
   Indir. He prayed that God might pardon that sinner.
2. Dir. He said to her, "May God bless you."
   Indir He wished that God might bless her.

اسی طرح جواب کے لئے فعل reply اقرار اور اقبال کیلئے confess
یا admit انکار کیلئے deny اور تجویز کیلئے propose استعمال
کرنا چاہئے مگر yes اور no استعمال نہیں ہوتا ۔

Dir. Afzal said, "Yes, I live there."
Indir. Afzal replied that he lived there.
Dir. The thief said, "I am guilty."
Indir. The thief confessed that he was guilty.
Dir. He said, "No, I am not a thief."
Indir. He denied that he was a thief.
Dir. He said, "Let us go to the court."
Indir. He proposed that they should go to the court.

نوٹ ۔ آؤ ہم دوڑیں ۔ آؤ ہم جائیں ۔ آؤ ہم کھیلیں ۔ ایسے فقروں میں فعل
Let کے بعد us لکھ کر اس کے بعد اصل فعل کا present لگا دیا جاتا ہے
اگر " introductory verb " past tense میں ہو اور direct narration
ڈائریکٹ نیریشن میں کوئی لفظ وقت یا جگہ وغیرہ ظاہر کرنے کے لئے استعمال کیا گیا ہو
تو indirect میں اس کی جگہ کوئی دوسرا مناسب لفظ استعمال کیا جاتا ہے مثلاً
Now کے لئے Then اور This کے لئے That
اس قسم کے عام الفاظ یہ ہیں :-

Dir.	Indir.	Dir.	Indir.	Dir.	Indir.
Now	Then	To-night	That night	Thus	So*
This	That	To-morrow	Thenext day.	Hence	Thence
These	Those			Hither	Thither
To-day This day	That day	Here	There	Come	Go
		Ago	Before	Yesterday	The previous day

* in that way

اب ہم ان کو مثالوں میں استعمال کر کے بتاتے ہیں :-

I. Dir. Ram said, "I am now very busy,".
Indir. Ram said that he was then very busy.

2. Dir. You said to me, "Read this book to-day."
Indir. You told me to read that book that day.

3. Dir. He said to me, "Please come to my house to-night or to-morrow."
Indir. He requested me to go to his house that night or the next day.

4. Dir. She said, "Alas! My father died here last night."
Indir. She exclaimed with regret that her father had died there the previous night.

5. Dir. They said, "Yes, we arrived ten days ago."
Indir. They replied that they had arrived ten days before.

6. Dir. We said to them, "You must finish your work by next week."
Indir. We told them that they must finish their work by* next week.

7. Dir. I said to her, "Did you receive any letter to-day or yesterday?
Indir. I asked her whether she had received any letter that day or the previous day.

8. Dir. The master said to the servant, "Do it thus."
Indir. The master ordered the servant to do it in that way.

9. Dir. They said, "We shall pay the debt two

years hence."

Indir. They said that they would pay the debt two years thence.

نوٹ ۔ اگر وہ چیز یا جگہ وغیرہ جس کیلئے لفظ this اور here وغیرہ استعمال ہوئے ہوں reported speech کو بیان کرنیوالے کے سامنے ہو تو indirect میں ان لفظوں کو بدلا نہیں جاتا ۔ مثلاً

Dir. I showed this book to Gobind, who said, "This book is mine."

Indir. I showed this book to Gobind who said that this book was his.

Dir. Rama was just here and said, "I will live here."

Indir. Rama was just here and said that he would live here.

اسی طرح اگر لفظ now اور to-day وغیرہ وہی وقت ظاہر کرتے ہوں جبکہ reported speech کو بیان کیا جارہا ہو تو ان لفظوں کو بدلاتے ہیں ۔

Indir. Socratid this morning, "I will go to-day."

outcry was. ˋ this morning that he would go to-day.

the women av

بعض وقت reported speech کے verb

not offend in th

should die in pea

introductory verb کا کام چل جاتا ہے ۔ اور

be quiet and have

نہیں ہوتی ۔ اور بعض وقت اپنی طرف سے بھی کچھ لفظ

ں بدلنے کے قاعدے

I promise to show you my medal."

show me his medal.

جو قاعدے اوپر بیان کئے گئے

, "Thank you for your kind help."

dire معلوم ہو جاتی ہے ۔ پھر

m for his kind help.

re the man with soul so dead,

نیچے درج کر دیئے جاتے ہیں:۔

لفظ کو مانہ استعمال کرو ۔ اور

یہ نظم ہے نظم میں سبجیکٹ ور
ورب وغیرہ اکثر آگے
پیچھے ہو جاتے ہیں

Who never to himself **hath** said,
"This is my own, my native land."

Indir. The poet asks whether there breathes a man with soul so dead who has never said to himself of some particular country that it is his own native land.

آخری فقرہ میں لفظ poet اور asks وغیرہ اپنی طرف سے بڑھائے گئے ہیں
اگر reported speech میں کچھ لفظ vocative case میں ہوں
تو ان میں سے غیر ضروری لفظوں کو چھوڑ دینا چاہیئے اور ان کا مطلب کسی مناسب
introductory verb سے ادا کر دینا چاہیئے۔ اور جو لفظ ضروری ہوں
ان کو introductory verb کے بعد استعمال کرنا چاہیئے۔ مثلاً

1. I said to her, "Madam, please show me your book."
   I respectfully requested her to show me her book.
2. He said, "My dear friend, I am hungry."
   He told his dear friend that he was hungry.
3. I said to the man, "You rogue, I my
   stealing my goods."
   I called the man a rogue and said
   had seen him stealing my goods

ten
nish your
must finish

eive any letter
case میں مخاطب کیا جاتا ہے اس کا
friend-madam جیسے she had received
ان مثالوں میں۔ ious day.
e servant, "Do it

میں مختلف قسم کے کئی فقرے ہوں یعنی کسی میں d the servant to do
میں حکم دیا گیا ہو۔ وغیرہ وغیرہ تو ہر ایک فقرہ
introd کے ساتھ شروع کیا جاتا ہے۔ مثلاً ay the debt two

Direct. The magistrate said to the complainants, "Do you not come from a distance? What are you doing so far from home? Surely, it would have been better, if you had laid this complaint of yours at the thana instead of coming to me, when you see I am so busy."

Indir. The Magistrate asked the complainants if they did not come from a distance, and what they were doing so far from home. Surely, it would have been better for them, if they had laid that complaint of theirs at the thana instead of going to him, when they saw he was so busy.

Dir. "What is the strange outcry?" said Socrates, "I sent the women away mainly in order that they might not offend in this way, for I have heard that a man should die in peace. Be quiet then and have patience."

نوٹ - بعض وقت reported speech کا کچھ حصّہ شروع میں آجاتا
ہے - اور کچھ بعد میں مگر انورٹڈ کوماز دونوں حصّوں کے ساتھ استعمال ہوتے ہیں -

Indir. Socrates inquired of them what that strange outcry was. He reminded them that he had sent the women away mainly in order that they might not offend in that way, for he had heard that a man should die in peace. He begged them, therefore, to be quiet and have patience.

INDIRECT سے DIRECT میں بدلنے کے قاعدے

ڈائریکٹ سے انڈائریکٹ میں بدلنے کے جو قاعدے اوپر بیان کئے گئے
ہیں - ان کو الٹ دینے سے direct speech معلوم ہو جاتی ہے - پھر
بھی طالبعلم کی سہولت کے لئے چند قاعدے نیچے درج کر دیئے جاتے ہیں :-
(1) reported speech میں " انورٹڈ کوماز استعمال کرو - اور

introductory sentence کے بعد conjunction "that" وغیرہ استعمال نہ کرو۔ صرف comma لگا دو۔

Indir. Ahmed will say that Ashraf has a horse.
Dir. Ahmed will say, "Ashraf has a horse."

(۲) introductory verb سے معلوم کرو کہ reported speech میں کوئی حکم دیا گیا ہے۔ یا تاکید اور درخواست نصیحت یا دعا وغیرہ کی گئی ہے یا افسوس تعجب اور خوشی وغیرہ ظاہر کی گئی ہے یا کوئی بات پوچھی گئی ہے۔ جب یہ معلوم ہو جائے تو introductory verb کے لئے say یا tell استعمال کرو مگر reported speech کے فقرہ کو اس طرح بدل دو کہ موقعہ کے مطابق اس سے سوال۔ دعا۔ خواہش۔ تعجب اور افسوس و خوشی کا اظہار ہو جائے

(۳) اگر introductory verb "past tense" میں ہو تو reported speech کے verb کو اس طرح بدل دو:۔

present indefinite کو past indefinite میں present imperfect کو past imperfect میں present perfect کو past perfect یا past indefinite میں جیسا کہ ضروری ہو present perfect continuous کو past perfect continuous یا past imperfect میں جیسا کہ ضروری ہو۔ مثلاً۔

Indir. She exclaimed with regret that she was not ri
Dir. She said, "Alas! I am not rich."
Indir. They said that they were working hard.
Dir. They said, "We are working had."
Indir. We told him that he had made a great mistak
Dir. We said to him, "You havemade a great mistak
Indir. You asked us if we had been waiting for you for an hour.
Dir. You said to us, "Have you been waiting for me for an hour?"

shall-may وغیرہ کو that اور then-there-should-might
this اور now here وغیرہ سے بدل دینا چاہیئے ۔ مثلاً

1. He asked his friend what he was then doing there and if he could go with him.

He said to his friend, "What are you now doing here and can you go with me?"

(۴) pronouns کو اس طرح بدل دو کہ ان سے ٹھیک وہی شخص مراد ہوں جن کے لئے ان کو استعمال کیا گیا ہو ۔ مثلاً

Indir. Rama told Sohan that his father was very pious.

Dir. Rama said to Sohan, "My (your) father is very pious."

اگر باپ راما کا ہے تو my اور اگر سوہن کا ہے تو Your استعمال کرو۔

اِن فقروں کو انڈائریکٹ نیریشن میں بدل کر لکھو :-

I said to him, "The weather is stormy." I said to him, "The journey will be long." The master said to the boys, "A prize will be given to the most diligent boy." Pilate said, "What I have written, I have written." My brother said, "I have been very ill." His sister exclaimed, "My book has been lost." You said, "I am going."

اِن فقروں کو انڈائریکٹ نیریشن میں بدل دو

You said to me, "You and he are going." You said to him, "May I come in?" You said to me, "May I come in?" You will say to him, "Alas! I can not do this work." He said, "I have been reading for two hours." He replied, "I cannot admit that." They said to me, "Come before it is too late." The traveller said, "Dear companions, let us rest beneath the shade." He said to me, "I found your

book." We said yesterday, "We will come." They said to me, "You will not get any prize." I said to him, "Will you come again?" The Bible, the Qoran, the Vedas and all other holy books say, "The way of sinners is hard." She said to me, "Why are you troubling me now? Go home. I will see you this evening." He said to us, "I am sorry that I failed to see you yesterday, but I shall undoubtedly be at leisure to-morrow." He said to them, "Do it thus, and if you fail the first time, try again, and you will certainly succeed at last." He said to me, "Thank you for all your help, I should not have finished the work till to-morrow, unless you had been here." "My father said, "Have you not finished your lesson yet, my boy?" "No," I replied, "This lesson is very difficult." I said to him, "You thief, leave the room at once."

اِن فقروں کو ڈائریکٹ میں بدلکر لکھو۔ اور اِن کا ترجمہ بھی کرو۔

Robert said that he had read that book. The master told you that you might go. He asked me what he could do to help me. The merchant said that you had ordered all these articles. John asked James to inform him what had passed. The magistrate ordered that the prisoner should go to prison. He inquired what he had done the previous day. He told the peon that he had been robbed by his servant.

He told me that his mother was just then absent from home, but that I should not on that account defer my visit, as she would without doubt return in a few days.

He asked me when I intended to leave London, I told him that as it was the day of examination, I could not leave then, but hoped to do so next day.

مندرجہ ذیل فقروں کا ترجمہ ڈائریکٹ اور انڈائریکٹ دونوں صورتوں میں کرو:-
وہ مجھ سے کہے گا تمہارا بھائی اب کہاں جا رہا ہے۔ انہوں نے ہم سے کہا کونسی کتاب آپ کو سب سے زیادہ پسند ہے۔ موہن نے اس (عورت) سے کہا کیا تم کو اس امتحان کی تاریخیں معلوم ہیں۔ ہم نے اپنے دوست سے کہا تمہارے باپ کو کس نے یہ باتیں بتلائیں۔ میں نے اس سے کہا تم نے اپنے آپ کو آج خطرہ میں ڈال لیا۔ بادشاہ نے اپنے وزیروں سے کہا تم سب کو کل میرے ساتھ جانا ہوگا۔ فقیر نے سوداگر سے روپیہ لیا اور کہا خدا تم کو اس کا بدلہ دے۔ ہیڈ ماسٹر صاحب نے لڑکوں سے کہا پیچ فوراً بند کرو۔ بڈھے باپ نے اپنے بیٹوں سے کہا تم کو ایک دوسرے سے محبت کرنی چاہئے۔ موہن نے کہا افسوس چوروں نے کل رات میرا تمام روپیہ چرا لیا۔ میرا دوست کہتا ہے میں آج یہیں ٹھیرونگا۔ ٹھیکہ دار نے قلیوں سے کہا اگر تم سب کام دس دن کے اندر ختم کر لو گے تو میں تم کو دس دس روپے انعام دوں گا۔ کیا تم نے ہم سے نہیں کہا مجھکو دس روپے قرض دیجئے۔ گوبند نے کہا سورج زمین سے بہت بڑا ہے۔ اس نے کہا چوری گناہ ہے۔ احمد نے کہا میں کل ضرور لاہور جاؤں گا کیونکہ میرا بہنوئی سخت بیمار ہے۔ ماسٹر صاحب نے کہا کہ زبان اردو میں کسی لفظ کا نیوٹر جنڈر نہیں ہوتا۔ سوہن نے احمد سے پوچھا تم میرے ساتھ کھیلو گے یا نہیں۔ ماں نے کہا اوہو میرا بیٹا صحیح سلامت گھر پہنچ گیا۔ باپ نے بیٹے سے کہا ہم نے سکول میں سیکھا تھا کہ ضرورت ایجاد کی ماں ہے۔ انہوں نے جج سے کہا ہم پر رحم کیجئے۔

وہ کہیں گے افسوس ہم نے سخت غلطی کی ہے۔ ہم نے اپنے میزبانوں سے کہا ہم آپ کی مہربانی کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ چپڑاسی نے صاحب سے کہا مہربانی کر کے میری درخواست منظور فرمائیے۔

افضل نے احمد سے کہا۔ میرے پیارے دوست معاف فرمائیے میں کل آپ سے مل نہ سکا مگر امید ہے کہ کل آپ سے ضرور ملونگا۔ میں نے اس سے کہا "تم کو کیا شکایت ہے۔ میں ہر طرح آپ کی مدد کرنے کو طیار ہوں"۔ اس نے کہا "مجھے کوئی تکلیف نہیں۔ میں آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں"۔

جب وہ گھر پہنچا تو اس کے باپ نے کہا "تمہارا چھوٹا بھائی کہاں ہے۔ جاؤ اس کو ڈھونڈو۔ اگر تم ابھی اس کو لے آؤ تو میں تم کو ایک روپیہ انعام دونگا"۔ ہم نے لڑکوں سے کہا ہماری گھڑی کو ہاتھ نہ لگانا۔ بڈھے آدمی نے اپنے ساتھیوں سے کہا میں تجویز کرتا ہوں کہ ہم سب تحصیلدار صاحب کے پاس چلیں۔ اس نے کہا میں ایک مہینے کے اندر تمام قرض ادا کر دینے کا وعدہ کرتا ہوں۔ وہ سب ہم سے کہتے ہیں "ہم کو جالندھر جانا ہے۔ کیا ہم آج چلے جائیں"۔ ماسٹر صاحب نے لڑکے سے کہا کیا تم یہ نہیں جانتے کہ سورج زمین کے اوپر ہے +

سبق نمبر ٣٨

لفظ	تلفظ	معنی	لفظ	تلفظ	معنی
Mere	مِیَر	محض	Knowledge	نولج	عِلم
Education	ایجوکیشن	تعلیم	To continue	کنٹینیو	جاری رکھنا، جاری رہنا
To educate	ایجوکیٹ	تعلیم دینا			
Educated	ایجوکیٹڈ	تعلیم یافتہ	Sort	سورٹ	قسم
Permanent	پرمیننٹ	مستقل	To oblige	اوبلائج	مجبور کرنا
Towards	ٹورڈز	کی طرف	Able	ایبل	لائق
To qualify	کوالِفائی	(کی) تعریف کرنا، امتحان پاس کرنا	To swear by	سویر بائی	(کی) قسم کھانا

لفظ	تلفظ	معنی	لفظ	تلفظ	معنی
Following	فالوِنگ	نیچے لکھے ہوئے	Since	سِنس	چونکہ
Indeed	اِنڈِیڈ	بیشک	While	وائیل	جبکہ
Harm	ہارم	نقصان	Immediately	اِمجیٹلی	فوراً
Rumour	رِیُومر	افواہ	Seldom	سیلڈم	شاذونادر
In short	اِن شورٹ	غرضیکہ	Lately	لیٹلی	پچھلے دنوں
Besides	بِسائیڈز	کے علاوہ	Sometimes	سم ٹائمز	بعض اوقات
On account of	اَون اکاؤنٹ آو	کی وجہ سے	Aside	اسائیڈ	ایک طرف
			Forward	فارورڈ	آگے
Relation	رِلیشن	رشتہ تعلق	Firstly	فسٹلی	پہلے یہ کہ
To score	سکور	سکور کرنا	Secondiy	سیکنڈلی	دوسرے یہ کہ
Goal	گول	گول	Thirdly	تھرڈلی	تیسرے یہ کہ
To give up	گِو اَپ	چھوڑ دینا	Two by two	ٹو بائی ٹو	دو دو کرکے
Intermediate	اِنٹرمیڈیئیٹ	درمیانہ	Contented	کنٹینٹڈ	قانع
Family	فیملی	کنبہ خاندان	To decide	ڈِسائیڈ	فیصلہ کرنا
To owe	او	(کا) قرضدار ہونا	Study	سٹڈی	مطالعہ
Seize	سِیز	پکڑنا	To study	سٹڈی	مطالعہ کرنا
Of course	آو کورس	بیشک	To refer	رِفر	اشارہ کرنا
One by one	وَن بائی وَن	ایک ایک کرکے	To govern	گورن	حکومت کرنا
To shun	شَن	سے گریز کرنا (بچنا)	To follow	ٹو فولو	کی پیروی کرنا، پر چلنا

گرامر

اب ہم چند خاص ضروری فعلوں کے استعمال کا طریقہ بیان کرتے ہیں:-

(۱) میں جانے لگا۔ (۲) وہ پڑھنے لگے گا۔ ایسے فقروں میں اصل فعل کے

Infinitive سے پہلے فعل to begin کا مناسب tense استعمال کیا جاتا ہے مثلاً

(1) I began to go. (2) He will begin to read.

(۱) ہم کھا چکے۔ (۲) تم لکھ چکو گے۔ ایسے فقروں میں اصل فعل کے gerund سے پہلے فعل finish کا مناسب tense استعمال کیا جاتا ہے۔ مثلاً

1. We finished eating. 2. You will finish writing.

موہن آیا کرتا تھا۔ وہ تیرا کرتے تھے! ایسے فقروں میں اصل فعل کے infinitive سے پہلے "used" لگا دیا جاتا ہے۔ مثلاً

1. Mohan used to come. 2. They used to swim.

سوہن کو جانے دو۔ ہم ان کو آنے نہیں دیں گے۔ ایسے فقروں میں اصل فعل کی present form سے پہلے فعل let کو مناسب tense میں استعمال کر کے ان کے درمیان سوہن وغیرہ کو objective case میں استعمال کیا جاتا ہے۔ مثلاً

1. Let Sohan go. 2. We will not let them come.

(۱) وہ لکھتی گئی (۲) ہم پڑھتے رہے ایسے فقروں میں اصل فعل کے gerund سے پہلے فعل to go on یا to continue استعمال کرتے ہیں

مثلاً She went on writing. 2 We continued reading.

(۱) بچّہ نے رونا چھوڑ دیا (۲) وہ گانا چھوڑ دینگے۔ اصل فعل کے gerund سے پہلے فعل "to give up" استعمال کیا جاتا ہے۔ مثلاً

1. The child gave up weeping. They will give up singing

(۱) شور مچانا بند کر دو (۲) ہم دوڑنا بند کر دینگے۔ اصل فعل کے gerund سے پہلے فعل stop استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً

1. Stop making noise. 2. We will stop running.

(۱) تم کو لکھنا نہیں آتا (۲) ہمکو تیرنا آتا ہے۔ اصل فعل کے infintive سے پہلے فعل "to know" اور ان دونوں کے درمیان how استعمال

ہوتا ہے۔ مثلاً You don't know how to write.

We know how to swim.

(۱) تم کو انتظار کرنے کی ضرورت نہیں (۲) ہم کو بیٹھنے کی ضرورت نہیں۔ اصل فعل کی present form سے پہلے فعل need استعمال ہوتا ہے۔ اور not دونوں کے درمیان آتا ہے۔ مثلاً

1. You need not wait. 2. We need not sit.

موہن کو آنے کی جرأت نہ ہوئی۔ احمد کو آنے کی جرأت نہیں ہے۔ اصل فعل کی present form سے پہلے not اور اس سے پہلے فعل dare استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً۔

Mohan dared not come. Ahmad dare not come.

(۱) ہم کو جانے سے کوئی چارہ نہ تھا (۲) تم کو آنے سے کوئی چارہ نہیں ہو سکتا۔ ایسے فقروں میں gerund سے پہلے فعل help استعمال ہوتا ہے۔ اور اس سے پہلے can یا could استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً

We could not help going. 2. You can not help coming.

محسوس کرنا (لگنا) کے لئے فعل "feel" استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً

۱۔ مجھے سردی لگتی ہے۔ I feel cold.

۲۔ تم کو پیاس لگتی ہے You feel thirsty.

(۱) اس کو اس کام کے ختم کرنے میں ایک گھنٹہ لگا (۲) ہم کو وہاں پہنچنے میں دو دن لگیں گے ایسے فقروں میں اصل فعل کے infinitive سے پہلے فعل to take اس طرح استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً

1. It took him one hour to finish this work.
2. We shall take two hours to reach there.

جب کوئی فقرہ دو حصوں کا ہوتا ہے۔ جن میں سے ایک تو اپنے آپ میں مکمل ہوتا ہے۔ اور دوسرا حصہ پہلے حصہ کا مطلب وغیرہ بیان کرنے کیلئے اس کے ساتھ بڑھایا ہوا ہوتا ہے تو دونوں کے درمیان comma (،) کی بجائے نشان

(د) استعمال ہوتا ہے جسے semicolon کہتے ہیں۔ مثلاً

1. If you fail first time, try again; you will succeed at last.
2. He is very rich; still he is not contented.
3. Go where you like; only do not stay here.

اِن فقروں کا انگریزی میں ترجمہ کرو؟
جو چاہو سو کرو مگر جھوٹ کبھی نہ بولو۔ میری والدہ کو بہت سردی لگ رہی تھی
کیا تم کو پیاس نہیں لگی ہے۔ بچارے مسافر کو شہر چھوڑنے سے کوئی چارہ نہ تھا
یہ لوگ اپنا کام کب ختم کر چکیں گے۔ ہمارے دوست کا ملازم اکثر غیر حاضر رہا
کرتا تھا۔ ہم نے ان کا حساب بیباق کر دیا۔ وہ پھر بھی ہمیں تکلیف دیتا ہی رہا۔
جب وہ مسافر ہم کو اپنی کہانی سنانے لگا میرے بھائی نے اس کو بلایا۔ تم
اپنے بھائی کو ہمارے ساتھ کھیلنے کیوں نہیں دیتے۔ وہ میرا بیس روپے
کا قرضدار ہے۔ میرے خیال میں تم کو یہ سامان بھیجنے میں دو دن لگ جائینگے
اگر تم ترجمہ کرنا نہیں جانتے تو تم پاس نہیں ہو سکتے۔ اُن کو باغ میں جانے کی
جرأت نہ ہوگی۔ ہمارے خیال میں کوشش کرنے میں کوئی نقصان نہیں ہے۔
جب تک تم کوشش نہیں کرتے رہو گے تم کام ختم نہیں کر سکتے۔ سچ تو یہ ہے
کہ ہم اپنا قصور تسلیم کرنے سے بچ نہیں سکتے۔ کیا تم کو معلوم ہے کہ اس نے جوا
کھیلنا چھوڑ دیا ہے۔ نہ تو افضل کے دوست اور نہ افضل اتنا محنتی ہے جتنا
کہ اشرف ہے۔ نہ تارے دکھائی دیتے اور نہ چاند۔ وہ بہت محنتی تھا۔
پھر بھی پاس نہ ہو سکا۔

Wise men love truth; fools shun it. When will you begin to play vith us? We have just finished singing. The people used to attend the meetings of the Board regularly. Why did you not let them swear? The boys went on running inspite of my forbidding them to do so. I think you have given up smoking.

Our team was able to score more than five goals. You must stop spitting on the floor, for it spreads disease. The poor man had not been drowned, if he had known how to swim. Should he follow your advice, we need not punish him. The thief dared not attack me, although he had a gun. My sister is feeling very cold; will you please give her a cup of tea? How much time do you think it should take us to cross the river? They did not like to stay any longer, but they could not help staying a full week here. We were compelled to pay the money. My brother was too* weak to walk. I have been, for some time, too busy to write any letters home. All men were against him; nevertheless he persevered.

PARSING

کسی لفظ کو ٹھیک طور پر استعمال کرنے کے لئے یہ جاننا ضروری ہے کہ اس لفظ
کا part of speech کیا ہے یعنی وہ ناؤن ہے۔ پرو ناؤن۔ ایڈجیکٹو یا وَرب
وغیرہ وغیرہ۔ اگر ناؤن ہے تو وہ کس قسم کا ہے۔ اس کا جنڈر اور نمبر وغیرہ کیا ہے
اور فقرہ میں دوسرے لفظوں کے ساتھ اس کا relation رلیشن (تعلق)
کیا ہے۔ مثلاً اگر کوئی لفظ nominative case میں ہے تو کس وَرب کا سبجیکٹ
ہے۔ اگر objective میں ہے تو کس وَرب یا پریپوزیشن کا object ہے
اسی طرح وَرب کے متعلق اس کی قسم۔ وائس اور ٹینس وغیرہ کو دیکھنا پڑتا ہے۔
پس طالبعلموں کو چاہئے کہ وہ اپنی مشق بڑھانے کے لئے مختلف قسم کے لفظوں
کو لیکر ایک دوسرے سے سوال پوچھتے اور ایک دوسرے کو بتاتے رہیں کہ اس لفظ
کا part of speech کیا ہے اور اس کی قسم۔ جنڈر اور ٹینس وغیرہ کیا ہے
اور دوسرے لفظوں کے ساتھ اس کا کیا relation (تعلق) ہے جب ہم کسی

* دیکھو صفحہ ۳۰۲۔

لفظ کے متعلق یہ باتیں بیان کرتے ہیں تو اس کو parsing پارسنگ کہتے ہیں۔
ناؤن کے parsing میں یہ باتیں بیان کی جاتی ہیں۔

(1) kind (2) gender (3) number (4) case (5) relation to other words.

ایڈجیکٹو کے پارسنگ میں عام طور پر یہ باتیں تبلائی جاتی ہیں :-

(1) kind (2) degree of comparison (3) relation to other words.

پروناؤن کے parsing میں یہ باتیں بیان کی جاتی ہیں :-

(1) kind (2) person (3) number (4) gender (5) case (6) relation to other words.

verb کے parsing میں یہ باتیں بیان کی جاتی ہیں :-

(1) Conjugation (strong or weak) (2) kind (3) voice (4) mood (5) tense (6) person (7) number (8) relation to other words.

نوٹ ۔۱۔ کنجگیشن کا مطلب یہ بتانا ہے کہ فعل سٹرونگ ہے یا ویک۔
نوٹ ۔۲۔ ورب (فعل) کا پرسن اور نمبر بھی وہی ہوتا ہے جو سبجیکٹ کا ہوتا ہے،

adverb کے پارسنگ میں عام طور پر یہ باتیں بیان کی جاتی ہیں :-

(1) kind (2) degree of comparison (3) relation

نوٹ ۔ کوئی adverb جگہ یا وقت کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ کوئی صفت تعداد یا مقدار وغیرہ ظاہر کرتا ہے۔ اس طرح adverb کی بھی کئی قسمیں ہیں جن میں سے بڑی بڑی قسمیں یہ ہیں :- (۱) adverb of quality مثلاً well وغیرہ (۲) now-adverb of time اور to-day وغیرہ (۳) adverb of quantity مثلاً very-much وغیرہ (۴)* away-above-adverb وغیرہ (۵) numeral adverb" once twice وغیرہ

نوٹ ۔۲۔ بہت سے adverbs کی degree of comparision ہوتی ہے جو عام طور پر more اور most کے لگانے سے بنائی جاتی ہیں۔ مثلاً more truly اور most truly

* of Place

نوٹ-۳- adverbs بنانے کا عام قاعدہ یہ ہے کہ adjective کے آخر میں ly لگا دیا جاتا ہے - مثلاً wisely عقلمندی سے diligently محنت سے

پریپوزیشن کے parsing میں عام طور پر صرف یہ بتا دیا جاتا ہے کہ یہ کس ناؤن یا پروناؤن وغیرہ کے لئے استعمال ہوا ہے - گرامر میں یوں کہتے ہیں کہ کس لفظ کو "govern" کرتا ہے -

کنجنکشن کے parsing میں بھی عام طور پر صرف اتنا بتا دینا کافی ہوتا ہے - کہ یہ کن لفظوں یا فقروں کو join کرتا (ملاتا) ہے -

انٹرجکشن کے parsing کے متعلق اتنا بتا دینا کافی ہوتا ہے کہ وہ انٹرجکشن ہے۔

نوٹ - دراصل اس کتاب میں parsing اور analysis کے مضامین کی بہت کم گنجائش نکل سکتی ہے لیکن پھر بھی ہم نے اس سبق میں پارسنگ اور اگلے سبق میں انیلیسز (ترکیب) کے متعلق ضروری ضروری باتیں کافی وضاحت کے ساتھ بیان کر دی ہیں اب ہم مثال کے طور پر ایک فقرہ کا پارسنگ کر کے دکھلاتے ہیں :-

EXAMPLE OF PARSING.

Ram, the brother of Shyam, is a very intelligent boy and is always attentive to his studies, but he cannot regularly attend the school.

Ram—noun, proper, masculine, singular, nominative case, subject to the verb *is*.

The—definite article, qualifying the noun brother.

Brother—noun, common, masculine, singular, case in apposition with Ram.

Of—preposition, governing *Shyam* in the objective case.

Shyam—noun, proper, masculine, singular, objective case governed by *of*.

Is—verb, strong, intransitive, active, indicative, present, third person, singular number, agreeing with its subject *Ram*.

A—indefinite article, qualifying boy.

Very—adverb, modifying intelligent.

Intelligent—adjective of quality, positive degree, qualifying boy.

Boy—noun, common, masculine, singular, in the same case with *Ram*.

And—conjunction, connecting "Ram........ intelligent boy" with "(Ram) is always.... studies."

Is—as the above "is".

Always—adverb, modifying *is*.

Attentive—adjective of quality, positive degree, used as complement to *is*.

To—preposition, governing studies in the objective case.

His—personal pronoun, third person, masculine, singular, possessive case possessing the noun *studies*.

Studies—noun, common, neuter, plural, objective, governed by "to".

But—conjunction, connecting "Ram is...studies" with "he cannot... regularly.

He—personal pronoun, masculine, third person, singular, nominative case subject to the verb can attend.

Can—auxiliary verb, helping the verb attend.

Not—adverb, modifying attend.

Regularly-adverb, modifying attend.

Attend—verb, weak, transitive, active, third person, singular, agreeing with its subject he.

The—definite article, qualifying school.

School—common noun, neuter gender, singular. objective case governed by *attend*.

Parse the following sentences:- ان فقروں کا پارسنگ کرو۔

The King sat on his throne, which was made of silver. I have no friends, and no hope. The ripest fruit first falls. That woman is more intelligent than her sister. They brought me several books. I myself saw him. My brother's horse, Sabza, was lame. Some men are better than others. This book belongs to me. He met the man whom I saw yesterday. Boys should love and help one another. I will go, if he comes. You will be promoted, if you work very hard. Tell him that I don't like his habits. Think twice, before you speak once. Ah! what shall I do? We don't like to go there. There is no harm in your coming here.

سبق نمبر ۳۹

فقرے کے حصے Sentence

Ahmad came from Lahore. اس فقرہ میں Ahmad subject ہے
یعنی وہ شخص ہے جس کے متعلق ایک بات بیان کی گئی ہے اور وہ یہ کہ لاہور
سے آیا — came from Lahore subject کے متعلق جو بات بیان کی
جاتی ہے اسکو predicate پریڈیکیٹ کہتے ہیں۔ چنانچہ came from Lahore
predicate ہے چونکہ subject اور finite verb کے بغیر کوئی فقرہ پورا
نہیں ہوسکتا (پہلے سبق میں فعل کا جو ذکر کیا گیا ہے۔ اس سے مراد فائنٹ ورب ہی تھی)
اس لئے predicate میں finite verb ضرور شامل ہوتا ہے۔ جن فقروں میں
صرف سبجیکٹ اور ورب ہی ہوتا ہے ان میں ورب ہی predicate ہوتا ہے مثلاً
Ahmad came میں came ہی پریڈیکیٹ بھی ہے اور ورب بھی۔
پریڈیکیٹ کے اندر آبجیکٹ اور کمپلیمینٹ بھی شامل ہوتے ہیں۔ مثلاً
I saw her. میں saw her پریڈیکیٹ ہے۔ اس میں saw

فائنٹ ورب ہے اور her اوبجیکٹ۔ He is ill. اس میں is ill پریڈیکیٹ ہے
is فائنٹ ورب ہے اور ill کمپلیمنٹ سبجیکٹ اور اوبجیکٹ سے پہلے یا پیچھے انکے متعلق
اگر کوئی adjective-article-participle-gerund noun-pronoun
یا infinitive ہو یا کوئی ایسے لفظ ہوں۔ جو سبجیکٹ یا اوبجیکٹ کے لئے ایڈجیکٹو
کا کام دیتے ہوں تو ان کو سبجیکٹ یا اوبجیکٹ کے attributive adjuncts
کہتے ہیں۔ مثلاً

The old man, the owner of the house, having finished his work, went away.

اس فقرے میں man تو سبجیکٹ ہے اور اس کے پہلے الفاظ the old
اور بعد کے الفاظ the سے لیکر work تک سب سبجیکٹ کے adjuncts ہیں

I saw his elder brother playing in the field.

اس فقرہ میں brother تو اوبجیکٹ ہے اور his elder اور playing in the field
یہ سب لفظ object attributive adjuncts to the ہیں۔
نوٹ adjuncts کو enlargements اَنیلارجمنٹس بھی کہتے ہیں۔
جو ایڈورب finite verb کے لئے استعمال ہوتا ہے پریڈیکیٹ کا
adjuncts یا adverbial adjuncts ایڈوربیل ایڈجنکٹس کہلاتا ہے۔
مثلاً He fought bravely. میں ایڈورب bravely۔ بعض دفعہ ایڈورب
کی جگہ چند لفظ بھی ایڈورب کے معنوں میں استعمال ہوتے ہیں۔ مثلاً
with bravery (بہادری سے) with great quickness بڑی
تیزی سے۔ یہ سب لفظ adverbial adjuncts ہوتے ہیں بشرطیکہ فعل کے
لئے استعمال ہوئے ہوں۔

SENTENCE فقرے کی قسمیں

جس فقرہ میں ایک ہی finite verb ہوتا ہے اسکو simple sentence
کہتے ہیں۔ اگر صرف ایک principal clause کیساتھ کوئی subordinate clause
لگا ہو تو یہ فقرہ پیچیدہ سا بن جاتا ہے۔ اسکو complex sentence (پیچیدہ فقرہ)

I know that you are naughty. کہتے ہیں۔ مثلاً

"I know" principal clause ہے۔ مگر دوسرا فقرہ you are naughty ایک subordinate clause ہے۔

اگر دو یا زیادہ principal clause "and" یا کسی اور کنجنکشن کے ذریعہ ملے ہوئے ہوں تو اس سارے فقرہ کو compound sentence کہتے ہیں خواہ اس میں کوئی subordinate clause بھی موجود ہو یا نہ ہو۔ مثلاً

1. I came, and he went away.
2. He is my friend, and I know he is honest.

SUBORDINATE CLAUSE کی قسمیں

1. I saw Mohan.
2. I saw that Mohan was beating Sohan.

دونوں فقروں میں saw ایک transitive verb ہے اس لئے دونوں فقروں میں object کا ہونا ضروری ہے۔ میں نے کیا دیکھا۔ اس کا جواب پہلے فقرے سے ملتا ہے "موہن"۔ پس موہن object ہوا۔ دوسرے سے جواب ملتا ہے۔ Mohan was beating Sohan. پس موہن بھی اوبجیکٹ ہوا اور Mohan was beating Sohan بھی اوبجیکٹ ہوا۔ مگر Mohan was beating Sohan. ایک subordinate clause ہے۔

پس معلوم ہوا کہ ناؤن کی طرح subordinate clause بھی اوبجیکٹ کے طور پر استعمال ہو سکتا ہے۔ مثالیں :-

I know Ahmad. 2. I know that Ahmad is a rich man.

پہلے فقرے میں ناؤن احمد اور دوسرے میں Ahmad is a rich man. اوبجیکٹ ہے جو ایک subordinate clause ہے۔

1. The address is wrong. 2. What he says is wrong.

"کیا غلط ہے"۔ پہلے فقرے سے جواب ملتا ہے address - اس لئے یہ سبجیکٹ ہوا۔ دوسرے فقرے سے جواب ملتا ہے what he says

اس لئے یہ بھی سبجیکٹ ہوا مگر یہ ایک subordinate clause ہے پس معلوم ہوا کہ subordinate clause کو سبجیکٹ کے طور پر استعمال کر سکتے ہیں
مثالیں :-

1. How he passed is a mystery.
2. Why he is absent is not known.

how he passed اور why he is absent دونوں سبجیکٹ ہیں

1. Zaid's occupation is trade.
2. Zaid's occupation is that he sells cloth.

(۱) زید کا پیشہ تجارت ہے (۲) زید کا پیشہ یہ ہے کہ وہ کپڑا بیچتا ہے۔
دونوں فقروں میں فعل is ایک incomplete verb ہے اس لئے دونوں فقروں میں complement کا ہونا ضروری ہے۔ زید کا پیشہ کیا ہے۔ اس کا جواب پہلے فقرے سے ملتا ہے Trade اسلئے لفظ Trade کمپلیمنٹ ہوا۔ دوسرے فقرے سے جواب ملتا ہے۔
he sells cloth - اس لئے "he sells cloth" complement ہے جو کہ ایک subordinate clause ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ سبارڈینیٹ کلاز کو کمپلیمنٹ کے طور پر بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ پس یاد رہے کہ جس subordinate clause کو ہم کسی فقرے میں سبجیکٹ۔ اوبجیکٹ یا کمپلیمنٹ کے طور پر استعمال کر سکتے ہیں۔ اسکو noun clause کہتے ہیں۔
نوٹ۔ جو clause کسی ناؤن یا پروناؤن کے ساتھ in apposition ہوتی ہے اس کو بھی complement کہتے ہیں۔ مثلاً

There is no hope that he will be pardoned.

دوسرا فقرہ ناؤن کلاز ہے۔ سبارڈینیٹ کلاز کی دو اور قسمیں بھی ہیں ایک adjective clause اور دوسری adverbial clause

ADJECTIVE CLAUSE

1. He brought a sharp knife.
2. He brought a knife which is very sharp.

چھری لایا - کیسی - پہلے فقرے سے جواب ملتا ہے sharp دوسرے سے جواب ملتا ہے which is very sharp - لفظ sharp ایک ایڈجیکٹیو ہے - اس لئے which is very sharp نے بھی ایک ایڈجیکٹیو کا کام دیا ہے - ایسی کلاز کو adjective clause کہتے ہیں - مثالیں :-

1. Where is the boy who broke my pen ?
2. Show me the watch which he gave you.

پہلے فقرے میں who broke my pen اور دوسرے میں which he gave you ایڈجیکٹیو کلاز ہے -

ADVERBIAL CLAUSE

یہ کلاز بتلاتا ہے کہ principal clause میں سبجیکٹ کے متعلق جس بات کا ذکر کیا گیا ہے - اس کا سبب - غرض - نتیجہ یا شرط کیا تھی کس وقت ہوئی وغیرہ وغیرہ - چنانچہ نیچے لکھے ہوئے فقروں میں سے پہلے میں پچھلا کلاز کامیابی کی وجہ - دوسرے میں خرچ کا نتیجہ تیسرے میں دوائی پینے کی غرض - چوتھے میں انعام کی شرط اور پانچویں میں کھیلنے کا وقت بتاتا ہے -

1. He succeeded, because he worked hard.
2. He spent so much money that he became poor.
3. He took medicine that he might get well.
4. You will get a prize, if you pass.
5. He plays when his work is over.

ANALYSIS

فقرے کے حصے اور قسمیں بیان ہو چکیں - اب طالب علموں کو چاہئے کہ مختلف فقرے لیکر ایک دوسرے سے اس قسم کے سوال پوچھا کریں کہ یہ سینٹینس یا کلاز کس قسم کا ہے اس میں سبجیکٹ کونسا ہے - پریڈیکیٹ یا اوبجیکٹ وغیرہ وغیرہ کیا ہے - اس عمل کو گرامر میں analysis اینیلسِز (ترکیب) کہتے ہیں -

اب ہم مثال کے طور پر ہر ایک قسم کے فقرہ کا analysis کر کے دکھاتے ہیں - مگر اس سے پہلے ایک دو ضروری باتیں بتا دینا چاہتے ہیں -

(۱) یہ کہ اگر ایک ہی قسم کے دو یا زیادہ "clause" "and" conjuction وغیرہ کے ذریعہ ملے ہوئے ہوں تو دوسرا clause پہلے clause کا co-ordinate clause کہلاتا ہے۔ مثلاً

اس میں (Mohan came, and Sohan went away.

Sohan went away. پہلے کلاز کا co-ordinate clause ہے۔

(۲) اگر کسی finite verb کا سبجیکٹ موجود نہ ہو تو analysis میں اس کا ذکر کر دینا چاہئے۔ مثلاً Ahmad came and sat on a chair.

اس فقرے کے دوسرے کلاز میں فعل sat کا سبجیکٹ بھی احمد ہی ہے۔

(۳) analysis میں conjunction کو connective word کنیکٹو ورڈ کہتے ہیں۔

Analysis of Simple Sentence

1. My friend saw your brother yesterday.

1. Kind of sentence .... simple.
2. Subject ... friend
3. Attributive adjuncts to the subject ... my
4. Predicate (finite verb) ... saw
5. Adjuncts to the predicate (adverbial adjuncts) yester(
6. Complement ....
7. Object .... brother
8. Adjuncts to the object .... your

نوٹ۔ ANALYSIS نقشہ کی شکل میں بھی کیا جاتا ہے۔ جس طرح کہ آگے کیا گیا ہے۔

ANALYSIS OF COMPLEX SENTENCES.

1. I know how you have solved this problem of Algebra without any difficulty.

Sentences and Clauses	Kind of Clause.	Connective word	Subject	Attributive adjuncts to subject	PREDICATE.				
					Finite Verb.	Com-ple-ment.	Adverbial adjuncts	Object	Attributive adjuncts to Object.
1. I know	Principal		I		know				
2. How you have solved this problem of Algebra without any difficulty.	Noun. object to know in (1)	how	you		have solved		without any difficulty	problem	this of Algebra

1. My father shall go, when the doctor comes and has seen my sister.

Sentences and Clauses	Kind of Clause.	Connective word	Subject	Attributive adjuncts to subject	Finite Verb.	Com-ple-ment.	Adverbial adjuncts	Object	Attributive adjuncts to Object.
1. My father shall go	Principal		father	my	shall go				
2. When the doctor comes.	Adverbial to (1)	when	doctor	the	comes				
3. (the doctor) has seen my sister.	Adverbial co-ordinate to (2)	and	doctor	the	has seen			sister	my

ANALYSIS OF COMPOUND SENTENCES

1. You must sign your name, and give your full address.

Sentences and Clauses	Kind of Clause.	Connective word.	Subject	Attributive adjuncts to subject.	PREDICATE. Finite Verb.	Complement.	Adverbial adjuncts	Object.	Attributive adjuncts to Object.
1. You must sign your name. (You must)	Principal		you		must sign			name	your
2. Give your full address.	Principal co-ordinate to (1)	and	you		must give			address	your full

I am not a fool, and I must punish the man, who beat my dog so cruelly that he died.

Sentences and Clauses	Kind of Clause.	Connective word.	Subject	Attributive adjuncts to subject.	PREDICATE. Finite Verb.	Complement.	Adverbial adjuncts	Object.	Attributive adjuncts to Object.
1. I am not a fool.	Principal		I		am	a fool	not		
2 I must punish the man.	Principal co-ordinate to (1)	and	I		must punish			man	the
3. Who beat my dog so cruelly	Adjective		Who		beat		so cruelly	dog	my
4. That he died.	adverbial	that	he		died				

Analyse the following sentences. ان فقروں کا Analysis کرو۔

1. Ahmad, one of my friends, having repeated his lesson, went home.
2. The house on the hill was sold to a rich merchant.
3. You must know that air is never quite at rest.
4. This is the same story that I heard ten years ago.
5. He likes to play, when school is over, and his work is finished.
6. How we can slove such questions was never explained to us.
7. It seems that he has ruined himself by gambling, and has got no money with him.
8. They worked very hard, but they could not succeed, because the examination was very difficult.
9. All of us should help and love one another.
10. Either he or his friends must have opened the door.
11. If your brother does not come here this evening, we must go to him.
12. It is quite true, and every body knows that he who works hard succeeds at last.

سبق نمبر ۱۴

لفظ	تلفظ	معنی	لفظ	تلفظ	معنی
By god	بائی گوڈ	خدا کی قسم	Procession	پروسیشن	جلوس
Share	شیئر	حصّہ	Ceremony	سیرمونی	رسم
Share holder	شیئر ہولڈر	حصہ دار	Abundance	ابنڈنیس	کثرت
Examine	اگزمین	امتحان لینا	Step father	سٹیپ فادر	سوتیلا باپ
Half yearly	ہاف ییرلی	ششماہی	Step mother	سٹیپ مدر	سوتیلی ماں
Original	اوریجنل	اصلی شروع کا	Talkative	ٹاکیٹو	فضول گو
Catalogue	کیٹیلوگ	فہرست کتابوں وغیرہ کی	Blacksmith	بلیک سمتھ	لوہار
Silence	سائلینس	خاموشی	Carpenter	کارپینٹر	بڑھئی
Seat	سیٹ	جگہ نشست	Barber	باربر	حجام
Furnish	فرنش	مہیا کرنا	Painter	پینٹر	رنگساز
Abound	اباؤنڈ	بھرپور ہونا	Bookseller	بکسیلر	کتاب فروش
Affection	افیکشن	محبت	Bookbinder	بک بائنڈر	جلد ساز
Deprive	ڈپرائو	محروم کرنا	Octroi	اوکٹرائے	محصول چونگی
Entitled	انٹائٹلڈ	مستحق	Godown	گوڈاون	گدام
Title	ٹائیٹل	خطاب	Signaller	سگنیلر	تار بابو
I wish	آئی وش	کاش کہ	Telegraph office	ٹیلیگراف آفس	تار گھر
To avail	ٹو اویل	فائدہ اٹھانا	Time piece	ٹائم پیس	ایک قسم کی گھڑی
Chance	چانس	موقعہ، اتفاق	Looking glass	لکنگ گلاس	آئینہ
Advantage	ایڈوانٹیج	فائدہ	Socks	سوکس	موزے
Accede	ایکسیڈ	منظور کرنا	Vagabond	ویگیبونڈ	آوارہ گرد
Accustomed	اکسٹمڈ	عادی	Figure	فگر	ہندسہ
Ashame	اشیم	شرمندہ کرنا	Bribe	برائیب	رشوت
Appropriate	اپروپری ایٹ	موزوں	Prayers	پریرز	نماز دعا

لفظ	تلفظ	معنی	لفظ	تلفظ	معنی
Murder	مرڈر	قتل	Astonish	اَسٹونِش	حیران کرنا
Behaviour	بہیوئر	طرز عمل۔ رویہ	Charity	چیرٹی	خیرات
Unworthy	اَن وردی	نالائق۔ خلاف شان	Stone	سٹون	پتھر
Resemblance	رِزیمبلینس	مشابہت	Familiarity	فیمیلیرِٹی	واقفیت
Apologise	اپولوجائز	معافی مانگنا	Contempt	کنٹمپٹ	نفرت
Oppose	اپوز	مخالفت کرنا	Wind	وِنڈ	ہوا
Opposed	اپوزڈ	مخالف	Feather	فیدر	پر
Theft	تھیفٹ	چوری	To flock	ٹو فلاک	جمع ہونا
Accuse	اکیوز	الزام لگانا	Dread	ڈریڈ	ڈرنا
Charge	چارج	الزام لگانا	Straw	سٹرا	بھوسہ۔ تنکا
Passion	پیشن	جذبہ۔ شوق	Policy	پولسی	حکمت عملی
Confident	کونفیڈینٹ	بھروسہ رکھنے والا	Thunder	تھنڈر	گرجنا
Confidence	کونفیڈنس	بھروسہ	Misfortune	مِسفورچون	مصیبت
Compete	کمپیٹ	مقابلہ کرنا	Pot	پوٹ	ہنڈیا
Supply	سپلائی	بہم پہنچانا	Fourth	فورتھ	چوتھا
Or	اور	یا۔ ورنہ	Fifth	ففتھ	پانچواں
Correct	کوریکٹ	ٹھیک کرو	Sixth	سِکستھ	چھٹ
Favourite	فیورٹ	منظور نظر۔ دلپسند	Seventh	سیونتھ	ساتواں
Salt	سالٹ	نمک	Eighth	ایٹتھ	آٹھواں
Pepper	پیپر	گول مرچ	Ninth	نائنتھ	نواں
Heel	ہیل	ایڑی	Tenth	ٹینتھ	دسواں
Belly	بیلی	پیٹ	As if	ایزاِف	گویاکہ
Sole	سول	تلوا	Knee	نی	گھٹنہ
Rib	رِب	پسلی	Reputation	ریپیٹیشن	شہرت۔ نیک نامی
Spleen	سپلین	تلی			

گرامر

1. He is addicted to opium.	۱۔ وہ افیم کا عادی ہے
2. I am not responsible for this mistake.	۲۔ میں اس غلطی کا ذمہ وار نہیں ہوں
3. You are very fond of swimming.	۳۔ تمکو تیرنے کا بڑا شوق ہے

پہلے فقرے میں "کا" کیلئے preposition "to" دوسرے میں "for" تیسرے میں "of" استعمال ہوا ہے۔ یعنی ایک ہی لفظ "کا" کیلئے تین مختلف preposition استعمال کئے گئے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ addicted کے بعد صرف "to" responsible کے بعد صرف "for" اور fond کے بعد صرف "of" استعمال کرتے ہیں۔ اسی طرح ہر ایک لفظ کے بعد وہی preposition استعمال کرنا چاہئے جو اس کے لئے مخصوص ہو۔ یہ نہایت ہی ضروری ہے۔ اس لئے ہم کچھ مثالیں نیچے لکھے دیتے ہیں۔ جن میں نہایت ہی عام استعمال میں آنیوالے الفاظ کے بعد موزوں prepositions استعمال کئے گئے ہیں طالب علم کو چاہئے کہ انہیں اچھی طرح سے یاد کرلے۔

1. He died of cholera.	۱۔ وہ ہیضہ سے مرگیا
2. They deal in grain, but do not deal honestly with customers.	۲۔ وہ اناج کا کاروبار کرتے ہیں مگر گاہکوں کے ساتھ دیانتداری سے پیش نہیں آتے
3. Forty students competed with one another.	۳۔ چالیس طالبعلموں نے ایک دوسرے سے مقابلہ کیا
4. I will entrust nothing to you.	۴۔ میں تمہارے سپرد کچھ نہیں کرونگا
5. He supplied money to the contractors, and they supplied horses.	۵۔ وہ ٹھیکہ داروں کو روپیہ بہم پہنچاتا تھا اور وہ گھوڑے مہیا کرتے تھے
6. I will inquire into this matter.	۶۔ میں اس معاملہ کی تحقیقات کرونگا
7. This river abounds in fish.	۷۔ اس دریا میں مچھلیاں کثرت سے ہیں
8. He did not act upon my advice.	۸۔ اس نے میری نصیحت پر عمل نہیں کیا
9. She had great affection for her parents.	۹۔ اس کو اپنے ماں باپ کی بڑی محبت تھی۔
10. Do not complain to the Headmaster against me.	۱۰۔ ہیڈ ماسٹر صاحب سے میری شکایت نہ کرنا۔
11. He was deprived of land.	۱۱۔ وہ زمین سے محروم کردیا گیا
12. Divide this mango into two equal parts.	۱۲۔ اس آم کو دو برابر ٹکڑوں میں تقسیم کردو۔

13. We must appeal to the High Court against this decision.
۱۳- ہم کو اس فیصلے کے خلاف ہائیکورٹ میں اپیل کرنا ہوگا۔

14. Will you please furnish me with a copy of that letter?
۱۴- آپ برائے مہربانی اس چٹھی کی ایک نقل مجھے دیں گے؟

15. I do not agree to your proposal.
۱۵- میں آپ کی تجویز منظور نہیں کرتا۔

16. I am in need of your advice.
۱۶- مجھکو آپکی نصیحت کی ضرورت ہے

17. A wise man never boasts of his wealth.
۱۷- عقلمند آدمی اپنی دولت پر کبھی فخر نہیں کرتا۔

18. I do not believe in your honesty.
۱۸- مجھے آپکی دیانتداری پر یقین نہیں آتا

19. When were you appointed to this ? post?
۱۹- آپ اس آسامی پر کب مقرر ہوئے تھے۔

20. I am tired of his laziness.
۲۰- میں اس کی سستی سے تنگ آگیا ہوں

21. I have no desire for reputation.
۲۱- مجھ کو ناموری کی خواہش نہیں ہے

22. Have you applied to the Deputy Commissioner for that post?
۲۲- آپنے اس آسامی کیواسطے ڈپٹی کمشنر صاحب کیخدمت میں درخواست کی ہے؟

23. Are you not acquainted with him
۲۳- آپ اس کے واقف نہیں ہیں؟

24. Never be guilty of murder.
۲۴- قتل کا مجرم کبھی نہ بنا

25. Such behaviour is unworthy of you.
۲۵- ایسا رویہ آپ کی شان کے لائق نہیں ہے۔

26. Two servants always attend on him.
۲۶- دو نوکر ہمیشہ اسکی خدمت میں رہتے ہیں

27. He has a great resemblance to his father.
۲۷- وہ اپنے باپ سے بہت ملتا ہے

28. She can not attend to her lesson.
۲۸- وہ اپنے سبق کیطرف توجہ نہیں کرسکتی

29. Listen to what your master says.
۲۹- جو کچھ تمہارے ماسٹر کہتے ہیں سنو

30. Is she afraid of dog?
۳۰- کیا وہ کتے سے ڈرتی ہے؟

31. You must apologise to him for it.
۳۱- تمکو اس کیلئے اس سے ضرور معافی مانگنی چاہیئے

32. That proposal was opposed to my interests.
۳۲- وہ تجویز میرے مفاد کے خلاف تھی۔

33. The police accused him of theft.
۳۳- پولیس نے اس پر چوری کا الزام لگایا

34. The police charged them with murder.
۳۴- پولیس نے ان پر قتل کا الزام لگایا

35. I am grateful to you for your help.
۳۵- میں آپ کی امداد کے لئے آپ کا مشکور ہوں۔

36. We can not count on your help. ۳۶- ہم آپ کی مدد پر بھروسہ نہیں کرسکتے
37. I was quite ignorant of the rules. ۳۷- میں قواعد سے بالکل ناواقف تھا
38. She has a great passion for study. ۳۸- اسکو مطالعہ کا بڑا شوق ہے
39. Keep clear of debt. ۳۹- قرض سے بچے رہو۔
40. Your path is beset with danger. ۴۰- آپکا راستہ خطرے سے گھرا ہوا ہے
41. The candidate was confident of success. ۴۱- امیدوار کو کامیابی کا پکا یقین تھا۔
42. You will be responsible for the consequences. ۴۲- تم نتائج کے ذمہ دار ہوگے۔
43. I assured him of my sincerity. ۴۳- میں نے اسکو اپنی سچائی کا یقین دلایا
44. Good children have a great regard for their parents and teachers. ۴۴- نیک بچے اپنے ماں باپ اور استادوں کا بڑا لحاظ کرتے ہیں
45. You should submit a memorial to the Commissioner. ۴۵- تمکو کمشنر صاحب کی خدمت میں میموریل (عرضداشت) پیش کرنا چاہئے
46. Are you qualified for this post? ۴۶- کیا آپ اس اسامی کی لیاقت رکھتے ہیں
47. You can not be exempted from the income-tax. ۴۷- تمکو انکم ٹیکس سے مستثنے نہیں کیا جاسکتا۔
48. How much money is due to you from me? ۴۸- آپکا میری طرف سے کتنا روپیہ واجب الادا ہے۔
49. His success was due to his hard work. ۴۹- اسکی کامیابی اسکی محنت کا نتیجہ تھی
50. He was excluded from his club. ۵۰- وہ کلب سے نکالدیا گیا۔
51. The King came accompanied by ·X· ۵۱- بادشاہ وزیروں کے ہمراہ آیا
52. He is not content with this pay. ۵۲- وہ اس تنخواہ سے خوش نہیں ہے
53. He took advantage of my absence. ۵۳- اس نے میری غیرحاضری سے فائدہ اٹھایا
54. He did not accede to my request. ۵۴- اس نے میری درخواست منظور نہیں کی
55. I am accustomed to teaching. ۵۵- میں پڑھانیکا عادی ہوں۔
56. His speech was appropriate to the occasion. ۵۶- اسکی تقریر موقعہ کے مطابق تھی
57. He is never ashamed of his conduct. ۵۷- اسکو اپنے چال چلن پر کبھی شرم نہیں آتی
58. I asked him for a rubber.
59. I asked a rubber of him.
۵۸، ۵۹- میں نے اس سے ربڑ مانگا۔

English	Urdu
60. We were astonished at his success.	۶۰۔ ہم اسکی کامیابی پر حیران ہوگئے
61. You should avail yourself of this chance.	۶۱۔ تمکو اس موقعہ سے فائدہ اٹھانا چاہئے۔
62. I am aware of your intentions.	۶۲۔ میں تمہارے ارادوں سے واقف ہوں
63. I wish you were entitled to a medal.	۶۳۔ کاش کہ آپ تمغہ کے مستحق ہوتے
64. The men were bent on going.	۶۴۔ وہ آدمی جانے پر تلے ہوئے تھے
65. She did not care for her life.	۶۵۔ اس نے اپنی جان کی پرواہ نہ کی
66. You must take care of your books.	۶۶۔ آپکو اپنی کتابوں کا خیال رکھنا چاہئے
67. I congratulate you on your marriage.	۶۷۔ میں آپ کو آپ کی شادی پر مبارکباد دیتا ہوں
68. One was enqual to the other.	۶۸۔ ایک دوسرے کے برابر تھا
69. He had no excuse for his absence.	۶۹۔ اسکے پاس غیر حاضری کا کوئی عذر نہ تھا
70. The Headmaster excused him from attendance.	۷۰۔ ہیڈماسٹر صاحب نے اسکو حاضری سے معاف کردیا۔
71. My heart is full of sorrow.	۷۱۔ میرا دل غم سے بھرا ہوا ہے۔
72. I was very glad at your success.	۷۲۔ میں آپکی کامیابی پر بڑا خوش ہوا
73. We will inform you of the result.	۷۳۔ ہم آپکو نتیجہ کی اطلاع دینگے
74. He invited me to his marriage.	۷۴۔ اس نے مجھے اپنی شادی پر مدعو کیا
75. Mohan is very popular with the people.	۷۵۔ موہن لوگوں میں بڑا ہردلعزیز ہے۔
76. I reminded Sohan of his promise.	۷۶۔ میں نے سوہن کو اسکا وعدہ یاد دلا
77. How can I get rid of this difficulty?	۷۷۔ میں اس مشکل سے کس طرح چھوٹ سکتا ہوں۔
78. My case is similar to yours.	۷۸۔ میری حالت تمہارے جیسی ہے
79. We are very sorry for it.	۷۹۔ ہم کو اس کا بڑا افسوس ہے
80. He subscribed nothing to this*	۸۰۔ اس نے اس فنڈ میں کچھ چندہ نہ دیا
81. They have no sympathy for us.	۸۱۔ انکو ہم سے ہمدردی نہیں ہے
82. Boys should sympathise with one another.	۸۲۔ لڑکوں کو ایک دوسرے سے ہمدردی کرنی چاہئے
33. Ahmad is well versed in philosophy.	۸۳۔ احمد فلسفہ میں خوب لائق ہے۔

*fund

84. We will unite with you, whether he likes it or not. ۸۴- خواہ وہ پسند کرے یا نہ کرے ہم آپ کے ساتھ شریک ہونگے

85. Did I not warn you of this danger? ۸۵- کیا میں نے تم کو اس خطرہ سے خبردار نہیں کیا تھا؟

86. He clung to it, as if his life depended on it. ۸۶- وہ اس پر اڑا رہا گویا کہ اس پر اس کی زندگی منحصر تھی

PROVERBS. ضرب الامثال

اردو کی طرح انگریزی میں بھی بیشمار ضرب المثلیں ہیں چنانچہ کچھ کثیرالاستعمال ضرب المثلیں بیان کی جاتی ہیں۔

1. Health is better than wealth. ۱- تندرستی ہزار نعمت ہے
2. Charity begins at home. ۲- اول خویش بعدہ درویش
3. Self-praise is no recommendation. ۳- اپنے منہ میاں مٹھو
4, One post and hundred candidates. ۴- ایک انار سو بیمار
5. Necessity is the mother of invention. ۵- ضرورت ایجاد کی ماں ہے
6. Allis well that ends well. ۶- انت بھلا سو بھلا
7. To kill two brids with one stone. ۷- ایک پنتھ دو کاج
8. It takes two to make a quarrel. ۸- تالی ایک ہاتھ سے نہیں بجتی
9. A cat always dreams of rats. ۹- بلی کو چوہوں کے خواب
10. Too much of everything is bad. ۱۰- اَت کا نتیجہ خراب
11. Too much familiarity breeds contempt. ۱۱- بڑھاؤ نہ آپس میں الفت زیادہ مبادا کہ ہو جائے نفرت زیادہ
12. No pain, no gain. ۱۲- بغیر محنت کے دولت کہاں
13. Think twice, before you speak once. ۱۳- پہلے بات کو تولو پھر منہ سے بولو
14. Let us see which way the wind blows. ۱۴- دیکھیں اونٹ کس کروٹ بیٹھتا ہے۔
15. Cut your coat according to your cloth. ۱۵- جتنی چادر دیکھو اتنے پاؤں پھیلاؤ
16. A bird in hand is worth two in the bush. ۱۶- نو نقد نہ تیرہ ادھار
17. Something is better than nothing. ۱۷- جاتے چور کی لنگوٹی ہی سہی
18. While there is life, there is hope. ۱۸- جب تک سانس تب تک آس
19. Might is right. ۱۹- جس کی لاٹھی اسی کی بھینس

English	Urdu
20. Tit for tat.	۲۰- جیسے کو تیسہ
21. As you sow, so shall you reap.	۲۱- جیسی کرنی ویسی بھرنی
22 Penny wise, pound foolish.	۲۲- جاٹ گنّا نہ دیوے بھیلی دیوے
23. Birds of a feather flock together.	۲۳- کند ہمجنس با ہمجنس پرواز (جاٹ جاٹوں کے - بجھو نرائن کا)
24. It is useless to cry over spilt milk.	۲۴- اب پچھتائے کیا ہوت جب چڑیاں چگ گئیں کھیت
25. A friend in need is a friend indeed.	۲۵- دوست وہ جو مصیبت میں کام آئے۔
26. A tree is known by its fruit?	۲۶- درخت اپنے پھل سے پہچانا جاتا ہے
27. A burnt child dreads the fire.	۲۷- دودھ کا جلا چھاچھ پھونک کر پیتا ہے
28. A drowning man will catch at a straw.	۲۸- ڈوبتے کو تنکے کا سہارا
29. A rolling stone gathers no moss.	۲۹- ڈانواں ڈول سدا خوار رہتا ہے
30. The thief is caught at last.	۳۰- سو دن چور کا ایک دن شاہ کا
31. Truth fears no examination.	۳۱- سانچ کو آنچ نہیں
32. Haste makes waste.	۳۲- شتابی کرے خرابی
33. Prevention is better than cure.	۳۳- علاج سے پرہیز اچھا
34. Pride goes before a fall.	۳۴- غرور کا سر نیچا
35. Experience is the best teacher.	۳۵- تجربہ انسان کا بہترین استاد ہے
36. Honesty is the best policy.	۳۶- کوئی حکمت علی ایمانداری سے بڑھکر نہیں
37. Barking dogs do not bite.	۳۷ } جو گرجتے ہیں برستے نہیں
38. Thundering clouds seldom rain.	۳۸ }
39. Who knows the future?	۳۹- کل کس نے دیکھا
40. Easy to promise, but hard to perform.	۴۰- کہنا آسان کرنا مشکل
41. Practice makes a man perfect.	۴۱- مشق انسان کو کامل بنا دیتی ہے
42. Evil got, evil spent.	۴۲- مال حرام بود بجائے حرام رفت

43. Where there is a will, there is a way. — ۴۳- اگر کسی کام کے کرنے کی مرضی ہو تو اس کی صورت بھی نکل آتی ہے

44. Where there is no will, there is no way. — ۴۴- من حرامی حجت ڈھیر

45. Misfortune never comes alone. — ۴۵- مفلسی میں آٹا گیلا

46. Where there is wealth, there is friend. — ۴۶- مکھی میٹھے پر گرتی ہے

47. Beauty requires no ornament. — ۴۷- نہیں محتاج زیور کا جسے خوبی خدا نے دی

48. A bad workman quarrels with his tools. — ۴۸- ناچ نہ جانے آنگن ٹیڑھا

49. A little knowledge is a dangerous thing. — ۴۹- نیم حکیم خطرۂ جان

50. A good name is better than riches. — ۵۰- نام بھلا کہ دام

51. God helps those who help themselves. — ۵۱- ہمتِ مرداں مددِ خدا

52. A little pot becomes hot soon. — ۵۲- کم قوت غصہ زیادہ

LETTER خطوط نویسی WRITING

لفظ	تلفظ	معنی	لفظ	تلفظ	معنی
Affectionate	آفیکشنیٹ	شفیق، پیارا	To better	ٹو بیٹر	بہتر بنانا
At your earliest convenience	اَیٹ یور اَرلیسٹ کنوینینس	جتنی جلدی آپ آسانی سے کر سکتے ہوں	To enclose	ٹو اینکلوز	بند کرنا
			Testimonial	ٹیسٹیمونیل	سند
Movement	مووَمینٹ	تحریک	By God's grace	بائی گوڈز گریس	خدا کے فضل سے
To keep well	ٹو کیپ ول	تندرست رہنا	To convey	ٹو کنوے	پہنچانا
Charges	چارجز	دام	To favour	ٹو فیوَر	مہربانی کرنا، ممنون کرنا
Dated	ڈیٹیڈ	مورخہ			
Elephant brand	ایلیفینٹ برانڈ	ہاتھی مارکہ	Anticipation	اینٹی سی پیشن	امید
			To apologise	ٹو اپولوجائز	معافی مانگنا
Prospects	پروسپیکٹس	آئندہ حالت	Humble	ہمبل	عاجز، عاجزانہ
Stock	سٹوک	ذخیرہ	Prosperity	پروسپیریٹی	خوشحالی
To be out of stock	ٹو بی آؤٹ آو سٹوک	ذخیرہ ختم ہونا	Luck	لک	قسمت
			Lucky	لکی	خوش قسمت
Advertisement	ایڈورٹیزمینٹ	اشتہار	care of (c/o)	کیر آو	کی معرفت
			Esteemed	اسٹیمڈ	معزز
To educate	ٹو ایجکیٹ	تعلیم دینا	Bearer	بیرر	لے جانیوالا
Book-keeping	بک کیپنگ	حساب کتاب رکھنا	Salutation	سیلیٹیشن	القاب کے الفاظ

نمونہ کی چٹھیاں (۱)

Sarai Pakka,
Basti,
5th July, 1921.

My dear son,

I arrived here yesterday, but I have not yet been able to see Mr. Maqbul Ahmad. I hope to see him this evening, and will write you what he says about your books.

Your dear mother sends you her best love.

Affectionately yours,

Ahmad Jan.

اس چٹھی کے اصل مضمون کا ترجمہ نیچے لکھا جاتا ہے:۔
میں یہاں پہنچ گیا۔ مگر ابھی تک مقبول احمد صاحب سے مل نہیں سکا۔ امید ہے کہ آج شام کو ان سے ملاقات ہوگی۔ اور جو کچھ وہ تمہاری کتابوں کے متعلق کہینگے۔ تمکو لکھ دونگا۔
آپ کی شفیق والدہ کی طرف سے بہت بہت دعا۔

عام طور پر ایک معمولی چٹھی کے پانچ حصے ہوتے ہیں۔ جیسا کہ اس چٹھی سے معلوم ہوتا ہے جو بطور نمونہ اوپر لکھی گئی ہے۔

1. Place and date. (۱) مقام اور تاریخ

2. Salutation. (۲) القاب یعنی ادب اور محبت وغیرہ کے وہ لفظ جن سے مکتوب الیہ کو مخاطب کیا جاتا ہے۔

3. The body of the letter. (۳) چٹھی کا مضمون

4. Subscription. (۴) چٹھی کے آخری الفاظ جو ادب یا محبت وغیرہ کے اظہار میں خط لکھنے والا اپنے لئے استعمال کرتا ہے۔

5. Signature (۵) دستخط

ان کے علاوہ ایک چھٹی بات بھی ہوتی ہے۔ اور وہ مکتوب الیہ یعنی اس شخص کا نام اور پتہ ہوتا ہے جس کو چٹھی لکھی جاتی ہے۔
اب ہم ہر حصہ کے متعلق چند ضروری باتیں مختصر طور پر بیان کرتے ہیں۔
(۱) مقام اور تاریخ۔ دائیں ہاتھ کے گوشہ میں سب سے اوپر صفحہ کی چوٹی کے قریب مقام لکھ کر اسکے بعد comma لگا دیا جاتا ہے۔ پھر اسکے نیچے الگ سطر میں تاریخ لکھی جاتی ہے۔
مثلاً

Amritsar,	Lahore,	Delhi,
4th March, 1925.	April 3rd, 1920.	1—5—1918.

نوٹ۔ مہینہ ہندسوں میں بھی لکھا جاتا ہے۔
(۲) القاب ہمیشہ بائیں طرف حاشیہ کے قریب چٹھی کے اصل مضمون سے اوپر کی طرف لکھا جاتا ہے اور اسکے بعد comma دیا جاتا ہے۔ مختلف لوگوں کیلئے مختلف قسم کے القاب استعمال ہوتے ہیں۔ مثلاً
(الف) رشتہ داروں کیلئے My dear یا My dearest لکھکر اسکے آگے رشتہ کا نام لکھا جاتا ہے۔ اور اس کے بعد comma لگا دیا جاتا ہے۔ مثلاً

1. My dear father, 2. My dearest son,

نوٹ۔ چھوٹے رشتہ داروں کیلئے ان کا نام بھی لکھدیا جاتا ہے۔ مثلاً باپ بیٹے کو My dear Ahmad, لکھ سکتا ہے

(ب) دوستوں کیلئے My dear friend. Dear friend, اور اگر زیادہ دوستی ہو تو لفظ friend کی بجائے نام ہی لکھ دیتے ہیں مثلاً My dear Ghani, نام سے پہلے عزت کے طور پر Mr. بھی جو Mister کا مخفف ہے۔ لکھ دیتے ہیں مثلاً My dear Mr. Ghani, لیکن اگر بہت ہی بے تکلفی ہو تو Mr. نہیں لکھتے۔

(د) کمپنیوں یا فرموں کیلئے Sirs, (جو Sir کی جمع ہے) یا Gentlemen, اور اگر پہلے سے واقفیت ہو تو Dear Sirs, استعمال کرتے ہیں۔

(ذ) ناواقفوں کے لئے عام طور پر Sir استعمال ہوتا ہے۔

(س) سرکاری چٹھیوں میں بھی Sir, استعمال ہوتا ہے اور یہ لفظ افسروں سے لیکر ماتحت نوکروں تک کیلئے استعمال ہوتا ہے۔ ہیڈ ماسٹر، پرنسپل اور استادوں کیلئے بھی Sir استعمال ہوتا ہے۔

نوٹ۔ عورتوں کے لئے Sir کی جگہ Madam, استعمال ہوتا ہے۔ اور Mr. کی جگہ Mrs. (مسز) یا Miss. استعمال ہوتا ہے Mrs. بیاہی ہوئی عورت کے لئے اور Miss. اس کے لئے جس کی شادی نہ ہوئی ہو۔

(۳) چٹھی کا مضمون القاب سے نیچے والی سطر سے شروع کرنا چاہئے اس طرح کہ مضمون کا پہلا حرف القاب کے آخری حرف کے نیچے رہے۔ چٹھی کا مضمون صفحہ کا ایک تہائی حصہ چھوڑ کر لکھنا چاہئے۔ چٹھی لکھنے سے پہلے جو کچھ لکھنا ہو دل میں سوچ لو اور فرض کر لو کہ جس شخص کو تم چٹھی لکھ رہے ہو وہ تمہارے سامنے بیٹھا ہوا ہے مگر اس کو بہت کم فرصت ہے۔ اس لئے صرف ضروری باتیں تھوڑے سے لفظوں میں بیان کرو۔ مضمون نہایت سلیس اور عام فہم عبارت میں ہو۔ مضمون کا ایک حصہ ختم ہونے پر دوسرا حصہ نئے پیراگراف سے یعنی نئی سطر سے تھوڑی سی جگہ چھوڑ کر شروع کرو۔

(۴) چٹھی کے آخری الفاظ۔ مضمون ختم ہونے کے بعد تھوڑی سی جگہ چھوڑ کر دہنی طرف وہ آخری الفاظ لکھے جاتے ہیں۔ جن میں چٹھی لکھنے والا اپنی طرف سے ادب اور محبت وغیرہ کا اظہار کرتا ہے۔ یہ آخری الفاظ بھی مختلف لوگوں کے لئے مختلف قسم کے استعمال ہوتے ہیں۔ اور اس طرح لکھے جاتے ہیں۔ کہ دہنی طرف لکھے رہیں۔

اگر کسی رشتہ دار کو چٹھی لکھنی ہو تو Your affectionate یا Your most affectionate لکھ کر اس کے بعد رشتہ کا نام لکھ دیا جاتا ہے مثلاً Your most affectionate son اور اگر رشتہ کا نام لکھنا ہو تو پھر Yours affectionately, Yours most affectionately, استعمال کرتے ہیں۔

نوٹ Dear کی نسبت My Dear ... محبت ظاہر کرتا ہے

Yours sincerely, Yours truly, دوستوں اور واقفوں کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ اگر محبت واقفیت یا دوستی بہت زیادہ ہو تو Yours کے بعد very یا most لگا دیا جاتا ہے۔ مثلاً Yours most affectionately,

کاروباری چٹھیوں میں Yours sincerely, یُورز سِنسیرلی (آپ کا صادق) یا Yours faithfully, یُورز فیتھفلی (آپ کا وفادار)

نوٹ۔ لفظ Yours کو affectionately اور sincerely وغیرہ کے بعد بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ مثلاً Affectionately yours,

سرکاری چٹھیوں میں آخری الفاظ اس طرح لکھے جاتے ہیں۔

(1)	(2)
I have the honour to be,	I beg to remain,
Sir,	Sir,
your most obedient servant,	Yours most obediently,
Abdul Rahim	Karam Chand

شاگرد بھی اپنے لئے آخری الفاظ نمبر (۲) والے استعمال کرتا ہے اور servant کی بجائے لفظ pupil استعمال کرتا ہے۔

۵۔ دستخط۔ خط لکھنے والا آخری الفاظ کے عین نیچے اپنے دستخط کرتا ہے۔

۶۔ مکتوب الیہ کا نام اور پتہ عام طور پر صرف لفافہ پر لکھا جاتا ہے۔ مگر کاروباری چٹھیوں میں چٹھی کے اندر شروع ہی میں مقام اور تاریخ کے بعد بھی آتا ہے۔ ملاحظہ ہو چٹھی نمبر (۵) اور سرکاری چٹھیوں میں بھیجنے والے کا نام اور پتہ بھی لکھا جاتا ہے۔ ملاحظہ ہو چٹھی نمبر (۹)

لفافہ پر معزز آدمیوں کے نام کے بعد لفظ Esq. یا Esqr. Esquire (صاحب) کا مخفف ہے لکھا جاتا ہے۔ اور یہ لفظ نام کے عین بعد آتا ہے۔ نام سے پہلے لفظ Mr. (مسٹر) یا خطاب اور عہدہ وغیرہ کا نام بھی لکھا جاتا ہے۔ لیکن اس صورت میں لفظ Esqr. استعمال نہیں ہوتا۔ مثلاً

(1) Mr. Mahmud Alam,
Katra Khazana,
Amritsar,

(2) Sant Singh Esqr.,
Lahore,

نوٹ ۔ لفظ Esqr. صرف لکھنے میں آتا ہے ۔ بولنے میں نہیں آتا ۔
کمپنیوں اور فرموں کے نام سے پہلے لفظ Mr. کی بجائے Messrs.
لکھنا چاہئے ۔ مثلاً Messrs. A. B. & Co.

Katra Ram Singh,
Srinagar.

(۲) بیٹے کی طرف سے باپ کو

Islamia High School,
Amritsar,
7th June, 1915.

My dear father,

You will be all glad to hear that I have stood first in the annual promotion examination and I hope to get a scholarship.

The scout movement has been lately started in our school, and I am very desirous of becoming a scout. I, therefore, ask your kind permission.

I want to buy a good time-piece with a good alarm, which would awake me at half past four in the morning. I hope you will be kind enough to send me seven rupees more this month.

You need not be anxious about my health; I always take a long walk early in the morning and play cricket or hockey in the evening.

With best wishes for your health and happiness, best regards to dear mother, and love to sisters and brothers.

Your affectionate son,
Hasan.

آپ سب کو یہ سنکر خوشی ہوگی کہ میں سالانہ امتحان ترقی میں اول رہا ہوں ۔ اور مجھے وظیفہ ملنے کی امید ہے ۔

سکاوٹوں کی تحریک تھوڑے دن ہوئے ہمارے سکول میں جاری کی گئی ہے اور میں سکاوٹ بننے کا بڑا خواہشمند ہوں ۔ اس لئے میں سکاوٹ بننے کیلئے آپکی اجازت کا متمنی

* کمپنیوں کے نام میں "and" کی بجائے & استعمال کرتے ہیں ۔

اجازت چاہتا ہوں۔

میں ایک عمدہ الارم والا اچھا سا ٹائم پیس خریدنا چاہتا ہوں۔ جو مجھے صبح کو ساڑھے چار بجے جگا دیا کرے۔ مجھے امید ہے کہ آپ مہربانی کر کے اس مہینے مجھے سات روپے زیادہ بھیجینگے۔

آپ کو میری صحت کے متعلق فکر کرنے کی ضرورت نہیں۔ میں ہمیشہ صبح سویرے دور تک سیر کیا کرتا ہوں اور شام کو کرکٹ یا ہاکی کھیلا کرتا ہوں۔

اللہ تعالےٰ آپ کو تندرست اور خوش رکھے۔ پیاری والدہ کی خدمت میں آداب اور بہنوں و بھائیوں کو پیار۔

(۳)

(دوست کے نام)

Mohalla Saidan,
SIALKOT,
20th October, 1918.

My dear Kishan,

I am in receipt of your letter of the 3rd instant, and I am very glad to know that you are keeping well, and have passed in all subjects in your last quarterly examination.

The Dusserah of this place is known throughout the province, and I should be delighted, if you could spend your coming Dusserah holidays with me. Let me know the date and exact time of your arrival, so that I may meet you at the station.

Trusting you will not fail to come,

Yours sincerely,
Bishan Das.

آپ کی تین تاریخ کی چٹھی ملی اور یہ معلوم کر کے بڑی خوشی ہوئی کہ آپ خیریت سے ہیں اور اپنے پچھلے سہ ماہی امتحان میں تمام مضمونوں میں پاس ہو گئے ہیں۔

اس جگہ کا دسہرہ صوبہ بھر میں مشہور ہے۔ اور اگر آپ آئندہ دسہرہ کی چھٹیاں میرے ساتھ گذار سکینگے تو مجھے بڑی خوشی ہوگی۔ اپنے پہنچنے کی تاریخ اور ٹھیک وقت سے مطلع کریں تاکہ میں اسٹیشن پر آپ سے مل سکوں۔

امید ہے کہ آپ ضرور آئیں گے۔

(۴)

(دوست کا جواب)

Government High School,
Ahmadabad,
October 25th 1918.

My dear Bishan Das,

Very many thanks for your so kindly inviting me to come and stay with you during the Dusserah holidays. I am glad to inform you that my parents have given me permission to accept your kind invitation.

The holidays begin on the 14th proximo, and I will take the evening train, which is due at Sialkot at about ten O'clock on the 15th.

With best wishes from myself and my parents,

Yours sincerely,

Kishan.

آپ کا بڑا مشکور ہوں کہ آپ نے بڑی مہربانی فرما کر مجھے آپ کے پاس آنے اور دسہرہ کی چھٹیوں میں آپ کے پاس ٹھہرنے کی دعوت دی۔ آپ کو یہ بتاتے ہوئے مجھے خوشی ہوتی ہے کہ میرے والدین نے آپ کی عنایت آمیز دعوت کو قبول کرنے کی اجازت دیدی ہے۔

چھٹیاں اگلے مہینے کی چودہ تاریخ کو شروع ہونگی۔ اور میں شام کی گاڑی سے سوار ہو جاؤنگا جو ۱۵ کو کوئی دس بجے سیالکوٹ پہنچے گی۔

میری اور میرے والدین کی طرف سے دعا۔

(۵)

(ایک کمپنی کے نام)

Ajnala,
5-7-1920.

To

Messers Alfred & Co.,
Ludhiana.

Sir,

Please send me by V. P. P. the following articles and oblige.

The articles should reach me not later than

the 12th instant.

1. Umbrellas, one dozen.
2. Fountain pens, six only.
3. White paper (elephant brand), 4 reams.

Hoping your charges will be very moderate,

Yours truly,
Darbara Singh & Co.,
General Merchants.

براہ مہربانی نیچے لکھی ہوئی چیزیں بذریعہ وی۔پی بھیجکر ممنون فرمائیں۔
یہ چیزیں زیادہ سے زیادہ ۱۲ ماہ حال تک مجھے پہنچ جانی چاہئیں۔
۱۔ چھاتے۔ ایک درجن
۲۔ فاؤنٹن پین۔ صرف چھ
۳۔ سفید کاغذ (ہاتھی مارکہ) چار ریم
امید ہے کہ آپ کے دام بہت مناسب ہوں گے۔

(۶)
(کمپنی کا جواب)

Ludhiana,
July 8th, 1920.

To

Messers Darbara Singh & Co.,
Ajnala.

Sir,

As ordered in your letter dated the 5th instant, we are sending you by V. P. P. the following articles :—

1.	Umbrellas, one dozen.	Rs. 3 each ...	Rs. 36
2.	Fountain pens, six.	„ 5 each ...	„ 30
	Postage etc.	....	„ 3
		Total ..	Rs. 69

We regret that we are unable to send you the elephant brand paper, because it is now out of stock, but we can supply it afterwards.

Yours faithfully,
A B. David,
Manager, Alfred & Co.

آپ کی چٹھی مورخہ ۵ ماہحال میں آپ نے جو فرمائش لکھی ہے۔اس کے مطابق ہم آپ کو نیچے لکھی ہوئی چیزیں بذریعہ وی۔پی۔ بھیجتے ہیں:۔

۱۔ چھاتے۔ایک درجن — ۳ روپے فی عدد — ۳۶ روپے
۲۔ فاونٹن پین۔چھ عدد — ۵ روپے فی عدد — ۳۰ روپے
محصول ڈاک — ۳ روپے

کل — ۶۹ روپے

ہمیں افسوس ہے کہ ہم آپ کو ہاتھی مارکہ کاغذ نہیں بھیج سکتے کیونکہ اس کا ذخیرہ ختم ہوگیا ہے مگر ہم بعد میں مہیا کر سکتے ہیں۔

(۷)

(نوکری کے لئے درخواست)

To

The Deputy Commissioner,
Peshawar.

Sir,

Having seen your advertisement for a clerk in the Tribune of the 23rd ultimo, I beg to offer myself as a candidate for the post.

I was educated at the Islamia College, Lahore, passing the Intermediate Examination in 1913. I also know shorthand, typewriting, and book-keeping.

I am at present working as an accounts clerk in the Rashidia Book Depot, Lahore, and am anxious to better my prospects.

I enclose copies of my college certificates and other testimonials.

Hoping you will be kind enough to consider my application favourably,

I beg to remain,
Sir,
Yours most obediently,
Abdul Karim.

Lahore,
3-2-15

پچھلے مہینے کی ۲۳ تاریخ کے ٹریبیون میں ایک کلرک کے لئے آپ کا اشتہار دیکھ کر میں اس اسامی کے واسطے اپنے آپ کو بطور امیدوار پیش کرتا ہوں۔
میں نے اسلامیہ کالج لاہور میں تعلیم پائی تھی اور ۱۹۱۳ء میں امتحان انٹرمیڈیٹ پاس کیا تھا۔ میں شارٹ ہینڈ۔ ٹائپ کرنا اور حساب کتاب بھی جانتا ہوں۔
میں آج کل رشیدیہ بک ڈپو لاہور میں اکاؤنٹس کلرک کے طور پر کام کر رہا ہوں اور کسی بہتر اسامی کی فکر میں ہوں۔
اپنے کالج کے سرٹیفکٹ اور دوسری سندوں کی نقلیں اس لفافہ میں بند کر کے بھیجتا ہوں۔
امید ہے کہ آپ میری درخواست پر مہربانی کے ساتھ غور فرمائیں گے۔

(۸)

Mohalla Khatikan,
March 15th, 1928.

My dear Doctor,

Will you be good enough to call at my house as soon as possible? My little brother is ill, and we do not know what is the matter with him. The sooner you come, the better.

Yours very truly,
Basant Ram.

براہِ مہربانی جتنی جلدی ہو سکے میرے مکان پر تشریف لے آیئے۔ میرا چھوٹا بھائی بیمار ہے اور ہمیں معلوم نہیں کہ اس کو کیا تکلیف ہے۔ جتنی جلدی آپ آئینگے اتنا ہی اچھا ہوگا۔

(۹) (سرکاری چٹھی)

....
9-2-23.

From
The Secretary, District Soldiers' Board,
....

To
The Head Master,
Government High School,
....

Sir,

With reference to the attached application for a scholarship from Ahmad Din, a student of your

school, I am directed to inform you that a scholarship of Rs. 5/- p. m. has been granted to him by the government in recognition of his father's services rendered during the Great War.

I have the honour to be,

Sir,

Your most obedient servant,

....

بحوالہ درخواست منسلکہ (ساتھ لگی ہوئی) جو آپ کے سکول کے طالب علم مسمی احمد دین کی طرف سے ہے مجھے آپ کو مطلع کرنے کی ہدایت ہوئی ہے۔ کہ پانچ روپے ماہوار کا وظیفہ گورمنٹ نے اس کے باپ کی ان خدمات کے صلہ میں اس کو عطا فرمایا ہے جو جنگ عظیم میں انجام دی گئی تھیں۔

(۱۰)

(رخصت کی درخواست)

Lahore,
May 7th, 1928.

To

The Headmaster,
Government High School,
Lahore.

Sir,

Please excuse my absence to-day, because I have been suffering from a severe attack of dysentery since last night.

Yours most obediently,
A. S. Ahluwalia,
Student, Ninth Class.

براہ مہربانی میری آج کی غیر حاضری معاف فرمایئے۔ کیونکہ مجھے کل رات سے پیچش کی سخت تکلیف ہے۔

(۱۱)

...............,
1-5-10.

To پوسٹ ماسٹر صاحب کے نام
The Post Master,
Amritsar.

Sir,

We the undersigned residents of Katra.......... beg to inform you that we, business men, suffer a good deal of inconvenience and often loss, if the letters addressed to us are not promptly delivered. We have several times asked the postman to be more regular, but to no effect. We do not know whose fault it is. Will you be so good as to arrange for better delivery of our letters?

Yours etc.,
1. Mohan Singh.
2. Sohan Singh.

ہم کٹرہ .... کے رہنے والے جنہوں نے نیچے دستخط کئے ہیں آپ کی خدمت میں عرض کرتے ہیں کہ اگر ہماری چٹھیاں جھٹ پٹ ہمکو نہ ملیں تو ہم کاروباری آدمیوں کو بڑی تکلیف ہوتی ہے - اور اکثر نقصان اٹھانا پڑتا ہے - ہم نے کئی دفعہ چٹھی رساں سے کہا ہے کہ وقت پر چٹھیاں لایا کرے مگر کوئی نتیجہ نہیں نکلا - ہمیں معلوم نہیں کہ کس کا قصور ہے - براہ مہربانی اس بات کا انتظام کر دیجئے کہ ہماری چٹھیاں باقاعدہ وقت پر ہم کو مل جایا کریں -

اب ہم چند فقرے نیچے لکھتے ہیں جو چٹھی کا اصل مضمون شروع کرنیکے لئے عام استعمال ہوتے ہیں:-

1. Your letter of Wednesday is to hand. — ۱- آپ کی بدھ کی لکھی ہوئی چٹھی ملی
2. You will be glad to learn that... — ۲- آپ یہ معلوم کرکے خوش ہونگے کہ
3. The bearer of this, Mohan Lal, is an esteemed friend of mine. — ۳- حامل رقعہ ہذا موہن لال میرا ایک دلی دوست ہے
4. I was very pleased to hear that — ۴- میں یہ سنکر بہت خوش ہوا کہ
5. I regret to say that............ — ۵- میں افسوس سے کہتا ہوں کہ

6. You might remember that.......... ۶- آپ کو شاید یاد ہو گا کہ

7. We are in receipt of your letter dated the 3rd October, 1915. ۷- آپ کی چٹھی مورخہ ۳- اکتوبر سنہ ۱۹۱۵ء ہمیں ملی

8. In reply to your notice of the 5th instant. . . . . ۸- آپ کے نوٹس مورخہ ۵ ماہ حال کے جواب میں

9. I have much pleasure in accepting your invitation. ۹- میں بڑی خوشی سے آپ کی دعوت قبول کرتا ہوں

10. It has been brought to our notice that...... ۱۰- ہمارے علم میں لایا گیا ہے کہ

11. I beg your pardon for not having been able to write you earlier. ۱۱- معافی چاہتا ہوں کہ جلد خط نہ لکھ سکا۔

12. It is long since I received your last letter. ۱۲- مدت ہوئی جبکہ آپکی آخری چٹھی ملی تھی

نیچے لکھے ہوئے فقرے چٹھی کے اصل مضمون کے آخر میں اکثر استعمال میں آتے ہیں:-

1. Hoping you are all right, ۱- امید ہے کہ آپ سب خیریت سے ہونگے

2. Please reply by return of post. ۲- براہ مہربانی بواپسی ڈاک جواب دیجئے

3. Please remember me to your parents, and convey my best compliments to them. ۳- مہربانی کر کے اپنے والدین سے میرا ذکر کر دیجئے اور انکی خدمت میں میرا سلام عرض کر دیجئے

4. Hoping to be favoured with an early reply, ۴- امید ہے کہ جلد جواب دیکر ممنون فرمائیں گے۔

5. Please acknowledge and oblige. ۵- براہ مہربانی رسید سے مطلع کر کے ممنون فرمائیں

6. Thanking you in anticipation, ۶- پہلے سے پہلے آپکا شکریہ ادا کرتا ہوں

7. Apologising for putting you to trouble, ۷- آپ کو یہ تکلیف دینے کے لئے معافی چاہتا ہوں

8. Wishing you good luck and the best of health, ۸- خوش نصیبی اور تندرستی آپ کو حاصل رہے

9. With heartiest congratulations, ۹- سچے دل سے مبارکباد دیتا ہوں

10. Wishing you a very happy year, ۱۰۔ یہ سال آپ کے لئے مبارک ہو
11. Please let me know if I can be of any service to you. ۱۱۔ اگر میرے لائق کوئی خدمت ہو تو مطلع فرمائیں۔
12. Now I must close, or I shall miss the post. ۱۲۔ اب مجھے (چٹھی) بند کرنی چاہئے ورنہ ڈاک نکل جائیگی

Hand

چند ضروری باتیں

وہ عقل میں سلیمان ہے۔ بالمیک ہندوستان کا ہومر (ایک مشہور شاعر کا نام) تھا۔ ان فقروں میں سلیمان اور بالمیک کو جو اصل میں proper noun ہیں common noun کے طور پر استعمال کیا گیا ہے۔ ایسے موقعہ پر proper noun سے پہلے article استعمال کرنی چاہیئے۔ مثلاً

1. He is a Solomon in wisdom.
2. Balmik was the Homer of India.

1. He is so weak that he can not walk.
2. She is so poor that she can not buy a sweater.

اس قسم کے فقروں کا ترجمہ اس طرح بھی کیا جاتا ہے۔ کہ adjective یعنی لفظ weak وغیرہ کے پہلے لفظ too لگا کر ان کے بعد اصل فعل کا infinitive لگا دیا جاتا ہے۔ مثلاً

1. He is too weak to walk.
2. She is too poor to buy a sweater.

بعض وقت finite verb کی بجائے صرف participle سے کام لیا جاتا ہے۔ اور subject اور بعض دوسرے لفظوں کو بھی چھوڑ دیا جاتا ہے۔ مثلاً

1. I have read your letter received yesterday
2. Turning to the left, you will find my house.
3. Walking along the street, I met a friend.
4. Being ill, he did not come.

5. She is here, teaching her girls knitting.

6. Having shot the tiger, he returned home.

پہلے فقرہ میں received سے پہلے الفاظ which was تیسرے میں walking سے پہلے while I was اور پانچویں میں teaching سے پہلے and (she) is چھوڑ دیئے گئے ہیں۔ دوسرے فقرہ میں turning کی بجائے if you turn چوتھے میں as he was کی بجائے being اور چھٹے میں after he shot کی بجائے صرف Having shot استعمال کیا گیا ہے۔

انگریزی میں بعض لفظوں کے لئے صرف ان کے پہلے حرف استعمال ہوتے ہیں۔ مثلاً (بی۔اے) (B. A.) کو Bachelor of Arts کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ (ایم۔اے) M. A. (Master of Arts) کیلئے "Member of Legislative Council" M. L. C. کے لئے اور M. L. A. کو Member of Legislative Assembly کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ وغیرہ۔ وغیرہ۔

الفاظ

English	تلفظ	معنی	English	تلفظ	معنی
Word for word	ورڈ فور ورڈ	لفظ بلفظ	By all means	بائی آل مینز	ہر طرح بڑی خوشی سے
Whenever	وہن ایور	جب کبھی	By no means	بائی نو مینز	کسی طرح نہیں
For good	فور گڈ	ہمیشہ کیلئے	Since	سنس	چونکہ
No sooner than	نو سونر دین	جونہی کہ	In order that	آن آرڈر دیٹ	تاکہ
Once for all	ونس فور آل	ہمیشہ کے لئے	Provided that	پروواۓڈڈ دیٹ	بشرطیکہ
As to	ایز ٹو	کے بارے میں	Supposing	سپوزنگ	فرض کرو کہ
As regards	ایز ریگارڈز	کے متعلق	Cavalry	کیولری	رسالہ
Scarcely	سکیرسلی	مشکل سے	Infantry	انفنٹری	پیدل فوج
Shortly	شورٹلی	عنقریب	The former	دی فورمر	اول الذکر
Such and such	سچ اینڈ سچ	فلاں فلاں	The latter	دی لیٹر	آخرالذکر
But	بٹ	جو نہیں / جس نہیں			

Lemon	نیبو	لیمن	Blank	بلینک	کورا
Walnut	اخروٹ	والنٹ	Blotting paper	بلوٹنگ پیپر	سیاہی چوس۔
Latrine	ٹٹی	لیٹرن	Beard	بیرڈ	ڈاڑھی
Soap	صابن	سوپ	Cheek	چیک	رخسار۔گال
Fan	پنکھا	فین	Gland	گلینڈ	غدود
Booking office	ٹکٹ گھر	بکنگ آفس	Elbow	ایلبو	کہنی
Cashier	خزانچی	کیشئیر	Throat	تھروٹ	حلق
Copyist	نقلنویس۔	کوپی اسٹ	Forehead	فورہیڈ	پیشانی۔ماتھا
Fly	مکھی	فلائی	Forefinger	فورفنگر	شہادت کی انگلی
Crow	کوّا	کرو	Lip	لپ	ہونٹ
Fox	لومڑی	فوکس	Nail	نیل	ناخن
Monkey	بندر	منکی	Sofa	سوفا	پلنگ
Bear	ریچھ	بیئر	Stove	سٹوو	چولھا
Fast	روزہ	فاسٹ	Situated	سیچوایٹڈ	واقع
Boundry	حد	باؤنڈری	Handle	ہینڈل	دستہ
Atlas	نقشہ کی کتاب۔	ایٹلس	Desire	ڈزائر	خواہش
Section	فریق۔حصہ	سیکشن	Wooden	وڈن	لکڑی کا
Rheumatism	گٹھیا	رومیٹزم	Quire	کوائر	دستہ
Bridgroom	دولھا	برائیڈ گروم	Line	لائن	سطر
Bride	دولھن	برائیڈ	Pill	پل	گولی
One eyed	کانا	ون آئیڈ	Bandage	بینڈیج	پٹی
Mid-wife	دایہ (جنانے والی)	مڈ وائف	Small pox	سمال پوکس	چیچک
			Simple	سمپل	سادہ
Watchman	چوکیدار	واچمین	Dysentery	ڈائیسنٹری	پیچش
Niece	بھتیجی	نیس	Dyspepsia	ڈسپپسیا	بدہضمی
Coverlet	لحاف	کورلیٹ	To vomit	ٹو ومٹ	قے کرنا

ختم شد

